احسن القصص

(قصہ یُوسفؑ زُلیخا)

مولوی غُلام رُسول عالمپوری دے اپنے قلمی نسخے دی نقل

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

فہرستِ مطالب

	احوال و آثار مولوی غلام رسول عالمپوری رح۔۔۔ محمد عالم کپور تھلوی	1
1	حمد باری تعالیٰ	9
2	نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم	12
3	ترغیب دل بالتزامِ عشق	14
4	در ذکر تالیفِ کتاب	17
5	بعضی عطایای الٰہی بذوات مقدسہ بعضی از انبیا اختصاص یافتہ	18
6	ولادت یوسفؑ وفاتِ مادرِ مہربان	19
7	درخواست نمودن یوسفؑ از پدر عصای بہشتی	23
8	خواب اوّل یوسفؑ	25
9	خواب دوم یوسفؑ	25
10	خواب سوم یوسفؑ	26
11	خواب چہارم یوسفؑ	26
12	بُردن برادران یوسفؑ را در چراگاہ و در چاہ انداختن	28
13	آلودہ کردن برادران قمیض یوسفؑ را بخوں گوسفند و وانمودن پیش پدر اکلِ ذئب	42
14	خریدن کاروانیاں یوسفؑ را بدرا ہم معدودہ و رسانیدن اورا در مصر	48
15	ہجوم خلائق برای دیدار یوسفؑ	65
16	در معرضِ بیع آوردن مالک یوسفؑ را	68
17	بازغہ	76
18	خواب اوّل زلیخا	85
19	واکردن دایہ گرہ از ازارِ دل زلیخا	94

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

20	گزرانیدن زلیخا سالی در گریہ و زاری	100
21	خواب دوم زلیخا	104
22	خواب سوم زلیخا	114
23	آمدن زلیخا بمصر و گذرانیدن سالہا در اندوہ و زاری	117
24	خریدن زلیخا یوسفؑ را	131
25	در تعریف دایہ	143
26	فرستادن زلیخا یوسفؑ را بگلشن	154
27	واقعۂ خانۂ نگارین و شہادت طفل چہل روزہ بر عفت آنحضرتؑ	158
28	بریدن زناں مصر دستہای خود را	171
29	زندانی شدن یوسفؑ	180
30	باز آمدیم بر سر قصۂ زلیخا	184
31	رجوع بقصۂ زندان	190
32	ملاقی شدن سپر دل با یوسفؑ	194
33	رجوع بقصۂ زندان	198
34	رہا شدن یوسفؑ از زنداں و نشستن بر تخت سلطنت مصر	199
35	بیان ضعفِ حال زلیخا در فراق یوسف و آخر در نکاح یوسف آمدن	206
36	رسیدن برادران یوسفؑ بطلب غلہ در مصر	226
37	آوردن برادران بنیامین را در مصر	241
38	مضمون نامۂ یعقوبؑ بجانب عزیز مصر	261
39	رفتن بنی اسرائیل بار سوم در مصر و اظہار خود ساختن یوسفؑ بر ایشان	263
40	آمدن بشیر بکنعان و بینائی یافتن یعقوبؑ	269

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

271 41 کوچ یعقوبؑ مع قبائیل بطرف مصر
279 42 درذکر وفات یعقوب علیہ السلام
282 42 درذکر وفات یوسف علیہ السلام
287 43 خاتمۃ الکتاب

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

احوال و آثار

مولوی غلام رسُولؒ عالمپوری

مولوی غلام رسُول عالمپوری ۱۸۴۹ء میں ضلع ہوشیارپور تحصیل دسُوہہ کے سرسبز و شاداب گاؤں عالم پُور میں پیدا ہوئے۔ مولوی صاحب نے اپنی تصنیف "داستانِ امیر حمزہ" کے اختتام پر اپنی ولادت کے بارے میں ہمارے لیے کچھ معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ فرماتے ہیں:

گزری وریاں پندرہ عمر میری اس روز جاں بھریا وِچ کاغذاں کڈھ دلیدا سوز
اندر تھوڑے دناں دے ہویا ثلث تیار پھیر سبب تقدیر دا گزر گیا وِچکار

"داستانِ امیر حمزہ" کی علیحدہ علیحدہ تین جلدیں ہیں۔ پہلا حصہ یعنی کل داستان ۱/۳ حصہ آپ نے پندرہ سال کی عمر میں نظم کیا۔ پھر پانچ سال تک اس طرف متوجہ نہ ہو سکے۔ بالآخر دوستوں نے آپ کو دوبارہ باقی ماندہ حصوں کو نظم کرنے کے لیے مجبور کیا۔ اس کے متعلق فرماتے ہیں:

جاں میں اس فرمائشوں مُڑ ہتھ قلم لئی وِیہہ برساں تھیں تدوں نوں عمر وِہا گئی
شوق دِلے نوں آیا حُب پئی دِل آ دوماہ وَدھ کجھ باقیوں لئی فراغت پا

اس کے بعد آپ نے تینوں سنوں میں تاریخِ تصنیف کا ذِکر کیا ہے:

پُوری ہوئی داستاں جاں ایہ دِل افروز ماہ محرم سولہویں پنج شنبہ دا روز
تے اَج ہجری سن ہے دو سو اِک ہزار ہور چھیاسی سمجھ توں آیا وِچ شُمار
ماہ بساکھوں اٹھویں سمت چھبویں جان نو سو اِک ہزار ہے ہندی سال بیان
ماہ اپریل انتویں اٹھ سو اِک ہزار سن انتھر عیسوی گزریا وِچ شُمار

گویا کہ ۱۶۔ محرم بروز جمعرات ۱۲۸۶ھ مطابق ۲۸ بساکھ ۱۹۲۶ سمت موافق ۲۹۔ اپریل ۱۸۶۹ء کو آپ کی عمر بیس سال گزر چکی تھی۔ اس لحاظ سے آپ کی پیدائش ۱۸۴۹ء میں ہوئی ہو گی۔

خاندانی حالات :

آپ کے والد صاحب کا نام چوہدری مُراد بخش تھا' جو گوجر قوم کا فرد تھا۔ بالکل سادہ لوح دیہاتی تھا۔ مولوی صاحب والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ مولوی صاحب کی پیدائش کے چھ ماہ بعد آپ کی والدہ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ماجدہ فوت ہوئیں اور آپ کی پرورش کا تمام بوجھ آپ کے والد صاحب کے ذمہ آن پڑا۔ بچپن میں آپ کا نام نتھو مشہور تھا۔ سُنا ہے کہ آپ کچھ عرصہ والد صاحب کے ہمراہ مویشی بھی چراتے رہے۔

تعلیم :

مولوی صاحب کے تحصیل علم کے متعلق بہت سی روایات مشہور ہیں، جو طوالت کے خوف سے حذف کی جاتی ہیں۔ مختصر یہ کہ پہلے آپ نے عالم پُور کے ایک مولوی حامد صاحب سے کچھ تعلیم حاصل کی اور پھر قریب ہی کے ایک گاؤں موضع نلزیاں کے ایک ذی شان مولوی عثمان صاحب سے عربی و فارسی کی مزید چند کتابیں پڑھیں۔ تاہم خاص طور پر باقاعدگی کے ساتھ تحصیلِ علم کے متعلق کوئی سُراغ نہیں ملتا۔ اسی لیے آپ کی بلند پایہ تصنیفات اور محدود تعلیم کے پیشِ نظر عام ذہنوں کو مافوق الفطرت روایات کا سہارا لینا پڑتا ہے اور یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ شاعر علمِ لدُنی سے مستفیض تھا۔

ذریعۂ معاش :

رسمی علوم سے فارغ ہونے کے بعد آپ قریب ہی کے ایک گاؤں میرپور میں مدرس ہو گئے۔ "داستانِ امیر حمزہ" کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس زمانہ کی تصنیف ہے۔ اس کتاب کی تیسری جلد میں عالم پُور چھوڑ کر میرپور میں رہائش کا یوں ذکر کرتے ہیں:

عالم پُور چھڈیا ملیا میرپورہ بنیال اَج وِچ حوض مدائینے ملے نہ لالے وال

سکول کے وقت میں کسی خاص دوست سے بھی ملاقات نہیں کرتے تھے اور اپنے فرضِ منصبی کو پُوری ایمانداری سے نبھاتے تھے۔

عادات و خصائل :

شروع شروع میں حُقّہ پیتے تھے مگر اپنا حُقّہ کسی اور کو پینے نہیں دیتے تھے اور نہ ہی کسی کا حُقّہ خود پیتے تھے۔ بعد ازاں بالکل حُقّہ پینا چھوڑ دیا تھا۔ حُقّہ کے متعلق ایک روایت ہے کہ شیخ وَسّن نامی ایک شخص آپ کے حُقّہ کی چِلم لے کر آگ لینے گیا، تو چِلم ٹوٹ گئی۔ دُوسرے روز اتفاق سے پھر ایسا ہی ہوا اور چلمیں ختم ہو گئیں۔ پھر آپ نے اپنے ایک دوست محمد علی نمبردار ساکن شتاب کوٹ کو یہ شعر لکھ کر بھیجا:

حُقّے دِیاں دو ٹوپیاں ہتھ لگن تے گھل بھنیاں وسّن شیخ نے اِک پرسوں اِک کل

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نکاح و اولاد :

راوی عبدالعزیز [1] صاحب کے قول کے مطابق مولوی صاحب نے یکے بعد دیگرے تین شادیاں کیں۔ پہلی شادی موضع دھوتاں نزد بھونگا ریاست کپورتھلہ' دوسری شادی سکرالانزد ہریانہ ضلع ہوشیارپور اور تیسری شادی کھنہ ودہایا تحصیل دوسوہہ ضلع ہوشیارپور میں ہوئی۔ پہلی بیوی سے کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی۔ دوسری شادی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ جس کا نام عائشہ تھا اور جس کی شادی چوہدری سلطان علی مرحوم سے ہوئی' جو قریب ہی کے ایک گاؤں بلڑاں کا رہنے والا تھا۔ آخری شادی سے بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی' جس کا نام خدیجہ تھا۔ اس لڑکی کی شادی عبدالعزیز صاحب سے ہوئی جو عالمپور کے رہنے والے تھے۔ دونوں لڑکیاں اب فوت ہو چکی ہیں۔

وفات :

مولوی صاحب کی وفات ۷ ۔ مارچ ۱۸۹۲ء کو ہوئی۔ سن عیسوی کے لحاظ سے آپ کی عمر تینتالیس (۴۳) سال بنتی ہے۔ آپ کی نماز جنازہ مولوی صاحب کی وصیت کے مطابق مولوی عبداللہ صاحب تلونڈی والے نے کرائی جن کے ساتھ وعدہ تھا کہ پیچھے رہنے والا آگے جانے والے کی نمازِ جنازہ کرائے گا۔ مولوی صاحب کی وفات کے وقت لوگ حیران تھے کہ مولوی عبداللہ صاحب کو کہاں تلاش کریں کہ اچانک وُہ وہاں آ نکلے۔ ان کو بذریعہ کشف مولوی صاحب کی وفات کا علم پنڈوری میں ہُوا تھا۔ راوی بیر [2] دین ارائیں کے بقول مولوی صاحب کی وفات پر گِرد و نواح کے دیہات سے بے شُمار لوگ جمع ہوئے۔ جب مولوی صاحب کو لحد میں رکھا گیا تو مولوی عبداللہ بھی آنسو ضبط نہ کر سکے اور کہنے لگے: اے لوگو آج مَیں تمہیں ایک راز کی بات بتاتا ہوں۔ یہ مولوی غلام رسُول ابدال کے مرتبہ پر فائز تھے۔ اگر لوگوں کو اِن کی زندگی میں اِن کے مرتبہ کا علم ہوتا تو تمام دُنیا آپ کی مُرید ہوتی۔

عُرس مولوی غلام رسُولؒ :

مولوی صاحب کا عُرس ۲۴ ۔ پھاگن و ۱۵ ۔ ہاڑ سال میں دو بار منایا جاتا ہے۔ اس کا انتظام چوہدری فضل الدین پٹواری (جو مولوی صاحب کے خلیفہ ہیں) چک نمبر ۲۴۸ ۔ بسم اللہ پور میں کراتے ہیں۔

تصنیفات :

مولوی صاحب کی تصنیفات کی صحیح تعداد کسی کو معلوم نہیں ہو سکی۔ گھریلو ماحول اَن پڑھوں کا تھا۔ اس لئے آپ کے کتب خانہ کی حفاظت نہ ہو سکی۔ دیگر رہی سہی کسر تقسیمِ ملک نے پُوری کر دی۔

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کیونکہ مولوی صاحب کے دوست جانی موچی کے ہاں بھی آپ کی کتابوں کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ قلمی نسخے موجود تھے۔ جانی کے پوتے غلام نبی موچی کا بیان ہے کہ میں نے مولوی صاحب کی تمام کتابیں ایک ٹرنک میں رکھ لی تھیں۔ مگر سکھوں کے حملہ کی وجہ سے وہ ٹرنک مجھ سے کھویا گیا۔ جب حملہ کا زور کم ہوا تو میں نے ٹرنک کی بہت تلاش کی مگر مجھے نہیں ملا۔

مولوی صاحب کی جو تصنیفات راقم الحروف کی نظر سے گزری ہیں۔ ان میں سے احسن القصص المعروف یوسف زلیخا شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جو اس وقت آپ کے سامنے ہے۔ احسن القصص کے بعد آپ کی دوسری لازوال کتاب داستانِ امیر حمزہ ہے۔ یہ چھوٹی بحر کی طویل ترین مثنوی ہے جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔ جس کا مختصر ذکر ہم نے آپ کی ولادت کے سلسلہ میں کیا ہے۔ داستان امیر حمزہ کے متعلق مشہور ہے کہ اس میں مولوی صاحب نے جھوٹ کے پل باندھے ہیں۔ کیونکہ اس رزمیہ نظم میں انسانی جسم کی لمبائی اور جنگی ہتھیاروں کے وزن میں بہت مبالغہ کیا گیا ہے۔ سبب تالیف میں مولوی صاحب نے ان باتوں کے متعلق اپنی پوزیشن بالکل واضح کر دی ہے۔ فرماتے ہیں کسی مؤرخ نے فارسی نثر میں یہ قصہ لکھا تھا۔ میں نے اس کو رونقِ محفل دیکھ کر پنجابی نظم میں منتقل کر دیا ہے:

کسے مؤرخ فارسی لکھی نثر تمام — حالت عم رسول دی حمزہ جسدا نام
میں ایہ قصہ ویکھیا مجلس دا سنگار — دیتی ہندی شعر تھیں زینت زیب ہزار
پئی پکار مجالسیں شعر چڑھائے جوش — اس موزوں کلام تھیں پر در ہوئے گوش
ضعیف روایت جے کہو میں سر دھرونکا — اوّل والے راویاں کیتی ہوگ خطا

پھر فرماتے ہیں:

جے کجھ نفع ودھیرناں ملے تسانوں بھی — دور کرے دلگیریاں تے پرچاوے جی

یہ ہے اس کتاب کے صدق و کذب پر مولوی صاحب کا بیان۔ اس لیے "داستانِ امیر حمزہ" میں بیان شدہ واقعات کی صحت و عدم صحت کی ذمہ داری مولوی صاحب پر عائد نہیں ہوتی کیونکہ مولوی صاحب اپنے اوپر دروغ بیانی کا الزام قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ داستانِ امیر حمزہ ایک پر کشش اور دلچسپ ترین رزمیہ نظم کی کتاب ہے جس کو اگر ایک دفعہ پڑھنا شروع کر دیا جائے تو پھر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ جنگی واقعات کے ساتھ ساتھ عشق و محبت کی پر لطف داستانیں بھی ضمناً آجاتی ہیں۔ جن کو شاعر مزے لے لے کر بیان کرتا ہے کہ اس کو پڑھ کر بزدل سے بزدل شیر دل انسان اور سنگدل

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سے سنگدل موم دِل ہو جاتا ہے اور مُردہ دِلوں میں بھی عشق و مُحبت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان تمام باتوں کے ساتھ یہ قادُرالکلام شاعر اپنے تبلیغی فرائض سے بھی غافل نہیں۔ جہاں کہیں موقع مِلتا ہے' دُنیا کی بے ثباتی اور ناپائیداری کو بے نقاب کیے چلا جاتا ہے۔

چٹھی غلام رسُول :

داستانِ امیر حمزہ کے بعد چٹھی غلام رسُول کا نمبر آتا ہے۔ یہ وُہ خطوط ہیں جو مولوی صاحب نے شعروں میں اپنے دوستوں کو لکھے ہیں۔ ان میں سب سے پہلے وُہ چٹھیاں ہیں جو مولوی صاحب نے اپنے شاگرد اور جگری دوست سید روشن علی کو لکھی تھیں۔ یہ چٹھی بازار میں عام مل جاتی ہے۔ تمام بازاری نسُخوں میں احسن القصص کے آخر میں شامل ہے۔

چٹھی ہیرے شاہ :

یہ وُہ چٹھیاں ہیں جو مولوی صاحب نے اپنے ایک دوست ہیرے شاہ کے نام لکھی ہیں۔ ہیرے شاہ عالم پُور کے قریب ہی کے ایک گاؤں بھوچھاں کا رہنے والا تھا۔ دَرویش صفت آدمی تھا' عموماً رات کو چھُپ کر مِلنے آیا کرتا تھا۔ بعد میں مولوی صاحب سے کِسی وجہ سے ناراض ہو کر جالندھر چلا گیا۔ ان چٹھیوں میں مولوی صاحب نے اس کا نام لکھ کر اپنے دِلی جوش کا اِظہار کیا ہے۔ ان چٹھیوں میں حقیقت و معرفت کا رَنگ نُمایاں ہے اور ہر جگہ یہ حال ہے کہ

کرشمہ دامنِ دِل می کشد کہ جا اینجاست

چند اشعار سنیئے:

تیرا واس وَسّے وے توں جگ جیویں موڑ مہار دُکھ ویکھ میرا
نگری سُنج وسدی جے توں وِچ نائیں مَیں وَل فضلدی نظر دا گھت گھیرا
اَونہاں دِلاں دی شان بیان نائیں دوام جنہاں نُوں شوق دھیان تیرا
پندھ عشق چلیندیاں عُمر گیا اَجے سوہنے دا مُنی دا دُور ڈیرا

ان چٹھیوں میں مولوی صاحب نے اپنے دوست کو موت کے علاج کا ایک نسخہ بتایا ہے۔ فرماتے ہیں:

چھڈ موت دا خوف مَر جانیاں او مَر گزُرناں موت نُوں ماردا اے
مرے موت تے زِندگی رَہے زِندہ حکم عشق دِی خاص سرکار دا اے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ڈردا موت کولوں دیس چھڈ گیوں او ڑک کارایویں خام کار دا اے
اَجے موت مگرے موتوں ڈردیا او کد نساں موت گھلیار دا اے
جے توں موت گھلیارنی چاہوناں ایں ڈرنا عشق گھر کار سوار دا اے
ایہ فن فریب نہ پیش جاندے رازدان خود راز ستار دا اے
اگے مرن تھیں موت ہتھ آوندی اے نفع عشق دے وچ بیوپار دا اے
توں دُور نہ جا گھر وَسّے تیرا تارن ہاریانوں گھر تار دا اے
اختلاف الفاظ اِتحاد معنی تک بھلنا کم غدار دا اے
لئیں واچ پیاریا میریا او ایہ خط کسے گنہگار دا اے
او گنہار دا اے تیرے یار دا اے نادار اے گنہگار دا اے

آخری چٹھی کا مقطع ملاحظہ فرمائیں:

کِنے بُرا کہنا کِنے بھلا کہنا اِکو جیہا جہان نہ ہوونا ایں
ویکھ خط غلام رسُول ☆ دے نُوں کِنے ہسنا تے کِنے رووناایں

سی حرفیاں :

میری نظر میں مولوی صاحب کی تین سی حرفیاں گزری ہیں۔

حلیہ شریف'[3] سسی پنوں' چوپٹ نامہ[4]

حلیہ شریف: یہ سی حرفی حضور نبی اکرمؐ کی شان میں ہے' جو مولوی صاحب نے جانی موچی کی فرمائش پر لکھی تھی۔ اس کے آخر میں مصنف نے تاریخ تصنیف اور فرمائش کا ذکر فارسی نثرپارہ میں کیا ہے۔ چونکہ یہ سی حرفی مولوی صاحب نے جانی یار کی فرمائش پر لکھی تھی۔ اس لیے تمام مقطعوں میں غلام رسُول کی بجائے جانی کا نام آتا ہے۔

الف۔ آؤ محبوب دا دِید کریے جِدّھے حُسن جمال دِی شان بھاری
جِسدے نُور ظہُور تھیں طبق چودہ کرسی عرش جنت طبقات ناری
جِسدے عشق دِی تیغ نے عرب کُٹھائے عجم پردیس دِی خلق ساری
جانی یار دِی یاریوں جان واری اِکوار نہ لکھ ہزار واری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ب۔ بہت اس حُسن دِیاں خُوبیاں نے خالق پاک نے آپ وَڈیایائی
حُسن یُوسفی ؑ بُوند اس بحر وِچوں جس مِصر کِنعان ترپایائی
ظاہر حُسن اوہو وِچ مظہر اندے ویکھن والیاں نُوں وِس آیائی
جنہاں جانیاں جان قُربان کیتی جو کجھ پاونا سی سو پایائی

سی حرفی سسی پُنوں :

یہ سی حرفی سسی پُنوں کے فراق میں لکھی گئی ہے۔ بازار میں عام مل جاتی ہے مگر اغلاط سے پُر ہے۔ ایک بند ملاحظہ ہو:

ب۔ برہوں دے قہر دو گاڑے میرے دِل وِچ کاری لگّے
کر گھائل سُٹ گئے شکاری کی جاناں کت وَل وگّے
کر کے جُدا پُنوں تھیں مینوں میرے دُکھاں نے مُکھ مُھگّے
ویکھ غلام رسُول سسی نُوں جہڑی مردی مرنوں اگّے

چوپٹ نامہ :

اس سی حرفی کا مطبوعہ نسخہ کسی جگہ سے بھی نہیں مِلتا۔ عبدالعزیز اور دیگر راویوں کو یہ زُبانی یاد ہے۔ نمونہ دیکھیں:

الف اُجاگر کیتیاں تیرے عشق انوکھے
آ مِل مینوں سوہنیا ہُن دیہ نہ دھوکے
وردی چمک جمالدی وِچہ عِشق جھروکے
اکھیں تھیں جے دُور ہیں نہیں دِلوں پروکھے

پند نامہ :

یہ ایک عورت کے راستہ دریافت کرنے پر لکھا گیا ہے۔ اِتفاق سے جس گاؤں کا بوڑھی عورت نے آپ سے راستہ دریافت کرنا تھا' وہ اس کا نام بھُول گئی۔ مولوی صاحب نے نظم کے رنگ میں تمام گاؤں کے نام شُمار کرنے شروع کر دیئے اور اس طرح مکّہ مدینہ تک پہنچ گئے۔ نمونہ دیکھیں:

عالم پُور' چک' بلّڑ' کاہلم' کالواں' میانی
کھوکھر' ڈوگر' تلّا' مدّا' پنڈوری' لڑیانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

گوجر نامہ :

سُنا ہے کہ آپ نے ایک گوجر نامہ بھی لکھا تھا۔ مگر راقم الحروف کو کوشش کے باوجود بھی اس کا کوئی سُراغ نہیں ملا۔

قِصّہ روپن :

یہ آپ کی آخری تصنیف تھی جن لوگوں نے اس کا مطالعہ کیا ہے' ان کا بیان ہے کہ اس کتاب میں "احسن القصص" سے بھی زیادہ حقائق و معارف کے دَریا بہائے گئے تھے۔ مگر افسوس کہ مولوی صاحب کی وفات کے بعد اس غیر مطبوعہ کتاب کا قلمی نُسخہ آپ کے شاگرد نُور محمد قصاب کے ہاتھ لگ گیا۔ پہلے تو کافی عرصہ تک اُس نے اس کو پوشیدہ رکھا۔ بعد میں اپنی تصنیف ظاہر کر کے اس کو چھپوانے کا اِرادہ ظاہر کیا۔ لوگوں نے لعنت ملامت کی پھر اُس نے اس کتاب کو ایسا چُھپایا کہ آج تک کِسی کو پتہ نہ چل سکا۔

حواشی

۱۔ عبدالعزیز صاحب مولوی صاحب کے داماد ہیں جن کے پاس مولوی صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا خطی نسخہ موجود ہے' جسے پنجابی ادبی اکیڈمی شائع کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہے۔ عبدالعزیز صاحب اب ضلع شیخوپورہ کے ایک گاؤں چوڑا سگھر میں آباد ہیں اور زمینداری کرتے ہیں۔ ان کا لڑکا یعنی مولوی صاحب کا نواسہ عبدالرشید اپنے گاؤں کی یونین کونسل کا ممبر اور علاقے کے چلتے پھرتے آدمیوں میں شمار ہوتا ہے۔

۲۔ یہ صاحب اب بھی زندہ ہیں پچاسی سال کی عُمر ہے۔ مذکورہ چک نمبر ۲۴۸ میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مولوی صاحب کو اچھی طرح دیکھا ہے۔

۳۔ خلزیاں کے نمبردار صوفی محمد عُمر خاں مرحوم نے یُوسف زُلیخا کا ایک نسخہ شائع کیا تھا' حلیہ شریف اور چٹھی ہیرے شاہ اس کے آخر میں موجود ہے۔ اس کی صرف ایک کاپی بیردین ارائیں کے پاس موجود ہے۔ بازار میں کسی جگہ سے یہ کتاب نہیں ملتی۔ اس کتاب میں مولوی صاحب کے تمام شعر ہیں۔

۴۔ اس کا علم مجھے عبدالعزیز کی زُبانی ہوا ہے۔

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق[1] بھنّا خلاص نہلا یار نگیار نگ شہودی[2]
صدق صفادی آب ہوائیں پلیا وچ خوشنودی

برگو برگ ارادت ازلی نور رچایا ہویا
محویت دے خمر طہوروں نشہ چڑھایا ہویا

افضل اظہر اکمل انور جیں وچ سب وڈیایاں
عدم تکلف والیاں ندیاں جس تھیں وہندیاں آیاں

ازل ازالی ابد آبادی حمد دوام دوامی
وچ دربار وجوب غنا دے ایہ سرسبز مدامی

کل مراتب حقی خلقی تنزیہی تشبیہی
مظہر حمد حمید حقیقی ایہ مکشوف بدیہی

قدر نعم تیں حمد الاہا ہر حامد محمودوں
ہر معلوموں ہر موجودوں ہر ساجد مسجودوں

حمد چراغ دلاں تاریکاں مشعل شب مجوراں
ہر ہر ذرہ جس تھیں چمکیا وچ اقرار قصوراں

عجز کمال خدا دے حمدوں ہر ذرہ اقراری
دم دم لکھ لکھ لوں لوں حمدوں تھیئے نہ شکر گزاری

پاک منزہ خالق عالم باجھ مثال نظیروں
اسدا شکر نہ قدر بندے دا عقلاں دی تدبیروں

جس دے لطف کرم تھیں قطرہ یوسف جہیاں شکلاں
اسدی حمدوں وانگ زلیخا حال پریشاں عقلاں

حادث کیا قدیموں جانے جے لکھ اڈے ہوائیں
وچے ڈب مریندیاں عقلاں حیرت دے دریائیں

پر جے شعلہ جوش برہوں دا سفنے نظری آوے
خون جگر دل صبر عزیزاں چشماں تھیں وہہ جاوے

نور ورہے جیں عشقوں سینے حال کہاں کی گزرے
گزر امکانوں وگن اشارے معذوروں وچ حذرے

کھول اکھیں تہ حال کیائی ویکھ ذرا کتھ آیوں
کس گھلیوں کت کارے چلیوں تے کی پاس لیایوں

ناسیں شے مذکور کدائیں اندر وقت ویہائے
فیض وجود عدم تے چمکیا کھولے راز چھپائے

پائے راز برہوں دے بھارے تے توں عہد پکائے
بول بلی اقراری ہو یوں آن غضب سر چائے

بار امانت چاء نسکے زمیں فلک بیچارے
انس ظلوم جہوں اٹھایا ہن کیوں عہدوں ہارے

چھٹے بحر کرم دے قطریوں دوویں عالم تارے
انس حقیقت جامعہ کر کے وچ اس دار اتارے

تے ایہ نسخہ اجزاؤں وچ عناصر چارے
ناطقہ نفس قلب روح سریوں خفی اخفی ایہ سارے

خلق امر دیاں شاناں دے وچ تینوں ملی امیری
جان نجان آفاق تے انفس تیں وچ ہے تقدیری

توں وچ خودی خودوں چھٹ گیوں خود تھیں خبر نہ پائی
پھسیاں چھوڑا ڈیندیاں دے وال جھاک ایانیاں لائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سب کجھ مالک دِتا تینوں تے توں سب کجھ پایا
جو توں آپ تے اپنا پایا ویکھ کتھوں ہتھ آیا

جنہاں شیاں دا خواہاں ہویوں سب تیرے وِچ آیاں
فقر غنا تیرے وِچ وَسدا وِچے نُور صفایاں

پائے نُوں اَپنایا جا تو مُڑ مُڑ پویں کُراہیں
ہر پایا اَپنایا تیرا جے اِک پایو ناھیں

اے غدار نہ ہار قراروں اَنت پچھوں ہتھ ملناں
کتول چلیئوں کِدھر چلناں کِس سنگت وِچ رَلناں

ہُن کِس چھوڑ کِدھے غم رجھوں واٹ لمی توں راہی
میٹ اکھیّں کت ہتھ وگایو چا مُونہہ کُلی سیاہی

توں پُرشان دِلاور ضیغم ہویوں آپ نتاناں
خود نُوں جانِ شغال کمینہ بیٹھوں چھوڑ نکاناں

مت وسواس ظُلم تے جہلوں واگ تیری گھلیارے
ظُلم کمانویں جہل ہنڈانویں پانویں مقصد بھارے

ظالم جاہل جے نہ ہُندوں نہ پُوندوں وِچکارے
ایہ ہے مدح مذّمت ناہیں اس وِچ ناز اِشارے

ظُلم کماندیاں جنداں لگیاں گل گرداں وِچ رَلیاں
دارالجہلوں لاٹاں بُلیاں تس وِچ خودیاں جلیاں

ظُلم کما سر نفس امارے لوَم نہ رہی مُولے
بعد وصُول الہام اچانک اِطمینان قبولے

لازم لازم جہل فنانُوں آیا جاں ایہ پانویں ناہیں
سب پرواز تیرا وِچ تیرے خودیوں جاویں ناہیں

سَیر اِلی اللہ لَا اِلٰہ اِلّا اللہ تک سارا
اوہا معنے جلوہ کر دے جیں دَل ہر وَر تارا

تحت نفی دَھر غیر اُڈاندیاں ملی نجات جُدا یوں
نال اثبات ثبوتی پھڑدیاں ملی برات صفایوں

اِکا نُور زمیں اَسمانے جس دے کارے سارے
مُبدَءٌ فیض اَحدیّت کولوں نُور کھُلے چمکارے

ایہ مصباح صفات زُجاجیوں لاٹ بلے بن نارے
وِچ مشکوٰۃ قلُوب عشّاقاں جگمگ نُور کھلارے

نُور و نُور ہویا نُورانی عالم دِی گلزارے
چنگے تھیں چنگیائی آئی عدموں نقص نتارے

لِکھیا نظر پوے تہ صفحہ کاتب قلم وگائی
سوہنے حرف کِداں بِن کاتب دیہن ظہُور صفائی

ہر نُقطہ بن خاص ٹکانیں جھڑ وَگیا کتے ناہیں
زیر زَبر ہر ضمّ سکونوں خطا نہ پیا کدائیں

جے تہ خطا نظر وِچ دِستے ضعف تیری بینائی
آپ کُراہ پوے نابینا راہے عیب نہ کائی

لکھ فہرست صحیفیوں ساری تیرے پاس پوچائی
کھول نظر پڑھ جس تے کاتب صنعت قلم وگائی

دیکھیں نقش نقاشوں جانیں تے صانع مصنُوعوں
خود وَل ویکھ رقم پڑھ ساری آخر تیک شروعوں

توں شیشے وِچ دَریا وگیں جوہر ہیں اوہ کاری
جیں وِچ کُل مطلُوب جگت دِیاں نُوری لہراں جاری

توں قائم جس جندوں غافل صُورت تس نہ کائی
دَس تے وِچ جاری ہر شے توں اپنے وِچ پائی

حُکمے باجھ نہ اُنگل ہِلّے راز زُبان نہ کھولے
ہر ہر وال اَندر پُر معنے ویکھ متاں دِل ڈولے

جتول پیر دَھرے رُخ تیرا اپنی صفت وکھاوے
جاں توں خام جمال فروزاں تینوں نظر نہ آوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وحدانیت حق بدیہی ملے شہود کمالوں
توڑ صُوَر دی بند جو ناہیں حاجت استدلالوں

جنہاں مذاق سلیم پچھانن خود شیرینی قندوں
صفرایاں ہر تلخی جاپے ہونھ خلاص نہ بندوں

ہر خُوبی دا صاحب اوہا جس دا عالم سارا
غیر کیا تہ خُوبی ڈِٹھی قصد جدھے وَل بھارا

شیشہ صاف سیاہی ملیو راز نہ چمکے کائی
چھوڑ نقاش ہزاراں نقشوں اِک صُورت گل لائی

ڈھونڈ سیاں تھیں اِکو صُورت یا لبھیں دو چاروں
آخر چھوڑ چلیں ہتھ ملدا نقش لکھے دیواروں

لبھ اوہا جیں کجھ نہ صُورت نقصوں نام نہ عیبوں
میٹ اکھیں دِل کھول دو ساعت راز کھلے کجھ غیبوں

ہر محسوس تیرا تک ویکھیں سب حکموں افعالوں
تے افعال ظلال صفاتوں صفتاں ذات کمالوں

عاکس مکسوں ہر جا اقرب اُسدی ذات احوالوں
اوہا اقرب تھیں اقرب جس تھیں شورش حُسن جمالوں

اثر حلول اِتحاد نہ سمجھیں تے ناکیف بیانوں
جے پانویں حق پانویں جیونکر ہے منصوص قرانوں

تے نا لازم کریں خُدا تے حکم منافی شانوں
شرک کفر دا نام نہ اوتھے جتھے نُور ایمانوں

تیں وِچ آنور گوہر عالی نہ کر گرد آلودہ
چاہ ترقی چھوڑ رذالت مریں نہیں بیہودہ

داغ نہ گھت سفیدی اندر رنگ چڑھا کافوری
رنگ پذیر ایہی دِل تیرا اصل جدھا گل نوری

ہر دم وقت ویساندا ایہ مڑ ہتھ نہ آوے
قول پکا کجھ کرلے عشقوں جو تیں نال سدھاوے

بابجھوں حال نہ قال منافع قالی دا ہتھ خالی
ہو خالی سد واوے عالی ایہ ہے طبع رذالی

فرج شکم دا بندہ ہو کے لافاں مار نہ مولے
نام دھریں کافور زنگی دا پر کہ کون قبولے

عشق ڈِٹھو جے ناہ کدائیں وصل فراقوں حالے
حال ملالے دَرداں والے جل جل رہن وچالے

بریاں لاٹ برہوں دے جگرے دَرد فراقیں جالے
جاندی واری شوق وِصالے جانھ نہ جوش سنبھالے

تہ احسان کرے کہ کوئی ذرہ دِلوں جھکیں ہو واری
گل احسان تیرے سر جس دا چھوڑ نہیں تس یاری

لا یاری پر پوری ساری جیوں ہویوں اِقراری
جے اِقراروں ہیں اِنکاری ایہ ہے آئت خواری

یار جُدا کد تیتھیں غافل لبھ دُراڈا ناھیں
دعویٰ جھوٹھ قسم کر چھڈیں جھور مریں مت آہیں

اوّل آخر ویکھ میانی نال جدھے وَر تارا
چھوڑ عزیز ذلیلاں تائیں نہ گل لاویں یارا

پوے قدم جو طلبوں خاریں گلزاراں وِچ جاپے
خار چھٹن گلزار نہ دِسّن شوق کھڑے وَل آپے

داغ لگا مت جائیں ایتھے مردا مرد سدائیں
عشق دید رہے پچھتاوا مت حسرت لے جائیں

کریں مدد اے والی میرے دَخل ملے دربارے
بخشیں تھانوں نتھادیاں تائیں فضل تیرے نے بھارے

دعویٰ حق ایمانوں پکا سچا بخش خُدایا
حکم اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ شان جدھی وِچ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دائم نُور طلب دِی مشعل رَہے فروزاں راہے
مَیں قُربان لطیف پیارا تارے نال نِگاہے

تیں بُندے مَیں کِتوں جاواں ناہیں ہور ٹکاناں
جے تقصیروں مَیں پُر دامن غالب فضل ربّاناں

فضل بڑا اس ہادی سندا خود وَل شوق لگائے
جیں اس شوقوں ناہ نصیبا غافل اوگت جائے

تے تقدیم اوسے دَرباروں ہر ہر خود نا تانے
ویکھ یُحِبُّہُم دِی رمزوں وَل وَل کھڑے دھگانے

ایہ گرداب اندھیر غماں دا دُنیا نام سداوے
پُور بھرے وِچ بیڑے غرقن جے نہ بنے لاوے

باہوں پکڑ کڈھے خود جس نُوں نُور کرم وَل دھکے
جس نُوں روڑھ غضب وِچ گھُتے کوئی کڈھ نہ سکے

یا رَبّ میری سرگردانی میریوں گئی شُماروں
اِک رَحمت دا دارُو تیرا روگ کٹے بیماروں

میرے کار حوالے تیرے یا ستّار غفارا
عدل کریں مَیں پکڑیا جاواں فضل کریں چھُٹکارا

مَیں بندہ توں صاحب میرا اَنت نہ تَیں وَڈیایوں
رحمت تیری بہت زیادہ بندے دِی بُرِیایوں

صفت تیری کی قدر بندے دا توں صفتاں دا والی
آخر چارہ عجز بندے نُوں تیریاں صفتاں عالی

اِتھ اِقرار نبیاں سندا لَا اُحصِی وِچ آیا
کنہ تیری کو پا نہ سکے توں بے مثل خُدایا

عقلاں دِی اِتھ پیش نہ جاوے جے لاون لکھ واہاں
اِتھ عاقل بے عقل تمامی ریہن سبھے وِچ راہاں

عادت عقل دَراڈی وگناں تے توں نیڑیوں نیڑے
خود تھیں نیڑے عقل نہ پاوے تے نہ راز نکھیڑے

عقل خیالوں وَہم گمانوں تیریاں صفتاں عالی
خالق مالک جان جہاں دا توں عالم دا والی

خوان کرم دے بخشش خانیوں کُل سوالی
جنھاں بولاویں لُطف کرم تھیں کدی نہ جاون خالی

توبہ دِی توفیق اسانوں دیویں پاک اِلاہا
دَر اپنے دا رکھ سوالی ہر دَم شاہنشاہا

قَدم نبیؐ دے پچھے سانوں یا رَبّ راہ چلائیں
اندر قوم نبیاں کیتا توں سَرور جس تائیں

دَر نعتِ سیّد المرسلین اِمام المقربین خاتم النبیین رسُولِ رَبّ العالمین
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

جوہر عَرض وجُود خلائق اصل اصُول کمالی
اُمت خَیر اُمم دا والی نام محمدؐ عالی

نبی صفی دا سیّد سَرور تے کوثر دا ساقی
جیں حق خاص شفاعت کُبریٰ ختم رسُل اِتفاقی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِچ اِشارے اُنگل جِس دے شق قمر افلاکی
خیر الناس عرب دا افصح خواص لب تریاکی

مُہر نبوت نال مُنقّش عظمت وصف اخلاقی
جمع کلم وِچ حرف زُبانی شاہ سوار بُراقی

ثاقب نجم قمر تے شمسوں انور گوہر خاکی
جیں تے پاک قدم دِی برکت فخر کرے وِچ خلاقی پاکی

مظہر فیض اتم یگانہ مطلع صبح ظہوری
اوہ شاہ بیت قصاید عالم جیں وِچ خوبی پوری

تے اوہ اُمت مذنب کارن تجلّی رحم غفوری
تے مرحومہ اُمت اُسدی عز مجلّ نوری

رحمت عالم سایہ عالی قامت سایوں خالی
خوشبو عرق بدل سرسلیہ پاک لعاب زُلالی

فتح مبین کمال فرتضی شان نبی دِی عالی
تے محمود مقام معلّیٰ خاص عطائے نرالی

سینہ پاک منور نشرح نور اکھیں ما زاغوں
انور اکھیں مُہر نبوت روشن نور چراغوں

شاہ صفیاں پیر ولیاں خاص امام نبیّاں
فاتح باب بہشت معلّیٰ اتقی وِچ تقیّاں

لے جبریل ملائک نوری دروازے پر آیا
چاڑھ بُراق رکا بے چیا اقصیٰ وِچ پوچایا

اِتھ امامت بعد نبیاں گزر گئے افلاکوں
زمیوں سُنب فلک تے وجّا بُراقوں چالاکوں

فوج فرشتیاں سدھائی شوقوں واگ چلائی
جبرائیل نقیب پکارے پاک سواری آئی

کھلدے گئے درے افلاکوں ملک مقرب دھائے
سُن سُن کے پیغمبر خبراں تعظیماں نوں آئے

لشکریاں وِچ موسیٰ عیسیٰ کر کر فخر سمائے
کھول درے وِچ جنت حوراں شوق زیارت پائے

جبرائیل رہا وچ سدرہ قوت پروں سدھائی
تن تنہا چلن دِی سرور جاں دستوری پائی

کرسی عرش قدم دھر گزرے ملے قرار آراموں
ہو پکیاں چھے طرفاں آخر جاگا پاک مقاموں

تیز قدم دھر قُربت چلے بے بالایوں زیروں
پون ندائیں ودھ محبوبا بے طرفوں چو پھیروں

صوت حروفوں پاک ندائیں کاموں پاک زُبانوں
لکھ کروڑاں کوہاں دُراڈے پہنچے وہم بیانوں

جو ڈِٹھا سو ڈِٹھا آخر جو پایا سو پایا
ہوراں نوں اِتھ دخل نہ مُولے مُڑ پیغمبر آیا

رحمت نور جہان کھلارے مرضاں دِلاں گوایاں
ڈُبدیاں جاندیاں کڈھ کرم تھیں بیڑیاں بنّے لایاں

گم گیاں نوں راہ دیکھائے روگ کٹے بیماراں
تاریکی وِچ چلدیاں تائیں ملیاں شمع ہزاراں

منزل مقصد چھوڑ وگیندیاں وِچ شبے نادانی
روشن راہ صفا دا پایا پائے دِل نورانی

بے خبراں دِیاں بے وس جاناں پھسیاں وِچ حیرانی
ہو غافل وِچ نفس امارے رس مس ہویاں فانی

اصل بھلا گم گیاں سب تھیں اندر سرگردانی
نفسوں ذات گواہی بھردیاں گوہر توڑ انسانی

آچا چیت طبیب رُوحانی کھولے راز نہانی
وَل وَل موڑ ولوں گمراہی نور دِتے عرفانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

واگاں وَل مقصود چلایاں موڑ کُراہوں اودیں
واہ سیّد ثقلین محمدؐ تر گئے عالم دوویں

سب جہان اِکو دِی برکت نُور و نُور دمکیا
فیض منداں دا دِل آئینہ فرشوں عرش چمکیا

پیش قدم وِچ عالم ہویا جس نے اوہ رُخ تکیا
ہتھے لیکھ دُھروں جس آہے اوہ خود ویکھ نہ سکیا

پاون ہاریاں سب کجھ پایا منکر گئے ازائیں
احمدؐ باجھ نہ ہندی پیدا جنت نار کدائیں

بہت صلوٰۃ سلام نبیؐ تے آل تے اصحاباںؓ
خاص خواص عزیزاں چاراں یار کبار احباباں

سب تھیں اوّل بعد نبیاں صدیقاں وِچ اکبر
ابوبکرؓ بن ابی قحافہؓ نائب جائے پیمبر

عمرؓ خطاب خلیفہ ثانی اوہ فاروق پیارا
جس دِی تیغ عدالت والی کیتا ظلم نیارا

ذوالنورین کرم دا پُورا ہے عثمانؓ حقانی
حلم حیا غنا سخاؤں ہور نہ اُسدا ثانی

چوتھا زوج بتول بہادر بو طالب گھر جایا
اسد اللہ الغالب غازی علیؓ جو عالی پایا

حسنؓ حسینؓ دو صاحبزادے شاہ بہشت جواناں
زہراؓ بنت نبیؐ دے جائے انہاں وَڈیریاں شاناں

رِضوان اللہ حق تماناں آکھاں لکھ لکھ واری
رفض خوارج دو ہیں جہانیں لعین فضیحت بھاری

حُب نبیؐ دِی آل اصحاباں ہے تاثیر ایمانوں
منکر مُنہ گیا لے دوزخ جاندی وار جہانوں

جنہاں دِلاں وِچ غیظ صحابہؓ حیف تنہاں ایمانے
اوہ مصداق یُغِیظُ بِہِمُ دے بھانویں کسے زمانے

یا رَبّ نال طفیل انہاں دِی بخش اساں بُریاں
عفو کرم دِیاں وِچ وَڈیاواں ساڈیاں روڑھ کمایاں

نُور ہدایت کریں عنایت خوف رجا وِچ رکھیں
عشقوں کریں منور سینہ روشن دِل دیاں اکھیں

ترغیبِ دِل بالتزامِ مشہد عشق و بیان بلند پروازیِ اُو در عالمِ رضا کہ فوقِ مراتب است

ساقی آب طہور طلب دا جام مزے بھر پائیں
دریا ذوق محبت والا گھُٹ دِلا پی جائیں

چاہتھ تیغ برہوں دِی خُونی چشم او گھاڑ حجابوں
گھُنڈ پلٹ چمک دیہہ عشقا مُہر او تار گلابوں

مستی چشم پیارے والی جان جگر کھا جائے
دَرد منداں دے سُن سُن حالے ہوون دَرد سوائے

غم برہوں دے خُونی اشکوں نین رہن گلناری
جان کباب نمک پُرشوق دِل نوں رہے خُماری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دِل بے عشق نہیں دِل مُولے بے خبر اوچ خواہے
تَن بے دَرد دِلاں دا مٹی گنہ رَلائے آہے

عشق بناں تَن دُشمن دِل دا تے دِل دُشمن تَن دا
وَیری نال پیا وَس وَیری واسا خار چمن

عشق بناں دِل مُردہ غافل کِس گنتی وِچ آوے
عشق دِلاں نُوں صیقل غماں تھیں کر شمشیر وکھاوے

مزہ نہیں بن عشقوں دِل نُوں نُور نہیں روشنائی
غم بِرہوں دِل لذت باجھوں دِل نُوں ذَوق نہ کائی

ذَوق دِلے نُوں عشق دراؤں ثابت کرے جے کوئی
اس غافل نُوں اُس دَرگاہوں ہرگز ملے نہ ڈھوئی

وِچ حضور دوام نہ وَسیا نہ اس خبراں پایاں
تاہنگاں ہور ورائے وراؤں اسدے ہتھ نہ آیاں

بے خبراں نُوں خبر نہ عشقوں کردے کُوڑ دوہایاں
دَردمنداں نُوں بیدرداں دے دَرد مثال دوایاں

دِیدہ ہور شنیدہ دے وِچ ایویں حداں فرق لگایاں
قایاں حالیاں دے وِچ ایویں حداں فرق لگایاں

بے دَرداں دے دَرد مصائب دَرداں ہور ودھایاں
اوہا دَرداں دَردمنداں دِی پھیرن دلیں صفایاں

بیدرداں دِیاں عشرت خُوشیاں نذت نار اوایاں
دَردمنداں دے دلیں کدائیں وِچ شمار نہ آیاں

نظر بلند جنہاں دِی وَھائی ملے مقام عزیزاں
ناچیزاں دِیاں چنگیاں چیزاں پایاں سب ناچیزاں

عشق مقام جمع دے سٹیاں تلویناں تمیزاں
غم خُوشیاں اس دُنیا والے بنے غُلام کنیزاں

جھل اوئے راہ چلیندیاں عشقوں ضربان کاری
ہو طالب لاہ ویکھ نقابوں اُسدی رمز پیاری

ناز نیاز وِکے مُل چڑھ کے عشقے دے بازارے
ایہ مزجات بضاعت جاناں ریمن پیاں وِچکارے

عشق اندھیری جاں سر جھلے کھاون جگر ہلارے
خودی تکبر مان غرورت جانھ پلک وِچ مارے

عشق کرم دا قطرہ ازلی تیں مَیں دے وَس ناہیں
اِکناں لبھ دِیاں ہتھ نہ آوے اِکناں دے وِچ راہیں

اِکناں کھپ دِیاں عمر گوائی پلے پیا نہ کائی
اِکناں ہوش جدوں کی آئی ایہ نعمت گھر پائی

کریں طلب جے صادق صدِقوں تاں بھی رہے نہ باوا
یاریاں وِچ دُشواریاں جھلدیاں رہے نہ دِل پچھتاوا

مُشکل ایہ دُکھاں دِی گھائی اوکھیاں اسدیاں واٹاں
بحر عمیق ایہی بے پایاں ٹھاٹھ چڑھیندیاں لاٹاں

اِس گرداب نہ ہاتھ کدائیں گم گیاں وِچ ذاتاں
بعد دُکھاں سُکھ ملدے آئے دِن روشن وِچ راتاں

آتش عشق دُکھاں دا دوزخ جل جل ہُوا نگیارا
ہوکے اگ سماوِچ آتش تاں پانویں چھنکارا

بلدیاں رہن جگر وِچ لاٹاں بھکھ بھکھ شوق وِصالوں
سر رہے اِک سب کجھ جاوے ٹُٹ تعلق حالوں

اس دُنیا دِی گردن اُتے قدم دھر لنگھ جاوے
بحر طلب دے رُڑھیا جاندا لوکاں نظر نہ آوے

جھال جھلے تلوار برہوں دِی قدم نہ موڑ ہٹاوے
تیغ وَگے پر پیر اگاہیں زخموں خبر نہ پاوے

کجھی رمز وَگے از غیبوں لُٹ جگر لے جائے
کُھبا تیر کلیجے رڑکے خُون وَگے دریائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چشم اولارے کرے نظارے شوق رہے تن مارے
جیوندیاں جی نرندہ ہووے جلے برہوں دی نارے

اگ ورہے سر نظر نہ آوے بیٹھ اِکلا روووے
نین وگن دو نہراں وانگوں خون جگر تھیں دھووے

وچ اُڈیکاں وقت ویہاوے وصل ملن دی تانگے
گرد غبار امکانی سارا گزرے اِکت اُلانگے

جس نوں عشرت کے لوکائی ایہ اس تھیں مونہہ موڑے
ہفت قدم طیران اکی تھیں جذب پووے نہ چھوڑے

قلب نچوڑے قالب توڑے دو دم وچ وچھوڑے
دائم اُنت ملن محکھ سارے درد جھلے دن تھوڑے

پیوے گول پیالے زہروں مستی چڑھے سوائی
وجے تیغ کہے بسم اللہ ایہ محبوب لگائی

چھٹے تیر کمان برہوں دا ہو کے پیش کھلووے
جیوں جیوں زخم وجن وچ سینے ڈھک اگاڑی ہووے

مرہم زخم دِلے دی لبھے وصلوں باجھ نہ کائی
کالیاں راتاں بہ بہ کٹے اندر سوز جدائی

بھر بھر دیوے ذوق پیالے ساقی نور قدم دا
ہر دم ذوق شہود سجن دا توڑی نقص عدم دا

بھریا نور منگے گھر خالی رین کٹے بہ کالی
دام گلے گھت شوقوں ہتھیں ونگیاں زلفاں والی

چشم اوگھاڑ نگاہ گزارے نظر پون آئینے
مظہر نور پیارے والا ٹھنڈ گھتے وچ سینے

رہے اداسی وچ جدائی وصل منگے سو واری
جاں پیغام ملن دا پاوے غالب رہے خماری

وچ خمار شراب وصل دے دو تن ملن پیالے
سر درد دی چھڈ ہوش سمھالے پاوے ذوق وصالے

عالم عشق عجب من بھاندیاں صِقل کرے تلواراں
بن عشقوں میں سنیاں کتنے گال گھتے زنگاراں

عشق چنگا پر اوکھے پینڈے مرد ہووے دکھ جھلے
واٹ چلے دکھ پاون ویلے چپ رہے دم ٹھلے

عشق کٹار عجب ہے خونی آن وجے جتھ کاری
داغ بھرے گل لالیاں والی شکل رہے دل ساری

عشق بہار قدیم اجیہی گلوں نہ رنگت ڈولے
بے عشقاں دیاں وچ گلزاراں وگن خزاں دے جھولے

باجھوں عشق حیاتی ناہیں درد غماں دی کاتی
ایدوں بھلا ایہی لکھ واری تیغ وجے وچ چھاتی

کھا تلوار برہوں دی کاری تے آہ چھٹ نہ جاوے
ہو ذبح پا اکھیں پردہ تاں دلبر ہتھ آوے

واہ واہ عشق کیائی چنگا جس وچ کل آزادی
اس دنیا دے وچ غماں دے جھل متاں بربادی

مردا ڈردا نس نہ جائیں ویکھ چمکدیاں تیغاں
نسے جاندے خود پچھتاندے مردے نال دریغاں

مشہد عشق شہادت اکبر قتل ہوویں اِک واری
قسم دلا دھر پیر نہ پچھے زخم اِکا جھل کاری

آ عشقا ہُن تیرا ویلا نوک قلم چڑھ رسناں
پے چلیاں جگ تیریاں واراں کد توڑی چھپ دسناں

چا طوفان قلم دا کائی رُڑھدیاں ہور رُڑھائیں
رو وندیاں دی اکھیں وچ دی بیڑیاں تار ویکھائیں

دھیریاں دھار دھریں تلواراں جوگل وگن کدائیں
محبوباں دے ناز نہورے تانا جانھ ازائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دیہ چمکاں مَیں ویریاں تائیں چھوڑ تیری دَل آواں
جے نہ نظر کرم دِی بدلیں تاں کیوں اوگت جاواں

واہ عشقاوِچ تیریاں رمزاں جوش کھُلن من بھانے
غم خُوشیاں پر وَاری جاوَن جاں گھر ملن نکانے

زُلف سیاہ دِیاں کالیاں راتیں وِلبر دے دَربارے
دام بقا دے خلوت خانے وصلوں کرن اِشارے

تے عاشق دِی ذات صفاتوں زَخم جھلّن تارے
غمزے تیز ادائیں نازک تیر چھُٹن وِچکارے

آوِچ قُرب خوروں چھٹ جاوے غیروں دَسّے کنارے
وِچ حضور غیور پیارے غیرت غیراں مارے

دِل وِچ غیر نہ گزرے ہرگز جے لکھ سال گزارے
غیراں وانگ وَگے چھڈ ایتھے حَسَناتُ الابرارے

اکھیّں گوش جوارح وَلوں لہر وَگے اِک سارے
گوشوں دَھر آغوش اُمیداں سارے بھار اوتارے

آخرت اَنت نہیں پھر اِس دا ملدے رَہن ہُلارے
تے اس حال زُبان نہ محرم دِل دے راز نیارے

دَر ذِکرِ سببِ تالیفِ ایں کتاب المسمّٰی "بہ احسن القصص"

مَیں پروردہ عشق سخن دا جاں غفلت وِچ آیا
مُدت وِچ حجاب غماں دے میرا وَقت وِہایا

ڈُوہنگے زَخم جگر وِچ رَڑکے ہو ہو اَنت پرانے
چاہتھ تیغ جفاکش برہوں ڈِٹھا کھڑا سرہانے

دریاواں دِیاں لہراں وانگوں نین کھُلّے پَرنالے
ڈُب ڈُب گئے غماں دے میرے بھَرے مُصیبت والے

غرق گئے دِی غفلت خواب آب سراں وَہ چلیا
جاگ پیارے کیڈک مُتّوں عشق سونہیا گھلیا

تپدیاں اکھیں جگر تڑدا اُٹھیا اُبھڑ وایا
دِل تھیں تُو چمکدا پایا یُوسف نظری آیا

کنعانی پیغمبر زادہ تے خود نبی خُدا دا
محبُوباں وِچ جس دا ثانی نہ کوئی سرو آزادا

نُور فشاں پیشانیوں وَکے سطح فلک دا سارا
نُور رُخوں جیں خلق پُکارا نام لیاں چھُٹکارا

ہوش سمھال قلم چاہتھیں قصدوں واگ چلائی
آتش دِل دِی چاڑھ انبے ورقاں وِچ وگائی

قصد میرے نُوں پُورا کرسی پُورا کرنے ہارا
دَرد منگاں مَیں اللہ کولوں جیں دَر باجھ نہ چارا

نظم لڑی وِچ لُغت پنجابی موتی عشق پروواں
دن کالی وِچ بحر برہوں دے داغ دِلے دا دھوواں

مت کجھ کریں تعجب قاری ویکھ عجائب خانے
تے مت آکھیں آپ بناون شعر بناون والے

اس وِچ مطلب خاص قُرانوں سُورۃ یُوسف والی
سب تفسیر حدیث نبیوں کہے اِمام غزالی

دِل وِچ شک دھریں مت اس تھیں ہوسے ندین تباہی
اِسدیاں حق بیاناں اُتے خاص قرآن گواہی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِچ قرآن خُدا ایہ قِصّہ احسن کر فرمایا
جیہِ خود آپ سراہے خالق رَلے نہ جھوٹھ رَلایا

احسن تھیں کی ہور بناوے جے کوئی جھوٹھ رَلاوے
ایتھے احسن اَکذب ہو کے عیب سُخن نُوں لاوے

جے کا جھوٹھ کرے وِچ داخل راہ چلے گمراہی
اِسدے جیڈ تباہی والا کیڈک ہور گُناہی

خام روایت مَیں وِچ اِسدے داخلِ کراں نہ مُولے
ہووے خطا سوارن صالح صاحب عجز قبولے

ہے پر جویں تقاضا شعروں نغز سخن دِل کھائے
بے تاویل خطا وَل کوئی متاں کلام لے جائے

مطلب قوّت نہ ہووے بھارا تے کم بیشوں خالی
ظاہر باطن نال ادب دے سمجھے رمز نرالی

ذکر کریندیاں حال نبیاں فرض ادب دِیاں جائیں
اپنے عیب نہ کنڈھ سرلاون پاک صفیاں تائیں

افراطوں تفریطوں خالی تہمت ذِکر نہ کائی
اصل کلام موثر عشقوں کھولے نُور صفائی

ایہ تفسیر غزالی وِچوں اکثر مطلب پائے
حال زُلیخا جامی کولوں جیہوں سنے وِچ آئے

مُوسیٰؑ دِی توریت جو اجکل ہے مشہور اتھائیں
بعضِ اعانت اس تھیں پکڑی دیکھ مطابق جائیں

پر جو وِچ کتُب اسلامی کامل پتہ نہ پایا
حرف اَجیہا وِچ بیانے مَیں نہ مُول لیایا

دَرد دِلے دا اُگھڑ وَگیا برہوں جام پلائے
رہن کباب برہوں دِی لاٹے جِگر فراق جلائے

یارَبّ صدق سخن دِی لذت دِل میرے وِچ پائیں
صاف سُخن تے شعر اجالا روشن آخر تائیں

دَر ذِکر آنکہ بعضی از عطایائے الٰہی بذواتِ مُقدّسہ بعض از انبیاءؑ اختصاص یافتہ

عقل فراست دے دس حصّے اللہ پاک بنائے
نَو ادریسؑ نبی نُوں بخشے اِک وِچ کُل سمائے

حلم کیتا دَہ حصّے خالق جو دُنیا وِچ آیا
تنہا نَو سب نوحؑ نبی نُوں اِک خلقیں ورتایا

صفوت دے بھی اللہ صاحب حصّے دس بنائے
اِک حصّہ وِچ سارے عالم نَو یحییٰؑ نُوں آئے

ایویں صبر کیتا دَہ حصّے نَو ایوبؑ نبی نوں
باقی اِک رہیا سو ایہا ملیا خلق سبھی نوں

خالق پاک صلابت حصّے ایویں دس سوارے
تنہا نَو مُوسیٰؑ نُوں بخشے اِک وِچ عالم سارے

خط کتابت تھیں دَہ حصّے نَو عیسیٰؑ نُوں آئے
اِک دُنیا وِچ ساری ورتیا راوی لکھ سدھائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

حُسن جمال کیتا دَہ حصّے جِس وِچ کُل سمائے
اِک حصّہ وِچ سارے عالم نَو یُوسفؑ نے پائے

ہور فصاحت خلق بلاغت حصّے دس بنایا
ختم الرُّسل محمد نُوں نو اِک دُنیا وِچ آیا

ہور جو خُوبی وِچ نبیاں سو احمدؐ وِچ ساری
حمد ربا اَساں بَرکت سَرور آس نجاتوں ساری

جاں یُوسفؑ دِی رُوح مُبارک دُنیا چھوڑ سدھائی
نُور فلک پر یُوسفؑ والا کر قندیل ٹکائی

رُوح محمدؐ سَرور والی حکم ہویا رحمانی
یُوسفؑ دا اوہ نُور منوّر خود وِچ کرے نہانی

اوہا نُور جو یُوسفؑ والا احمدؐ وِچ سمایا
محبُوباں دے دِل دا مقصد ہو دُنیا وِچ آیا

نال طفیل رسُولؐ اللہ دے یا رَبّ بخش اساہاں
رحمت تھیں گھت قطرہ دھوویں دفتر بھرے گناہاں

حُب نبیؐ وِی آل اصحاباںؓ مقصد کریں ہمارا
دِل پُر نُور کریں اوس شوقوں جِس بن اَساں نہ چارا

افزائش گُلزارِ عالم بگلروی یُوسفؑ و فَوت شُدن مادرِ مہربان دَر ایّامِ رضاعتِ او و پرورش یافتن دَر کنارِ شفقتِ عمّہ

اس دُنیا دے ماتم خانے کِتنے حاکم آئے
وار و وار زمانے اپنے جگ وِچ حکم چلائے

قَدم مُبارک صفی اللہ دا اِس دُنیا وِچ آیا
حکم الاہوں جِس دے تائیں مَلکاں سِیس نَوایا

تاج نبوت سر تے دَھریا شرف ملے دَرگاہوں
فرزنداں نُوں راہ ویکھائی کُل سفید سیاہوں

دُنیا فانی چھوڑ چلن دِی آخر وَاری آئی
شیثؑ ہویا وِچ دُنیا رہبر شرف نبوت پائی

چھوڑ کبوتر خانہ دُنیا شیثؑ نبی جاں دَھایا
حکم رسالت پاک جنابوں تاں ادریسؑ لیایا

جاں ادریسؑ خُدا دے حکموں چھوڑ زمیں سدھایا
نوحؑ نبی وِچ خلقاں رہبر ہو دُنیا وِچ آیا

اِبراہیمؑ نبی دِی وَاری مُدّت پچھّے آئی
پھر اِسحاقؑ نبی نُوں جگ وِچ شرف ملی وَڈیائی

لگا وِچ کنعان وَلایت پھر عَلَم یعقوبی
مال کثیر فراغ عبادت حاصل کُل بخوبی

ہور آرام قبائل عزّت تاج نبوت والا
اللہ نے فرزند دِتے تس ہر اِک قدر اوجالا

ارجواںؑ نام نبی دِی زَوجہ چھے پُت اس نے جائے
نام یہودا سب تھیں وَڈا اَندر قدر سوائے

مارواں نام حرم دا بیٹا سی شمعُون پیارا
دُوجا وِیر چھوٹیرا اس تھیں سَکّے ایہا دویارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مالیا ہور حرم دو بیٹے پیغمبر گھر جائے
بن راحیلے جلیاں دوہاں ایہ دس گنتی آئے

تے راحیل پیاری زوجہ بھین ارجواں سندی
ایہ مائیں دیاں دھیاں دوویں آیاں وچ پیوندی

آپس وچ دو سکیاں بھیناں اندر اوس زمانے
جمع روا وچ اکت نکاے رب دے وچ فرمانے

دو دھیاں راحیلے جلیاں تے دو بیٹے جائے
یوسف بنیامین دوہاں دے پیو نے نام رکھائے

سب یعقوب نبی دے بیٹے باراں گنتی آئے
سورج چنددوں دون سوائے حسن سبھاں نے پائے

کیا کہاں وچ سبھناں یوسف افضل عالی پایہ
دوہیں جہانیں روشن ہویا نور جدھے دا سایہ

جاں دنیا وچ آیا یوسف کھولی چشم نقابوں
چمکوں اشک فلک تک گیا کھلا نور حجابوں

برق درخشاں لعل لباں وچ رس مس نور چمکدا
جے سو عاقل لکھے مثالاں حرف نہیں لکھ سکدا

چہر مبارک شعلے نوری شکل سجے نورانی
کیا کہاں اوہ کس دے جیہا ہور نہ اسدا ثانی

اگے قحط جگت وچ چھایا تس دن رہیا نہ کائی
ارزانی وچ دیس از غیبوں خوشی دلاں وچ آئی

سکیاں نہراں جاری ہویاں وگیاں وچ جہاناں
خشک درخت پھلے پھل پھولوں خنداں گل بستاناں

وچ پہاڑاں گھاہ انگوری کھلیاں گل گلزاراں
جنگل سبز زمرد رنگیا تازہ وقت بہاراں

خوشخبراں وچ گھر گھر گیاں خوشیاں دے پروانے
چکیا گیا اندھیر جہانوں روشنیاں کنعانے

پیغمبر دے بیٹا ہویا یوسف نام رکھایا
فرش زمیں دا ہیٹھ قدم دے فخر بڑے وچ آیا

جانوراں کل ہر شے وحشی تس دن جشن منائے
ویکھ فرشتے جلوہ نوری حیرانی وچ آئے

کر کر صفاں ملائک رب دے عجز نیازی
خالق نور فلک دا والی جس ایہہ صورت سازی

لے خوشخبراں گئے فرشتے وچ جہان چوپھیرے
نوری شکل جگت وچ آئی ہوئے دور اندھیرے

آہے صورت یوسف والی ایڈک چمکاں مارے
چشم دلاور تاب نہ جھلے جنبش کھاہن ستارے

یوسف دا مونہہ ویکھ نہ سکے جے کو نظر نکاوے
شعلہ حسن اکھیں تے چھاوے نظر جل جاوے

رخ دے نوراں عالم دکے ماہ کنوں تاہی
ستویں چرخ زحل دے جہر موں دھوئی گئی سیاہی

ایہ صورت پرمعنی انور مظہر فیض الٰہی
معشوقاں تے نام جدھے دی گزری شاہنشاہی

دنگ رہے ہو ویکھن والا چہرہ ویکھ اوجالا
مائی باپ سنے ہر بندہ ویکھ رہے متوالا

دس بھائی سب بھیناں ہاں پیو ویکھدیاں نہ رج دے
یوسف گرد رہن سب ہوندے نظر کرن غم بھجدے

ایڈک صورت وسی نظر وچ چشموں نقش نہ جاوے
اکھیں میٹ خیالیں ویکھن یوسف نظری آوے

جذب قلوب تاثر والی شکل مبارک نوری
دل چھک جاہن نگاہ کریندیاں گھڑی نہ بھاوے دوری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھدیاں تھیں نال تعجب اُڈن قرار صبوری
معجزیوں وِچ صورت یُوسف جذب فضیلت پُوری

بنیامین دو برساں چھوٹا سی یُوسف دا بھائی
بنیامین ہویا جاں پیدا قوت گئی ہو مائی

کارن بنیامین پدر نے مُل کنیز منگائی
اُسدے شیروں ہو پروردہ اُس نے طاقت پائی

آہا گود کھلیندا یُوسف نازک پُت پیارا
روندیاں اکھیں مانوں جہانوں گزری چھوڑ بیچارا

دِل یعقوب رہیا وِچ غم دے طفلی ویکھ پسردی
بھین اپنی نُوں سونپ دِتا سُواوہ تس پروش کردی

حضرت یُوسف تائیں پھوپھی لے اپنے گھر آئی
وانگوں جان رکھے خوش وستے کرے نہ پلک جُدائی

جاگدیاں وِچ اکھیں رکھے سُتیاں وِچ کنارے
خورش لباس رکھے سب خبراں سر مُونہہ وال سوارے

ایڈک اُلفت یُوسف سندی دِل وِچ آن سمائی
باجھ حضور پیارے یُوسف بھلا نہ بھاوے کائی

برگ زُبان جو یُوسف والا جاں جُنبش وِچ آیا
شیریں سُخنوں بار لیایا اندر دِلاں سمایا

تُردا پھردا گلاں کردا لگدا بہت پیارا
گھڑیکہ نظروں بجے پریرے دِل ہووے دوپارا

زن مرداں کنعانی سارے اُس نُوں ویکھن آون
ولیں آرام پوے تس ڈِٹھیاں تاب نہ ہجر لیاون

جیئوں جیئوں وڈا ہندا تیئوں تیئوں شکل دمکدی
سُورج مات رہے چند تارے صورت نُور چمکدی

ویکھے باپ جو کدی کدائیں دِل نُوں صبر نہ آوے
چاہے یُوسف نُوں ہر ویلے اندر نظر رکھاوے

پیغمبر فرماوے اِکدن بھین پیاری تائیں
یُوسف تھیں مَیں صبر نہ دِل نُوں ڈِٹھیاں کدی کدائیں

بھین اِنکار نہ کر دِی ظاہر دِلوں قرار گیا سُو
برکت گھروں چلی اُٹھ میرے دِل وِچ فکر پیا سُو

کیا کراں اَج یُوسف چلیا مَیں تنہا رہ گیاں
دَم دَم ویکھن گیا نصیبوں غم دِیاں خبراں پیاں

جاں اَج میرے گھر تھیں جاوے ایہ فرزند پیارا
اُسدا دَرد وِچھوڑا مَیں سر گزرے مُشکل بھارا

نُور اکھیں دا جاون لگا دِل دا مقصد سارا
اس فرزند عزیز بغیروں مُشکل ہوگ گزارا

حیلہ کجھ بناواں جس تھیں مُڑ میرے ہتھ آوے
گھر میرے تھیں مول نہ جاوے اکھیں قدم ٹکاوے

شارع اوس زمانے اندر حکم شریعت کردا
چیز چراوے چور پھڑے کو سال رکھے گھر بردا

آہا اِسحاق نبی دا پُتکا اِک کمردا
اندر ملک پھوپھی دے اُسدا تحفہ برکت گھردا

حیلے کارن پھوپھی بدھا یُوسف دے لک چوری
طرف پدر پھر توریا یُوسف جان مگر چاتوری

یُوسف گیا پدر دِی طرفے مُڑ پھوپھی گھر آئی
پُتکا گُم گیا وِچ لوکاں کر آواز سُنائی

چور پیا کو گھر دِی برکت مُک گیا لے میری
ڈھونڈ تھکاویں ہر جا کیتی گرد بگرد بتھیری

آخر کمروں یُوسف سندی پُتکا کھول لیاندا
پُتکا یُوسف چوری کھڑیا سُن دِیاں صدق نہ آندا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اوڑک اَمر شریعت والا اس تے ہویا جاری
یُوسفؑ موڑ لیاندا گھر نُوں پائی فرحت بھاری

اوویں دِل یعقوبؑ نبی دا ہجر پسر وِچ رہیا
آوے ویکھے شوق ودھاوے عشق نہ تھیوے بیہا

دُنیا چھوڑ سدھائی پھُوپھی چلے حکم قدر دے
تا یعقوبؑ نبی نے یُوسفؑ لَے آندا وِچ گھر دے

رہندا ہندا سوندا یُوسفؑ وِچ حضور پدر دے
دُور گئے اِک لحظہ ڈِٹھیاں زَخم فراق جِگر دے

جِس یعقوبؑ عبادت خانے دِن تے رات گزارے
اوتھے پاس پسر نُوں رَکھے اِکدم ناہ و سارے

آپ کھلاوے آپ پلاوے ہتھیں وال سوارے
پہناوے پوشاکاں آپے تَن تھیں گرد اوتارے

پڑھے نماز عبادت خانے جاں یعقوبؑ پیغمبر
پاس بٹھایا ہندا یُوسفؑ اس حجرے دے اندر

بعد سلام دو رکعت پچھے چشم چمے پیشانی
پوے قرار آرام دِلے نُوں ویکھ شکل نُورانی

جاں یُوسفؑ دا نیندر ویلا لے وِچ گود سلاوے
جانی جاں سُتا پلوّ پھیرے مت گرمی آ جاوے

دِل چشماں وِچ یُوسفؑ وَسیا عشق گیا چڑھ فلکیں
بن ڈِٹھیاں جند جاندی دسدی ساعت پلکیں جھلکیں

جیئوں جیئوں یُوسفؑ وڈا ہویا حسن پیاں جگ واراں
آیڈ جمال جو فرش زمینوں عرش گیاں لشکاراں

وِچ کنعان نبیؑ دا بیٹا کر دے لوک پکاراں
شمس فلک تھیں آنور صُورت وِچ انصاف شُماراں

بھائی اُلفت کرن بتھیری رکھن نال پیاراں
کینہ حسد نہ آہا اوّل شفقت کرن ہزاراں

آہے جاں یعقوبؑ نبی دے عشق بلندی چائی
یُوسفؑ کارن حجرے اندر جاگا پاس بنائی

یُوسفؑ دا دِیدار تسلّی پیغمبرؑ دے تائیں
وچھڑناں اِک ساعت اس تھیں بھاوے ناہ کدائیں

اوہ یُوسفؑ دا حسن منوّر جاں چمکاں وِچ آیا
کس دِیاں اکھیں ویکھ نہ جھکیاں نظر نہ صدمہ پایا

حُسن کمال جمال معانی کرے نِگاہاں مائل
ویکھدیاں دِی اِکت نِگاہوں نین رہن ہو گھائل

اسدے حسنوں رُوحی شاہی کر دے ذِکر قبائل
پاک خصائل نال فضائل اندر عمر اوائل

ویکھن ہار رَہے تڑفیندا ویکھ دِلوں دَم سائل
ویکھدیاں دے پھیر خیالوں نقش نہ ہُندا زائل

سُورج چند کدوں تک سکدے باجھوں پردے حائل
کرے ہلال کمال تمنّا گل دِی بنے حمائل

اِس خُوبی دِیاں عالی شاناں سب حیران زمانہ
یُوسفؑ شمع جمال کماں تے سب جگ پروانہ

اِکدن یُوسفؑ شیشہ ڈِٹھا ڈِٹھا رُخ نُورانی
دِل وِچ خفیہ گزری اُسدے وِچ حالت حیرانی

ایہ صُورت نُورانی میری جے مَیں ہوندا بَردا
صاحب مینوں وچن لگدا قیمت کیہڑا بھردا

گزر گیا ایہ خفیہ حالا جانن ہارے
اُگھڑ دیسن اِک دِن ظاہر اُسدے معنی سارے

تے یعقوبؑ نبی دے دِل نُوں دِتے عشق ہلارے
یُوسف یُوسف یُوسف یُوسف لُوں لُوں حال پکارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مظہر نُور کرم دا یُوسفؑ نظروں نقش نہ جائے
جے دو نین نہ تکّن ساعت ریہن سرشک نہلائے

تیزی دَھار برہوں دی تیغوں گزُ روگے جتھ دَھاوے
جان تو ان دِلاں ٹُٹ جاوَن جاں جَوہر چمکاوے

عشقا چمک تیری تھیں وَاری جان میری لکھ وَاری
واہ تیری سرداری عشقا زَخم تیرے نے کاری

تُوں ہیں جَوہر تیغ سخُن دا پر بے پَراں طیوراں
سے جاناں قُربانی گیاں تیریاں وِچ حضُوراں

آزاداں وِچ بندی پانویں کریں خلاص اِسیراں
بیدرداں چادردیں گھتیں کٹیں روگ زحیراں

مَیں قُربان چمک دیہ مینوں وردوں چالیجائیں
غالب حال پریم نشے دا مَیں پر روہڑ وگائیں

جہل جفا دے محنت خانیوں مینوں پار لنگھائیں
تلویناں دِیاں لہراں وِچوں بنّے کڈھ لگائیں

کی کجھ آکھاں کی کجھ کرسیں مَیں حیرت وِچ آیا
روہڑیں کدی رڑہیندیاں پکڑیں تیرا بھیت نہ پایا

نے تارُو وِچ تیریاں لہراں ڈُب مَردے لکھ تارُو
مجروحاں جنگاہ برہوں دے زَخم نہ پاون دارو

واہ عشقا جاں ٹھاٹھ چڑھاویں ندیو ندی وگاویں
اِکناں رخت کنار پوچاویں اِکناں ڈوب گواویں

ڈُب گیاں فریاد نہ واہراں ڈُبدے جاہن ازائیں
تو سن تُند لگام دریغا لے وَل پَوے کتھائیں

پر جس نُوں توں چاڑھ وگائیں اُسدا حال ورائیں
باہوں پکڑ اڈیں لے جس نُوں اُسدا سیر ہوائیں

سیروں طَیر حصُول پلک وِچ تیری تیز اُڈاری
مل مینوں مَیں بے پر طائر بال ملن اِکواری

چھوڑ دِلا ایہ لمیاں وَاٹاں اس منزل سرناہیں
بیٹھوں گھت سمند مدھاناں کر کجھ گل اگاہیں

درخواست نمودن یُوسفؑ از پدر عصای بہشتی و خواستن یعقوبؑ از جنابِ باری تعالیٰ و عطا شُدنِ آن

ساقی آب نشہ دے دیہہ تازہ دِل دا روگ گواوے
جوش اٹھاوے جان میری نُوں کڈھ غموں لے جاوے

نقل کباب جِگر دا کافی برہوں لُٹے دِل تائیں
جاں جاں جوش خمار نہ ہلے لین حسُود سزائیں

گھر یعقوبؑ نبی دے بیری طُوبیٰ دِی مانندوں
وانگ دَرختاں جنّت میوہ فائق خُرما قندوں

طرف زمیں دِی سجدے کارن جھُک جھُک شاخاں آیاں
اِک اِک طرف فلک چڑھ چلیاں تے اِک طرفیں چھایاں

سبز زَمرُد برگ سُوہاندے جنتیاں جیئوں حُلّے
نازک گِرد پلمدیاں شاخاں جیوں زُلفاں بند کھُلے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پُر سایہ وِچ بَرگاں ظلمت فرق نہ نظری آوے
ایہ اَسمان تے میوہ اِسدا تاریاں وانگ وِساوے

خارستان اکھیں بدخواہاں چُبھ چُبھ کاری آئے
جِگر حسُوداں پُرزے کر کر فرشیں خار وچھائے

ہور دَرختیں وِچ جہانے جانوراں دِیاں ڈاراں
اِس ہر برگ ثمر ہر شاخے پھردے ملک ہزاراں

جاں جاں تار ہوای ہلاوے ایہ وِچ وَجد سوایا
تے ہر دَم تحمید پکُارے تینوں حمد خُدایا

نرم ہوائیں وَگن جدائیں موج چھڈن پت سازے
شاخاں نرم پیاں جھُک پیہنگاں لگراں لین ہولارے

شبنم صُبح سُوہاندی برگیں مینا کار وِساوے
گنبد سبز زبر جد جیہا ویکھدیاں دِل بھاوے

میوے نال رمن پُر شاخاں گھت گل ہار پروتے
لذت ملے بہشتی میویاں چکھ پَون دِل غوطے

لعل چونجاں پر ہرے جناور نام جنہاں دا طوطے
کھاون قوت دُعائیں دیون دِن تے رات کھلوتے

پر پتّر چونچ بیر وِساون رَلمل جاندے شاخیں
رَج شکم بھر حمد پوکارن کُوک فلک دے کاخیں

گھر یعقوبؑ نبی دے بیٹا جسدم ہووے پیدا
شاخ عجب اِک اَیس دَرختوں ہووے تُرت ہویدا

شاخ وَدھے جیئوں بیلاوَدھ داسب شاخاں وِچ فایق
تِس دِی ہوش لیاقت تائیں ہوندی عاصہ لایق

تا اِس بیٹے تائیں دیوے کت نبی ایہ عاصا
ایس دَرختے اَندر ایہا ظاہر جوہر خاصا

ایہ عاصا ہتھ اِس لڑکے دے دایم سی دَرکارے
ایویں یاراں پسراں ہوئے ایہ عنایت سارے

پر یُوسفؑ دِی واری اِس تھیں شاخ نہ جمی مُولے
چوب عصا کد لایق اُسدے تے اوہ کدوں قبولے

اِکدن پاس پدردے یُوسفؑ عجزوں عرض گزاری
بھایاں نُوں توں عاصے دِتے کر شفقت غمخواری

کرو دُعا جناب اِلاہوں مینوں عاصا آوے
جنت وِچوں اللہ صاحب کرکے فضل پوچاوے

ہتھ اُٹھا یعقوبؑ نبی نے جاں ایہ لفظ اکا یا
جو کجھ یُوسفؑ منگدا فضلوں معلم تُدھ خُدایا

لَے جبریلؑ زمرد عاصا تُرت بہشتوں آیا
اللہ پاک پوچایا اِسنوں سبھناں تھیں وَڈیایا

خُوبی حد شُمار نہ کائی عاصا قدروں بھارا
صاف شفاف ہرا خُوش رنگوں وزن موافق سارا

یُوسفؑ جگ وِچ سب تھیں سوہنا جس دا کونہ ثانی
اِسدے لایق جنت عاصا سو ہویا ارزانی

بھائیاں دے دِل رشکاں دَھایاں یُوسف ووہیا جاندا
عاصہ کارن گھر دِی بیری اَساں سبھاں دا چھاندا

یُوسفؑ نیا بہشتی عاصا ساتھیں قدر ودھایا
اسیں بڑی ایہ چھوٹا ساتھیں وَڈیائی وِچ آیا

ایویں پیوَ دِیاں اکھیں اَگے اِس دا قدر وَڈیرا
نیویں شان اساڈی اس تھیں تے ایہ بہت اچیرا

وچھڑیوں پل جان پدردی ہووے باجھ قراروں
ہر دَم اس نُوں اکھیں اَگے رَکھے لُطف پیاروں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مژدۂ بلند اقبالی یافتن یوسفؑ در حالتِ خواب بہفتم سالگی از عمرِ گرامی

ستویں سال عمر دے یوسف اِکدن گود پدر دے
نیند مٹھی وِچ سُفنہ ڈِٹھس کھُلے دِل دے پردے

نال بھراواں جنگل اندر ہیزم چگن سدھایا
ہیزم بھار جمع کر سبھناں قصد گھراں سر چایا

آوندیاں وِچ راہے اِک جا سبھناں بھار اُتارے
اِسدا بھار ہویا سو ہریا پھُل گل برگ کھلارے

جیئوں گلزار چمن وِچ تازہ شاخاں سبز سوہایاں
بھایاں بھار پئے وِچ سجدے کر آداب ادایاں

یوسفؑ ویکھ اویہا حالا اُٹھیا اُبھڑوایا
سر مُونہہ اکھیں چم پدر نے لُطفوں گود اٹھایا

فرزندا کی ڈِٹھو خوابے کی کجھ نظری آیا
اُٹھ کھلویوں کیوں بے صبرا کی تینوں دِسیایا

جو کجھ خوابے نظری آیا یوسفؑ حال سُنایا
رکھ چھُپا مت کہیں کسے تھیں پیوَ نے سُن فرمایا

مت ایہ خواب ہووے فرزندا تیں حق آفت بھاری
سُن کے غیرت کھاون بھائی تیں پر کرن قہاری

بھایاں پاس کہیا بھُل یوسفؑ اس سُفنے دے حالوں
سُن بھایاں تعبیر نہ لبھّی جا تس وہم خیالوں

خواب دیدن یوسفؑ مرتبۂ دوم بہشتم سالگی از عمرِ شریف

اٹھ برساں دا ہویا یوسفؑ پھر سُفنہ دسیایا
ہتھ اپنے وِچ عاصا ڈِٹھس اندر دھرت دھسایا

چلیاں جڑاں تے نکل شاخاں ودھیاں وانگ درختاں
گزر گیاں وِچ سب زمیں دے اسدیاں نیخاں سختاں

وڈا رُکھ ہویا پر سایہ نال میوے پُر بھریا
برگ عجب تے شاخاں نازک اصل فروعوں ہریا

عیسیٰؑ موسیٰؑ پاک محمدؐ تے یعقوبؑ پیارا
اُیس درختوں میوہ کھاندے حال ڈِٹھا ایہ سارا

ہر ہر بھائی عاصا اپنا اندر زمیں دھسایا
لکڑ خشک رہی اوہ اوویں شاخ نہ پتا آیا

وگے واؤ جھڑے سب دھرتی رہا نہ نام نشانوں
ایہ کجھ یوسفؑ سفنہ ڈِٹھا فضل کرم رحمانوں

ایہ بھی یوسفؑ پاس پدر دے سُفنہ آکھ سُنایا
سُن یعقوبؑ نبی نے اِسدا جاتا عالی پایا

شوق پیار پدر دے دِل دا ودھ ہو گیا دو چنداں
یوسفؑ دِلدا مقصد جاتا وِچ سبھناں فرزنداں

یوسفؑ نے وِچ بھایاں ایہ بھی خواب سُنائی ظاہر
اگ حسد تھیں دِلوں اونہاں دے لاٹاں آیاں باہر

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

آپس وِچ کریندے گلّاں اسیں نہ ہوئے کائی
پاس پدر ایہ خُوبی اپنی جھوٹھ کرے وڈیائی

دیکھو کیڈ دلاور دِن دِن وَدھیا جاوے
سانوں خود تھیں نیویں کرواتے بے قدر بناوے

بے قدراں وِچ نام اَساڈے اپنا قدر وَدھاوے
پاس پدر سے جھوٹھیاں خواہاں جوڑے طفل سُناوے

خواب دیدنِ یُوسفؑ مرتبۂ سوم بہ نہم سالگی از عمرِ مُبارکِ خود

نوویں برسے یُوسفؑ تائیں خواب اَویہی آئی
دس بگھیاڑاں گھیر لیا سُو وِچ جاگا صحرائی

ہر اِک دَند چلاوے ارے چاہے مار گواوے
یُوسفؑ ڈَردا پیا تڑندا کجھ سر پیر نہ آوے

اِک بگھیاڑ جو زورا کیتا چاء دَندیں لَے وَھایا
یُوسفؑ تڑف چھٹا تس موہوں اُٹھیا او بھڑوایا

آ یعقوبؑ نبی دِی خدمت ایہ بھی حال سُنایا
سُن پیغمبر دَرد غماں دے دِل تھیں جوش لیایا

سمجھ حقیقت یُوسفؑ تائیں جُدا نہ کرے کدائیں
جان میری ناجاہ دوراڈا صبر دِلے نُوں ناہیں

روز غماں دے آون لگے دِل نے خبراں پایاں
تے اوہ وَقت فراقاں والے کردے کُوک دُہایاں

خواب دیدن یُوسفؑ مرتبۂ چہارم بعُمر دَہ سالگی

دسویں سال صُبح دے ویلے سرور ناز و وَراندا
آہا گود پدر دِی اندر غلبہ نیند نیاندا

شیریں خواب خُوشی دا ویلا لعل بھکھے نُورانی
تے یعقوبؑ شکل وَل ویکھے چشم چھے پیشانی

چہر دَکے نُور چمکے رَہے نظر چھُپ تکّے
کیڈ دلاور کرے نظارہ تابش جھل نہ سکّے

گزری باپ دِلے وِچ ایہا صُورت ویکھ مصوّر
یُوسفؑ ہے یا ماہ فلک دا یا خورشید منوّر

یُوسفؑ کنب دو لحظہ پچھے خوابوں اُٹھ کھلویا
کنبدا ویکھ کہے پیغمبر توں کیوں بے دِل ہویا

کہ فرزندا کی کجھ ڈِٹھو خواب کو یہی آئی
کی حالا دسیایا تینوں جس نے ہوش گوائی

یُوسفؑ کہندا سفنہ ڈِٹھا وَرے کھُلے اَسمانی
چھَن چھَن نُور زمیں تے وریہا جگت ہویا نُورانی

وِچ زمیں دے ہر جا نہراں آب صفا سب جاری
مچھیاں زیبا نہراں اندر حمد پڑھن غفّاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تن میرے پر چادر نوری میں وانگوں سرداراں
چادر تھیں کل دُنیا روشن چرخ چڑھن لشکاراں

ہر دم نور ترقی اندر چادر دِی روشنائی
کنجیاں زمیں سبھے ہتھ میری حالت ہور دِسائی

اے بابا میں سورج ڈِٹھا چند ستارے یاراں
ایہ سب مینوں سجدہ کردے کر کر عجز ہزاراں

وانگ جماد خموش تمامی عقل قیاسوں خالی
گوہر نطق میرے وِچ نالے عقل فراست والی

سورج چندوں صورت میری روشن دُون سوائی
میرے اگّے انساں سبھاں دا قدر نہیں سی کائی

سُن یعقوبؑ نبی غش کھادا رو دھرتی تے جھڑیا
صبر قرار تسلی دِل تھیں غم دَرداں کنڈھ کھڑیا

ساعت بعد پیغمبر تائیں ہوش ذرا کجھ آئی
یا حضرت ایہ حال کو یہا یُوسفؑ عرض سُنائی

پکڑ پیغمبر یُوسفؑ تائیں سینے نال لگاوے
کرے پیار مُنہ سر اکھیں رو رو کے فرماوے

توں جا تو فرزند پیارے میرا قدر وڈیرا
سورج چند کریندے سجدہ عالی رُتبہ میرا

ایہ وڈیائی اللہ باجھوں پچے نہ ہوری تائیں
نال خودی دے ویر خدائوں نہیں پسند کدائیں

جھل پیا ریا سر تے آئی جان بلا اسمانی
سختی پوے مصیبت کائی حکم جویں رحمانی

ایہ سُفنہ تعبیر اُچیری قدر ملے رحمانوں
خالہ چند ستار بھائی سورج باپ بیانوں

فرزنداتوں سرور ہوسیں اندر دوہاں جہاناں
ماں پیئو تے وِچ بھایاں تیریاں ہون وڈیریاں شاناں

یُوسفؑ کہندا جے ہے حضرت ایہ تعبیر اُچیری
وِچ بدن کیوں گئی قراروں جان مبارک تیری

فرمایا ہے خوشیاں جِتھے اوّل غمی او تھائیں
خار گلیں سرناگ خزانے دُرّ نہنگ بلائیں

ایہ ہے خواب صبح دِی تیری جھوٹھ نہ ہوگ کدائیں
ایہ تعبیر کہی پیغمبر حضرت یُوسفؑ تائیں

تے کیہا ایہ سُفنہ یُوسفؑ مول نہ دسیں بھایاں
کھا غیرت کجھ مکر کریسن ویسن متاں ایذایاں

اگلیاں خواباں وانگ نہ دِسّیں ایہ نصیحت میری
بھائی تیرے مارن کارن مت کر بھن دلیری

یُوسفؑ عرض کرے یا حضرت رنج کویں اوہ دیسن
آخر اوہ پیغمبر زادے کیونکر مکر کریسن

پھر یعقوبؑ کہے فرزندا تیری سمجھ نہ آئی
ہے شیطان بندے دا دُشمن سخت جدھی بُرائی

پھیر دِلاں وَل بدیاں کھڑدا فرق پلک وِچ پاوے
یاراں کولوں یار پیارے پل وِچ جُدا کراوے

یُوسفؑ کنب رہا چُپ سُن کے ہور نہ عذر لیایا
ایہ سفنہ پھر پاس کسے دے مُولِ نہ آکھ سُنایا

سُن یُوسفؑ دِی خواب پیغمبر سی ظاہر فرمایا
ایویں رَبّ نوازش کرسی جیسوں تیں نظری آیا

تے تینوں تاویل حدیثاں اللہ پاک سکھاوے
خواباں دِی تعبیراں والا علم تیرے ہتھ آوے

تیں پر نعمت پوری کرسی تے آلے یعقوبی
جیسوں اِسحاقؑ خلیل اللہ نوں ملی شرف تے خوبی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تینوں رَبّ پیغمبر کرسی پاویں رُتبہ بھارا
سرداراں وِچ سَرور ہوسیں اَندر دِلاں پیارا

ماروان یُوسفؑ دِی متریئی شمعونے دِی مائی
ایہ گلاں سب اُس نے سنیاں بھائیاں خبر پوچائی

سُن بھائیاں دِل حسد تپائے تے گرمی وِچ آئے
اس لڑکے نے مکر اٹھائے ساڈے جِگر جلائے

جھوٹھے سُفنے جوڑ سُنائے پیوٗ نے سچ منائے
اسیں بہاوٗر دور ہٹائے لَے لڑکے گل لائے

بنیامین سنے خود پیوٗ نوں یُوسفؑ بہت پیارا
اسیں نہ پنجاں وِچ پنجاہاں قدر گیا اُٹھ سارا

یُوسفؑ اِسنوں بہت پیارا نال جِدھے ور تارا
تے اُسدا دِیدار گزُارا بِن دِیدار نہ چارہ

حیلہ انگیختن برادرانِ یُوسفؑ و بُردن آنحضرت را
دَر چراگاہِ گوسفنداں و جفا نمُودن و دَر چاہ انداختن

کی جاناں اِس دار فنا وِچ کیڈ پیاں گھُل زہراں
حال مزا جاں فاسد کر کے خُون وَگاون نہراں

جالیاں گِرد کھلار کھلویا ایہ شیطان شکاری
ڈاروں توڑ وِچھوڑ طیوٗراں پھاہ گل وَدھرے کناری

مت اے گُونج نہ وچھڑ ڈاروں چھل ویلا پچھتاویں
جس وَیری دا خوف دِلے نوں مت اُسدے ہتھ آویں

جاں یُوسفؑ دیاں بھایاں تائیں رشک دلاں وِچ وَدھائی
غم غصے وِچ وانگ قیامت اِک اِک گھڑی وہائی

اندر گھر رَوئیل تمامی بیٹھ صلاح پکائی
جوش خروش غضب چا سبھناں دِل دِی کھول سُنائی

رَل بیٹھے دس وِیر تمامی رَلمل پئے صلاحیں
یُوسفؑ بنیامین بغیروں باپ نہ رَہے کدائیں

یُوسف نوں وِچ گود رکھیندا گھڑی نہ مُول وسارے
بنیامین اکھیں وِچ ہر دَم دِن تے رات گزُارے

دوویں ساتھیں چنگے ہوئے ایہ راحیلے جائے
دس بھائی اسیں شیر بہاوٗر گنتی وِچ نہ آئے

باپ اساڈا بُھلّا جاندا سانوں منوں وسارے
سُن لڑکے دے سخن خیالی جان جِگر چا وَارے

اسیں جمع سب عقلاں والے غالب زور اَساہاں
ہر دَم کار گزُاریاں کر دے خیریت دے خواہاں

بکریاں چروندے جنگل سو سو کار بناندے
خدمت تے وِچ فرمانبریاں ساڈے وَقت وہاندے

دِن چر والے راتیں راکھے گھر دے پہرے والے
دِلوں اسیں قُربان پدر تے اَجے نہ پچھُدا حالے

اِک اِک اسیں جو شیراں تائیں پکڑ اُڈاندے گرداں
کار اَساں ہر خُوب اخلاصوں نام رَہے وِچ مرداں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

باپ اَسانوں اَجے نہ جانے کدی نہ اُلفت کردا
یُوسفؑ تے بنیامین اَگے جان کہن کڈھ دَھردا

رَل بھایاں جاں متا پکایا یُوسفؑ پاس سدھائے
کر کر مہر مُحبت ظاہر شیریں سخن سُنائے

بھائی یُوسفؑ تیریاں گلاں دِلنوں بہت سکھاون
جوتوں مُوہوں سخن الاویں موتی جھڑ جھڑ آون

تیں وِچ ایہا خُوبی وَڈی جھوٹھ نہ کہیں کدائیں
جوتوں اَجکل سُفنہ ڈِٹھا سانوں آکھ سُنائیں

سنیاں اسیں جو اِک عجائب تینوں سُفنہ آیا
جس تھیں ظاہر معلم ہندا تیرا عالی پایہ

سُن یُوسفؑ دِل کرے وچاراں سر نیویں چُپ رہیا
کیا کراں کی کہاں زُبانوں مُشکل ویلا ایہا

جے دسّاں تے پاس پدر دے کیا جواب سُناواں
چُپ رہاں چُپ لائق ناہیں کی تدبیر بناواں

جھوٹھ کہاں تے رَبّ داعاصی سب تھیں جھوٹھ مندیرا
سچ بِناں ہُن راہ نہ کائی جویں کرے رَبّ میرا

جو کجھ یُوسفؑ سُفنہ ڈِٹھا ظاہر آکھ سُنایا
سُن بھایاں دے تپے کلیجے حد تنُور تپایا

یُوسفؑ کوہوں اِک وَل ہو کے بیٹھ صلاح پکائی
یُوسفؑ دا کجھ چارہ کریو دیر نہ کریو کائی

اوہ ہُن دِن دِن چڑھیا جاندا کرے ذلیل عزیزاں
اوہ دو بھائی پیئو دے پیارے اسیں نہ کائی چیزاں

جھوٹھیاں سچیاں گلاں دے وِچ جا پہ نہ کرے تمیزاں
یُوسفؑ تے اَج وَار چلیندا بہ کردے تجویزاں

اس نُوں جانوں مار گواؤ جے ہو راضی سبھے
یا تے دیس دوراڈے سٹو جتھوں خبر نہ لبھے

تاں اس تھیں پیئو فارغ ہو کے مُڑ سانوں گل لاوے
تا ایہ فِکر اندیشہ دِل دا سب ساڈا اُٹھ جاوے

جاں ایہ مطلب پُورا ہویا رَلمل بھائی سارے
کریے استغفاراں توبہ اللہ دے دربارے

رَبّ کریم گناہ اساڈے بخشے کر غفّاری
پھر نیکاں وِچ نام اساڈا ایویں رہسی جاری

سُن کے کتب یہودا کہندا سُنیوں سب بھراؤ
جے کجھ کرناں ڈرو خُدا تھیں مُول نہ مار گواؤ

سٹو وِچ اندھیرے کھوہے وَقت جویں ہتھ آوے
صادر وَارد مَرد مُسافر کوئی کڈھ لیجاوے

وِچ وطن کھڑپا لے اُسنوں رکھے وانگ غلاماں
ایہ تدبیر یہودے والی پئی پسند تماماں

رَل مِل سارے پاس پدر دے بیٹھے آن آدابوں
سخن کیتے کجھ نرم ملایم لفظ سوال جوابوں

پھر سبھناں رَل کہیا حضرت یُوسفؑ ویر پیارا
گھر وِچ بیٹھا شاد نہ ہُندا بند رہے بیچارا

بھلکے جنگل نال اَساڈے گھل جو دِل پر چاوے
ہسے کھیلے پاس اَساڈے کجھ پیوے کجھ کھاوے

کیوں اعتبار نہ دِل وِچ تیرے ساتھیں جدا رکھاویں
کیوں نہ یُوسفؑ ویر پیارا ساڈے نال پوچاویں

اسیں نگاہ رکھاں گے اِسنوں ہر آفات گزندوں
کیونکر ٹُٹ پواں گے آخر اُلفت دے پیوندوں

طِفلاں کھیل پیاری حضرت فرحت سیر شکاروں
گھر وِچ بیٹھیاں نا دِل لگّے خُوش ہووَن گلزاروں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایہ گل سُن یعقوبؑ نبی دا بدن گیا ہلِ سارا
یُوسفؑ طرف دھیان کیتا سو ڈِٹھا نازک تارا

تارے وانگ چمکدا یُوسفؑ نازک نظری آیا
اُسدیاں بھایاں طرف پیغمبر پھیر دھیان اٹھایا

سب وانگوں بگھیاڑاں دِسنے شکل جویں خُونخواراں
ہراِک یُوسفؑ تائیں چاہے پُرزے کراں ہزاراں

تھر تھر کنبیا بدن مُبارک ویکھ حقیقت ساری
اَج سرے تے آون لگی کجھ مُصیبت بھاری

بگھیاڑاں تھیں یُوسفؑ میرا یا رَب رکھ سلامت
گُرگاں وِچ نظر ایہ بَرۃ ظاہر سخت علامت

تُدھ سوال جو کیتو سائل کیوں بگھیاڑ دِسائے
نُور نبوت نال نبی نُوں مکر نظر وِچ آئے

آخر ایہ بگھیاڑے کھادا کر سُن آن بہانہ
ایہ بہانہ دِلاں اِرادہ ہویا شکل نشانہ

باپ کنبے کجھ ہوون لگا یُوسفؑ نُوں لے چلّے
وقت مُصیبت والے کالی پَون لگّے اَج پلّے

دفتر حرف منقش ہوئے جو تقدیر قلم دے
تدبیراں دِی مرہم لایاں مٹن نہ گہاہ الم دے

باپ کہے جی دُردا میرا جے تُسیں نال لیجاؤ
گُرگ پوے کوء کھاوے اس نُوں تُسیں نہ خبراں پاؤ

غافل ہو مت یُوسفؑ وَلّوں رہسو وِچ اجاڑاں
ہتھ آوے مت یُوسفؑ میرا جنگل دے بگھیاڑاں

دَندیں گھت انگشتاں بولے کی حضرت فرمایا
بگھیاڑاں دا ساڈے ہوندیاں کہ حضرت کی پایا

جے یُوسفؑ بگھیاڑے کھادا سب کجھ اِسیں گوایا
اسیں زیانی جے اس ویلے زورا کم نہ آیا

کرے یہودا جے اِک نعرہ مَر مَر جانھ مُنہیدے
حملہ جھڑن سُن اِکت پکّاروں جنگل رُکھ کنبیدے

تے شمعون دَرختاں تائیں پکڑے جڑوں اوکھیڑے
جاں روئیل جنگل وِچ جاوے شیر نہ آوے نیڑے

شیراں تے بگھیاڑاں تائیں پکڑ کرے دوپارہ
یوز پلنگاں پکڑ پنجے وِچ چیر وکھاوے سارا

زور اساڈے معلّم تینوں کی بگھیاڑ نکارا
جے لکھ شیر ہووے درّندہ جاپے اَساں چکارہ

جنگل باش بلائیں کنبن زورا ویکھ ہمارا
پر اِک زَخم لکھے تقدیروں اِسدا بھیت نیارا

زَخم قلم دے تیز اَثر نُوں کہڑا موڑن ہارا
آئی کون ہٹائی لوڑے کد اس تھیں چُھٹکارا

فرزنداں دِی عَرض پدر تے موڑن مُشکل ہوئی
دِل وِچ جاتا میر قضاؤں ڈھال علاج نہ کوئی

باپ پچھے اے یُوسفؑ پیارے مرضی تُدھ کیائی
تُوں ہیں میرے دِل دا پُرزہ اکھیں دِی روشنائی

یُوسف عَرض کرے یا حضرت دیہہ رُخصت ہو راضی
مَیں راضی ہاں میر جنگل تھیں بھایاں ویکھ فیاضی

میرے وِیر نہ دَیری میرے کردے عَرض پیاروں
خُوش میرا دِل نال بھراواں میر کراں گلزاروں

سُن یعقوبؑ رُنا بھر اکھیں فرزندا توں جاویں
دِل میرے وِچ نہیں تسلّی خبر نہیں کد آویں

ہر دَم تیرے حاضر ہوندیاں دِل نُوں صبر نہ آوے
کیونکر تیرے وِچ وِچھوڑے سارا روز وہاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سختی جنگل تُدھ نہ معلم نازاں دے وِچ پلیوں
توں چلّیوں تے میرے پلّیوں چلّی نقد تسلّی
ملناں کدی نصیبے ہوسی اے فرزند پیارے
جے نہ تیری مَرضی ہوندی گھلدا ناہ کدائیں
جاہ سویرے نال بھَراواں اِذن دِتا مَیں تینوں
سُن یُوسفؑ وِچ دِل دے راضی شوق جنگل جی چایا
رات کٹی دِن اگلا چڑھیا بھائی کرن تیاری
یُوسفؑ دے حق ہتھ اُٹھا کے کردا باپ دُعائیں
جیوندیاں جی میرے تائیں ایہ فرزند مِلائیں
دِل میرے وِچ بھاریاں چاہاں چاہاں دید کرائیں
جلوے کرن اِکھیں وِچ میرے وانگ خُوشی دِیاں وائیں
وِچ وِچھوڑے ایس پِسر دے جان میری مت جاوے
اوسے وَقت نہلا پدر نے سِر دے وال سوارے
تار و تار جُدائی کُوکے فرق فراق پُکارے
کر کر تَر خُوشبویوں زُلفاں لُٹ گھتّی تاتارے
پیشانی تھیں نُور ندی دِی لہر چھڈے لشکارے
ابر و ابر بہار کرم دے چاہڑی گھٹ پَرکارے
اکھیں دے وِچ سُرمہ بھَریا پیئو نے نال پیارے
واہ چمکارے وِچ رُخسارے جان جِگر بلہارے
وِرلیاں وِرلیاں دنداں اُتے وَارے چند ستارے
کمر بدھا اِک سوہنا پٹکا ہتھ عصا پکڑایا
خُوب سوار پُتّر نُوں پیئو نے رُخ وَل نظر گزاری
کر چُکا سی اس دِلبر دِی پُتّاں نال تیاری
پر جو عہد ہویا اِک وَاری توڑن ہویا بھاری
اوڑک عہد نبھاون لگا جَھل فراق قضیّہ

مینوں چھوڑ اِکلّا حُجرے توں یُوسفؑ تُر چلیوں
جاں ہُن صاحب سختی گھلّی مَیں راضی ہو جھلّی
مَیں منظُور کیتی تیں مَرضی اے انور سیّارے
اَج جُدایاں سِر تے آیاں وَقت مقدر تائیں
مَیں مُشتاق تیرا ہر ویلے ناہ وسارِیں مینوں
بھایاں دے دِل خُوشیاں ہویاں جو چاہیا سو پایا
یُوسفؑ دے دِل فرحت بھاری باپ کریندا زاری
مَیں یُوسفؑ دِی جان الٰہی سونپی تیرے تائیں
رَج ملن دِیاں آساں دَھریاں دَھریاں دُھرا پڑائیں
تے مَیں اُسدیاں شاناں ویکھاں ویکھاں قدر ویکھائیں
ہسدیاں رَسدیاں دِل وِچ وَسدیاں اسدیاں نازادائیں
نُور اکھیں دا یُوسفؑ مینوں ملے کدی گل لاوے
کنگھی واہ چڑھایاں زُلفاں جان دَھری ہر تارے
تے والاں دے وَل وَل دے وَل وَل وَل دِل گھلیارے
شاناں نال زُلف دِیاں شاناں چڑھیاں شوق ہُلارے
عین بعین دو نَین ستارے چمک دَوہاں جگ تارے
مژگاں دِی ہر نوک تِرکھّی ویندی روک نظارے
ویکھدیاں دِیاں دھیریاں اُتے دَھار دِھری تلوارے
لعل لباں دِیاں لالیاں اُتے لعل بدخشاں وَارے
لا خُوشبو بدن پہنائے زیبا جامے سارے
اوہو عاصا جنّت والا جو جبریلؑ لیایا
جذب تاثر والیاں رمزاں کھُب گیاں دِل کاری
تورن نُوں دِل چاہے ناہیں فرق دِسے دُشواری
تورن توڑن عہد وسائے دونویں تیز کٹاری
سب سامان تیاری والا کردا گیا مُہیّہ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک زنبیل خلیل اللہ دی تس وِچ خورش رکھائی
میوے کجھ طعام رکھا کر فرزنداں پکڑائی

تے اِک بوتل شربت والی دے اونہاں فرمایا
پاس رکھو ایہ یُوسف کارن ہووے نہ تر ہایا

نال گیا خود رُخصت کرنے شہروں باہر آئے
بھایاں گود لیا چا یُوسف ظاہر لُطف دیکھائے

تے یعقوب نہ جاوے ناؤں مول نہ مڑناں چاہے
رخ انور تے جاندیاں اکھیں تردیاں وِچ نگاہے

یُوسف ولوں نظر نہ لہندی ناگزرے وَل راہے
وچھڑں ہاریاں دوا کھیں نُوں ایہ نظراں دے لاہے

دیکھ لوو دِیدار دو نینوں مُڑ جھب ہتھ نہ آوے
غم سہنے نت ویہندے رہنے تیں دوویں وِچ جاوے

ہنے اکھیں ایہ کاہنوں روندیاں اَجے وِچے دِیدارے
ایہ دِیدار نہ جاں مُڑ ملیا کون جھلے دُکھ بھارے

اجے اکھیں وِچ ایہ رُخ نُوری چمک چھڈے لشکارے
وگدیو نینوں ہجر پئے تے کویں جر و غم سارے

کالیاں دھیریاں شمع وِصالوں اَجے دوویں نُورانی
جاں اِکوار تکّن نُوں ترسن کویں ہوسی زندگانی

دل جنگل پیو نال مہتّی دے آیا تریا جاندا
جتوں اُسدا یُوسف جاندا اُتوں قدم چلاندا

پاس نبی وِچ راہے جاندیاں عرض کیتی فرزنداں
کیوں حضرت تکلیف اٹھاؤ واٹ پوے دو چنداں

یُوسف ساڈے دِل دا ٹکڑا کد سانوں دُ پیارا
ہُن گھر نُوں تشریف لیجاؤ قصد نہ کریو بھارا

ہو کے کھڑا نبی فرماوے فرزنداں نُوں روکے
کجھ نصیحت میرے دِل تھیں ہُن سُن لوو کھلو کے

یُوسف نُوں لے جھب دے مڑیو مینوں موڑ وکھایو
بھکھ لگے تے کذھ زنبیلوں اس نُوں خورش کھلایو

وقت پیاس نراس نکریو شربت تُرت پلایو
آپ جداں وِچ کاراں ہو سو متاں کلا چھڈ جایو

بگھیاڑاں نُوں گرد بگردوں وَل وَل دور ہٹایو
ہر دم مہر دلاسا دے کے اِس دا جی پرچایو

سخت کلام نہ بول زُبانوں اِس دا جگر ستایو
تے ہر ویلے نرمی کر کے اس نُوں شاد رکھایو

کر کے ایہ نصیحت ساری فرزنداں دے تائیں
تے یُوسف نُوں گلے لگایا محبوبا جھب آئیں

جوش محبت خفیہ والے دِلوں بخار لیائے
جان جگر وِچ دِل دے سارے یُوسف رچدا جائے

اکھیں دے وِچ لہر حُسن دی رسمس غلبے چائے
لہراں درد دِلوں اُچھلایاں کھ تھیں نین رُڑھائے

رُڑھدے نین دُکھیں رُڑھ جانے بحر غماں اُچھلائے
چشمے خونِ جگر تھیں اُچھلے چشماں نے رنگ لائے

اجے پیارا رُخصت ہوندا نین گھناں بنھ آئے
ویکھاں جاں ہو رُخصت جائے سر تے کیا وسائے

چھوڑ چلے مل چھیکڑ واری ملسن پھیر کدائیں
جاں یُوسف ہو رُخصت چلیا کردا باپ دعائیں

جاہ فرزند حوالے رَبّ دے جنگل باش بلاؤں
جھب مُڑیں مت اساں وساریں منگیں خیر خُداؤں

آدردا ہُن خالی خانے پاوچ دَخل مکاناں
محبوباں نُوں ودع کریندیاں مُشکل بچدیاں جاناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف پیو تھیں رُخصت ہوندا پیو نے سختی جھلی
تے یُوسف نُوں رُخصت کردیاں رُخصت ہوئی تسلی

یُوسف دا ہتھ پکڑ کیتا سُو پسراں چاء حوالے
داغ فراق رہے سوکاری دِل تے جگر وچالے

بھایاں گود لیا چا یُوسف ہوئے ودع پدر تھیں
پیغمبر دا دِل پر دردیں ہویا جُدا پسر تھیں

گُنبد مینا چرخ فلک دا جوش صدا وِچ آیا
ایہ برہ وِچ گرگاں آیا فضلوں رکھ خُدایا

ویر پیارے یُوسف تائیں لے ہو گئے رواناں
کھوٹ دلیں پُر حسدوں جاناں شیریں کار زباناں

سوہناں رنگ جویں تربوزے باپ نظر کر ڈِٹھے
تُمے تلخ چکھے سو جاپے مزے بُرے رنگ صِٹھے

ویکھ دِلا ایہ دُنیا ایویں موہ رنگوں تُہ کھسے
مزہ چکھے سو نہ مُڑ تکے چھوڑ تعلق نسے

رنگا رنگی چھوڑ رنگیلیا رنگ رنگت وِچ وسے
جے غافل دِل ماہر ہووے بہت رووے کم ہسے

ہو ساقی ایہ راہزن دُنیا شکل چدھی ظلمانی
ولاں چھلاں دے پردیاں اندر چمکے ہو نُورانی

مے رنگین رنگت دے خم تھیں ہر رنگ نال پلاوے
لُٹ سدھاوے مار گواوے تُہ اَجے سمجھ نہ آوے

پردہ چا اُو گھاڑ نہ ویکھیں ذول رنگین دم ہاریں
دیکھ تزف وَل کِس دے اُلٹیں عشقوں لافاں ماریں

بے رنگی وِچ رنگ سُوہاندے تینوں نظر نہ آئے
چھوڑ رنگاں دِی یاری یارا یار جمال ویکھائے

وانگ پتنگ شمع دے شعلے کیوں جھڑ جان جلاویں
دُوراں سیک لگن دے ویلے کیوں نہ پیر ہٹاویں

رحم نہیں وِچ جس دِی یاری کیوں اُس نُوں گل لاویں
جھُور مریں مت اوگت جاویں جے نہ رمزوں پاویں

موڑ قلم وَل کِدھر وگیوں کھول نہ زخم نہانی
برہوں پیہن جلھیندیاں ٹھاٹھیں موج وگے طُوفانی

سہہ سر تے تقدیر ازل دِی پیغمبر رحمانی
ہتھیں تور پسر نُوں گھر تھیں کھڑا اندر حیرانی

وَل فرزنداں جاندیاں ویکھے نبی کھڑا وِچ راہے
ویکھ دِلا محبوب ملیسی پھیر جداں رَب چاہے

وِچ نگاہ پدر فرزنداں یُوسف گود اُٹھایا
کیا کہاں اوہ کیڈ پیاروں لے اُنہاں سینے لایا

جاوندیاں وَل کرے نگاہاں باپ نہ مُڑے پچھاہاں
انت اتھائیں بیٹھ گیا سو قدم نہ وگے اگاہاں

فرماوے پیغمبر رَب دا وِچ فراق پسر دے
جاں جنگل تھیں آوے یُوسف لے مژساں وَل گھر دے

فرزنداں دے مڑیاں باجھوں ایتھوں مُول نہ جاواں
یُوسف باجھ کیا گھر ویکھاں گرم گھراں دیاں چھاواں

ٹھنڈ اکھیں تے مقصد دِل دا اوہ محبوب پیارا
جاں حُجرے وِچ نظر نہ آوے کویں کٹاں دِن سارا

وِچ اڈیک دَرختے چھاویں بیٹھ گیا پیغمبر
یُوسف گیا جنہاں وِچ راہاں اوہا زمیں معنبر

آہی یُوسف دِی ہمشیرہ گھر وِچ سُتی ایہا
ویر گیا معلوم نہ اس نُوں ڈِٹھس خواب اویہا

جنگل دے وِچ یُوسف تائیں گھیر یا دس بھیاڑاں
یُوسف روندا باجھ قراروں تکدا طرف اُجاڑاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے بگھیاڑ بکلے کر پوندے پوندے کھاون تائیں
گرد بگردوں یوسف گھیرا گھیرا درد بلائیں

یوسف تڑفے گرگ نہ چھوڑن دھرتی پھاٹ گیا سو
صورت سوہنی یوسف والی خود وچ نگل گیا سو

روندی اٹھی یوسف کتھے سنیاں کھڑیا بھایاں
دوڑی آئی باپ ڈٹھا سو کھڑا اوڈیکاں لایاں

بھائی جانھ دوراڈے ڈٹھے پچھیا پھیر پدر نوں
ہتھیں تور کتھائیں گھلیو حضرت آپ پسر نوں

باپ کہے اوہ سیر کرن نوں جنگل طرف سدھایا
دختر رو قراروں گیا حضرت قہر کمایا

ایہ گل کہہ نس پہتی جھبدے رل بھائیاں جاروئی
یوسف ترپا جاندا ڈٹھس دامن پکڑ کھلوئی

میں اے ویر نہ جاون دیساں بھلا نہیں تیں جاناں
باپ کہے میں روندی رہساں کر جا کجھ نکاناں

تینوں جاون دیاں نہ مولے جے سو کرسیں زورا
میری جان نہ جھلے تیتھیں ساری عمر وچھوڑا

وچھڑیوں پل جان جلیندی عمراں کون کٹیسی
بنھ فراق تیرا میں تائیں غم دے بحر سٹیسی

تیرے باجھوں میں مر جاساں تے کی باپ کرے گا
بنیامین تیرے وچ دراں میرے وانگ مریگا

گھر دیاں نوں پھر تھانوں نہ کائی جاں توں ہتھ نہ آیا
ویر پیاریا مڑ چل گھر نوں تیں بن میں دکھ پایا

یوسف کہندا بھین پیاری نہ کر گریہ زاری
نال بھراواں جھبدے آواں خیر منگو سو واری

بھین کہے اے ویر پیارے خبر نہیں تیں تائیں
گرگاں نال غزال چریندے کد گھر مڑے کدائیں

بازاں سنگ نہ گیاں کونجاں پھیر کدی گھر آیاں
یوسف تینوں جان نہ دیساں نال پیاریاں بھایاں

یوسف جاہ نہیں چھڈ سانوں غم دیاں وچ بلائیں
ہتھوں ناہ چھوڑ بیاں پلو روز قیامت تائیں

کویں کٹاں میں تیرے باجھوں فرقت دے وچ راتاں
پھیر کدوں توں ملیں اسانوں کٹ دوراڈیاں واٹاں

ناجاہ یوسف مڑ چل گھر نوں اساں قرار سدھائے
جے چلیئوں لے ساڈے سر تے وقت غماں دے آئے

میں مر جاساں تیرے باجھوں رہی باپ تڑفدا
کی جاناں کت حال گزارے صاحب شان شرفدا

میں قربان نہ جاویں یوسف روندیاں گھت دکھیں
پاء نہیں وچ درد فراقیں وقت گزارے تکھیں

تے توں پیو دا بہت پیارا دل میرے دا پارہ
تیرے باجھوں اساں دوہاں دا مشکل پھیر گزارہ

یوسف دامن پکڑ چھوڑاوے عجز کرے سو واری
بھین پلو ہتھ چھوڑے ناہیں روندی زار و زاری

بھایاں ائت چھوڑائیں زوروں یوسف نوں لے دھائے
ویر چلے اوہ خواہر رووے تے ہن پیش نہ جائے

روندی آن ڈگی وچ راہے خالی صبر قراروں
ویکھ نبی نے دختر تائیں کیہا لطف پیاروں

کیوں فرزند کریں توں زاری روون وقت کیائی
یوسف میرا جھب مڑیسی نہ رو کر غم کمائی

رو رو دختر عرض گزارے یا حضرت میں واری
رونوں درج نہ میرے تائیں رج لواں کر زاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف گیا ڈِٹھائیں جاندا صبر نہ ملے کدائیں
ناں میرے توں روندار ہیں جان رہے جاں تائیں

دَرد غماں وِچ مُدت عمُراں رو رو کر سیں پُوری
اَج یُوسف دا پیا اسانوں قہر وِچھوڑا دوری

روندیاں دِل گھائل ہوسی یُوسف ہتھ نہ آسی
ویر تے پیو کھپے فراقیں رو خواہر مر جاسی

حضرت موڑ پسرنوں جھبدے صبر دِلے نوں آوے
یُوسف مُڑے ہٹے غم تاہیں جان رہے دُکھ جاوے

یُوسف گیا چھوڑا لے پلو وس پیا بگھیاڑاں
ویر گیا مُڑ کد ہتھ آوے لبھدیاں ڈھونڈ اجاڑاں

خُوشی گئی غم سر تے آیا ہویا بدل زمانہ
اَج کنعان نظر وِچ ساڈی ہوسی ماتم خانہ

کھول نظر اے اشرف اکرم ہتھوں وَقت گیائی
یُوسف تیرا دس بھگیاڑاں ویکھاں پکڑ لیائی

دُختر نوں پیو چُپ کراوے اس نوں صبر نہ آوے
پیغمبر ہُن خود پچھتاوے وگی نہ موڑی جاوے

گئے پتر پیو ویکھے دوروں یُوسف کندھے چایا
وار و وار لون اک دوجیوں سبھناں گود اٹھایا

جاں جاں وِچ نگاہ پدر دے بہت مُحبت کردے
اَگے پچھے خدمت اندر جانھ سبھے جیئوں بردے

جاں پوشیدہ ہوئے نظروں یُوسف سٹیا دھرتی
تَن نازک جد ڈگا دوروں کیا کہاں سر وَرتی

پکڑ بھراواں مار چپیڑاں لال کیتے رُخسارے
چک چک ماریا دھرتی اُتے زَخم لگے تَن سارے

کن مروڑے وال تروڑے دھرت گھسیٹیا پھڑکے
کنڈا لگھ جو تَن وِچ دھسیا نیزیاں وانگوں رَڑکے

گردن مار کرائس نیلی دِتے دُکھ ہزاراں
کیا گناہ تقصیر میرے سَر یُوسف کرے پوکاراں

اے فرزندو باپ میرے دیو مینوں مارو ناہیں
مَیں گناہ تقصیر تساڈا کیتا نہیں کدائیں

ایہ کی اندر دِلاں تساڈیاں گُزری مجھ بُرائی
اَچا چیت میرے سَر آئے تیں سبھے رل بھائی

مَیں اِک عاجز وِیر تساڈا وِچ فرمانبرداری
کی تقصیر گئی ہو میتھیں کہو حقیقت ساری

سُن سُن ماریا انہاں ودھیرے قہر کمایو بھارا
جھوٹھے سفنے کہہ کہہ لڑکیا کیتو باپ پیارا

باپ نہ اساں مُحبت کردا توں وِچ گود مدامی
کھاون پیون سوون تیرا اُسدی خُوشی تمامی

جھوٹھیاں گلاں جوڑ سناویں پیو دا دِل پتیاویں
آپ بہیں ہونیڑے اُسدے سانوں دُور ہٹاویں

اجے نکاتوں مکر کریندوں بولیں جھوٹھ بتھیرا
پاس نبی دے لافاں ماریں ڈرے نہیں دِل تیرا

پیغمبر دے وِچ گھرانے جھوٹھ لگاویں لیکاں
بڑا ہوویں کی جاناں آخر کیڈ ملن توفیقاں

دُشمنیوں توں باپ اساتھیں کر کے جُدا دیکھایا
وڈا بنے اساڈے ناوں کویں حیا نہ آیا

مار سٹیساں جنگل تینوں ایہو بدلہ تیرا
تیرے ہتھوں اساں سبھاں نے پایا دُکھ بتھیرا

رُخصت وَقت پدر نے تیرے ناں طعام پوچایا
ایہ گل بول طعام سگاں نُوں کھول روہلے پایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پیون نُوں تیں کارن شہرت لاؤلیا بے حالا
ایہ گل کہہ سٹ توڑ گوایا شیشہ شہرت والا

مار چپیڑ لگائس اَگّے جھل عُمر دے بدلے
پکڑ لیاندوں تیغ غضب دِی وِچ کچہری عدلے

جاں اِک مارے یُوسف روروڈوجے دِی وَل جاوے
اوہ اگوں اس مار طماچہ دھرت سُٹّے دُکھ پاوے

گئے اگاڑی پاس پہاڑی کر دے ظلم مرندے
یُوسف تائیں قتل کرائیں بہ تدبیر کریندے

اوس پہاڑوں ایہ گل سُن کے اُچا پیا پوکارا
قتل نبی ناحق نہ جائز مت کریو کجھ کارا

پاس میرے مت تیغ وگایو مَیں ایہ ویکھ نہ سکدا
اُسدے قتل کرن تھیں کنبے تَن اجرام فلک دا

ایہ گل سُن ہو گئے اگلیاں پر ایہ قصد نہ ہٹیا
قہر غضب دا جوش دِلاں تھیں سُن آواز نہ گھٹیا

اِک درندے آکھ سُنایا پھر مقابل ہو کے
جے یُوسف نُوں قتل کریسو پچھتاسو رو رو کے

جنگل دے خُونخوار درندے گوسفنداں کھاجاسن
رَل بگھیاڑ تساڈے ایڑ چیر گھڑی وِچ کھاسن

کون بُھندے تیس ظُلم کماندے آخر پکڑے جاسو
دہشت وادِن سر پر نیڑے جے اَج خوف نہ کھاسو

ایہ گل سُن لے گئے اگاڑی ماریندے گُنڈے
مار چپیڑاں کرتن ریلیں پکڑ زمیں چا سُٹّے

وِچ چراگہ آن وڑے سو وڈے ظُلم کمائے
یُوسف رو رو عرض گزارے نہ اوہ ترس یہ

مار انہاں وِچ رَتے بدھا کھچ کھچ دُکھ پوچائے
جیسوں جیسوں عجز کریندا یُوسف اُنہاں غضب سرچائے

یُوسف کہندا پاس پدر دے موڑ کھڑوا کواری
جو تقصیر تساں مَیں کیتی ظاہر کریو ساری

انہاں کہیا اِہن وَقت مزن دے ویت چکے دِن کائی
دید پدر کر چھیکڑ تریوں اَج کیتی سَر آئی

باہوں پکڑ پدر نے جِس دَم ساڈے ہتھ پھڑایوں
اوہا ویلا چھیکڑ میلا ویکھ پدر نُوں آیوں

مُڑ ملنے دِیاں چھوڑ اُمیداں داغ دِلے وِچ جاون
اوہ خُوشیاں وِچ گود پدر دے اِہن مُڑ ہتھ نہ آون

ناز اداياں شیریں خواباں پینو دے وِچ کنارے
تے اوہ سُفنے شان شرف دے ختم چکے ہو سارے

کر کر یاد گزاریں ویلے توں آہیں بھر روناں
خُشک عصا اوہ سُفنے والا اِہن مُڑ ہرا نہ ہوناں

تے اجرام فلک دے سجدے تیں وَل ہونے ناہیں
باپ نہ ملناں توں اِہن مرناں کر کر غم دِیاں آہیں

گزر گیاں اوہ سُکھ دیاں گھڑیاں جدوں پدر گل لاوے
اِہن گل گھُٹ دوبانہاں اپنے ویکھ کویں دَم جاوے

اوہ سُفنے وڈیایاں والے جنہاں مُراد اچیری
دیکھ اوہا تعبیراں عالی اَج وِچ قسمت تیری

توں سفنے وِچ تارے ڈِٹھے ڈِٹھے سجدہ کردے
توں مسجود کواکب سندا دَرد گواہی بھر دے

مار کریہاں پُرزے پُرزے اے دلبند پدر دے
گھائل کراں جنگل وِچ تینوں جانہ بُخار جگر دے

یُوسف کہندا مارو ناہیں باپ سُنے رو مریں
رحم کرو تیس میرے اُتّے رَبّ تساں تے کریں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

باپ میرا بن میرے رہی روندا عمر تمامی
پیغمبر نُوں متاں ستاؤ پاسو بے آرامی

جے تُسیں مَیں تے رحم نہ کرناں کرو مدر تے بھائی
غالب زوراں والیو آخر زور نہ رہسی کائی

ئن شمعون چھُری لے پوندا لگا گلے وگاون
یُوسف ڈردا اطرف روپہلے نسا جان بچاون

پکڑ روئیل چپیڑ لگائی دھکیا مار پچھاہاں
پھر ڈوجے وَل یُوسف نسّا دیہ امان اساہاں

بھی اس مار ہٹایا اگوں تے شمعون پچھاڑی
یُوسف ڈردا ہر وَل جاوے نسّا پھرے اگاڑی

سبھناں پاس گیا رو یُوسف اُنہاں طمانچے لائے
کِنے نہ واہرو ہو چھڑایا وِیر سبھے اَزمائے

بھایاں تھیں ٹُٹ گیاں آساں جاں یُوسف نُوں سبھے
باجھ خُدا ہس دِل وِچ کہندا ہُن کجھ تھانو نہ لبھے

کہے یہودا یُوسف تیرا روون ویلا خاصہ
اس ہاسے دا کھول خلاصہ بھائی بااخلاصا

کیوں ہسیوں کر ظاہر ساتھیں ایہہ کویہا ہاسا
اے یُوسف ایہ رونے ویلا تیرا غم وِچ واسا

یُوسف کہندا مَیں تے رَب وِچ ہک بھیت اچیرا
گزر عجب دِل حال گیائی خوف گیا چک میرا

جاں مَیں ناں تساڈے تریا دِل میرے وِچ آیا
کون بندہ جو میرے تائیں چاہے دُکھ پوچایا

وِیر میرے دس زوراں والے ایہ پتہ مَیں بھاری
جے کا مُشکل آن پوسی خُوب کریسن کاری

جے بالفرض پہاڑ پوے سر تاں بی روک ہٹاون
شیر آفات جنگل دِی ظالم ویکھن مار گواون

اَج مینوں ڈر کِس دُشمن دا جس دے وِیر اوہے
نال انہاں مَیں خوف نہ کائی مینوں فِکر کوہے

ایہ دِل دِی تدبیر جو میری کائی کم نہ آئی
مَیں بھلا تقدیر اَزل دِی موڑن ہار نہ کائی

جنہاں پناہ دِلے وِچ میرے دُشمن بنے مقرہ
ہُن مینوں بن صاحب سچے پناہ رہی نہ ذرہ

ولا ہلاسا ہور کسیدا بناں خُدامت دھرناں
وقت بھلاء نہ غافل ہوویں رو رو حاصل بھرناں

آساں پناہ خُدایا تیری ہور نہیں ڈر کائی
توں کڈہیں تے کوء نہ بھلّے تیری سچ خُدائی

ایہ گل سُنی یہودا رویا زخم دلیوچ آیا
پکڑ کلاوے یُوسف تائیں دامن بیٹھ چھُپایا

جان میری توں بھائی میرا باپ میرے دا پیارا
تینوں مارن دِیاں نہ مُولے زور کرن جے سارا

مَیں قُربان سخن تھیں تیرے تیریاں سچ کلاماں
جان فدا تَن وَاراں تیتھیں مخلص وانگ غلاماں

بھائی ویکھ یہودا تائیں کہن کریں کی بھائی
عہد قراروں پھریا جاندوں کی تیرے دِل آئی

کر گلاں اس طِفل فریبی دِل تیرا پتیایا
جالی تان مکر دِی ویکھو زیرک مُرغ پھسایا

توں وِچ پچ طفل دے پھسیوں پھریوں قُول قراروں
توڑیا عہد جنہاں غدّاراں دُور پئے اعتباروں

کہے یہودا ایسے عہدوں پھرنا لازم آیا
نا چاہاں مَیں بے تقصیرا یُوسف ذبح کرایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے تُسیں مارو یُوسف تائیں مَیں وِچ جان جداہاں
ظُلم کرو سر خُون جھڑیسی دفتر بھرن گناہاں

اوہ کہندے توں نال اساڈے کیتیاں آپ صلاحاں
یُوسف دے حق ہُن ہو بیٹھوں خیریت دا خواہاں

عہدوں پھریوں بھائی کہندے قہر غضب وِچ سارے
کہے یہودا عہد قراروں تُسیں تمامی ہارے

مارن دا کد عہد نکایا کیوں ہُن مارن لگے
جے یُوسف نُوں ماریا چاہو مینوں مارو اگے

بھائی سو سو منت کر دے پیریں ہتھ لگاون
ویر یہودہ نہ کر اڑیاں نام نہ لویں چھڑاون

جے توں اَج چھوڑایا چاہیں خود بھلکے پچھتاویں
تے جو دُکھ نہ اَگے پایا اَج چھوڑا ویں پاویں

تے تینوں مُڑ ہتھ نہ آوے ویلا کدی اجیہا
جے توں ویر نہ اسیں پر ائے تینوں دَرد کویہا

اَج ویلا مت پھر پچھتاویں چھڈ دے مار گوائیے
ایہ سفارش نہ کر بھائی سر تھیں دَرد گوائیے

منے ناہ یہودا ہرگز نا یُوسف نُوں چھوڑے
بھلیاں منت بہت گزاری رو رو کے ہتھ جوڑے

چھوڑ یہودا دامن بیٹھوں یُوسف نُوں اکواری
اوہ چرکی اگ دِلاں دِی مار بجھائیے ساری

نا کر اڑیاں ایڈک بڑیاں چھوڑ پلک دو گھڑیاں
ماردیکھائیے خاک دبائیے جانہ غضب دِیاں جھڑیاں

ویری ویر نِرندہ دُکھ دیسی تے کد اَساں قبولے
اِکا اڑی یہودا والی مارن دِیاں نہ مُولے

اوڑک ہوء لاچار تمامی ظاہر کہن زُبانوں
دوہاں تائیں پکڑ لوؤ تے مار گواؤ جانوں

اِکا تیغ دوہاں سر کانی مار دفن کر چلّو
کٹ کو سالا غمّاں والا دو گھڑیاں دُکھ جھلّو

جدوں یہودا جاتا آخر ویر نہیں ہُن ٹل دے
سُن یُوسف ہُن میرے تائیں قتل کرن وِچ پل دے

تا کہیا مت مارو جانوں خُون نہ سَر تے آوے
اس نُوں وِچ اندھیرے کھُوہے سُٹ چلو مرجاوے

جے بالفرض رہیا ایہ نِرندہ کوئی کڈھ لیجاوے
پھر مُڑ نِرندہ پاس پدر دے ساری عُمر نہ آوے

مطلب اَساں ایہا جو پیؤ تھیں دُور رَہے ایہ بھائی
نِرندہ رَہے مرے یا اجلوں سانوں فِکر نہ کائی

ناحق قتل گناہ کبیرہ نا ساڈے سر آوے
تے اِک شرط کرو کو اُنّوں پتھر نہ چلاوے

جاں کھُوہے وِچ سٹو اس نُوں پتھر ڈھیم نہ مارو
ہور زیادہ رنج نہ دیہو قولوں مُول نہ ہارو

شرط منی ایہ بھلیاں آخر لے یُوسف نُوں دَھائے
جنگل وِچ اندھیرا کھوہا تس کنارے آئے

یُوسف ڈریا جاں سچ جاتا قہر کماون لگّے
کھوہے دے وِچ میرے تائیں بھائی پاون لگّے

تے ایہ عہد پدر دا ظُلموں توڑ گواون لگّے
جان میری وِچ ہجر پدر دے توڑ وگاون لگّے

وِچ اجاڑ دُکھاں دے کھوہے ہُن سٹ جاون لگّے
سر میرے پر دَرد غماں دے ویلے آون لگّے

وائے دَریغ فراق پدر دے دَرد ستاون لگّے
فرقت دے غم دوہاں دِلاں دے دِل نُوں کھاون لگّے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ دوڑ یہودا دِی وَل دامن پکڑ پوکارے
کھوہ وِچ مینوں سٹو ناہیں میرے وِیر پیارے

مارو تیغ کرو دو ٹکڑے اکواری مر جاواں
ایہ تکلیف جو کھُوہے والی زندہ مُول نہ پاواں

مرن سوکھلا نظری آوے کھوہا قید مندیری
وِیر میرے چا تیغ وگاؤ عَرض قبُولو میری

باپ میرا جے ملے نہ مینوں مَیں کی کراں حیاتی
کو نہ جدا پدر تھیں مینوں حلق دھرو چاکاتی

اُس کنعان افروز شمع دِی ملے نہ جے روشنائی
رجیون دِی وِچ کھُوہ اندھیرے مینوں طلب نہ کائی

اس اندھیرے کھُوہے نالوں چنگا گور اندھیرا
یا مارو یا پاس پدر دے میرا کرو وسیرا

مَیں تے پیو وِچ فرق نہ پاؤ رحم میرے پر کھاؤ
جے پاؤ تاں مار گواؤ کھوہے ناسُٹ جاؤ

سُن یُوسفؑ تھیں غم دِیاں آہیں کرے یہودا زاری
نو بھلیاں نے غلبہ کیتا آئے وِچ قہاری

رل مل اُونہاں یُوسفؑ اُتوں جامے پکڑ اوتارے
بدَن مُبارک ننگا ہو یا چڑھے فلک اشکارے

ستر ڈِٹھّا جاں ننگا یُوسفؑ آہیں کر کر رویا
شرم زدہ ہو منت کردا کُرتہ پکڑ کھلویا

اِک ہتھ سترے دُوجا کڑتے رہن دیو گل میرے
ننگا کر کے سٹو ناہیں اَندر چاہ اندھیرے

ہُن ایہ پردہ پاس تُساں مَیں رَہے کفن جاں مویا
مَیں وِچ ساری عُمر بھراؤ ننگا کدی نہ ہویا

بھائی کہندے چھڈ دے یُوسفؑ نہ کرلماں قِصّہ
کفن تیرا تاریکی کھُوہے ایہی تیرا حِصّہ

اس تھیں ہور زیادہ لوڑیں سد ستارے یاراں
سُورج چند جو سجدہ کردے ویہن لباس ہزاراں

سجدہ کرنے والیاں کولوں منگ ملے اَج پردہ
کِدھر گئے ستارے یاراں سُورج نُور قمر دا

وِیر چھوڑاون اوہ نہ چھوڑے کردا منت زاری
دوڑ پیا شمعون غضب تھیں کھوہ کھڑیا یکباری

چا یُوسف نُوں رسا پایا کھُوہے وِچ وہایا
کٹ لیا پھر رَسّے تائیں جاں اُدھوائے آیا

کیا کہاں اس کھُوہے حالا دوزخ دا دکھلاوا
سپ اٹھو ہیں اس وِچ ظالم ہر اِک زہروں آوا

پر کر بھریا اس وے اَندر غم دلگیری ہاوا
دَرد دَریغ فراق عزیزاں زار تپن پچھتاوا

ایہ کمین آفات جہان دا دَرد دُکھاں دا کھاوا
اُسدا نام زُبانی لیندیاں کرن بلائیں دُھاوا

دکھ اندوہ کر نظر تکنیدیاں وَل وَل بھرن کلاوا
جنہاں دِلاں وِچ صبر وڈیرے اُونہاں دا پر تاوا

پانی اُسدا ایڈک کوڑا پیوندیاں دَم جاوے
تے بدبُو اویسی مندی مغز دماغ جلاوے

فاسد کر اخلاط بدَن تھیں باہر کڈھ وگاوے
کر تحلیل رطوبت تَن تھیں پل وِچ ساڑو کھاوے

مُحرق حُمّیٰ آب بخاروں صفرایاں دِیاں آہاں
وہندا جوش حرارت اس تھیں وانگ نزع دِیاں ساہاں

بِرہوں لتاڑیاں دِی اُمیدوں اِسدیاں لمیاں واہاں
دُور دراز تھلّا دُکھ بھریا وانگ برہوں دِیاں گھاہاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ڈونگھیاں زخم فراقاں وانگوں ڈونگھاں بہت ہٹھاہاں
قعر جہنم دا اس کولوں منگدا لکھ پناہاں
تپے تنور غماں دا بالن درد بلن وچ لاٹاں
فلسفیاں دے غور حدس تھیں رکھدا عمق ودھیرا
تے ظالم دی گور برابر اندھیرے تھیں بھریا
ہجروں خشت لگی غم چونا آتش حسد تپایا
دھر پرکار وچھوڑیاں والی نقش کنڈھے بیدرداں
چالی سال کمایاں ہویاں گنھ غماں وچ آہیں
مرکز ہفت دوائر غم دا دور حصار بلائیں
بدخواہاں دے دل دیاں اگاں ویرانی وچ آیاں
رات تھلا پر قبرے والی چند ستاریوں خالی
کش نخشب وچ ماہ عطا تھیں چاہ ملی مشہوری
نور اکھیں آرام دلاں دا صبر جگر دا سایہ
جاں بھایاں کٹ رسے یوسف کھوہے سٹ وگایا
جاہ جھب پکڑ میرا پیغمبر پیغمبر دا پیارا
سن کے حکم فرشتہ نسا سدرہ تھیں یکباری
پکڑ لیا ادھواٹوں یوسف جیوں نازک گل چایا
ہر آفت کر صاف شتابی نال آرام بٹھایا
برکت لب سب پانی شیریں ہو گیا وچ دم دے
یوسف دی خوشبویوں اس دی دور ہوئی بدبوئی
سب آفات پلک وچ اسدی ہوئی دور تمامی
سٹ بھراواں یوسف تائیں اتوں پتھر مارے
مڑ بھائی دل گئے چراگہ کر ایہ کارے بھارے
سال تدھ سوال کیائی یوسف عالی پایا
وچ زمانے ہود نبی دے سی اک عابد رب دا

رنج آزار اذیت بھریا وانگ دلاں بدخواہاں
مہجوراں دی آس لمی تھیں اس دا قدم اگاہاں
یار وچھنیاں راتاں وانگوں اس دیاں لمیاں واٹاں
دنیا دے مغلوب دلاں تھیں اس وچ ودھ اندھیرا
ناداراں دے فکر معاشوں ایہ نمونہ دھریا
خون جگر پر درد دلاں دا گھول کنڈھیں رنگ لایا
بیٹھ وچوں دم سرد بھریندیاں اڈن دکھاں دیاں گرداں
کر گارا بھر ردے سوارے درد سو کائے بھاہیں
نقطہ جیم جدائی والا چاہ مدار ایذائیں
اس کھوہے وچ آن سمایا تے سر لاٹاں چایاں
روز کنڈھے پر حسرت والے ایہ پر سوز حوالی
تے ایہ چاہ رہیا چاہ کردا ماہ ملے اک نوری
اوہ محبوب نبی دے دل دا اس کھوہے وچ آیا
جبرائیل مقرب تائیں حکم الٰہی آیا
بیٹھک جاء سوار شتابی صاف کرو تھاں سارا
اکھ جھمکن اگے پہتا کر اک تیز اڈاری
قطرے رحمت باراں وانگوں پکڑ تھلے دل آیا
پانی چاہ کر جوش اچھلیا لباں برابر آیا
آب صفا پر لذت ہویا برکت نال قدم دے
وانگ چراغ بدن دے نوروں جاگا روشن ہوئی
کل آرام تسلی ہوئی اسدی بے آرامی
پھیر یہودا نے کر منت ورجے بھائی سارے
گوسفندان انہاں کھوہوں نیزے میش دنبے بز سارے
ایہ تقدیر الٰہی آخر کیوں کھوہے وچ آیا
دن راتیں وچ عمل عبادت شایق ذوق طلب دا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شیثؑ نبی دا پڑھے صحیفہ آہا نام یہودا
وِچ تلاوت ذِکر عبادت رہے مدام آسودہ

یُوسفؑ دا وِچ ذِکر صحیفے اس نُوں نظری آیا
خُوبی حُسن کمال مراتب ہوسی عالی پایہ

ہویا شوق دِلے وِچ غالب چاہے یُوسف ویکھاں
کراں زیارت یُوسفؑ دی مَیں جے ہووے وِچ لیکھاں

کرے دعا رکھ مینوں یارب جاں لگ یُوسف ہووے
مَیں بھی کراں زیارت اُسدی عرض کرے ایہ روووے

عرض قبول ہوئی درگاہے آیا حکم ربّاناں
کر الہام کہیا اس کھوہے اپنا رکھ ٹکاناں

اس کھوہے دے اندر تینوں یُوسف نبیؑ ملاواں
جاں لگ یُوسفؑ نُوں نہ ویکھیں ناتہ جند گواواں

تداں یہودا اس کھوہے وِچ مُدت رہیا نہائی
رات دنے وِچ ذِکر عبادت کردا سی زندگانی

نت فرشتے حکم خُدا تھیں غیبوں خورش لیاون
اس عابد نُوں کھوہے اندر عزّت نال کھلاون

جاں بھلیاں ہُن یُوسفؑ سٹیا عباد خبراں پایاں
نظر وگائس اُپر ڈِٹھا نُور کھُلے روشنایاں

اُپر تھیں جاں گیا فرشتہ پکڑ تھلے وَل چاہے
ویکھ یہودا شوقوں اُٹھیا بوچ لیا وِچ راہے

گل مِلیا کر شق ہزاراں حالت آکھ سُنائی
وِچ اُڈیکاں تیریاں یُوسفؑ مُدت اساں وہائی

پیا قرار دِلے وِچ میرے جاں توں نظری آیا
ہر اِک دا مقصُود پوچاویں میرے وانگ خُدایا

بھلیاں دا توں گلہ شکایت یُوسفؑ کریں نہ کائی
ایہ سب میرے مِلنے کارن تدھ مُصیبت پائی

ایہ گل آکھ خُدا نُوں سونپیا یُوسف نبی حقانی
ساہ ٹھنڈا بھر اِکو دم وِچ عابد ہویا فانی

یُوسفؑ ویکھ رہیا متعجب اُسدے صدق صفایوں
رَبّ دے فضل کرم تے لطفوں نالے بے پروایوں

آہا یُوسف کھوہے اندر وِچ مُصیبت بھاری
وِچ فراق پدر دے ہردم کردا گریہ زاری

تازے زخم فراقاں والے سینے دے وچکارے
دو نیناں دِیاں ندیاں اندر تاریاں لاون ہارے

اوہ پر وردہ ناز خُوشی دا پیو دے وِچ کنارے
ہُن دِیدار پدر دے شوقوں جاں لیس گھلیارے

وِچ جُدائی دِی تلخائی جان لباں پر آئی
نین وچھنے رُج رُج رُنے کر کر یاد جُدائی

اس کھوہے وِچ سی اِک پتھر وانگوں تخت وچھایا
جبرائیلے یُوسفؑ تائیں اس تے پکڑ بٹھایا

نویں مُصیبت سر تے آئی یُوسفؑ نے دُکھ پایا
مَیں عاجز تے بھلیاں میریاں کیتا ظُلم خُدایا

رحم کریں توں میرے اوتے تَیں بِن تکیہ ناہیں
مَیں بندہ توں صاحب میرا دیہہ خلاص اساہیں

رَبّ کہے اے یُوسف پیارے دِل غمناک نہ کریو
بھلیاں دَلوں دِل دے اندر شکوہ رنج نہ دھریو

مَیں تینوں سُلطان بناواں اُپرّ تخت بہاواں
بھائی تیرے تیرے آگے کر عاجز پہونچاواں

ایہ نہ جانن تیرے تائیں توں جانے ایہ سارے
تے ایہ تینوں سیس نواون عجز کرن بیچارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِنہاں جتاویں ہُن دے کارے توں وِچ بڑیاں شاناں ایہ وِچ عجز ریمن سرنیویں کر کر عذر بہانہ

آلودہ کردن برادرانِ یُوسفؑ قمیص آنحضرت را بخونِ گوسفند و وانمودن پیشِ پدر را کلِ ذِئب

آہے بھایاں یُوسفؑ تائیں جاں کھوہے وِچ پایا کر بکری اِک ذبح اتھائیں کُرتہ خُون ڈُبایا
رات پئی سب روندے پِٹدے گھر دِی طرف سدھائے بیٹا باپ اُڈیکے اگّے اندر شوق سوائے
چھیاں کوہاں تھیں چیخاں نعرے گوش پیئے یکباری سُن یعقوبؑ قراروں چلیا زخم لگا سُو کاری
مَیں جاناں اَج سر تے آئی کجھ مُصیبت بھاری یُوسف میرا ہوگ وچھناں پسر کریندے زاری
جس غم دا دِل فکر چروکاتے ساری غمخواری کی جاناں اَج اوتے غم دِی آن ڈُھکی سرداری
لے دَردا ہُن جان میری یا تیری تیز کٹاری دھس وِچ پیٹھ جگردے رسمس تیں مَیں دِی ہُن یاری
لہراں چھوڑ وچھوڑے والیو دو نینوں کرلاؤ ویہت رہن جگ روندیاں روندیاں جھُور مرد پچھتاؤ
سُندیاں سار نبی دے دِل نُوں لایاں دَردا ایاں وقت گئے جد خُوشیاں پایاں ہُن سر سختیاں آیاں
کویں پیارے یُوسفؑ باجھوں میرا ہوگ گزارا یا رَبّ تیری رَحمت باجھوں مینوں جیون بھارا
آن ملے فرزند تداں نُوں کر دے گریہ زاری باپ پچھے اوہ صُورت کیتے جو مَیں بہت پیاری
اے فرزندو وِچ تساڈے یُوسفؑ دِسدا ناہیں گیا کیتے مُڑ پھر کد ملسی روندیاں کر آہیں
ماہ منوّر خُوبی والا کِس پردے وِچ آیا انور اختر نُور فلک دا کِس نے پکڑ چھپایا
تُساں وِچوں اوہ رونق گھر دِی کِدھر گئی روانہ وِچ تُساں اوہ شمع نہ دِسے دِل جس دا پروانہ
پُر معنے اوہ صُورت زیبا بلک تمام معانی اوہ معنی در معنی مقصد کیوں ہو گئے نہانی
اوہ محبُوب نظر نہ آوے جس دِیاں مٹھیاں گلاں کھو عزیز و یُوسفؑ کیتے دِل گھائل وِچ سلّاں
کی ہویا کیوں روندے آئے کِس آفت نے مارے یُوسفؑ کیتے اے فرزندو مُڑ مُڑ باپ پوکارے
اوہ کہندے اسیں دوڑن گئے پیش ودھن نُوں سارے یُوسف پاس اسباب بہایا کھاء لیا بگھیاڑے
تا روندے اسیں گھر نُوں آئے پئی مُصیبت بھاری بھاویں اسیں سچے لکھ واری تیں دِل نا اعتباری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وگی کلام پُتاں دِی ایہا ہوکے تیز کٹاری
سُن پیغمبر غش کھا دھرتی آن پیا یکباری

رُوموں رُوم رچے دُکھ غم نے رُوموں شام اجاڑی
شاموں لاصُبح تک ہرگز چشم نہ مُول اوگھاڑی

ایڈ غشی آ پئی نبی نُوں بُھلّا جان جہانوں
نا ہِلّے نا ساہ بھرے نا بولے حرف زُبانوں

تَن ٹھنڈا دَم ناہ بدن وِچ بیٹے پکڑ ہلاون
نال ہلایاں نا ہلّے نا بولے جدوں بولاون

بیٹیاں جاتا باپ اساڈا دُنیا چھوڑ سدھایا
اسیں بُرے کم مندا کیتا اوڈاں ظلم کمایا

وِیر کٹھا سن باپ پیارے اسیں گئے ہو عاصی
روز قیامت مُشکل ویلے کیونکر ملے خلاصی

سانوں چا شیطان بھلایا خوف سبھاں دَل دھاناں
کر افسوس کہن ہُن ساڈا ریہا نہ کجھ ٹکاناں

جاں فریاداں سوز دِلے تھیں منظوری وِچ آیاں
دُنیا دین اساڈے ہتھوں جاسی کھُس ازایاں

تدبیراں وِچ ہارے اسیں گُناہی بھارے
پیغمبر آزُردہ کیتا نفساں مکر کھلارے

روون تے کُرلاون سجّھے ویلا ہتھ نہ آوے
حال نبی مَیں کہاں کو یہا لکھے قلم جل جاوے

باپ پیا ایہ چاء بہاون پھیر ڈگے وِچ دَم دے
تے آرام قرار نہ دیون دِل وِچ زَخم اَلم دے

روون ویکھ احوال دُکھاں دا پیغمبر دے گھر دے
کہن پسرایں سختی نالوں اسیں جنگل وِچ مردے

اسیں سبھے مرجاندے جنگل تے اِک یُوسفؑ رہندا
تا پیغمبر دَرد غماں دے ایڈک بھار نہ سہندا

یُوسف دِی اوہ بھین پیاری جان لیسں وِچ دَرداں
دلدیاں کاری زَخماں اُتے غماں وگایاں کرداں

خواب اوہا دِل لاٹاں بالے جو ڈِٹھی سرورتی
یُوسفؑ گُرگاں گھائل کیتا نگل گیا سُو دھرتی

اوہ ویلا دِل گھائل کردا جاں روندی چھڈ آئی
سچ ہویائی پئی جُدائی ہُن تھاں ریہا نکائی

بنیامین جو چھوٹا بھائی اس نے خبراں پایاں
یُوسفؑ نُوں بگھیاڑے کھادا خبر لیاندی بھایاں

سُن وَیہ چلے جگر دے پُرزے روندیاں وِچ اکھیّں
ہتھ نہ آوے یُوسفؑ جیہا وِیر کروڑیں لکھیّں

یُوسفؑ گیا نہ مُڑ ہتھ آیا اہل البیت نبیّاں
روندیاں دِیاں عمُراں ہوسن پُوریاں وِچ قضیّاں

صُبح ہوئی کجھ ہوش پئی تے کہے نبی کنعانی
جے یُوسفؑ بگھیاڑے کھادا اُسدی کیا نشانی

بکری خُون لگّا جو کُرتہ جنگل تھیں لے آئے
باپ اَگے دَھر کہندے ویکھو رو رو سیس نوائے

کُرتہ ڈِٹھا خُون آلودہ غشی پئی مُڑ بھاری
یُوسفؑ میرے دے ایہ خُونوں رَنگ کھلا گلناری

رکھ اکھیں تے کُرتے تائیں نبیؑ غشی وِچ آیا
ہوش پئی مُڑ چُمّے کُرتہ یُوسفؑ چھوڑ سدھایا

اُٹھ گیا دَل جنگل کوہاں ہتھ قمیص چمیندا
کھڑا پہاڑاں اُچیاں اتے بڑی پوکار کریندا

اے دَرندیو ظالم زادو یُوسفؑ کاہنوں کھادا
آخر تسیں نہ خوفوں کنبے سخت عذاب خُدادا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سریں بلند پہاڑاں چڑھ چڑھ وائے فراق پوکارے
سُن سُن کے وِچ جنگل کوہاں رونھ دَرندے سارے

پھیر نبی وَل گھر دے مُڑیا یُوسفؑ نام زُبانی
چُم قمیص دَھرے چا اکھیں اُسدی ایہ نشانی

ہوش کدی بیہوش کدائیں پر آہ وَگے نہ باہر
تین اکھیں دِل زَخم کلیجے ہنجہ نہ ڈُھلّے ظاہر

اندر زَخم ثبوتی باہر حکم قضا وِچ راضی
پر اُوہ دَم دَم جوش غماں دا زہر دیوے بھَر تازی

اکھیں تے دَھر کُرتے تائیں پیغمبر فرمایا
خواہاں تیریاں سچّیاں یُوسفؑ راز نہ مَیں ہتھ آیا

ملنے دِی مَیں آس نہ گیا شوق دِلے دِی کاروں
پھیر ملاں اُمید اوہی اللہ دے دَرباروں

توڑ گیوں جس جان میری نُوں دِل دِی آس نہ ٹُٹّی
آس مینوں توں ملیں کدائیں جاں بختوں بند چھُٹّی

خُون بھنا ایہ کُرتہ ڈِٹھا کھول نبی رحمانی
خاک لگی نہ پُرزہ بھٹیا زَخموں ناہ نشانی

خُون ڈُبایا ہویا کُرتہ ظاہر نظری آیا
کا بگھیاڑ نہ اُسدے اُتے ظُلموں دند چلایا

تا یعقوبؑ نبی نے جاتا ایہ فریب پُتّاں دا
کیونکر کُرتہ ثابت رہندا گُرگ کوئی جے کھاندا

یُوسفؑ اُتے ظُلم کمایا حسد ستایاں بھایاں
تے افسوس جو عاصی ہوئے سر تقصیراں چایاں

کھول قمیص کہے فرزنداں پیغمبر کنعانی
تُسیں کہو بگھیاڑے کھادا پت میرا نُورانی

کھول قمیص مَیں ڈِٹھا سارا دِل میرے حیرانی
سچ کہو کی بھیت نیارا اس وِچ نہیں نشانی

کس لفظاں دے پردے اندر اوہ مستُور معانی
بُعد کرو متناہی رازوں دَھر مُسلّم بُرہانی

ناپیراہن خاک آلُودہ نا بھٹیا وِچ دنداں
کیڈک گُرگ پیارا اُسدا نبی کہے فرزنداں

تَن یُوسفؑ دے زَخم نہ لایا ناوچ خاک رلایا
لاہ کُرتہ لے گیا زندے نُوں پھر کس رَنگ چڑھایا

سُن فرزند پئے وِچ حیرت بھل گئے تدبیروں
کہن سبھے اسیں گُرگ لیایئے سچے ہاں تقریروں

جا جنگل تھیں گُرگ دلاور اودیں پکڑ لیائے
لے کر قید زنجیریں اس نُوں پاس پدر دے آئے

لے بابا ایہ گُرگ ستمگر قہر کماون ہارا
یُوسفؑ پیارا پکڑ لیا سُوکیتا پارہ پارہ

تا یعقوبؑ نبی نے ڈِٹھا گُرگ کھڑا بیچارہ
ویکھ اکھیں بھَر آیا خُونوں کیتس دَرد پوکارا

کیوں کھادا توں یُوسفؑ میرا کیوں دِل ترس نہ آیا
یُوسفؑ نُوں جے کھادو ظالم وڈّا ظُلم کمایا

یُوسفؑ میرا سُورج چندوں روشن دُون سوایا
نُور اکھیں دا ہوگ کسے دا کیوں دل فِکر نہ آیا

تے توں طرف ضعیفی میری نظر نہ کیتی کائی
یُوسفؑ باجھوں حال اساڈا گُرگا ویکھ کیائی

گھر میرے دِی بَرکت پُوری اوہ مقصود جگر دا
کیوں ناگزری تیرے دِل وِچ ہوگ عزیز پدر دا

کھاون لگیوں ترس نہ آیا کھاندیاں مر جاویں
جے توں میرا یُوسفؑ کھادا آخر بدلہ پاویں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اے بگھیاڑ اجاڑ گھراں نوں کیا لگا ہتھ تیرے
ظالم زادا تیریاں دنداں کھولے گھاہ گھنیرے

وِلبریاں وِچ جس دِیاں رمزاں اکھیں ناز اشارے
وِچ سُخن شیرینیاں بھریاں زیب بھری رفتارے

تے دو لباں تبسم بھریاں نُور بھرے رُخسارے
دنداں دے پیوندان دے وِچ تارے توڑ کھلارے

لاڈلیاں دو زُلفاں والا اوہ محبُوب ہمارا
کہہ بگھیاڑا مردم خوارا کویں کیتوئی پارہ

یُوسفؑ روندا وِچ دُکھاں دے دُور اکھیں تھیں میرے
اے ظالم بگھیاڑا کیتو کتول بیرے بیرے

کھادو ماس بدن جے اُسدا ہڈیاں دس ٹکاناں
نازک ہڈیاں کھاء گیوں یا کر کے زور دھگاناں

مَیں وِچ دَرد فراقیں جس دے زار رہیاں وِچ غم دے
کھاون وَقت سنے یا ناہیں اُسدے سوز اَلم دے

یُوسفؑ پکڑ گیوں لے دندیں چاوچ کِس ٹکانے
نزع کویں سر گزری اُسدے کی کی دَرد وہانے

جاں توں میرے یُوسف اتے ظلموں دند چلائے
حال فراق غماں دے جیہڑے کی سنڑے وِچ آئے

کی کی زاریاں کردار یُوسفؑ چھوڑ گیا جگ فانی
کلمہ حق کویں توحیدوں وَگیا گزر زُبانی

وائے دَریغ میرا اوہ یُوسفؑ مینوں نظر نہ آوے
شوق جدھاں وِچ سینے میرے اچھل اکھیں نُوں کھاوے

کیوں گُرگا توں قہر کمایا تینوں رحم نہ آیا
ہول قیامت دا توں دِل تے یاد نہ مُول لیایا

جے ایہ دند ظُلم دے ظالم توں یُوسفؑ پَر مارے
میرا تیرا جھگڑا ہوسی مالک دے دَربارے

جے توں کھادا یُوسفؑ میرا تینوں کھانھ بلائیں
ویکھیں ناہیں دوہیں جہانیں ہرگز بھلا کدائیں

اِکّا یار پیارا جس دا سو ہتھوں چھُٹ جاوے
اے افسوس اُوہدا دُکھ بھارا وِچ بیان نہ آوے

اِکو یار تیرا جد یارا جس بن یار نہ کوئی
تیتھیں گیا گیا توں ضائع ہُن غم خوار نہ کوئی

جاں پیغمبر نے بھر آہیں رو رو کے فرمایا
بگھیاڑا جاں یُوسف کھادو کہہ کیوں ترس نہ آیا

سُن کے گُرگ نبیؑ دے اگّے حاضر آن کھلویا
سر نیواں شرماندیاں اکھیں نین لہو بھر رویا

کر یعقوبؑ فلک وَل اکھیں عَرض کرے یا باری
اعلیٰ اکبر توں اِک خالق جیں ایہ چھت سواری

نال طفیل محمدؐ سَرور جو سردار نبیّاں
تے برکت اِسحاق خلیلوں عالی شان صفیاں

ایہ بگھیاڑ اسا تھیں بولے سچّی گل سناوے
یُوسفؑ میرا کوینکہ کھادس سچ پتہ دس جاوے

ہتھ اُٹھا پیغمبر جس دم ایسا عَرض گزاری
عَرض قبول ہوئی دَرگاہے حکم کرے رَبّ باری

دھر ہتھ توں سر گُرگ نبیّاں تے کہہ اُسدے تائیں
بول خُدا دے حکموں گُرگا سچی گل سُنائیں

سر اُسدے دَھر ہتھ پیغمبر کہندا اے بگھیاڑا
سچ سُنا کہہ حکم الاہوں جھوٹھ نہ رَہے پواڑا

بولیا گُرگ لبیک نبیا تدھ دَرود سلاماں
ہُن بن سچ نہیں کجھ چارہ صاحب پیش غلاماں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نبی کہے بگھیاڑا تینوں قسم اللہ دی بھاری
کیونکہ میرے یوسفؑ اُتّے زخم چلایو کاری

تہ سوگند اوسے دی گرگا جس دی خلقت ساری
کیوں کھادا توں یوسفؑ میرا سچ سُنا اکواری

جھوٹھ نہ کہیں نہ ہاریں صدقوں ویکھ میری ایہ زاری
نوری صورت توں کیوں کھادی جو میں بہت پیاری

گرگ کہے میں قسم نبیا توبہ لکھ لکھ واری
ایہ طوفان میرے تے بدھا فتنہ تہمت بھاری

میں نا تیرا یوسفؑ کھادا مینوں قسم الٰہی
مینوں بے تقصیر انساں نے پکڑ لیا گھت پھاہی

آتش آب درندیاں ہر شے مُڈھوں حکم ربانی
پیغمبر دا بدن مبارک روا نہ آیا کھانا

میرے تے فرزنداں تیریاں کیتا ظلم نبیّا
کیا کہاں ایہ تہمت بھاری کیڈک قہر قضیّہ

جھوٹھ بدّھا انہاں میرے اُتّے پاسن اینت ندامت
میں فریاد کراں در ربدے جسدن ہوگ قیامت

میرا جھگڑا نال انساں دے ہوسی حشر دہاڑے
میں ہویا بدنام جگت وچ رو کہیا بگھیاڑے

سچّوں جھوٹھ نتاریا جاسی اللہ دے دربارے
گرگ کہے فرزند نبیّا جھوٹے کرن پوکارے

سُن پیغمبر صدق لیاندا تے پھر مُڑ فرمایا
اوہ محبوب میرا نوری کس پردے وچ آیا

ہے، معلوم ایہی جے تینوں یوسفؑ دا کجھ حالا
آکھ سُنا کتھ کنہیں حالیں ماہ جبین اوجالا

اوہ فرزند پیارا میرا سچّیاں خواباں والا
دس مینوں ہُن کتھے ہوسی بے داغا گل لالہ

گرگ کہے سب معلم مینوں پر میں کہناں ناہیں
چغل سداواں وچ بگھیاڑا چغلی عار اساہیں

نبیؑ پچھے پھر کتھوں آیوں اگے کتول جاناں
واس تیرا کس دیس قدیمی وچ کس کوٹ ٹکاناں

گرگ کہے یا حضرت سُن لے میری گریہ زاری
گھر میرا وچ مصر قدیمی جتھ رہائش بھاری

مصروں تریا شامے آیا ملنے بھائی تائیں
شوق زیارت دید پیارے چائی واگ ازائیں

راہ وچ گرگ ملے مجھ مینوں اونہاں خبر سُنائی
پھاہ وچ دام ازائیں لوکاں ماریا تیرا بھائی

یا حضرت سُن ایہ گل میرے دلوں قرار سدھایا
میں وچ غماں تڑفدا روندا اس جنگل وچ آیا

ویر وچھناں میں عاجز تھیں دل وچ درد ہزاراں
کھاون پیون چھٹا میتھیں گزرے روز ستاراں

روندیاں اکھیں جگر تڑفدا دل تھیں خون اُچھلیا
میں دیدار کرن نوں آیا خالی روندا چلیا

خبر پائی میں مویا بھائی مینوں ہوش نہ کائی
وچ اجاڑے ہو سودائی کردار رہا دہائی

دل بریاں میں جگر اپڑے کاتیاں غماں وگائیاں
جنگل باش درندیاں میریاں سنیاں کوک دہائیاں

میں لبھاں اوہ یار نہ لبھے جس دی یاری بھاری
جس دے ہجروں جاندی واری زخم رہے دل کاری

روو ندیاں جگ ویتے جانے جاں لگ جند ٹکانے
ویر وچھناں میں پردیسی نین لہو رُڑھ جانے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

آتش شوق اتنے بل دے لات چھٹے تن جالے
سُن ایہ گل نبیؐ دی اکھیں بھرے سرشک عنالی
انساناں وچ شوق محبت چاہئے جان گوائی
یوسفؑ دے وچ شوق محبت اشک بھرے پیغمبر
گرگ رووے دُکھ ویکھ نبیؐ دا درد دو ولیوں ہلیا
نبیؐ کہے گرگا ظاہر توں ایہ کتھوں پائی
گرگ کہے یا حضرت آیا اِکدن نال ارادے
ابراہیمؑ خلیل اللہ نے خبراں کجھ فرمایاں
جو بھایاں نوں ملنے جاوے اُلفت نال پیارے
تے احسان کرے جے کائی عالی درجہ پاوے
یا حضرت میں دادے کولوں خبر سنی ایہ ساری
شوق دِلے دیاں واگاں چایاں چاڑھیا عشق ہلارے
سنی حدیث نبیؐ نے سچی پُر تاثیر ادائیں
تے فرزنداں نوں فرمایا ویکھو راوی تائیں
گرگ کہے یا حضرت تیرے ایہ فرزند پیارے
لائق سنن حدیثاں ناہیں میں کیوں وَدھ الاواں
گرگ گیا ہو ودع نبی تھیں کہہ حکموں گل ایہا
فرماوے فرزنداں تائیں سمجھ حقیقت ساری
وچھڑیا ہُن یوسفؑ میتھیں ملنا وات دوراڈی
مدد منگاں میں پاک الاہوں جھوٹھیاں نفساں ولوں

وائے دریغ اوہ میرا بھائی چھوڑ گیا کت حالے
ایڈک یاریاں دِل حیواناں شوق طلب بیتابی
عشق عجب پر جے دِل جھلے غشی نبیؐ نوں آئی
غم دِل ویکھ نبی دے ظاہر روون تارے انبر
دِل تے جگر دو ہاندا غم تھیں کھل پانی ہو چلیا
شوق محبت گرما جوشی تہ کتھوں ہتھ آئی
دادا میرا کرن زیارت پاس تساڈے دادے
اِک ایہی حق واجب کیتا صلہ محبت بھایاں
چھٹ عذابوں رُتبہ پاوے باجھ حساب شُمارے
تے جو حسد عداوت رکھے کیوں نہ دوزخ جاوے
تداں زیارت کارن کیتی بھائی طرف تیاری
جاں مطلب سر پہنچا آخر دُکھ جھلے سر بھارے
فرمایا مُڑ دُوجی واری گرگا پھیر سُنائیں
پکڑو یاد حدیث نبیؐ دی پاؤ اَنت جزائیں
ظلم کماون شرم نہ کھاون عقل قیاسوں ہارے
دُرِّ یتیم اخبار نبیاں کینہاں نوں آکھ سناواں
تے یعقوبؑ پسر دے ہجروں دلگیری وچ رہیا
دلاں تساڈیاں گل بنائی مگر ایہا مکاری
صبر جمیل کراں ہُن بھارا ایہا کار اساڈی
ظلم کیتا تُساں میرے اُتے جھوٹے ہو اس گلوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

فرود آمدن کاروانیانِ مصر بر سر چاہ و برآوردن ازان یُوسف ؑ را و خریداری نمُودن از برادرانش بدراہم معدودہ و پیش گرفتن راہِ مصر و ذِکر حکایت کہ دَرراہ روی نمُود و رسانیدن اُورا دَر مصر

اے ساقی بھَر جام شرابوں دیہ مخمُوراں تائیں
دِل وِچ دَرد ہویا انگیارا قطرہ گھت بُجھائیں

شُعلہ شوق اُٹھاواں غالب جاں مستی وِچ آواں
قلب جِگر دے دولت خانے کر آتش دِکھلاواں

بُجھ بُجھ مرن برہوندے جالے ہو ہو بُریاں سینے
جھڑے نمک دلریشاں زَخمے روسن بے تسکینے

سینے لاٹ جنہاں دے بلدی ہجر بجن دے داغوں
رخت جلے بے صبرے دِل دا گھر دے ایس چراغوں

جان تے عشق غلام رسُولے نازک نوکل لایاں
شوق طلب وِچ وَقت وہاندے غفلت واگاں چایاں

مظہر شان اوسیدا ہر وَل جِس دا شوق پر اناں
وَل وَل کے گھُٹ ڈونگھے وہنے جوش بھرے من بھاناں

ہر دَم یار وسیندا نیڑے کھول اکھیں گھت جھاتیں
او گنہاریاں نُوں گُن ملدے کردیاں نظر صفاتیں

تے چھت جانھ زنگار دِلاں دے رودندیاں بہ راتیں
شوق تیرے دِیاں لاناں بلیاں نُور کھُلے مشکواتیں

نین پر یم نشے وِچ بھنے ہنجہ رُڑھاون ندیاں
اِکا اِک پُکارا کردیاں ویہن بھاویں سَر بدیاں

جے وِچ شوق تیرے بہ یارا کرے عدول نتارا
راز نیارا تَن من سارا اِک اک کرے پوکارا

دھس دِل رمزِ وچے وِچ کھائے جسدا شوق اِشارہ
جاپے حال دِلے نُوں اوہا جیں وَل ہر ور تارا

کِتوں واگ چلی مُڑ یارا تُند تیری اسواری
وِچ ناسُور نہ گھت سَر سرنیزہ رَہے متاں دَم جاری

ہُن سیار لیاؤ کالی یُوسف ؑ نُوں لے چلے
مصر اڈیکے مغرب زادی زَخم رجدھا دِل سلّے

باقی حالا یُوسف ؑ والا وِچ فراق پدر دے
آکھ دِلا کیا سرتے وَرتی انور پاک قمر دے

بھائی سُٹ کھوہے وِچ آئے یُوسف ؑ ریہا اکلا
رات پئی دِل وحشت دَھانی ویکھ مکان کوّلا

روون لگا کر مُونہہ فلک وَل یا والی اسماناں
تیں رَحمت جیں ائت نہ کائی کھُلا لُطف خزانہ

عبد گناہی یا غفارا عَرض کرے دَرماندہ
بہت گناہ سَر مَیں جِس کارن ات جا پکڑ نیاندا

کل طفیل اِسحاق خلیلوں بخش میری بُرائی
اس زندان غضب دے وِچوں مینوں بخش رہائی

رونہہ ملائک وِچ اسماناں مُنکے حال اویہا
تا پہنتا جبریل ؑ جنابوں کہیں آن سونیہا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نارو یُوسف صاحب کہندا دُور کراں دُکھ سارے
مصر گھلاں تیں تخت بہاواں دِیاں مراتب بھارے

صبر دِیاں یعقوب نبی نُوں تیرے وِچ وِچھوڑے
تینوں کراں عزیز جگت وِچ روز گئے رہ تھوڑے

سُن یُوسف دل پئی تسلی رہیا اندوہ نہ کائی
یُوسف تائیں جبرائیلے اک دُعا پڑھائی

پڑھ یُوسف ہرویلے اس نُوں تیں دِل رَہے ٹکانے
برکت ایس دعا کدائیں ناوحشت دِل دھانے

یُوسف پڑھی دُعا جُدائیں ہویا حکم رباناں
جبرائیل لیا کھلاوے جنت وِچوں کھاناں

تے پیراہن موتیاں جڑیا تن اُسدے پہنایا
تا یُوسف نُوں ملی تسلی صبر دِلے وِچ آیا

ستر کھل فرشتے رَب نے یُوسف پاس بٹھائے
تا یُوسف وِچ کھُوہے تنہا دہشت خوف نہ کھائے

تد نُوں ایس کھُوہے دے گردے آ اترے کروانی
مالک ابن ذغر وِچ انہاں صاحب بازرگانی

گھر اُسدا وِچ مصر مدامی سُن اس حال بیانی
اِکدن ستا سُتنہ ڈِٹھس اندر عہد جوانی

وِچ کنعان ایہا خود بیٹھا خوابے نظری آیا
ٹٹ سُورج لہہ چرخوں اُسدی وِچ استین سمایا

کنڈھ استینوں باہر سٹیا کھڑا رہیا اس اگے
ابر آیا اِک سر سُورج دے موتی برسن لگے

چُن چُن مالک موتیاں تائیں بھارے ڈھیر لگائے
بھر صندوق ہویا دِل راضی چشم کھلی پچھتائے

پاس مُعبّر حال سُنایا اُس تعبیر سُنائی
اِک غلام تیرے ہتھ آوے کنعانوں اے بھائی

برکت اُسدی دُنیا دولت سب تیرے ہتھ آوے
آخر تینوں وِچ بہشتے اللہ پاک پوچاوے

دُنیا دین اسیدی برکت تینوں ملے تمامی
نام تیرا وِچ دُنیا رہسی آخر تیک گرامی

تینوں جانے سارا عالم ہوسن عالی شاناں
برکت اُسدی یاد رہیں گا مراد وِچ جہاناں

مالک نُوں سن خواب حقیقت وَنجے شوق نشانے
ہو اسوار مصر تھیں چلیا آ وڑیا کنعانے

ڈھونڈ کرے وِچ خانیاں گلیاں لبھّے پتہ غلاموں
شوق طلب وِچ باجھ قراروں دِل خالی آراموں

تا آواز کہے اس ہاتف ڈِٹھا شوق جداہاں
اجے ایہی کر صبر پیارے برساں تیک پنجاہاں

سُن آواز گیا مُڑا اوویں شوق رہیا اوہ تازہ
تا اس عادت پکڑی دائم ایہ ہمیش اندازہ

ہر برسے دو واری مصروں شام ولایت جاوے
جاوندیاں مُڑ آوندیاں بھی وِچ کنعانے آوے

وِچ کنعان لبھّے دِن کائی جاں کجھ پتہ نہ پاوے
لاناں بلدیاں شوق دِلے دا مُڑ وَل مصر لیجاوے

ہُن ایہی لے مال تجارت شاموں تریا آہا
طرف وطن وَل مصر سدھانا بھل گیا سوراہا

وِچ جنگل اس کھُوہے گردے کیتس آن اُتارا
ایہ کھوہا نو کوہ کنعانوں جس وِچ یُوسف پیارا

کھُوہے تھیں اس نُوری شعلے ڈِٹھے جانھ رواناں
لاناں نُور بلے اس کھوہوں جاوے وَل اسماناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ابر سفید سرے پر چھایا سایہ نُور وچھایا
مالک حال عجب ایہ ڈِٹھا دیکھ تعجب آیا

دام دواں گھمگھیر جو پھیرے کھودوں سجدہ کردے
یا نبیؐ اللہ کہن زُبانوں اسیں تیرے سب بردے

اِک گدھا کرواناں سندا چھٹ مُنی اُٹھ دھایا
کھوہے گرد فدا ہویا سو سجدے سیس نوایا

ست گدھے توں چھٹ تعلق جھب اُٹھ سیس نوائیں
کئی گیاں اُٹھ صفاں ازائیں توں مت ضائع جائیں

ہور سفید جناور ڈِٹھے شکل عجب کئی ڈاراں
کھوہے گرد طواف کریندے کر کر شوق ہزاراں

جانوراں دِی صُورت سوہنی ویکھ سبھاں من بھانی
ڈیرا گرد لگایا مالک طلب کرایا پانی

مالک ابن ذغر دے آہے دو بردے سن یارا
بشرا مائل نام دوہاں دا دوویں نیک ستارا

پانی لین گھلے ایہ دوویں مالک نے بیچارے
مائل ڈول وہایا کھوہے بشرا کھڑا کنارے

جبرائیل خُدا دے حکموں تا کھوہے وِچ آیا
بہ وِچ دلو چندا ہُن ویلا یُوسفؑ نُوں فرمایا

تے توں چندا جیہا نُوری بدر تیرے رُخسارے
دار شرف وِچ ابرو سندے نین تیرے دو تارے

توں اوہ چند کرم دا پُورا راز جدھے وِچ بھارے
نُور تیرے دِیاں چمکاں پھریاں دو عالم وِچ سارے

چڑھن لگوں اَج دیس پرائے کرنے نُوں روشنائی
چلیوں چھوڑ قدیمی واسا یاراں گھت جُدائی

چل اوڈیکاں تیریاں یُوسف داغ دِلاں وِچ پائے
جنھاں دِلاں نُوں تیریاں تلبنگاں شوق تیرے دُکھ چائے

منتظراں نت وِچ اوڈیکاں روندیاں وَقت وہائے
گھاہ چرو کی رَس رَس وہندے مل دُکھ کٹیا جائے

لوو خبر بے صبر پیاں دِی شوق جنھاں دُکھ لائے
روندیاں وِچ نیر جگر دے پُرزے توڑ وگائے

زَخم جنھاں دے پئے پرانے اکھیں خُون بھرایاں
کھڑے اوڈیکاں لایاں یُوسفؑ تیریاں نت اوایاں

روندیاں اکھیں بھجدے سینے زار تڑفدیاں جاناں
اَج کنعان وچھناں تینھیں بدلیا ہور زمانہ

خزاں وگی کنعان وَلایت گلزاراں جھڑ چینّاں
تے وَل مصر بساراں جھلیاں پر کلّیاں وِچ گلیاں

دیس چھٹے پردیسیں پئیوں سَفر دوراڈے آئے
لے پینڈے دور وطن دے تیں وَل قصد لیائے

چھوڑ وطن چلّ ویکھ کویہاں پردیساں دِیاں واواں
اِکناں نُوں وِچ تیریاں دَرداں چھوڑ گیاں جن ماواں

اجڑیاں نُوں چل وساؤ وسدیاں گھت اُجاڑا
اَج کنعان نبی دے گھر تے ٹٹ پیا سو دھاڑا

اَج چھڑے سو ملن ہوراڈے ڈھونڈدیاں وَل ڈھاؤ
ہیں توں نُور اکھیں دا جس دا اِسنوں اَج چھڈ جاؤ

چھوڑ پدر تُر چلیوں یُوسفؑ سن سب بھیناں بھایاں
گزرن لگے وَقت جنھاں دے تیریاں وِچ جدایاں

وِچھڑیاں نے روندیاں رہناں ملنے نُوں اِک واری
وِچ پردیس نویں دُکھ والیاں کرنی گریہ زاری

پنڈاں بنھ برہوں دِیاں کالی چل دَھر سریں ہزاراں
اَنفس تھیں آفاق سماون ہجر وصل دِیاں کاراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دَرد منداں دے دِل دِیاں آہیں گُم رہن وِچ سینے
نام تیرے دِیاں وَاراں پوسن وِچ پردیس زمینے

جنھاں اوڈیک تیری دِیاں تاہنگاں دَرد جھلے مُشتاقاں
چل ہُن وَقت دَراز ہویائی تیریاں وِچ فراقاں

چل وَل اَونہاں جنہاں سِک تیری اپنا آپ جلایا
خود وَل ڈِٹھا کجھ نہ پایا اَنت توہیں ہتھ آیا

اپنا آپ تے جو وِسایا کر کے وَہم اُڈایا
ہو وہمی وِچ لَحمکَۂ نَحنی لُوں لُوں جوش رچایا

تے اوہ شوق تیرے دے بردے خودیوں گئے خُدایوں
فلسفیاں دَھر وِچ سفاہت گُزرے سو فسطائیوں

حال تنہاں دے شوق تیرے نے عقلوں دور روگائے
اس ان ڈِٹھے حُسن تیرے نے لُوں لُوں نُور رچائے

اجے نہ جنہاں ڈِٹھا رُخ تیرا خوابیں دِل پر چائے
نین اُونہاں دے ہنجہ فراقوں رُڑھدے نظری آئے

وِچ اوڈیک فراق تیرے دے جگر جنہاں دے تپ دے
نام تیرے دے نین اَونہاں دے موتیاں مالا جپ دے

بے وَس وَگن اُونہاں تھیں رمزاں تیں وَل چوری چوری
واہ واہ عشق تیرا وَل سٹدا خود وَل زور و زوری

اَن ڈِٹھیاں چل تار لقاواں گھت پوکار چوپھیرے
اِکناں دے گھر روشن کریو اِکناں گھت اندھیرے

لے ایہ ڈول وہائے یُوسفؑ نویں سونہے آئے
وِچ فراق تیرے بہ رودَن تیرے ماں پیئو جائے

نال جنہاں ور تارا تیرا گُزر چکا وِن کائی
جال جگر وِچ دَرد تنہاں دے روندیاں وِچ جُدائی

ہوئے جُدے پیارے تیتھیں توں ہُن وچھڑ چلیا
اس گھر نُوں مڑ وڑناں ناہیں سیں جس گھر وِچ پلیا

جنہاں پیاریاں وِی تیں باجھوں ساعت حشراں بھاری
گُزرن چالی سال اُونہاں دے اندر گریہ زاری

چاڑھ فراق اَونہاں دیاں اکھیں جنہاں ڈِٹھوں رج ناہیں
اگلیاں نُوں دَرگاہوں ملیاں تاثیراں وِچ آہیں

جذب جنہاں دے کاری آئے تنہاں مُبارک بادی
فرحت شادی وِی آبادی اَج شامیں بربادی

جاں بَردے کروان اچانک کھوہے ڈول اُتاریا
جبرائیل کہے اے یُوسفؑ بہ وِچ دلو پیاریا

یُوسفؑ پُچھے جبرائیلا کِتھ مینوں لے چلّے
باپ میرا مَیں اُسدا پیارا کویں وِچھوڑا جھلّے

میرے باجھ نبی کنعانی کویں کرے زندگانی
رَس رَس وہن چلّے کِس کوٹے میرے زَخم نہانی

کِتول میریاں واگاں چایاں کِدھر قصد اٹھایا
کِتول مینوں توران لگّوں حکم کِتھے دا آیا

صاحب دے فرمان میرے تے کویں چلے فرمائیں
کھوہوں کڈھ کِتھے لے چلّے مَیں بیچارے تائیں

صاحب میرے میرے تائیں کی پیغام پوچائے
کون کوئی جو کڈھ کھوہے تھیں لین بندے نُوں آئے

کِدھر وَل چلے مینوں توڑ وِچھوڑ پدر تھیں
بھینّاں بھراواں تھیں گھت دُوری کِتھ چلے لے گھر تھیں

وحی کہے توں شیشہ ڈِٹھا یاد ایہی یا ناہیں
یُوسفؑ کہندا یاد ایہی مَیں بھُلّا نہیں اساہیں

وحی کہے توں صُورت اپنی جاں اس وِچ سنجھانی
کی وِچ تیرے دِل دے گُزری ایہ بھی دس کہانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دیکھ جمال میرے دِل گزری سُن یُوسفؑ فرماوے
جے مَیں ہوواں غلام کسے دا مینوں اوہ وکاوے

مُل میرا کوئی دے نہ سکّے ایڈک حُسن ہمارا
کون خریدے میرے تائیں میرا حُسن دلارا

وحی کہے لے حضرت یُوسفؑ وقت وِکن دا آیا
مُل تیرا اَج دیون لگّا ہتھ جِدّھے سرمایہ

وِکن لگوں اَج قیمت تیری مشتریاں دے پلّے
گاہک آئے اَج وِک چلیئوں پردیسیں لے چلّے

وِچ چلے اَج وِچن ہارے لے چلیا وَنجارا
بُھل گیوں توں یُوسفؑ اپنا مُل کیتو ہی بھارا

یُوسف سمجھ ندامت کھاوے روووے تے پچھتاوے
بخش ربا مَیں لکھ لکھ توبہ داغ خطاؤں جاوے

وکاں کتے لَے جاوے کوئی تیریاں طلب رضائیں
قید کریں توں راضی ہووِیں لکھ خُوشیاں مَیں تائیں

یُوسفؑ ڈول اَندر جا بیٹھا جویں وحی فرمایا
مال دلو کھچے لازورا بھارا مَعلم آیا

کیا پیا اَج پانی باجھوں اَندر ڈول ہمارے
چا اوتاہاں نظر کیتی سُو نُور ڈِٹھا چمکارے

بیحود دیکھ پیا ہو مال سُخن کہیا سُو ایہا
یا بشریٰ ایہ لڑکا لبّھا روشن سُورج جیہا

خُوش خبری اَساں طالع جاگے بخت بہاراں لایاں
ایہ سُورج دا پرتو بالک کھل پیاں روشنایاں

جا بشریٰ وِچ ڈیرے کہندا صاحب مالک تائیں
خُوشخبری تیں صاحب ساڈیا لبّھا طِفل اساہیں

نُور بہشتوں نازل ہویا کھُوہوں ظاہر آیا
کہاں عجب ایہ ماہ کویہا اَندر ڈلو سمایا

مالک ابن ذغر خُوش ہویا جانس مقصد پایا
کر آزاد دِتی خودُ دختر بُشریٰ نُوں وَڈیایا

مال یُوسفؑ نُوں لے آیا لیا لوکاں کرواناں
صاحب ایہ بضاعت دِتی روشن نُور خزانہ

کرواناں چا پردے اَندر یُوسفؑ نبی چھُپایا
تِن دِن تے تِن راتاں پچھّے کھُوہوں باہر آیا

تے اوہو ویر جو یُوسفؑ تائیں کھُوہے سَٹ سدھائے
دُوجی وَار مُڑے اوہ تد نُوں لین حقیقت آئے

کھُوہے گرد ڈِٹھے کروانی اترے بھار اُتارے
کھُوہے جھات گھتن وَل یُوسفؑ لے لے نام پوکارے

کھُوہ خالی آواز نہ آئی وَدھا پیئو نے سارے
گھیر لئے کروانی سبھے کیتے تنگ بیچارے

آبق بندہ کھُوہے سٹیا دِتیاں اَساں سزائیں
کون تُسیں کی قدر تساڈا آندا گُڈھ تسائیں

خُونخواراں دِیاں شکلاں ڈِٹھیاں کنب گئے کروانی
منکر ہوئے اَساں نہ کڈھیا مُول بندہ کنعانی

انہاں کیہا مت جھُوٹھ الاؤ پُرزے مار کریہاں
پنجیاں دے وِچ اسیں بہاڈر پکڑ مریندے شیہاں

اِک نعرہ جاں کڑک مریہاں تڑف مریسو سارے
لُٹ اسباب کھڑاں کنعانے جاسو چھوڑ پسارے

اوڑک خوف پیا کرواناں کرن خُوشامد لگّے
پردے وِچوں ماہ کنعانی کڈھ لیاندا اگّے

وِیر کہن ایہ بَردا ساڈا بے فرمانی کردا
یُوسفؑ ویکھ بھراواں اکھیاں چشم نیویں جی ڈردا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کرواناں وَل یُوسف ڈِٹھا شکل ڈِٹھی نُورانی
زُلف زنجیر سیہ گھٹ پیچاں بدروں صاف پیشانی

نُور نبوت متھے چمکے چمک چڑھے اسمانے
ابرُو قوس سیہ خماراں تیغا ہندستانے

چشم سیہ وِچ رمزاں قاتل کھولن زخم نہانی
چمک سیارے انور وانگوں جھات گھتے جگ فانی

دو بادام سیہ پُر تریوں مژگاں صاف سناناں
ویکھ نگاہ لُٹ جاندیاں جاناں کھولے زخم جہاناں

نرگس برگ کہاں کیا نازک ہرن تکے شرماوے
کون دلاور ہو مقابل ذرا کہ نظر ٹکاوے

بنی نیزہ نُور اُچھلدا ویکھ نظر جل جاندی
دو ابرو پیوستہ دے وِچ رشکوں جھڑڑی چاندی

لعل لباں دُند سوہنے سوہنے جنہاں مثل نہ کائی
جاں کت کھُلّے لبے تبسّم پھرے جگت روشنائی

دو رُخسارے نازک بھارے بڑی نزاکت والے
سُورج چیر دھرے دو طرفیں کیا کہاں گُل لالے

بیٹھ اِنہاں جس کہن زنخداں ایڈک زیبا آہی
قُربانی جو جانھ نگاہاں صنعت واہ الٰہی

جان فدا دِل وَاریا جاوے ہوش سُنے آگاہی
حُسن پسند قضا و قدر دے نُور قلم بھرواہی

مرد مکال گرداب زنخ وِچ ململ دھوہن سیاہی
رنگ آمیز ازل دی جس تھیں رشدی بے پرواہی

تن چہرہ آئینہ نُوری یا ہوریں پردہ
خرمن نُور ظہور کرم دا کون کہے ایہ بردہ

دِل ہردا کد طاقت دھردا رُخ دیکھے دِلبردا
غش کھا جھڑدا جوش نظر دا نین برہوں رت بھردا

ویکھن ہار فدا ہو مردا رخت لناوے گھردا
غم پر وردہ دِل کڈھ دھردا ڈردا عُذر نہ کردا

وا دردا دِل بیدرداندا واقف نہیں قدر دا
اُٹھ تک دیکھ حُسن دیاں لہراں بیدردا نامردا

ندیو ندی حُسن دیاں کانگاں وگدیاں چار چوپھیرے
تے اِک وال نہ حُسنوں خالی لُوں لُوں بیرے بیرے

واہ وِچ عشق وسیندیو یارو یار تساڈے ڈیرے
پر ایہ دید کرم دا قطرہ دس نہ تیرے میرے

واہ واہ صُورت یُوسف والی واہ واہ حسن صفائی
کف دو ساعد سمن کفدستاں وِچ انگشت نمائی

اوہ خُوش رنگ دو موہڈیاں اوتے صنعت دی طراحی
مستیاں چاڑھ کرے دِل گھائل حیرت بھری صراحی

گردن نازک نال درازی وِچ سرکشی سوہاوے
سینہ چوڑا شکم مسّوی کمر نہ نظری آوے

ساق قدم خُوش زانو شیشے دنگ رہے کروانی
ہوش بقا کجھ حیرت لُٹّے جان چلّی قربانی

جس نے ڈِٹھا بے خود ہویا اندر اِک نظارے
واہ وا واہ وا واہ وا واہ وا واہ وا واہ پکارے

حیرت دے وِچ بیخود ہوئے سب کروان بیچارے
ہوش پئی مُڑ بیٹھے آخر پر حیرت وِچ سارے

اوہ یُوسف دے بھائیاں تائیں ویکھ کہن اے یارو
ایہ فرشتہ نُور سرشتہ تُسیں نہ لافاں مارو

ایہ سرور کو صُورت نُوری بردہ کہو نہ مُولے
تساں کیہا اعتبار نہ ساڈا سُنے سوناہ قبولے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بھایاں کیہا جھوٹھ نہیوں بندہ ایہ ہمارا
پر بیزار اسیں اس کولوں دُکھ دیوے ایہ بھارا

تے شمعون کہے آہستہ یُوسف نُوں وٹ گھوری
کر اِقرار جو ہاں مَیں بندہ بچی ہے گل پُوری

جے توں ایہ اِقرار نہ کرسیں قتل کراں تلواروں
سُن یُوسف نے دِل وِچ جاتا عقل قیاس وچاروں

مَیں ہاں بندہ مالک سندا والی اللہ میرا
یُوسف کہندا مَیں ہاں بندہ کنب گیا سُن ڈیرا

سُن مالک نے خواہش کیتی وِچ لکو اس تائیں
جے تُسیں ہو بیزار تمامی مارو نہیں ازائیں

انہاں کیہا ایہ دغا نہ کردے دوزخ ہے غدّاراں
ایہ بندہ تُسیں مُل خریدو اس وِچ عیب ہزاراں

جے تُسیں عیباں سُنے قبُولو نال رضا لیجاؤ
مالک کہے پیغمبر زادیو عیب کیا فرماؤ

انہاں کیہا ایہ چور بتھیرا جھوٹھیاں کردا گلّاں
ایہ جھوٹھا اساں ننگ دروغوں وانگ بلادیاں سلّاں

مالک کہندا سب سن عیباں مُل کرو چا دیہو
انہاں کیہا جو خواہش تیری عیبی دا مُل ایہو

مالک وِیہ درم دے کھوٹے یُوسف مُل چکایا
لئے دَرم انہاں یُوسف تائیں لے باہوں پکڑایا

مل دراہم معدودہ کر اللہ نے فرمایا
بھایاں دا مطلوب نہ قیمت صاحب پردہ پایا

کڈھن انہاں مُراد دِلے دِی قیمت نام دھرائی
وِیہ دَرم مل یُوسف سندا حق دلالاں پائی

جے یعقوب کریندا قیمت مل زُلیخا لیندی
جان دیندی اوہ اِک دِیداروں ایہ پسند نہ پیندی

ایہ قیمت یعقوب پچھانے بھایاں خبر نہ کائی
تے یا بجھ زُلیخا جانے جان دھرے کڈھ سائی

یا وِچ مصر نواحی تک تک جھڑ جھڑ مرے لوکائی
لکھ لکھ جان فدا دِیداروں تول ترازُو پائی

مالک کہے پیغمبر زادیو سند دیہو لکھ کائی
وِچ لیا اساں عیبی بندہ قیمت حاصل پائی

لے شمعون قلم تے کاغذ لکھیا بیٹھ اتھائیں
وِچ دِتا اساں یُوسف بندہ مالک مصری تائیں

دعویٰ اُسدا کدی نہ کریئے جھگڑا ہور نہ کائی
مُہر نبی یعقوب انہاں تھیں چاوچ خط لگائی

بے دعویٰ لکھوایا مالک یُوسف عبد بنایا
ایہ کاغذ وِچ مصرے آخر یُوسف دے ہتھ آیا

پھر مالک نُوں پاس بہایا یُوسف دے سب بھایاں
گلاں بجھ نصیحت کارن رل اِسنوں فرمایاں

مت مالک کھاد ھوکھا اُسدا دیکھ متاں چھل جاوے
نس گیا مُڑ ہتھ نہ آوے سارا نام گواوے

پا زنجیر سنگل گل اُسدے کھڑیو گھت کجاوے
ہو ہوشیار رکھیّں جے اِسنوں تا قابو وِچ آوے

پٹ تنبُو چگ ڈیرا ایتھوں دیر کریں پچھتاویں
ایہ چھلیا چھل جاسی دَم وِچ واہ لگے غم کھاویں

ایہ گل سُن زنجیر پواوے مالک یُوسف تائیں
ہتھاں وِچ ہتھکڑیاں پایاں گل وِچ طوق ایذائیں

ٹوپ لباس نمد پہنایا بھایاں بیٹھ اتھائیں
وِیر چلے چھڈ یُوسف رویا مِلساں پھیر کدائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ کرے بلند پوکاراں اٹک ذرا مل جاؤ
اے فرزندو باپ میرے دیو رحم میرے پر کھاؤ

یُوسفؑ بہت ندایاں کردا اوہ ہو گئے رواناں
جاں یُوسفؑ نُوں روندا ڈِٹھا نیر چُھٹے کرداناں

یُوسف کہندا مالک تائیں اذن ہووے مِل آواں
مالک اذن دِتا اُٹھ نسّا یُوسف طرف بھراواں

طوق گلے ہتھکڑیاں ہتھیں بیڑیاں پیریں پیاں
یُوسفؑ دوڑے دوڑ نہووے اڈیاں اُچڑ گیاں

کر کوشش نزدیک گیا تے نسّے وِیر اگاہاں
یُوسفؑ دِل دا دَردیں بھریا زار رویا کر آہاں

کر برباد چلّے تُسیں مینوں بخشے رَبّ تساہاں
ظلم کیتا تُساں میرے اوتے مَیں نا بدلہ چاہاں

عَرض میری مل جاؤ مینوں بھائی جاندی واری
قہر وِچھوڑا مَیں سَر آیا پئی فراقت بھاری

ظالم ظُلم کماندے آئے آخر رحم چنگیرا
تساں کیتا منظور اساہاں زور نہیں کجھ میرا

آخر دا دِیدار کرایو تے چھیکڑ دا میلا
اِکو ذرا سنو گل میری ہُن رُخصت دا ویلا

یُوسفؑ رو رو عرضاں کردا بھایاں قدم اُٹھایا
آخر ویکھ یہودا تائیں رحم دِلے وِچ آیا

سُن رویا تے اٹک کھلویا وِیر سبھے گھلیارے
تد نُوں یُوسفؑ نیڑے آیا آن سلام پوکارے

وِچ چلّے تُسیں مینوں بھائی روندا چھوڑ سدھارے
میریاں توڑ اُمیداں چلّے توڑ وِچھوڑ پیارے

باپ وِچھوڑیا میرے کولوں بھیناں بھائی سارے
آس میری اَج گئی نکمّی مُڑ وَنجوں گھر بارے

حَسد تساڈیاں وِچ دِلاں دے کیڈ کھلار کھلارے
پیغمبرؑ دے بیٹے ہو کے کیتے ایڈک کارے

اَج جُدایاں نے سر میرے بھار چوائے بھارے
ہُن کد باپ ملے مُڑ مینوں جھُور مراں دِیدارے

پردیساں دے واسیاں دے وَس پیا نتھاواں ہو کے
باپ نہ ملیا جاندیواری مَیں تُر چلّیا رو کے

مَیں راضی جاں رَبّ نے چاہیا جو میری سَرورتی
لِکھیّا ہوسی مدفن میرا وِچ پر ائی دھرتی

باپ میرا پیغمبر ربدا اُسدی خدمت کریو
مَیں پر کیتا بخش دِتا مَیں ہوراں ظُلموں ڈریو

وائے دَریغ پدر دِیاں اکھیّں چھیکڑ دیکھ نہ نیاں
میریاں چشماں دِید پدر تھیں چندیاں وِچھڑ گیاں

خبر کیا ہُن کِت وَل جاناں کیہاں واٹاں پیاں
گنبد سبز فلک دے ہیٹھاں حال جھلّے ایہ کیاں

نال جنہاں پر چاؤ دِلے دا میتھیں وِچھڑے سارے
کی جاناں ہُن نال پرایاں کی پوسن ورتارے

مَیں آزاد غموں گھر پیوَدے خُوشیوں وَقت گزارے
تے اَج بندیوان اُونہاں داوِرم جنہاں گن تارے

اے افسوس ترُفدا جِگرا پیا فراق پدر تھیں
جاں لگ جان رَہے گھاہ ایہا میرے رَتے جِگر تھیں

اَج سلام تُساں مَیں چلّیا چھوڑ قبائل سارے
خُونِ جِگر ڈھل جائے دریغا چُھٹ گئے: ید پیارے

سُن سُن بھایاں گریہ زاری جوش دِلاں وِچ آئے
وِچ ندامت روون سارے اَساں غضب سَر چائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے نہ خوف پدر دا ہندا سُن اے یُوسفؑ بھائی
باہوں پکڑ گیا لے تُد نُوں مالک یُوسفؑ تائیں
تنبُو پُٹ لئے کرواناں شتراں بھار لدائے
مالک ابن ذغردا آہا نام ملیح اِک بردہ
رکھ یُوسفؑ نُوں تُدھ حوالے نال رہیں ہر ویلے
نال ملیح خود اَگّے اگّے یُوسفؑ دِی اسواری
قبر یُوسفؑ دِی مادر سَنڈی راہ وِچ ظاہر آئی
ویکھدیوں جے دَرد میرے نُوں جھل نہ سکدی غم نوں
دکھ میرے دے لَمّے دَرد دوراڈیاں وَاٹاں
اے مادر فرزند تیرا مَیں جو نازاں وِچ پلیا
مَیں وِچ گود تیری سُکھ پائے دُکھ پئے اَج بھارے
پردیساں وِچ بنھ لے چلّے مینوں لوک پرائے
اے مادر مَیں تُریا جاندا میریاں تُند مہاراں
ویکھ میرا دُکھ چھیکڑ وَاری مَیں مُڑ ملنا ناہیں
اُنہاں مکاناں تے مُڑ میری پھیر نہ ہونی پھیری
تُربت پاک تیری دِی دیدن میتھیں پئی پریرے
واہ دَردا مَیں چھوڑ سدھاناں توڑ اَجزا صبر دے
ویکھ مائی مَیں سنگل گل وِچ ہتھ پیاں ہتھکڑیاں
نال فریب پدر تھیں مینوں جنگل وِیر لیائے
ماریا مینوں وَیریاں وانگوں تے دِتیاں ایذایاں
کر ننگا وِچ کھُوہے سَٹیا اوتوں سنگ چلائے
دیکھ مُصیبت جو مَیں گزری مَیں چلیا کنعانوں
وائے دَریغ میرے فرزندا قبروں پیا پوکارا
ایہ پوکارا سُنکے یُوسفؑ غش کھا جھڑیا تازہ
نُور اکھیں دِل میرے داتوں فرزندا مَیں وَاری

گھر وَل موڑ لیجاندے تینوں تیری سخت جُدائی
ڈیرا پٹ لیا کرواناں چھوڑ چلّے سب جائیں
گھوڑیاں زین کسائی سبھناں چڑھ وَل مصر سدھائے
ناقہ نے دَھر یُوسفؑ تائیں تِسّ حوالے کردا
رکھ نِگاہ تے کھاناں پِیناں حاضر کریں سویلے
وِچ زنجیراں ناقہ اوتے کردا گریہ زاری
اُچھلیا دِل رویا یُوسفؑ دیکھ میرا دُکھ مائی
دِل پتھر پھٹ پُرزے ہووے میرے دیکھ اَلم نُوں
دِل پر غم تَن دُکھیں بھریا جِگر بلیندیاں لاٹاں
پردیساں دے پَندھ دور اُڈے ظُلموں بدّھا چلیا
دید پدر تھیں طالع ٹٹے وچھڑ گئے پیارے
ہو پردیسی مَیں تُر چلیا دَرد جِگر نُوں کھائے
ناقہ دَھرے قَدم وَل دُکھیں بھری غماں دِیاں بھاراں
خاک قَدم تیں گئی نصیبوں زار رویساں آہیں
نین نہیں مُڑ وسنے میری خاک قَدم پر تیری
کی جاناں ہُن ہوسن میرے کِس دھرتی وِچ ڈیرے
ایہ گل بول شُتر تھیں جھڑیا قَدماں وِچ قبر دے
بنھ سٹایا پکڑ شتر تے گھت پیراں وِچ ہڑیاں
وَیر کمائے دُکھ پوچائے قہر غضب سرچائے
کھچ جنگل وِچ کنڈیاں اَندر پکڑ چپیڑاں لایاں
کرواناں پردیسیاں تائیں ہُن دے مُل سدھائے
اَج ودع ہُن خبر نہ اَگّے کی سَر پَوے جہانوں
وا دَردا اس تیرے دَردوں میرا جِگر دوپارہ
پھیر قبر تھیں دُوجی وَاری پیا بلند آوازہ
واہ لگے مَیں چاء چھوڑاواں سُن سُن گریہ زاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

حکم الٰہی موڑ نہ سکدے توں مَیں تے جگ سارا
پَوے مُصیبت بندے تائیں باجھوں صبر نہ چارہ

ویلا صبر صبر کر بیٹا توں پیغمبر زادہ
جو تیرے سرورتی جاندی ازلی کُل ارادہ

کت سرے تے بنیاں یُوسفؑ ویلا گزر ن ہارا
جے تیرا دُکھ مَیں سر آوے خُوش ہوں جھلّاں سارا

کیا کراں ہُن دُکھ تساڈا مینوں ملدا ناہیں
شکوہ رنج نہ کر فرزندا تے چُھٹ جانھ نہ آہیں

سر پیاں جھل لیاں جے توں دلدیاں نال رضائیں
فضل کرم دے بحر مواجیں تَر تَر داغ گوائیں

دن کالی ایہ دُنیا بیٹا اُسدا گھٹ وسیرا
آون جاون دُکھ سُکھ اُسدے چانن برق اندھیرا

سُن سُن ایہ پوکار قبروں یُوسفؑ صبر سمھالے
سیس اُٹھا قبر تھیں بیٹھا صبر کرے ہر حالے

خالی ڈاچی ویکھ ملیچھ تد نُوں شور اٹھایا
اے مالک کنعانی بندہ شتروں کت دہایا

سُن مالک کرواناں اندر کرے بلند پوکاراں
گم گیائی یُوسفؑ بندہ کنعانی سیارہ

مردو جھب لبھو اَجے ویلا وَدھا وَگیو ہر جائیں
پیر بڈھے ہتھ نس نہ سکدا ہوس اَجے اتھائیں

ڈھونڈ پئی وَل قبرے آیا لبھدا اِک کروانی
یُوسفؑ ڈِٹھس دیکھ کیہا سو اے غافل کنعانی

صاحب تیرے خبر دِتّی توں آبق بندہ آہا
صُورت تیری چھل تھیں خالی تے اَساں باور ناہا

جے ہُن مُول نہ جاندوں چوری توں ہندوں اعتباری
سچ ایکی توں آبق بندہ عیب بڑا ایہ خواری

یُوسفؑ کہندا مَیں نانساّ مادر قبر دسائی
کرن زیارت اٹک گیا مَیں ہور فریب نہ کائی

ایہ گل سُن کروانی تائیں دِلوں غضب اُچھلایا
یُوسفؑ دے رُخسارے اس نے نرم طماچہ لایا

یُوسفؑ کہندا مَیں نانسا مادر قبر دسائی
کرن زیارت اٹک گیا مَیں ہور فریب نہ کائی

ایہ گلسن کروانی تائیں دِلوں غضب اُچھلایا
یُوسفؑ اِک طماچیوں جھڑیا غش کھا اُپر دھرتی

ہوش پئی اُٹھ بیٹھا یُوسف سر سجدے رکھ رویا
باپ نہ ویکھے پیش نہ جاوے ایہ مُشکل سرورتی

مَیں پردیسی مان ترّٹا نال غماں دِل جلیا
یا مالک توں ارحم اکبر توں جانے جو ہویا

جے مَیں بہت گناہ کمائے توں ہیں بخشنہارا
مَیں فرزند نبی تیرے دا وِچ کنارے پلیا

بخش میری تقصیر الٰہی رحم تیرا ہے بھارا
رحم کریں توں میرے اوتے تیں بِن ناہیں چارہ

اجے دعا تمام نہ ہوئی ہلی نوید قبولوں
تینوں معلم حالت میری اے میرے غفارا

وِچ جہان اندھیری جھلّی شور پیا جگ سارے
آ از غیبوں پیا اندھیرا قہر عذاب نزولوں

کرواناں دے خچر اُشتر جُدا جُدا ہو جھلّے
جڑھ تھیں کڈھ مٹّے رکھ بھارے جھڑے طیور بیچارے

پیا تزلزل وِچ کرواناں قہر سراں پر جھلّے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بدل اِک سیہ سر چھایا گرج ہلائی دھرتی
وتے سنگ کبوتر بیضہ سخت مصیبت ورتی

سرمونہہ بھن کھلارے سارے روہن نصیباں مارے
کس ظالم نے ظلم کمایا زار کرن بیچارے

آہا اوس زمانے اندر دائم ورتارا
ظلم کرے اِک سبھناں وِچوں قہر جھلے جگ سارا

شامت کارن اِک ستمگر سبھناں ملن سزائیں
کرواناں تے سختی جھلی چلی جان ازائیں

وِچ امان خدا نے رکھیا حضرت یوسف تائیں
گرد بگرد فرشتے ہوئے دُور کرن ایذائیں

رو کروان کہن اے یارو کس نے ظلم کمایا
کس ظالم وِی شامت کارن قہر اساں پر آیا

آہے جس طماچہ لایا حضرت یوسف تائیں
اوس کیہا مَیں ظلم کمایا آیا قہر تدائیں

مَیں یوسف تے سختی کیتی اوس دعا گزاری
اوسے وقت اساڈے اوتے پئی مصیبت بھاری

سبھناں کیہا جاہ کمبختا یوسف پاس شتابی
ہو عاجز کر منت اُسدی ہووے دُور خرابی

آ کروانی یوسف آگے رویا زار و زاری
یا حضرت مَیں ظلم کمایا پائی سخت خواری

مَیں حاضر لے نال چپیڑاں توڑ میرا مونہہ یارا
بخش گناہ مَیں بھلا حضرت کیتیوں او گنہارا

رحم پیائن یوسف تائیں گیا غصہ مٹ بھارا
مَیں توں عاجز صاحب ارحم سانوں بخشنہارا

ہتھ اوٹھا گزارے عرضاں منگے فضل جنابوں
یا رب تیرے عاجز بندے بخش امان عذابوں

لفظ آجے ایہ وِچ زبانے کھل پئی روشنائی
مینہ اندھیری گئی جہانوں رہیا نشان نہ کائی

مالک ویکھ کرامت بھاری یوسف پاس سدھایا
خدمت کردا بندیاں وانگوں عجزوں سیس نوایا

تے متعجب ہو ہو کہندا مالک یاراں تائیں
مَیں اِنسان اجیہا کوئی سنیاں نہیں کدائیں

وِچ فرمان دعا دے اُسدے حاضر سختی نرمی
بحرِ مروت دا ایہ جاری مظہر سروی گرمی

صورت صفت گواہ دو عادل دیندے صاف گواہی
ایہ کو ہوگ فرشتہ نوری جس تے فضل الٰہی

دِل اُسدا آزردہ کرناں ناہیں باجھ تباہی
کرنی اُسدی خدمتگاری سانوں لازم آہی

لاہ لباس نمددا اوویں گل زنجیر اوتارے
پا پوشاک شہانی تن تے تازی پیش گزارے

گھوڑے تے چا یوسف تائیں کیتس پیش روانہ
پچھے پچھے وانگ غلاماں مالک سن کرواناں

شہر آیا بالیس اُونہاں نوں جاندیاں اندر راہے
اس جاگا دے لوک تمامی بتاں پوجیندے آہے

بت پوجن رب منن ناہیں وِچ کفر گمراہی
جا اُترے کروان اتھائیں یوسف دے ہمراہی

جاں یوسف نوں ڈٹھا لوکاں حیرانی وِچ آئے
زن مرداں سب نکل شہروں یوسف طرف سدھائے

سیس جھکا سب عرضاں کردے اے نوری سلطاناں
حد بشریت تھیں ودھ گیاں حسن تیرے دیاں شاناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کی شے ہیں توں کِس دھرتی دا ہیں معبُود پیارا
جے توُں ہور کسے دا بندہ پھر کہہ کِس بنایا
سُن یُوسفؑ فرماوے لوکاں شان خُدا دِی عالی
ہے اُوہ اِک جو پاک شریکوں اُسدا عالم سارا
اوہ اِک سبِ دا مالک خالق جو چاہے سو کردا
چھونی بڑی سبھا شے اُسدی حُکم اوسے دا جاری
مَیں کی شے تے میتھیں چنگے سارے اُسدے بندے
غافل لوک بُتاں نُوں پُوجن باطل وَہم اُو نہاندے
ایہ بُت ناقص آپ نکارے حرف بیانوں خالی
سُن لوکاں اِیمان لیاندا واحد رَبّ پچھاتا
سارا شہر سبھے زن مرداں نُور ملے اِیمانوں
وِچ بالبیس پرستش ربدی گھر گھر ہوئی جاری
ڈیرا پُٹ لیا کرواناں ہوئے پھیر روانہ
جاں بلسانی لوکاں ڈِٹھی صُورت یُوسفؑ سندی
سَد مصوّر صُورت یُوسفؑ لوکاں نے لکھوائی
یُوسفؑ نُوں معبُود بنایا کرن پرستش سارے
سال ہزار انہاں دے اَندر رہی پرستش جاری
کی جاناں اوہ صُورت سوہنی رکھدی کی معانی
اُٹھ تُرے کروانی ایتھوں شُتراں گھت مہاراں
شہر قدس دا والی ستّاتِس سُفنہ دِسیایا
استقبال کرو اُٹھ جھبدے اَندر شہر لیاؤ
گیا امیر صُبح اُٹھ جھبدے کارن استقبالے
کون تُساں سردار جوانوں کس تھاویں تھیں آئے
مالک ابن ذغروچ ساڈے کہن جدھی سرداری
مالک ابن ذغر ہر سالے ملے ہمیش دو وَاری

یا توں آپ کسیدا بندہ اَساں تعجب بھارا
سر جنہار تیرا اوہ کیہڑا ایہ جِس کرم کمایا
خالق میرا دانا بِینا جگ سارے دا والی
سب جگ ہے پیدائش اُسدی اُوہ اِک سَر جنہارا
توں مَیں سن جو دِستے اُسدا اوہ اِک خالق ہردا
اُس نُوں چھوڑ جو ہوراں پُوجے پاوے اَنت خواری
جِس نے اوہ اِک جانیاں ناہیں اُسدے طالع مندے
ڈُب مرن وِچ بحر ضلالت ایہ معبُود جنہاندے
اوہ معبُود اوسے دِی دُنیا جِس دِیاں صفتاں عالی
توڑ بُتاں حق صدق یقینوں اِکو خالق جاتا
یُوسفؑ دِی تلقین مُبارک ایہ تاثیر زُبانوں
نُور اِیمان دِلاں دے خانے کردا جلوہ کاری
جا بلسان لگائے تنبو محمل دَھرے جواناں
حیرت دے دَربار بیچاری عقل رہی ہو بندی
پاس رکھّی معبُود بنائس پُوجن مَرد نسائی
خبر نہ پچھی حال نہ سنیاں وَہم ڈُبّے جڑ مارے
ایہ مشرک مردود جنابوں ہوئے کافرناری
اِکناں ڈُبدیاں تار گیوئی غرق کیتے اِک فانی
شہر قدس وَل قصد کیتو نے مست شُترا سواران
پیا پُکارا اُٹھ امیرا صاحب تیرا آیا
حُکم منوں جو کہے تسانوں خدمت ادب بجاؤ
جا ملیا کرواناں راہے جا پوچھائس کجھ حالے
کیا ارادہ کتول جانا رخت کیا کجھ چائے
ریہا امیر تعجب سُن کے ایہ کیا حکمت بھاری
ہُن تعظیم میرے تے اُسدی لازم کویں گزاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اَگے مَیں پر لازم ناہا اُسدی خدمت کائی
ایہ خادم مَیں صاحب وانگوں اس وِچ کی وڈیائی

پاس امیر فرشتے تدنوں کیتا آن پُکارا
ہے جس دِی تعظیم تیرے پر ایہ ہی یُوسفؑ پیارا

اس ویلے وِچ خدمت یُوسفؑ دو سو ملک سواری
خُوش رفتار جناں دے گھوڑے زینت زریں کاری

ویکھ تجمل شکل مُبارک کہے امیر تبارک
یُوسفؑ پاس گیا تے پچھیا کی تیں اسم مُبارک

کون ایہی توں حال کویہا دس حقیقت ساری
یُوسفؑ کہندا جس دِی خاطر چلیوں نال سواری

خوابے ڈِٹھو دا حالا مَیں اوہ صاحب تیرا
کہے امیر کیہا کِس تینوں خوابوں حالا میرا

یُوسفؑ کہندا جس نے تینوں میرا حال سُنایا
تیرا حال اوسے تھیں پایا مَیں پر اُسدا سایہ

کہے امیر مناں مَیں کہیا جو مینوں فرماویں
یُوسفؑ کہندا توڑ بتاں نُوں تا واحد رَبّ پاویں

جھُوٹھے بُت ایہ کوڑیاں شکلاں مُہر وفاؤں خالی
پتھر چھل گھڑے ترکھاناں انہاں پُوجن بدحالی

آپ جناں وِچ جند نہ دانش سُنن نہ دیکھن کائی
دانش جند اکھیں کن والیاں پُوجن ننگ ایہائی

آپ جناں ہتھ باجھ مرادوں کسدیاں دیسن مُرداں
توڑ انہاں کر ٹکڑے ٹکڑے رَبّ سُنے فریاداں

رَبّ کرے مقصُود میسر سب دے کار سوارے
تے ایہ ظالم جاہل خاکی غیراں کرے پوکارے

چھوڑ اِگا دَر صاحب والا دَر دَر دَھکے کھاوے
جاں ویکھے ہر دَر دا والی اس دَر سیس نواوے

کہے امیر بُتاں نُوں توڑاں شرط نباہ اِک میری
ویکھ کرے بُت سجدہ تینوں مَنّے عظمت تیری

یُوسفؑ کہندا اللہ کولوں دُور نہیوں کائی
چل وَل بُت دکھلاواں تینوں جے تَک طلب ایہائی

لے کے نال تیار ہویا سو کرے امیر نظارا
سوہنیاں شکلاں طرز عجیبہ ڈِٹھس لشکر بھارا

ایہ یُوسفؑ دے پچھے آون سارے مَنّھ قطاراں
ویکھ امیر رہیا متحیر ایہ کیا عجب بہاراں

عرض کرے یا حضرت یُوسفؑ تیرا لشکر بھارا
کھاناں پیناں گھر میرے وِچ نہیں مرتب سارا

شہر میرے وِچ جاگا ناہیں کِتھے کراں اوتارا
ایہ اسوار ہزاراں لاکھاں ہر ہر نُور ستارا

یُوسف کہندا فِکر نہ کرتوں انہاں نہ طلب طعاموں
ایہ ملائک خورش عبادت فِکر نہ گھت مقاموں

ایہ حفاظت میری کارن میرے نال ہمراہی
رات دنے ایہ جدا نہ ہندے ایہ ہے فضل الٰہی

حیرت نال امیر قدس دے عقل گئی وِچ غوطے
تے حیران سبھے وَل یُوسفؑ ویکھن لوک کھلوتے

گیا امیر قدس وِچ لے کے حضرت یُوسف تائیں
تے کروان غلاماں وانگوں اندر خدمت سائیں

جاں یُوسفؑ نے قدم نکایا آ اندر بت خانے
رکھ سر پیریں آ بُت ڈگے ویکھ نبی دِی شانے

ویکھ امیر کرے حیرت پُرزے منی مسلمانی
بُت جھُوٹھے پُوجاری ظالم ایہ بازی شیطانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نکے بڑے شہر دے سارے دین سچے وِچ آئے
توڑ زنار لیاں تسبیحاں صدق یقین لیائے

طاس طعام امیر منگائے یُوسف پیش رکھاوے
چالقمہ اِک حضرت یُوسف سبھناں ہتھ ٹکاوے

حاضر مجلس کُل کروانی رج گئے کھا ایہا
اِک لقمہ خُود یُوسف کھادا طاس آجے پُر رہیا

ایہ بھی دیکھ کرامت بھاری کرے امیر تسلّی
جاں یُوسف دِیاں شاناں ڈِٹھیاں جان فدا ہو چلّی

کہے امیر سُنو کِروانوں یُوسف شاہ تسلّاں
والی دین دُنی دا ایہا باجھ افواج سپاہاں

تیسیں غلام جدھے کِروانوں اُسدیاں عالی شاناں
غفلت دے وِچ دریا ڈُبیاں جوش کیتا کراوناں

یُوسف شاہ نہ والی ساڈا ایہ خود ہے اِک بردہ
ایہ ڈیرا ہے خادم سارا ملک ابن ذغردا

مالک ابن ذغر نے یُوسف مل خرید لیاندا
سُن کے لوک رہے متعجب سندیاں صدق نہ آندا

کہے امیر جے مالک صاحب وڈّی شان رکھاوے
بردے دِی اسیں خُوبی ڈِٹھی مالک بھی دکھلاوے

بردے نالوں خُوبیاں دے وِچ مالک غالب چاہیے
جاں مالک دکھلاوے خُوبی دھو دِلوں شک لاہیئے

سُن مالک شرمندہ رہیا غافل کہے زُبانوں
صاحب تھیں کوئیں بردہ وڈا عقل مراتب شانوں

یُوسف مکھوہ اُونہاں تھیں لیے کرے امیر صلاحیں
تد نُوں ڈیرا پٹ کروانی لے تُر گئے اگاہیں

پیا امیر پچھاڑی اُونہاں کرنے نُوں پیکاراں
لے اسواراں جا ملیا سو باراں نال ہزاراں

یُوسف جاء چھوڑا ایسا ساں خدمت عُمر گزاراں
اسیں بندے اوہ شاہ اساڈا ہتھ لگے جند واراں

یُوسف بُرقہ لاہ لیا سو کس دِل رہے ٹکانے
دلریشاں دِیاں زخماں اُتّے پیا غُبار نمک دا

زمیں فلک وِچ نُور چمکیا جنگل گھاہ دمکدا
ایہ خاکی کیا عاجز بندہ جو اُسدے وَل تکدا

اس صُورت دِیاں بڑیاں چمکاں سُورج ویکھ نسکدا
تنِ دناں تن رات نہ کوئی اُٹھیا مرد زمینوں

فوج امیر ڈِٹھا چمکارا دھرت جھڑے سب زینوں
روڑھ گئی لے ساریاں تائیں دم وِچ دُنیا دینوں

لعل نداب تاثر والی ویہہ رُخسار رنگینوں
کون چھوڑاوے کس دِی طاقت ایویں حُکم ربانے

کرواناں دا ڈیرا تد نُوں پُہتا جا نکانے
یُوسف دے وِچ ولدے ہویا سُن سُن شوق سوایا

راہے جاندیاں خبراں سُنیاں شہر عُرس بُن آیا
صورت میری ویکھ جھڑیسن حیرانی وِچ سارے

ویکھن مینوں لوک عُرس دے دنگ رہن بیچارے
چند سُورج دِیاں شکلاں انور روشن رنگ صباحاں

آن عُرس دِی خلقت ویکھی یُوسف نال نگاہاں
رین اندھیری تھیئی جالی چھُپ چھُپ ویکھن تارے

شہر عُرس وِچ حُسن جمالاں ایڈک چمکاں مارے
لوڑھ لناویاں رمزاں غمزے وَل وَل دھرن کمندیں

نُور رخاں وِچ لاٹاں بھکھن نُور ثریا دندیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

انگشتاں سر رنگ عنابی مستیوں نین شرابی
پریاں ویکھ اونہاں دے چہرے رہن اندر بیتابی

تن نازک موزونیوں قامت سرو چمن محبوبی
شمع متھے لب لعل بدخشاں تے زلفاں وچ خوبی

اوہ سجھے نورانی شکلاں موج حسن وچ گلیاں
پھل جھڑن مونہہ گلاں کردیاں جھڑن تبسم کلیاں

گویا انور تازے موتی ونجے صدف تھیں آئے
مست عرس دے لوک حسن تھیں وچ خوش طرز ادائے

اوہ سرشار شراب جمالوں رنگ رتے مستانے
بے پروا ہر حسن کمالوں اندر شان گمانے

یوسفؑ تائیں ویکھ کیے نے کیتا ناہ نظارا
کتھوں آئے کتھے جاناں کتے نہ حال پوچھایا

جاں یوسفؑ نے حالت جاتی لہہ دھرتی تے آیا
سر سجدے رکھ کیے زبانوں بخش خطا خدایا

میں بھلا توں بخشنہارا پکڑ نہ ات خیالوں
شیشہ ڈٹھا عبرت پائی رحم کریں میں حالوں

پئی ندا سر چاہ پیارے نہ کر دل غمناکی
یوسفؑ نوں سن ملی تسلی رہیا اندوہ نہ باقی

جاں یوسفؑ سر سجدیوں چایا ڈٹھے لوک ہزاراں
دوڑے آون کرن زیارت سن خوبی دیاں ساراں

آ تعظیم گزارن سجدہ کرن ادب سو واری
یوسفؑ ویکھ کرے شکرانہ حمد تینوں یا باری

ڈیرا پٹ ترے کروانی اٹھ وال مصر سدھائے
وچ منازل راہاں اندر ایویں حال وہائے

مالک ابن ذغر تھیں کردے راوی ایہ روایت
جو یوسف دیاں خوبیاں ڈٹھیاں کی کی کراں حکایت

نت سلام فرشتے کردے رکھدے نال سواری
ملک الٰہی آ اسمانوں کر دے خدمتگاری

جدھر یوسفؑ رہندا بہندا نال فرشتے رہندے
وحشی جنگل ہور اڈاروں آن سلاماں کہندے

لوک فدا ہو رہندے سارے جتھ او تارا
برکت یوسفؑ ہر جا میرا قدر کریندے بھارا

بدل اک سفید سرے تے اسنوں رکھدا سایہ
ہر منزل وچ خوبیاں اسدیاں مینوں ات نہ آیا

آخر حد مصر دی پہتے منزل کٹ مراحل
آ لایا کرواناں ڈیرا نیل ندی دے ساحل

مالک ابن ذغر نے ڈیرا آن ندی پر لایا
بے قیمت گل خنداں مصری ہن وکنے پر آیا

تیسدن روز جمعہ جاں مالک پہتا مصر کنارے
دسویں ماہ محرم سندی کہن مؤرخ سارے

مالک کہندا یوسفؑ تائیں چل حضرت وچ پانی
گرد غبار سفر دھو بدنوں لاہ پوشاک پورانی

پاء لباس شہانہ یوسفؑ آیوں مصر نواحی
اج مصر قربانی جاسی تیں پر فضل الٰہی

اٹھ یوسفؑ وچ نیل ندی دے لاہ جامہ جاوڑیا
فرشوں عرش گیا چمکارا نور فلک جا چڑھیا

سی تہ بند کمر اسمانی ہور ننگا تن سارا
نوے جھلک وچ جرم فلک دے چمکے جویں ستارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نُور ثریا لُٹ لیا سُو وَقت غرارے کنداں
لعل لباں وِچ برق دَرخشاں نظر پوے رُو خنداں

زُلف پریشاں رُخ پر جھلّی جمع ہوئے وِن راتیں
خمّاں کمند زنجیریاں والے ناگ بچے وِچ گھاتیں

سنبل شاخ بنفشہ تازہ گھُٹ ذرا مانندوں
نافہ ختن فدا سو واری اس وَل وار کمندوں

دو زُلفاں رُخ جھل پیاں سُو نیل ندی اُچھلائی
برق چمک وِچ لب دے ظاہر جاں ساون گھٹ چھائی

تر تر تاریاں یُوسف نیل خُوشی وِچ آیا
آب صفا وِچ مچھیاں تر تر گردوں جوش رچایا

یا رَب ایہ کیا صُورت سوہنی اَج وِچ نیل سمائی
حُوت فلک وِچ رشک پوکارے وائے دریغ جُدائی

بحری جانوراں وِچ تِسدن روز خُوشی دا آیا
سرطاناں سر طعن نہ مویاں جوش نہنگاں چایا

کر کے غُسل ندی دے وِچوں یُوسف باہر آیا
سُورج وانگ بدن دی چمکوں نُور جگت وِچ چھایا

آہے راویاں لکھیا تِسدن دُھند فلک تے چھائی
سُورج وِچ بدل پوشیدہ جگ وِچ گم روشنائی

بدن مُبارک یُوسف سُندا سُورج وانگ چمکیا
اوہ اندھیرا ہویا سب زائل مصر تمام دمکیا

لوء پھری وِچ مصر تماہی لوکاں حیرت دھائی
ایہ روشنائی کتھوں آئی رہمل کرن کہانی

تدنوں مالک چاڑھ شُتر تے یُوسف نُوں لے دھایا
نال تجمل شوکت شانے دَرے مصر دے آیا

اِک پوکار پئی از غیبوں سُنی مصر دیاں لوکاں
اِک بندہ اَج اتھے آیا نین جِدھے وِچ جھوکاں

جے کوئی اِک نظر کر ویکھے اُسدی شکل پیاری
خُوش ہووے خُوش رَہے ہمیشہ پاوے فرحت بھاری

سُن حیران رَہے ہو مصری کیتا کِس پوکارا
ویکھ رَہے کوء نظر نہ آیا مصر تھکّے کہہ سارا

دروازے پر لبھدے آئے یُوسف نظری آیا
جو ویکھے غش کھاوے ڈِگّے حیرت جوش چڑھایا

تا جاتا سب مصری لوکاں راز گیا کھُل سارا
معجزیوں اس صُورت سندی ہویا ہوگ پوکارا

شاہ قیطوس عزیز مصر دا نام اسیدا رَیاں
جاں یُوسف دی شہرت ہوئی اِسنوں خبراں گیاں

سُن سُن صبر گیا اُٹھ دِلدا لے ثریا اسواری
شُتر سوار ہزار رکابے زینت نقش نگاری

استقبال کرے وِچ راہے جا ملیا کرواناں
جاں یُوسف دی صُورت ڈِٹھی ہوء رہیا دیوانہ

ویکھ سواراں عقلاں گیاں تے حیرت وِچ آیاں
دِل بے دِلاں نہ کیوں لگے جاوَن تیریاں نُور صفایاں

شاہ پچھے کرواناں کولوں ایہ شے کہو کیائی
سُورج ہے یا ماہ منور حُور پری یا کائی

مالک عرض کرے سُلطانا سُورج چند نہیں
یُوسف نام غلام بندے دا سوہنا حُور پریوں

میں سودا کر ویچ لواں اس کر قیمت بازارے
مُل پوے وِک جاوَن جاناں برہوندے دَربارے

سُن حیرت رکھ دیندیں اُنگل شاہ یُوسف تھیں آیا
اے انور خُورشید فلک دے کی مالک فرمایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف کہندا مالک سچا مینوں مِل لیایا
بھایاں بیچ لیا ہتھ اُسدے جاں ویلا ہتھ آیا

شاہ مصر وِچ شہر لیایا نال اپنے کرواناں
صورت سوہنی یُوسفؑ والی رہی سماوچ جاناں

یُوسفؑ دِی شاہ خدمت کرواویکھ حُسن دِیاں شاناں
مالک ابن ذغرواہ مَردا آندو نُور خزانہ

یُوسفؑ دِی سُن سب کرواناں شاہ کرے مہمانی
کرے اوتارا عزّت سیتی خاص جگہ سُلطانی

تیہہ غلام رکھے وِچ خدمت یُوسفؑ دے کر بَردے
اوہ یُوسفؑ دِی خدمت کردے اُلفت دادم بھردے

حیرانی دِیاں وِچ دریاواں نین اَونہاں دے تَردے
پر اوہ نین رکھن خود نیویں طاقت دیدن دَھردے

بعد ضیافت یُوسفؑ تائیں لے مالک گھر آیا
اپنے وِچ مکان مُعلّٰی اُسدا تھا نو بنایا

مِصر اَگّے وِچ ظُلم تعدّی مشہوری بریایاں
جاں یُوسفؑ دا قدم پیائو ہویاں عدل صفایاں

مِصر اَگّے سُنک گیاں نہراں وگنوں اٹک کھلویاں
جاں یُوسفؑ دا قدم پیائو ندیاں جاری ہویاں

مِصر اَگّے بیماریاں خلقاں مردے لوک ہزاراں
جاں یُوسفؑ دا قدم پیائو ملی شفا بیماراں

مِصر اَگّے رُکھ سکّے ہر جا برگ جھڑے پُھل مارے
جاں یُوسفؑ دا قدم پیائو ہرے ہوئے رُکھ سارے

مِصر اَگّے وِچ قحط گرانی روندی خلق جہانی
جاں یُوسفؑ دا قدم پیائو ملی امن ارزانی

کل بلا ہر آفت بدیاں سب مصروں اُٹھ گیاں
ایہ یُوسفؑ دِی برکت مصرے خلق مراداں لیاں

مِصری لوک کہن اکدُوجے خبر نہیں کی ہویا
کھوٹ دِلاں ہر جھُوٹھ زُباناں مصروں اُٹھ کھلویا

سارے شہر پوکارا ہویا مالک بَردا آندا
کون کہے اوہ بَردہ ہوسی اوہ محبُوب دِلاں دا

سُورج وانگ کہاں جے مثلوں کجھ انصاف نہ پاواں
تے جے حُور بہشتی آکھاں لعلوں سنگ بناواں

تے جے کہاں فرشتہ اِسنوں تاں بھی بُھلّا جاواں
دیکھدیاں جُھل جاندیاں تائیں، دھن جنیندیاں ماواں

کیڈک گُردیاں والے ہوسن جنہاں کیتا پَروردہ
کیڈ بڑے اقبالاں والے ایہ مالک جس گھردا

نظر وگاندیاں صبر لٹاوے ایہ مالک دا بردہ
خاکستر وِچ سینے ویکھے دَرد ہجر دا جَردا

اَچّا چیت دِیکھیندا اِکدم رو رو حاصل بھردا
وِچ جلال جمال دَمکدا نین نظاریوں ڈردا

اہل نظر ہو گھائل مَردا رسدا زہر نظر دا
کیڈک ہے تاثیر نظر دِی چل اَزما اَج مردا

نین ہجن دے لاٹ برہوندی جان پَنبہ وا دَردا
جان جلے دَم گلے نِگاہوں تے ایہ مقصد ہردا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تعجب نمودن مالک بر ہجومِ خلائق از شوقِ دیدار یوسفؑ و رُونمائیِ وی خواستن از نظارگیاں و گرد آمدن او را زرِ کثیر

دیہ ساقی مے ساغر باقی پیوندیاں دُکھ جاوے
جذب قلوب تاثّر والا ذوق جگر بھر پاوے

وَرجیاں صبر نہ آوے دِل نوں دِلبر دے دِیداروں
رخت وِکے شہ جھات اولارے ہوش لُٹے ہوشیاروں

دلبر شامی ماہ کنعانی پیغمبر رحمانی
آوڑیا وِچ مصرے یوسفؑ خلق رہی دیوانی

ایہ کی شے لے آیا مالک وِچ دلاں حیرانی
نُور خرید لیاندس کِتھوں شکل جِدّھی نُورانی

یُوسف تھیں وِچ گھر گھر دُھمّاں خلقاں جوش کھلارے
گرد محلّے مالک والے جمع ہوئے آ سارے

سارے یُوسف یُوسف کردے سوز دلاں سرچایا
یُوسفؑ نوں وِچ حجرے مالک پردیاں وِچ چھپایا

خلق پھرے وِچ شوق دیوانی ویکھاں مہ کنعانی
مالک ظالم ظلم کیتوئی سُورج کریں نہانی

کدھ گھڑی پر پردے وِچوں دیکھ لواں اکواری
ایہ کد چیز چھپاون والی چھپے نہ مشک تتاری

پردہ کھول نظر کر ویکھاں رمزاں تھیں تاثیراں
تے زُلفاں دے وِچ زنجیراں کر دل قید اسیراں

چار چو پھیر سنیندیاں کُوکاں یُوسفؑ مصرے آیا
سُنیاں اگے جنہاں نہ ڈِٹھا انہاں نوں شوق سوایا

مصر سُہیل یمن دا چڑھیا کھلیاں نُور بہاراں
بیکاراں ناچیز کھلاں نوں کر چھڈیا بلغاراں

مالک پاپوشاک شہانی سر دھر تاج زری دا
زرّیں چھٹی لئی ہتھ شانوں جلوہ مار پری دا

تخت بلند رکھا کر بیٹھا خلق وڑی دربارے
ہر ہر جاء سلام کیتا سُو سبھاں علیک پوکارے

زر بفتاں دیاں فرشاں اُتّے لوک بٹھائے سارے
شیریں آب طعام فوا کے سبھناں پیش گزارے

تحفے شامی خاصاں دِتّے ہوئی شاد تمامی
ہور کہو کیا حاجت کائی مرد پچھے سو نامی

انہاں کیہا کنعانی بندے شوق اساں دِیداروں
ایہ تمنّا نظر کرم تے جے منظور حضاروں

حاجت اساں خرید اسیدی مُل منگیں لے کائی
یا اِک دِید کرا اس ویکھاں کیڈ جمال صفائی

مالک کہندا ویچ لواں اس ویچن قصد ہمارا
روز جمعہ کڈھ سودا کرساں ویکھ لوے جگ سارا

ہُن جاؤ مت اساں بولاؤ جمعہ دوراڈا ناہیں
مل لیویا ویکھو اکھیں جے ایہ شوق تساہیں

سن مڑ گئے گھراں نوں سارے چاڑھے شوق ہلارے
بھکھ بھکھ تیز طلب دیاں لاٹاں صبر جلائے سارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اگلی فجر نجوم خلایق آ کیتا دربارے
گرد محل طواف کریندے یوسفؑ طلب نظارے

ظالم کڈھ قمر چا بردہ جھات گھتاں اِکواری
اڈ ٹھیاں دی رمز پیاری واہی برہوں کٹاری

ناز کمان کرشمیاں والی تیر دھرے وِچ پردے
کردے عجز پلک وِچ مردے بردے شوخ نظر دے

مالک ابن ذغرب دردا کڈھ دکھا اوہ بردہ
مصر تمام غلام نظر دا شہر گدا اس دردا

رُخ انور جے اس دلبردا کدی ہندا بے پردہ
عرق خجالت دی وِچ ندیاں تردا آب گہر دا

آب گہر عرق جبینوں قطرے ریس نہ کردا
تے اس چہریوں نور قمر دا طاقت تاب نہ دھردا

در یتیم دندانے رشکوں اُسدا پانی بھردا
اِک دیداروں ہوش رکھے ہتھ ایہ کس کولوں سردا

تے مجروح فراق پلک وِچ ویکھ تڑفدا مردا
اوہنی اُنظر دی تکراروں رسدا زخم جگر دا

لیا لوکا وِچ حجرے یوسفؑ مالک نے گھت پردہ
بندہ زردا اڑیاں کردا چہر ڈھکے دلبردا

تے لوکاں وِچ شوقاں ذوقاں خودیوں حال وِنجائے
کئی امیر فقیر ہزاراں اُلٹ چوپھیروں آئے

مالک ویکھ کے کی ہویا خلق ہوئی دیوانی
یوسفؑ کیڈ جہانوں باہرا خلقاں کیوں حیرانی

لکھ لکھ بندے صاحب سندے اس دُنیا وِچ آئے
اکدُوجے تھیں اعلیٰ دسّے اِک تھیں اِک سوائے

پر یوسفؑ وِچ جذب تاثر خبر نہ کتھوں آیا
ایہ مالک دل پردہ چھلیا اس نے مغز نہ پایا

جو اوہ حسن پیارا خلقاں یوسفؑ تھیں وِسیاوے
مالک طالب دُنیا زردا اوہ تس نظر نہ آوے

جیں دل نظر اوہا من وسّے اثر کھلے کد رازوں
کداں ویچیندا جداں ویندا اُسنوں اصل طرازوں

جاں مالک نے قدر نہ جاتا جوہر نظر نہ آیا
یوسفؑ کیڈک جگ تھیں سوہناں ظاہر آکھ سُنایا

تدوں فرشتے مالک اگے کیتا آن پوکارا
اِک دینار اِک لے دیداروں قدر کھلے تیں سارا

جو دینار دیوے اِک زردا یوسفؑ ویکھے سوئی
جس دینار نہ ہووے پلے کرے نظر مت کوئی

مالک در پر کرے پوکارا لوکو سُنیوں سارے
یوسفؑ دا اِک دید کراواں بدلے اِک دینارے

سن خلقاں نے جوش اُٹھایا مینہ ورہیا دیناراں
ہر دینار دیون تے جاون اندر وار ہزاراں

یوسف صحن اندر وچ گھردے بیٹھا باجھوں پردے
جاندے لوک نگاہیں کردے جھڑدے وِچ دردے

اندر وار گیا ہر جھڑیا غشیوں ہوش گوائی
جان رہی پر پچھوں جاتا تے کجھ صبر نہ رائی

ست لکھ مرد گیا غش کھا کھا جھڑیا اُوپر دھرتی
مالک دے گھر مصریاں اوتے آن قیامت ورتی

اِک نگاہ لے گئی دلاں نوں لگے قفل زباناں
ہوش دماغوں حیرت لٹی جان جگر قرباناں

لٹ گئی لے چشم صبر توں جاناں کلمل آیاں
یوسفؑ دے وِچ شوق محبت عقلاں اُدھ سدھایاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جنہاں دِلاں نوں تاہنگ چرو کی شوقوں وگدیاں آہیں
ساق برہنہ دیکھ بجن دی ترٹ مرن کیوں ناہیں

جان تصدق تے سر صدقہ تن من سب قربانی
دلبر دے دروازے جاندیاں ایہ لطفوں مہمانی

یوسف دے در خلق انہاروں رکیا راہ نظر دا
نال بچاریاں بیخود جھڑیاں صحن گیا بھر گھر دا

ست لکھ ڈھیر لگا دیناروں مالک انت نہ پایا
اِک ساعت وِچ شان حسن دا ایہ تس نظری آیا

سب بیہوش پئے جاں ڈِٹھے مالک کیے غلاماں
انہاں اٹھاء کہو ہُن جاون باہر کرو تماماں

سی آواز پوکاراں کر دے بردے ابن ذغردے
اُٹھ مردو ہُن گھر نوں جاؤ گھریں اوڈیکن گھر دے

کون سُنے اوہ مُردیاں وانگوں خبر نہ دُنیا سندی
بلکہ جہان دوویں چھڈ ہوئی عقل برہوندی بندی

کناں وِچ پوکاراں کردے کنے نہ سرت سہائی
واہ عشقا دربار تیرا ہے کبر ریاؤں خالی

مالک حکم کرے چا اُنہاں پکڑ مسٹو کڈھ باہر
ڈھیر لگے جاں کڈھ سٹائے گرد محلے ظاہر

آدم زاد ملخ دی صورت ہوش حواسوں خالی
ہوش گئی لے صورت اُنہاں زیبا معنیاں والی

بیہوشاں دیاں شہر ڈہایاں گھر دیاں خبراں پایاں
چاء گئے لے ڈونیاں کر کر راتیں ہوشاں آیاں

فجر ہوئی دن اگلے اُٹھے لوک کرینڈے زاری
اوہو صورت اکھیں اگے کر دی جلوہ کاری

صبر قرار دلاں دے اُٹھے ویکھ اِکناں دیداروں
اکناں حال انہاندا تن من تپیا جگر خماروں

صبح ہوندی نوں در مالک دے مصریاں جوش رچائے
لے دینار دیکھا اوہ صورت دید کرن اسیں آئے

زر قربان سنے زرداراں جے ایہ مُل نظر دا
ایہ سنگریزہ مُل گھر دا تے گردا مُل زردا

زر دتیاں جے دلبر دسے واہ واہ خوش اقبالی
جے نا زراتِ کاری آوے بھلا مُڈھوں ہتھ خالی

جے دیدار رکھے مُل آخر واہ واہ قسمت عالی
سرمایہ رُخ زردی دا زر دولت عاشق والی

تن زریں دینار عشاقاں مالک دے دربارے
رکت لیکھے لکھ واری واریاں کارن اک دیدارے

زر دل دا مسکوک رضا دا دارُ الضرب فناؤں
قلب اِہدا جے نام اجے بھی مالک جھل رضاؤں

جے لکھ قلب اساں زر دِل دا جیڈ ہے معذوری
اے دیدار فروش کرم دے کر فضلوں منظوری

قلب جنہاں زر غشوں نہ خالی جداں محک ازماوے
جے تیں در منظور نہ مالک پھیر کتھے کم آوے

کریں قبول نہ جے توں ایہ زر ہور نہ جھلے مولے
زر تیرا توں زردا مالک تیں بن کون قبولے

مالک دے دروازے کھڑیاں مصریاں نے کر آہیں
بنھ بنھ ہتھ گزاریاں عرضاں دخل دیویں کیوں ناہیں

کر کے اذن عنایت سیتی لے دینار سٹائیں
وقت فراق دراز ہویائی جھب دیدار کرائیں

مالک کہندا اِک دیناروں اج ویکھاواں ناہیں
لوکاں اِک دینار ودھایا کرے قبول تداہیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اوہو حالا اوّل والا ہویا نال تماماں
درباروں بیہوش پیاں نوں سُنیا کڈھ غُلاماں

ایویں دس دَن ریہا تماشا مالک دے دَربارے
شوق طلب وِچ دید کریندیاں رخت لُٹائے سارے

مِسکیناں گھر رخت ویچائے صبر نکرن دِیداروں
گھر مالک زر بھرے خزانے دنگ ریہا اس کاروں

جو جو ملک غریباں مایہ اس سودے وِچ ہاری
دِیداروں پر صبر نہ آوے چڑھے ودھیر خُماری

کھِچ لیا زر مصر دیاروں مالک نے اس کاروں
زر سرخوں پر حجرے خانے گیا حساب شماروں

اوہ تعبیر مُعبّر والی سچ گئی ہو ساری
جو کیہا اِک بندے برکت پاویں دولت بھاری

اَنت جُمعہ جاں اگلا آیا پھری منادی سارے
یُوسف نوں اَج ویچن لگّا مالک وِچ بازارے

مہ کنعانی وِکّن لگّا سو مصر گیاں پے واراں
شعلہ شوق چمکیا سینے جلبل گئے ہزاراں

خبر سنی تریاق وِکّن دی زہر بھنّے بیماراں
خودیاں تھیں بیخودیاں آیاں تے نیِنداں ہوشیاراں

کر سامان پلّے سرمایہ مشتریاں دل چائے
دل مالک دے جولانگاہے مُل خریدن آئے

چل عشقا اَج اوتھے لے چل جِتھّے یار وِکاوے
ویکھدیاں دی جند سدھاوے مُل کرے رہڑ جاوے

مرداں جان کھپے وِچ سائی قیمت اجے اگاہیں
جاناں جانھ طلب دے مُلّوں مالک منے ناہیں

جان فدا بلہاری ہر شے دِیداروں سو واری
وِچے دوزخ وِچے جنت وِچّے دُنیا ساری

وچے خوشی وِچے دُشواری صحت تے بیماری
وچے دَرد فراق خواری وچّے آس اودھاری

در معرض بیع آوردن مالک یُوسفؑ را و جان دادن بسیاری از نظارگیان بدیدار سوی و عرض نمودن مشتریان بضاعات خود را و از حد حساب دِرگذشتن نصاب قیمتش و رسیدن مسمّات بازغہ بہوای خریداری آنحضرتؑ و گذشتن از نار مجاز بنُور حقیقت بہ تلقین مبارک و وارد وقت شدن زُلیخا و شناختن اورا

آ ساقی دکھلاء چمکدار دِن دو رین وِچالے
لُٹ گئے لَے دل دیاں رَختاں نین تاثُّر والے

بیٹھ عزیزاں بزم وصالے پیتے ذوق پیالے
تے تَلوّین چکّھی وِچ حالے وِچ جلال جمالے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے احوال بیانوں گزرے بحر نشے دے پیتے
عشق پلائے جوش رچائے پیندیاں صبر نہ کیتے

جاں معیاد ہویدا ہوئی فرقت دِیدن دِیتے
گئے قباب حجاب نظر تھیں جو زدُکھیں سُکھ سیتے

تے ایہ نشہ برہوں بے بحرہ اَنتوں تے انجاموں
بحر اودیں مُستقی اودیں تشنہ دُور اراموں

پیوندیاں دل رنجے ناہیں جے پیون سے ندیاں
ترہایاں دو لباں پکارن تیک ہزاراں صدیاں

آ عشقا ہُن ویلا تیرا تیریاں نت اوڈیکاں
عیب بھرے بیدرداں وانگوں چھوڑ نلاویں لیکاں

وچ دربار تیرے جند جائے جھل بلے اگ سینے
بھکھ بھکھ لاٹ کرے رُوشنائی وِچ پردیس زمینے

گھاٹیاں عشق اوکھیرے پینڈے راہ پون اتھ سُوری
ہونہ حضوریاں پوندیاں پُوریاں چلدیاں چال تنُوری

پردیاں دے وِچ وسدیاں رمزاں دل لیجانھ جدائیں
میں قربان نہ چشم جھمکاں روز قیامت تائیں

نُور صبح وِچ شب دے دامن جاں کھلن پر آیا
والشمس وضحا تھیں دھر نقش اکھیّں وِچ لایا

ویلا اج قریب ہویائی عشق بشارت گھلّی
ہتھوّں گیاں دلاں پر دَرداں لگیّ ملن تسلّی

یار وکیندا خبراں آیاں قیمت پوے سوّلی
اج یُوسف دا وِکنّے ویلا لین زُلیخا چلّی

گوک پئی لے جاگ بپاری رہے نہ پچھوتاوا
ایہ یُوسف دا وِکنّے ویلا حشرۃ دا دکھلاوا

اِک مکان عجب خوش طرزوں صاف فراخ چنگیرا
مالک خُوب سوار بنایا جسدا شان وڈیرا

وچ ستُون رخامی کیتے زرّیں ہور سوارے
کر پیوند بلند مکانے جڑے جواہر سارے

نال ستُوناں مُورت موراں زیبا صُورت چارے
چونجاں لعل زمرد دُنبال بازو نقش نگارے

مار اوڈار دِلا نوچ بہندے زیب قلم دی کاروں
ویکھ طیورُ شعور گواون آن پون جھڑ ڈاروں

وچ پران زیبائش بھریاں رُہڑدی پھرے صفائی
گردن دی موزونی کولوں طرز صراحی پائی

پیراں دے وِچ جانجھ عقیقوں رنگ قدم اوہ گورے
موراں پیر بھلے نقاشاں پیر نہیں ایہ مورے

مروارید اکھیّں جیوں مشعل بھکھدیاں لاٹاں نُوری
دُر یتیم پران وِچ لڑیاں جیں وِچ خُوبی پُوری

نا اوہ منگن چوگ کدائیں نا اوہ بول اکاون
نا دھر پیر نقوش ستونوں روغن رگڑ گواون

چوب صندل تھیں کُرسی زیبا مالک نے بنوائی
ایڈک خُوبی لوکاں تائیں ویکھن وِچ نہ آئی

کر گلکاری اُسدے اُپر سُوہنے نقش لگائے
چار چوپھیر جواہر لائے چمک فلک تک جائے

تاریاں وانگ چمکدے موتی کُرسی دے وِچ کارے
گرد ہلال بدر دیاں شکلاں گوہر وِچ ستارے

خوشبویوں پُر دُرج رکھایا اس دے اِکت کنارے
جس تھیں مصر معطر مجلس گئی خبر تاتارے

ایہ یُوسف دے بیٹھن کارن سارے ساز سوارے
یُوسف سُورج ایہ سب چیزاں چند جھلکن تارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اُٹھ منادی فجر جمعہ دی ہر ہر طرف پکارے
اج بندہ کنعانی لوکو وِکن لگا بازارے

ویکھ لواں اج اس سودے وِچ جانھ کدھے دم ہارے
تے وِچ مجلس مشتریاں دے کِسنوں طالع تارے

ویکھاں کون لوے دو عالم عوض درم دینارے
تے حرمان جنہاں زرداراں واس تنہاں ادبارے

اج نفع ہتھ کِس دے رنگے تے کسنوں غم مارے
ہتھ جنہاں سرمایہ ناہیں اوہ روون بیچارے

وِکن لگا اج یُوسف لوکو دیس جِدھی دُھم سارے
نین جِدّھے تاثیراں والی زخم جنہاندے بھارے

عُمراں نین رہن دُکھ روندے ویکھ نظر دے کارے
جِس صُورت دی مُورت اوتے جلے جِگر وِچ نارے

ہُن اوہ صُورت وِکنے لگی نقد اندے بازارے
شوقوں جان جنہاں لب آئی دو دم لین ادھارے

چلو خرید کرو اج ویلا ویلا ہے دِیدارے
کُوک پئی اج مفت زیارت بہت جِدھے ونجارے

اج دِیدار ہِناں مُل ملدا رج کر لوو نظارے
پھر مُڑ دخل ملے یا ناہیں دِلبر دے دربارے

سینے چور ہوون دل پُرزے لُوں لُوں درد شرارے
جاں ہفتاد ہزار حجابوں نُور چھڈے چمکارے

دِلبر دا دِل بردہ ہو کے جاں اِک نظر گزارے
جاں گھتن متبسّم لب تھیں دنداں دے لشکارے

چل ویکھو جِس ویکھن کارن تُسیں سجّھے بلہارے
مالک تائیں مِلکاں دِتیّاں رخت گھراندے وارے

سُنی پوکار مصر دیاں لوکاں جوش پئے یکبارے
اِکناں ہوش دماغوں چلّی کر دی مرگ اِشارے

اکھّیاں نے اُمیداں رکھّیاں ویکھ لیتے دِیدارے
ہڈی محلّہ دے وَل ڈھوئی کعبہ دے دربارے

سُن سُن کے آوازہ لوکاں سب گھر بار وسارے
زخم ہر سے دل مصریاں لوکاں چڑھ مصری دی دھارے

دید نویں دی آس جنہاں نوں شوقاں ذوق کھلارے
پر جنہاں زخم چروکے دِلنوں اس دے راز نیارے

دُھن دُھن بھاگ اُنہاندے بھارے اوہ وچ دار قرارے
خرق حجب انوار ظلم دے حال ڈٹھے جنہاں سارے

پئی پکار و کیندا یُوسف چڑھیا جوش ہوائی
ذوق ندی وِچ سینے مصریاں سُن موجاں وِچ آئی

درد دلاں وِچ لہراں وگیاں ٹھاٹھ چھڈی دریائے
رُہڑیا مصر پیا ہڑھ برہوں داغ دِلاں وِچ پائے

کردا پھرے پکار منادی خوب پیام سُنائے
سینے تھیں کڈھ دردمنداں دے دِل تے جگر اڈائے

اِکناں دے دل پُرزے کر کر بھر بھر چشم چڑھائے
چشماں تھیں کڈھ اشک وگائے تے وچ خاک رلائے

خاکوں گرد ہوا اُڈائے چائے ابر پوچائے
کر قطرہ وَل بحر سُٹائے دھر اصداف رکھائے

دُر درداں اشک بنائے گھر گھر موس سٹائے
انت زُلیخا دے ہتھ آئے وِچ قیمت خرچائے

گرد نواحی شہر گرائیں گھر گھر جوش رچائے
مصرے وِکدا دِلبر شاہی ویکھدیاں جند جائے

گھر مالک وَل دوڑے آئے خلقاں قصد اٹھائے
زاہد چھوڑ عبادتخانے کرن زیارت دھائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

گھت وہیراں خلق تُرٹھی خبر چوپھیرے ہوئی
زن مرداں ہر بکراں توڑی گھر وِچ رہیا نکوئی

الریا جگ ہولارے سُن وِکنے دیاں خبراں
بے صبراں دے حال کہاں کی مجھلیاں زیراں زبراں

شاہ مصر لے خاصیاں تائیں جو خدمت وِچ سارے
ہو اسوار گیا جاوڑیا مالک دے دربارے

اِک وَل مرد زناں اِک طرفے ہوئے کھڑے چوپھیرے
اِک پئے اِک بیٹھے نیویں اِک کھڑے دل بیرے

باترتیب سوار صفاں سب دھرتلیاں پر جاناں
وِید بجن دیاں تاہنگاں اندر بیٹھے مل مکاناں

کرسی طرف ستُوناں دُوروں لوک نگاہاں کردے
یُوسفؑ اجے نہ حاضر آیا جس دلبر دے بَردے

شاہ مصر فرمان کریندا مالک ابن ذغر نوں
خلق سبھے ہُن حاضر ہوئی لے آ اس دلبر نوں

تاں مالک وَڑاندا کہندا یُوسفؑ نوں وِچ پَردے
اُٹھ یُوسفؑ چل وِچاں تینوں لوک اُڈیکاں کردے

ایہ گل سُن دل یُوسفؑ سندا غمدے بحر اوچھالے
وِکن لگا میں وِچ بازارے باپ ندیکھے حالے

کوئیں شفیق پدر بے خبرا میتھیں کِتنے چِردا
میں پردیسی تے ناتاناں کِدھر وِکدا پھردا

باپ میرے نوں کہیں صبائے دَرد سونیسے میرے
یُوسفؑ تیرا وِکدا پھردا کرواناں دے ڈیرے

یا حضرت آ ویکھ پسر نوں تڑفیندا بن تیرے
آن وہاج تیرا میں خادم طالع ہونہ چنگیرے

لوک پرائے مُل لیائے ورجیاں نہیں کھلوندے
تے محبوب منہاندے وِچھڑے رہن ہنجوں رُخ دھوندے

کر کر یاد فراق پدر دا نین پسر دے روندے
یُوسفؑ دے دونین سرشکوں موتیاں لڑی پَروندے

باجھ زیارت باپ پیارے چلّی جان ازائیں
کون لوے لیجاوے کِتھے ملسی باپ کدائیں

اوہ پیارا اِکوّ ساعت جس دی سخت جدائی
آن پرایاں بندیواناں دیسی کداں دیکھائی

کی جاناں اَج کِتھے جاساں وس پواں کس مردے
وا دَردا ہُن کِتھے دِسّن مینوں نین پدر دے

جاں مالک نے کیسا یُوسفؑ چل تینوں میں وِچاں
وَل وَل سٹیا دل غم پھٹاں دَرداں دے وِچ پیچاں

یُوسفؑ روے باپ وِچھناں سر نیویں فرمایا
خبر نہیں توں کِتھے وسیں فکر میرے دل آیا

سن مالک نے کیہا یُوسفؑ ایہ کیہی وڈیائی
کھوہوں کڈھ تکے دے آندوں ہُن کہ عُذر کیائی

وِیچن نوں میں مُل لیاندوں وِچ دیاں جِتھ چاہاں
سُئیں گھر صاحب ہیں اَج بَردہ نا کر نظر پچھاہاں

سُن یُوسفؑ ہو عاجز کہندا ایہی سچ مُقرّہ
توں صاحب میں عاجز بَردہ عُذر نہیں اَج ذرّہ

مُنکے مالک قد میں ڈِگیا میں تیتھیں شرماواں
تیرے لُطف کرم دیاں یُوسفؑ سر میرے پر چھاواں

نام میرا توں ظاہر کیتا خلقاں وِچ وڈیائی
تیری برکت دولت دُنیا گھر میرے وِچ آئی

مالک آپ لیا نہلاوے حضرت یُوسفؑ تائیں
پھر پوشاک بدن پہنائی کی تس صفت ثنائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وال سوار جڑے وِچ موتی حکمت نال پروئے
وال سیہ وِچ تاریاں وانگوں موتی روشن ہوئے

والاں لڑیاں موتیاں جڑیاں پیشانی وِچ کاروں
کھچ کناریوں وَل وَل کھڑیاں جان فدا دِیداروں

تے اوہ رُخ پُرنُوراں سُورج گرد جڑے سیارے
تار دو زُلف کنار پلمدے پُر پُر گوہر سارے

زرکش دیبا بُوقلمونی گل پیراہن پایا
کمرے زیریں ٹپکا بدھا موتیاں جُڑت جڑایا

سر پر تاج زرّی دا کھریا تری گُہر دی آبے
گرد دو زُلف چمک شب پچھلی لُٹ کھڑے وِچ خوابے

تے پوشاک سوہاویں ساری بدن مبارک پائی
نعلیناں دی خوبی سُن سُن جھوک قلم نوں آئی

انور موتی قد جنہاندے دانیاں جیڈ اناراں
پُر پُر جڑی عجب استاداں نال طلائی تاراں

والی کتاں وِچ سونہری مندریاں انگشتیں
تھیوے لعل سُوہے سیارے جڑے جنہاں وِچ پشتیں

کنگھن ہتھ مرصّع زرّیں اوہ پُر گوہر سارے
گل وِچ طوق جواہر والا قوس قزح وِچ تارے

زیور تے پوشاکاں سجّھے زلدیاں ملدیاں پایاں
اوہ محبوب اگے پرنُوراں ہُن چڑھیاں زیبایاں

زرّیں چھٹی دِتی ہتھ زیبا تازی پھیر منگایا
زرّیں ساز مرصّع سارا زینت وِچ سوہایا

دوویں طرف رکاب سونہری مُونہہ لگام روپہری
اسپ صبا تگ اُڈے نہ جس تھیں جرّہ باز نہ بہری

شبدیزوں خوش خیز زیادہ شیریں تر گلگونوں
مور دمُوں ہر بدر سُموں تے چند نواں ناخونوں

دست آموز جنت دیاں واساں رام ہمیشیں اسواراں
اسپ اجیہا حاضر آندا خوبیاں نال ہزاراں

یُوسفؑ نوں اسوار کیتا سُو کیا کہاں اوہ ویلا
جلوہ ویکھ پری دیاں جانیں وگّے جگر وِچ سیلا

اوہ یُوسفؑ دی صُورت سوہنی زیور زیب چڑھائی
مصری خلق سجّھے زن مرداں اَج وِک چلّی لوکائی

جداں جمال نظر وِچ آوے کڈھ جگر لیجاوے
ہوش اوڈاوے مار گواوے بیڑیاں پُور رڑھاوے

مالک وانگ غلاموں پکڑے گھوڑا آپ لگاموں
آن رکاب پھڑی دہ مرداں فخر جنہا نوچ ناموں

شان ڈِٹھی جاں اپنی یُوسف اندیشے وِچ آیا
کنعانے جیوں پکڑ بھراواں چا کھُوہے وِچ پایا

کر کے مُونہہ فلک وَل یُوسفؑ ہَس ہَس حمد پوکارے
کیوں ہَسیں کر ظاہر حضرت مالک عرض گزارے

فرمایا مَیں کھُوہے اندر وِچ مُصیبت بھاری
مان ترٹّا ننگا تن تھیں کردا گریہ زاری

گھلیا ربّ جبریل مُقرب دِتّس آن سوئیہا
مصر گھلّاں تیں کراں معزز رُتبہ دیاں اوہیہا

جو ارکان مصر دے وڈّے چلسن پکڑ رکابوں
ہُن دا حال تیرے پر ہوسی مثل خیالوں خوابوں

ہُن اوہ وعدہ صاحب سچے پورا کر دکھلایا
میرے قدروں اس صاحب دا مَیں پر فضل سوایا

سُن مالک وِچ لوکاں کہندا جو ایہ کہے زبانوں
اس وِچ جھوٹھ نہیوں ذرّہ سچ سجّھے ایمانوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نال تجمّل یُوسف ؑ تائیں باہر طرف لیائے
مُونہہ پر بُرقہ پایا ہویا خلق متاں مر جائے

جاء بلند کھڑا ہو مالک اُچّا کرے پکارا
یُوسف آیا ویکھو لوکو دید کرے جگ سارا

ماہ منوّر پردے وِچوں باہر ظاہر آیا
ویکھ لوو بے قیمت نظروں جیں ہتھ نا سرمایہ

سندیاں سار ہلی سب خلقت شور پیا وِچ جگ دے
تڑف پئے بن ڈٹھیاں جگرے کردو گی وِچ رگ دے

تد نوں جولانگاہ حسن دا شاہسوار یگانہ
سر مقتل عشاق رقیباں کیتا چاھڑ روانہ

طُور عظام صُدور جہاناں قلب کلیم جنہاندے
اِرنی انظر دے وِچ شیاں محو دو نین تنہاندے

دروازے وَل سر چا ویکھن جاں اوہ پیا پوکارا
تد نوں پردیاں تھیں دمکاندا ڈِٹھا اوہ چمکارا

ستّر خدمت والے خادم یُوسف ؑ دے ہر پاسے
پیش سوار تجمّل کارن جو وِچ مصریاں خاصے

وِچ فراخ مُقام جدائیں آن وڑی اسواری
گرد چو پھیریوں ہو بے صبری خلق اُٹھی ہل ساری

چوبداراں نوں حکم کیتا سُو روک رکھّو سب تائیں
دوڑن ناہیں کرن نہ ہلّے مرن نہ لوگ ازائیں

چوبداراں ہر طرف لوکاں روک لیا کر زورا
مردو رہو ٹکانے اپنے صبر کرو اِک بھورا

بیٹھ لوبن دیو کرسی اتے پردے جانھ اٹھائے
نیڑے دید کرن دا ویلا جے تُساں شوق سوائے

تاں یُوسف ؑ نوں نال آرامی کرسی طرف لیائے
اگے پچھے پکھیاں والے نالو نال سدھائے

جاں مالک نے کرسی اتّے یُوسف آن بٹھایا
بُرقہ چایا گھُنڈ اٹھایا دلیں اُنہہ لایا

جاں اوہ صُورت ظاہر ہوئی چھیک پئے وِچ سنگاں
شمع بلی پر جلے تڑفدیاں اندر شوق پتنگاں

جوش اوٹھایئ سب خلقت جاں وچ شوق ہولارے
چوبداراں دیاں جاناں گیّاں روکدیاں وِچ کارے

صبر گئے دل ہتّھوں چھُٹے نعرے پئے ہزاراں
حشر نمونہ مصر نواحی گیّاں دیس پوکاراں

پہلی وار ویکھیندیاں کیّاں جان گئی اِک چیخوں
دل وِچ سینیاں بریاں ہوئے لنک برہندی سیخوں

زہرہ وَرے فلک دے کنبے زخمی ویکھ مریخوں
لعل بلیندے چہرے مصریاں زرد ہوئے زرنیخوں

گھل دے پئے مواد طلب دے کیتے نضج طبیخوں
گم گئے پڑھ دفتر مصری ہاروتی تاریخوں

طاقت ہار دتی میدانے ویکھدیاندی اکھیں
اُسدن کل نظر دیاں واہاں ہتھ نہ آون لکھیں

شمع جمال فروزاں والی لاٹ بلی جھل گھیّں
جھل دلا سرورہدیاں ضرباں پھیر دریغ نہ رکھیں

اِکو وار ڈِٹھا چمکارا ویکھدیاں زن مرداں
اوہ ظاہر پر اکھیّں لگیّاں ہو زخموں سرگرداں

ایڈک زخم اکھیّں وِچ واہے چمک حسن دیاں کرداں
رس رس خون دِلاں وِچ وسیا نال برہوندیاں دَرداں

کون بندہ جو ثابت رہیا داغ لگے وچ دل دے
زن مرداں ناہوش دماغیں نابولن نا ہلدے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سب چپ چان بتاندی صورت جے لکھ چین چنگ دے
لامعہ برق حسن دی تیغوں زخم وجے نا ملدے

دید اولار سمار نظر نوں ویکھ ولا اِک واری
سے سے وار پکار کریندیاں چشم نکھولے باری

کی طاقت ایہ چشم نگاری ضرب سہے سر بھاری
لکھ غنیمت نھاٹھ حسن تے جی جاوے بلہاری

شکل مبارک یوسفؑ والی ذبح گئی کر لوکاں
نین چمکدے تاریاں وانگوں تیز انہاندیاں نوکاں،

اکھیّں نال رلاندیاں اکھیں جگر بنی وِچ جھوکاں
حیرت پیاں جاناں گیاں واہ واہ سودا روکاں

عبرت گیر دو نین رسیلے گھاہ گھتن تلواریں
ویکھدیاں لٹ لین دلاں نوں دھر دھر ضرب نقاریں

وال پروتے موتیاں والے پلمیندے رُخساریں
کر گھائل سُٹ جانھ دلاں نوں بنھ زُلف دی تاریں

صاف عجب پیشانی زیبا غرق چمک لشکاریں
نیزیاں وانگ متھّے دیاں چمکاں دلیں دھس وِچ کاریں

پُر انوار دوویں رُخسارے سکدیاں ناہ نگاہاں
تپن اکھیّں کھُل جان نگاہاں پھر کد وگن اگاہاں

قدر نگاہ نہ ایہ بے ادبی پیش ودھے وَل راہاں
سنے نگاہ نگاہاں والے بیخود جھڑن پچھاہاں

صاعق برق منوّر بنی دَند فروغ صباحاں
خود بیناں خودبینی بھلی سر جھک گئے ہٹھاہاں

لب لعلی وِچ لٹ شفق دے خون جگر دا دھریا
لالو لال گیاں ہو اکھیّں ویکھ جناں دم جریا

وچ زنخداں غبغب والے آب کرم چا بھریا
وچ گرداب تحیّر ترّیا جس تھیں ویکھن سریا

چہر مبارک دی موزونی مرکز وِچ مدور
تارے ذر تے طوق ہلالوں سورج تاج منور

شیرینی پروچ تبسّم نمکینی گفتاریں
دندیں چمک صباحوں انور نُور ورہے رُخساریں

موتیاں نال جھلکدیاں زُلفاں نال ولاں دل بھریاں
مصری جھڑے تڑاک زمیں تے ویکھ صبا تنگدیاں

لوکا تائیں دیکھدیاں ہی گئے قرار دلاں دے
تکیاں پھاٹن جاوے پھاڑن توڑن وال سراندے

مجلس وِچوں پئے پکارے مالک بازرگاناں
قسم تنیوں گھت بُرقہ استے دیکھ گیاں جل جاناں

مردیاں دا اتھ انت نکائی ورلے جاناں والے
زندیاں دھرے سبھاں سر سجدے ہو ہو کی متوالے

دہ ہزار موئے وِچ گنتی مجلس دے وِچ کارے
پنجہزاراں حیرت اندر تڑف موئے بیچارے

پنجہزار ملے وِچ پیراں لوکاں جان گوائی
دوڑ دیاں جاں ہوش نرہیا سُرت نہ باقی کائی

لوک تُرے اِک ہکّے بکّے ہو گئے دیوانے
اِکناں نشہ عشقدا چڑھیا عقلوں رہے بیگانے

گزری دیر پیاں کجھ ہوشاں نیویاں کرن نگاہاں
چشم ضعیف نہ تابش جھلّے شوقاں قدم اگاہاں

مالک کرے بلند پکارا مشتریو زر کڈھو
یوسف ویچاں مل خریدو ایہ بیخودیاں چھڈو

سن لوکاں سر نیویں کیتے قیمت کھڑا تارے
اسدا مل نہیں جگ سارا تے کد مصری سارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جوش پئے وِچ بزم ملوکاں مُشتریاں دِل ڈولے
سینیاں وِچ پیاں سے ضرباں وگّے برہوندے جھولے

چھاتیاں دے صندوقاں وِچوں مال دلاں دے کھولے
ایہ وِچ رونمائی بجن دے کم نکلے جاں تولے

مُڑ گھت گرہ دھرن وِچ جیباں تے مڑ پھیر نہ بولے
سرمایہ دی بے سامانیوں کوئی بھیت نہ پھولے

وقت وکن دا نیڑے ڈُھکّا کھاون جگر ہولارے
کرے پکار پکار نہارا یاد جنہوں وَل سارے

کون کریدے سوہنا بندہ نازک اکھیاں والا
پیر ادب سلطان عقل دا سخن فصیح اوجالا

اَحسَن خلق کلاموں صادق فہم کمال رسائی
مِٹھی بولی ہسدا متّھا عہد وفای صفائی

نُوری شکل حیا پَروردہ رکھے چشم نوائی
اندر زُہد امانت تقویٰ اُسدے جیڈ نکائی

صاف یقین غضب تھیں خالی پُر حکمت تھیں سینہ
صابر شاکر ذاکر عادل جس وِچ حسد نہ کینہ

بولو مردو کون خریدے یُوسف مہ کنعانی
ونھ اکھیں جیں جانھ دلاں نوں جگر لئے پیشانی

صبر اوجاڑے عقل لتاڑے کاکل دی ویرانی
تے والاں دے وَل وَل دے وِچ حیرانی حیرانی

کون خریدے نازک بَردہ جِسدیاں مصرے واراں
جِسدے اِک دِیدار کریندیاں جاناں جانھ ہزاراں

کون خریدے بدر منوّر حُسن جِدھا متوالا
سُخن فصیح صبیح پیارا بھواں مُقوّس والا

ناز وراں دی شاہنشاہی نام جدھے پر آئی
جِسدے جیہا کدی نہویا تے نا ہووے کائی

بہت لطیف ظریف کیہا اِک رہی نبوّت باقی
کہن لگّے مُونہہ روک امر تھیں جڑی سکُونوں طاقی

سن مرداں پھٹ گئے کلیجے جان چلّی وِچ سائی
جھُونھ نہ کیہا منادی کائی سارا سچ ایسائی

ایہ ندایاں سُنیاں یُوسف وِچ دِلدے شرمایا
صاحب میرا جانی مینوں رجنے آپ بنایا

شیشہ ڈِٹھا یُوسف تائیں یاد دلیوچ آیا
کنب گیا سُن نین وگے دو ساون چشم وسایا

سر نیویں فرمایا رو رو اللہ دی وڈیائی
بس پکارن والیا بھائی نا کر وادھا کائی

میں ہاں بندہ مالک سُندا یُوسف کرے اِشارت
ایہ پُکار پُکار ظاہر جِسدی ایہ عبارت

کون خریدے عاجز بندہ پردیسی ناتاناں
وِچ غماں دلگیریاں حیرت جِسدا حال رنجاناں

بیطاقت ناتھاواں بیدل فکریں وقت وہاناں
جِس جیہا مسکین نکائی آخر قبر ٹکاناں

مُنکے کہے پُکارن والا ایہ گل لائق ناہیں
میں ایہ تیریاں وصفاں اندر کہاں نمُول کدائیں

شان تیری سب جگ توں عالی تے توں نقصوں خالی
کراں پکار تیرے حق لایق عالی صفتاں والی

سُن فرمایا دُوجی واری جے ایہ کہیں نہ بھائی
سچّی گل پُکار جگت وِچ جِس وِچ نقص نکائی

کون خریدے بندہ جِس پر لُطف الاہوں آہی
ابن النبی نبی دا بیٹا ابن خلیل اللّٰہی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کردا عرض پکارن والا جے ایہ کراں پکارا
تینوں پھیر خریدے کہڑا خوف کرے جگ سارا

وحی کرے رب یوسف تائیں رہ خاموش پیارے
ظاہر کرساں قدر تیرا اج فضل میرے نے بھارے

مڑ مڑ کرے پکار منادی اوہا لفظ پکارے
مشتریاں دے دل شرماندے کون اوّل دم مارے

جتنی قیمت ظاہر آکھاں مل نہیں اس والوں
کون اوّل جو کرے دلیری مل کرے اس ماوں

تدنوں بدرہ اشرفیاں دا گاہک اک لیایا
گنتی وچ ہزار ایہائی یوسف طلب سنایا

پہل ہوئی ہن خلقت دوڑی مل خریدن ساری
ہر طاقت وچ عرض لیائے شور پیا یکباری

ہر ہر دل وچ یوسف سندا شوق پیاسو بھارا
زن مرداں ہر حاضر ماوں لگے کرن پکارا

بڈھی اک مسکین بیچاری انی سوت لیائی
جے اتنے نوں آوے یوسف دہیو عرض سنائی

اس صورت دے معنیاں مینوں کر مجبور جھکایا
میں خود دل دا واہ منایا آندی سب سرمایہ

اک تونگر نے سو بدرہ اوویں آن سنایا
اک ہزار مہر ہر بدرے یوسف مل سنایا

اوّل والے اوہ اک بدرہ اپنا چک لیاسو
دوجے اپر تیجا غالب بھی محروم گیا سو

دمیں پلیں ہن دودھ دی جاندی قیمت انت نہ آوے
اک تھیں دوجا کرے دوچنداں آوے ہور دھاوے

ہور امیر پوے مل چاہڑے دوجا ہور چڑھاوے
وار و وار پکاراں پیاں کجھ شمار نہ آوے

موتی وزن برابر یوسف اک نے عرض سنائی
لعل بدخشاں والے دوجا دونی کرے دوہائی

کجھ ٹکانا رہیا نہ قیمت وک وک گئے خزانے
دیون ملک متاعین دولت سن گھر بار مکانے

جسدی گھٹے ہٹے سرمایہ او رووے غم کھاوے
میریاں ٹٹ امیداں گیاں یوسف ہتھ نہ آوے

آہ وگے وچ جولانگاہے مشتریاں دے دل دی
یوسف دا مل جگ تھیں بھارا حسرت ستے ملدی

دولتمند ہزاراں بیٹھے ہتھ ملن کر آہیں
گزر گئی ہن قیمت اسدے وس میرے وچ ناہیں

بہتی قیمت ویکھ غنیاں ٹٹ امیداں گیاں
لوک کہن ہن قیمت اسدی شاہ بھرے گا ریاں

بازغہ

بازغہ نام دسے اک عورت سرور مصر نواحی
عادیاں دی وچ قوم اسیدی سرداری تے شاہی

پہلی عمر کواری رعنا سرو چمن دا پورا
زہد لئے تے صبر لٹاوے اسدا ناز نہورا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جدوں نقابوں اکھیّں کھولے تیر چھُٹن دو غمزے
بھواں کماناں چشم دو ناوک آب نشہ وِچ رمزے

اوہ دو نین او داسیاں والے مستی تھیں متوالے
جے وَل وگدی کاری لگدی وانگ غضب دے بھالے

ساقی نین خماریاں والے پُر پُر دیہن پیالے
ابرو جھکے کماناں گوشے تھوڑا فرق رچالے

دل سنگین انہاندی تریوں رسمس کے تن گالے
ایہ دو گاڑا جین سروجّے اوہ نہ سُرت سمہالے

زُلف آویزاں خال مقابل معنیاں مغز نکالے
حل نتائج تے اقلیدس نقطے تھیں خط ڈالے

لباں دوویں تر خون ڈبایاں دوویں قاتل خونی
حوراں وصف سُنی تُدھ ہوسی چہریوں اوہ موزونی

پلک دو ناگ بر ہوندیاں سوہنیاں اکھیّاں والی
چھُٹی وار کرشمیوں بے وس پھیر مُڑے کد خالی

ناز وراں دی گردن اوتے پیر دھرے لکھ واری
تے شب یلدا زینت کارن منگے زُلف ادھاری

نور رُخوں لشکار دنداں تھیں لین ادھار سیارے
قوس قزح دو ابرو اگّے کھاوے جھول ہولارے

لعل بلے رُخ بدر منوّر دند چمکن تارے
لباں شفق وِچ سلک سیارہ سورج دو رُخسارے

شمع رُخوں پروانیاں وانگوں جھڑ جھڑ مرن اوڈارو
زخم کرشمیوں جیں دل کھُسّے اُسدا کجھ نہ دارو

بنی بلے النبہ آتش جلے نظر پر سڑ کے
چبھے نظر دی نوک جگر نوں دل دھڑکے دُکھ رڑکے

زُلفاں ناگ سیاہاں ظالم ماندریں کٹ کھاون
جنگاہیں میدان برہوندے کار کمند لیاون

مشّاطہ سو منتر پڑھ کے زُلفاں نوں ہتھ پاوے
اجے ڈرے مت انگلیاں نوں ظلم کرے کٹ کھاوے

وال پروتے موتیاں والے لٹکن نال کنارے
نال تواضع رُخ دے اگّے جھکّن ادب کر سارے

میہڈیاں وَلاں چھلاں دیاں بھریاں سرانہ پتہ دساون
لفدیاں جاندیاں نازک ویلاں پیچ گھتن وَل کھاون

گوند جنہاندی گوندن والی طاق اندر استادی
نافہ گھال عنبر گھت لپ لپ کہے مبارکبادی

واہ پیشانی خوش نورانی دِسّے ہسدی رسدی
نور بھنی وِچ حسن ڈبائی زیب محل وِچ وسدی

اوہ نازک گل لالہ نالوں خوش بے داغ چمن تھیں
پر سیموں پیراہن تن تھیں تے پُر جیب سمن تھیں

گزر وگے بیمار نظر دا رو تشخیص طبیبوں
تے وصّاف حسن دے وصفوں بھُل وگے ترتیبوں

اوہ خوش رنگ رنگت وِچ رنگی اس تھیں بہت اگاہاں
جیں تک پہنچ سکن کر شوخی وصّافاں دیاں واہاں

دولت بھرے خزانیاں والی مرشد عقلمند اندی
صاحب قدر تے حشمت والی عمر کٹے من بھاندی

مال جمال جوانی خوشیاں پر دل کتے نہ ٹکدا
اُسنے سُنیاں اج وِچ مصرے دلبر شامی وِکدا

یوسف نام اجیہا سوہناں ویکھدیاں جند جاندی
سن وِچ پیا گگھاں دے شعلہ دل تے تاب نہ آندی

مال متاع خزانے سارے شتریں کڈھ لدائے
گھت وہیر چلّی وَل مصرے شوق سونیہے آئے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک عمّاری ناقہ اوتے زرکش دیبا والی
کُل مرصّع ساز عجائب نقص اُستادیوں خالی

بازغہ آپ سوار اُسے تے باندیاں ہور ادوالے
دہ سے نال غلام روانہ شُتر لدے زرنالے

حسن ندی دی لہریں تردی فوج پری دی جاندی
روشن رنگ سواریاں والے ہر بندہ ہر باندی

پیا پکارا گرد نواحی ہر جا شہر گرائیں
لے اموال وہاجن چلّی بازغہ یُوسف تائیں

نال تجمّل شوکت شانے مِصر وڑی آ اوویں
اُت وَل چلّی جس مجلس وِچ وِک گئے عالم دوویں

آن وَڑی وِچ جولانگاہے ناقہ دی اسواری
چیر صفاں وَدھ گئی اگاڑی ڈاچی وِچ خماری

یُوسف دے اوہ آن مقابل آپے انت کھلوئی
پنکھیاں دے پر سڑدے اگّے تے اُسنوں کد ڈھوئی

وچ مقام ادب گھلیاری دِلبر دی خوش روئی
جے خود حُسن نکرے سیاست ورجیاں رُکے نکوئی

بازغہ نے کڈھ پردے وِچوں جاں دو نین وگائے
اِکو وار نگاہ پئی پھر ہتھوں وس گوائے

تَرف عماریوں بیخود اُلٹی آن پئی وِچ دھرتی
مصریاں دے سر جو کجھ گزری سو اُسدے سر ورتی

غوطے گئی غشی نے لُٹّی ہوش پئی تے اُٹھّی
آہ دریغ کہے مرگیاں اس صورت نے مُٹھّی

اُٹھ پچھّے توں کی کجھ ایہی تینوں کس بنایا
رگاں پیاں تن ہڈیاں اوتے ایہ کن رنگ چڑھایا

کس صانع نے نُور چڑھایا پیشانی پر تیرے
صاد ضاد لکھے کن دوویں زیبا نین لوٹیرے

کس معمار کھچّے پرکاروں ابرُو طاق نوائے
وچ کمنداں زُلفاں تیریاں کہہ کس نے وَل پائے

کس نہروں، کہہ آب دِتوئی گُل تازہ رُخساراں
لعل لباں نوں کن سکھلایاں ایہ شیریں گفتاراں

حرف ونگے ایہ زُلفاں والے کس دی قلم وگائے
نرگس برگ دو لالیاں اندر کس مالی نے وتیجے

گوہر سلک دنداں دیاں لڑیاں دوویں کس پرویاں
سُرخ کناریاں دوہاں لباندیاں کس رنگت وِچ دھویاں

ایہ دو اکھیں تریوں بھریاں شوق کدھے وِچ رویاں
رجھمنیاں نے نیزیاں لوکاں کس ویری سر ڈھویاں

قاتل نیناں بھواں کماناں رکتوں کھچیّاں ہویاں
وِچ جنگاہ کدھے کہ مژگاں چا ہتھیار کھلویاں

زرّیں گیند بنائی کس نے دس زنخداں والی
غبغب چاہ وِچوں کہہ کس نے کر دکھلایا خالی

کایاں زُلفاں زیب وراں نوں کتھوں رنگ چڑھایا
قد تیرا وِچ باغ دِلاندے کس نے سرو لگایا

زُلفاں ہیٹھ تیرا رُخ کس نے دِن تے رات بنایا
تے ایہ کِسدی حِکمت کامل ظلمت نُور رلایا

ایہ کس نے نُورانی چہرہ کر سورج چمکایا
نصف اللیلوں مغرب توڑی فرق کویہا پایا

تے کس نے وِچ سوہنیاں والاں وَل وَل فتنہ پایا
کر کے تار و تار زُلف نوں تار جگر لٹکایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے کس نے وِچ نین رنگیلے سُرمے دا رنگ لایا
کتھوں ایڈ جمال کِسے نے تیں پر روہڑ وگایا

نین رسیلے وِچ رَس وسناں پاونیاں زیبایاں
کہہ سرمے دی دھاری نوں ایہ کِن دَسیاں چترائیاں

جذب تاثّر شکل تیری وِچ کتھوں آن سمایا
تیری ٹھاٹھ جمال حُسن تے کِنے مِصر رُڑھایا

ایہ کی ہے تاثیر تیرے وِچ جاں توں مِصرے آیا
دردمنداں دیاں اکھیّں دے وِچ رُہڑ دا دیس وسایا

تے توں ایڈ جمال رنگیلا کتھوں لُٹ لیایا
تے ہوراں نوں ہتھ نہ آیا پایا تدھ پچایا

تیں وَل ویکھ کویں رھڑ وگدا موج لہو وِچ سینہ
کون بناون والا تیرا انور ماہ جبینا

سوہنیاں سوہنیاں زُلفاں والیا کس استاد بنایوں
ناز لٹایاں اکھیّں والیا کی کرنے اِتھ آیوں

شکل مُبارک تیری وِچ دی کسدا نُور چمکدا
بانی لاٹ حُسن دی کِنے جیں کا ویکھ نسکدا

کس نے سازی صُورت تیری سوہنی حد بیانوں
ہیں پیدائش خاک زمینوں یا کاشے اسمانوں

حُسن یُوسف لا غوطہ جاندا وحدت دے دریائیں
اوہا اِک جدھا مَیں بندہ کہندا بازغہ تائیں

صانع پاک بناون والا میرا حُسن دلارا
جِسدی صنع قلم تھیں قطرہ سُورج دا انگیارا

وچ سمندر قدرت والی چرخ حباب نکارا
اِک اِک بُوند کرم دے بحروں ہر ہر روشن تارا

اے بی بی مَیں جِسدا بندہ اوسے دا جگ سارا
میں اِک نقش کروڑیں نقشوں تے اوہ سرجنہارا

میں بیچارا تے جگ سارا کُنْ دا کُل پسارا
اوہ فی الذات غنی ہر شے تھیں اس بن ہر بیچارا

ہَر ہَر وقت چمکدا ہر جا قدرت دا چمکارا
نُور اکھیّں تھیں مات کریندا حِکمت دا لشکارا

تک وِچ ٹھاٹھ برہوندی ہندی مت کھا جھڑیں ہولارا
سُرت سمہاں نہ جائے اوگت راز اجیہا بھارا

ویکھیں حُسن جھڑیں غش کھاویں ملے نہ راز اِشارا
مستیاں عشق گھتّن دِل جھوکاں اُسدا اثر نیارا

کِسدے عشق گوایوں عقلوں کیتیاں ایڈ چڑھایاں
کتِ گوشے تھیں رَمزاں وگیاں تیری سمجھ نہ آیاں

جنہاں اکھیں تھیں نظر وگایو ایہ بلیاں نا بینے
جنہاں اکھیّں وِچ معنی چمکے اوہ نُوری آئینے

ایہ نا چشم نظاریاں لائق جِسدی دِھیری کالی
ایہ خود فانی فانی ویکھے ویکھ رہے متوالی

ایہ آئینہ ظاہر والا اس وِچ ثقل بجھکدا
مغزوں رَسا کڈھے دل باہر جاں ظاہر دَل تکدا

دل آئینہ باطن والا ملیس آب بقاؤں
اس برزخ دا رُخ دِھر اُتوں جتوں چمک صفاؤں

داغ سیاہ نہ گھت صفا وِچ رکھ نگاہ غباروں
گرد اُتار صفا وِچ جھلکے نُور قدم اسراروں

مت صُورت دَل ویکھ پیاری معنیاں تھیں وَل پاویں
بھلیوں بھلی صُورپُر معنی کس کس نوں گل لاویں

صُورت بہت اکاہر معنی بھیت ملے جاں تکیّں
جاں لگ ملے اِشارت ناہیں توں کجھ سمجھ نسکیّں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

صُورت ویکھ نظر دھر معنیٰ راز اسے وِچ سارا
تے معنیٰ بن صُورت تیں پر ہون نہیں آشکارا

چشم ضعیف تے سُورج ڈاہڈا تاب نہیں جھل سکدی
مَرد بنے سو دُھپوں جاپے اُسدی لاٹ چمکدی

جے خود چشم مقابل سُورج چاہے رکھ نِکاوے
ہرگز اُسدا انت نپاوے چشم نظر جل جاوے

تے اِک چشم ضعیف ضعیفوں تابش دھُپ نہ جھلّے
کھولے نظر تڑاک جھڑے سو تاریکی وِچ چلّے

ایہا دُھپ پوے جاں نظری اسنوں اعلیٰ جاپے
اس تھیں پرے کیائی آکھے ایہا سب کچھ آپے

جو اوہ سُورج تابش والا اُسنوں خبر نکائی
رات سیاہی ویکھ سکے سو جالے دِن روشنائی

اُسدے جیڈ نہ عاجز کوئی جان رہے غم سکدی
ایہ مثال اوسیدی ایہا طبع جو چام چڑ سکدی

دُھپ ڈِٹھی جیں نظری اوس سُورج دا چمکارا
پَردہ ضعف جداں اُٹھ جائے پیش اکھیں تھیں سارا

جاں اوہ تخم عکس وِچ دل دے نُور اُمید اگاوے
اصل لبھے سو خاکوں جلوہ ہور ویکھاوے

تخم ایہا وِچ اول نظرے رہے کدورت ناہیں
اصل تکے ایہ عکس نکائی ایہ نا رہے کدائیں

جیں دا رہن نہ وس نکانے مت چا کملی بھارا
برفوں پنڈ نہ چا دُھپ چلناں گھُل ادھ رہے نہ سارا

چندی واؤ نہ گھُت کلاوے رہن دوویں ہتھ خالی
کس دے شوق بھریں دَم ٹھنڈے جان کدِھے غم گالی

ایہ محسوس حواس ظواہر سب اس لایق ناہیں
راہے جاندیاں گوشے چشموں تکنّ بدل نگاہیں

متاں پیاسی جھاک دو بوندان و گدا بحر اگاہیں
جھڑ قطرہ رُل خاک نرہی بحر کتے سرناہیں

جیں وِچ اکا خُوبی دسّے اُسدی رمزیں بولیں
جیں خُوبی کانت نہ مُنگراں کیوں اس تھیں دَم ڈولیں

جے تک نظر کریں اِک اوہ بھی کتھّوں ظاہر آئی
لبھ ہزار ملے اِک وِچے پھر تد طلب نکائی

آرسیاں جگ صنعت خانہ صانع دی دانایوں
آب کرم چا ہر ہر ذرے دِتی چمک صفایوں

ایہ ذرات نہیں کلایق خود مختار وجُودوں
ذاتوں پاک اوسے تھیں روشن ہر محسُوس نبودوں

آرسیاں وِچ ہر ہر جائیں کامل نظر وگائیں
جو تیں طلب اوہا کجھ پائیں اجے نہ بُجھّی جائیں

جو وِچ دِلاں وَسّے مَن مُوہے ایہا جھلک پیارے
ایہ سرایت فعل فعالوں جس وِچ ناز اِشارے

اثر نشان اثر دے والی جو تیں نظری آوے
توں خُود کا نہیں سب اُسدا راز کھُلے وَل جاوے

نابینا یوں جے جُھک آیوں ظاہر دے دربارے
وائے تیرے پر جے ناپاویں باطن دے چمکارے

فعل حکیم نہیں بن حکمت زر ہووے خس بھاویں
حُسن سبھا وِچ قبح نکائی دیکھ سبھا اِک پاویں

بعض رنگاں پر مر مر جاویں بعض تکیں وَت کھاویں
بعض منے تے بعضیوں مُنکر منصف کویں سداویں

میٹ اکھیّں ایہ ظاہر والیاں گزر گیاں انصافوں
باطن والیاں کھول اکھیّں نوں ملے نجات خلافوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہو طالب وِچ طلبے صادق جے من چاؤ ودھیرے
جس حُسنے دل مُٹھا تیرا انت ملے وِچ تیرے

جے وِچ وہم ڈبیں کی پاویں مُفت نکر دل بیرے
توں حُسنے دی طالب آیوں حُسن نہیں وس میرے

چھوڑ مینوں لبھ صاحب میرا اوہا صاحب تیرا
تیرا میرا دم دا لیکھا کائی روز وسیرا

وائے دَریغ کھسے غم اُسدا جو شے کدی کدا ہیں
لبھ نہیں جیہیں حال تغیّر کدی ہووے کدی ناہیں

میں محتاج کھڑا دَر جِسدے وتس بُوند جمالوں
اِک قطرے وَل دیکھ نہ رُجھیں اوگت جاویں حالوں

دھروَل نظر غنی دے دَر دے پاویں لکھ خزانے
اس تھیں منگ ملن خیراتاں ہوراں مال نہ خانے

جے توں چاہیں غموں آزادی آس مے دَر گاہوں
جے توں چاہیں ہر دم خوشیاں بھُل نہیں اس راہوں

جے تو چاہیں عشق ہولارے ودھ ملّن اُمیدوں
جے توں چاہیں ذوق مدامی دیکھ نہ عمروں زیدوں

جے توں چاہیں وصل زیارت اِکدم رہیں نہ خالی
جے توں ڈریں وِچھوڑے کولوں تاجا دُور سوالی

جے توں چاہیں مَیں مُکھ پاواں چھڈ دے دُنیا ساری
جے تو چاہیں فخر ہزاراں چاہ خودوں بیزاری

جے تو چاہیں ملے حیاتی زندی گزر جہانوں
جے توں چاہیں ملے تسلّی ہٹ جا وہم گمانوں

جے توں یار پیارے خاطر ہر شے تھیں چھُٹ جاویں
جو چاہیں توں سب کجھ پاویں تھانوں کُتھاں مُڑ پاویں

جو چاہیں سو ملے اِتھائیں ایہ دَر چھوڑ نجائیں
جے ایہ چھوڑ چلیں کد کدھرے خیر ملے تد تائیں

جس تھیں خبر نہ رکھیں اِکدم اوہ دم غافل ناہیں
اوہ ہی پاک ہوندا جے غافل ہوندیوں ناہ کدا ہیں

پلیں جدھے وِچ ناز احسانوں اس تھیں خبر نپاویں
جے خُود وانگ ملے کامُورت دیکھ جھڑیں غش کھاویں

پھر مڑ دیکھ جو سبھ کجھ اُسدا نا کجھ تیرا میرا
کتول نسبت کریں پکاریں تیرا حُسن گھنیرا

ہر مصنوع نہیں بن صانع مَیں مصنوع بیچارا
ونگے حرف بندے دیاں زُلفاں نقش قلم دا کارا

ابرُو طاق کھچّے پرکاروں تینوں نظری آئے
ایہ پرکار وگی کس طرفوں کیوں ایہ راز نپائے

صاد ضاد دو حرف اکھیّں دے سمجھ انساں نوں اودیں
سے دفتر جس کاتب لکھیّے وِچ لکھیّے ایہ دوویں

گوہر سِلک دنداں دیاں لڑیاں جس پَروء رکھایاں
کاہکشاں گُل ہار فلک دے تس دِتیّاں زیبایاں

تے جس نہروں پانی ملیا گُل تازہ رُخساراں
اُسدے فضل کرم دی لہروں پُلدے باغ ہزاراں

نرگس برگ نہ دیکھ چمن وِچ ایہ وِچ کیسے نہ لیکھے
جھڑن طیور اسی پر غافل جنہاں نہ گلشن دیکھے

اے بی بی مَیں تیرے وَرگا بندہ ہاں رحمانی
رگاں پیاں تن ہڈیاں اوتے رنگ ایہی فیضانی

نال مثالاں گلاں سُنیاں رکھدیاں فرق وڈیرا
تے اوہ پاک مثالاں کولوں اُسدا شان اُچیرا

پھیر کہاں مت بھُلی جائیں اجے ویلا گُن پائیں
باجھ اِکا غم ہور غماں وَل جھات نموڑ وگائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وقت وہاندا دم دم گوہر آیوں ہتھ بوپاری
جے سرمایہ ضائع جاوے درد جھلیں لکھ واری

اوہ ہُن ڈھونڈ جو تیں ہتھ آوے جس وجود وجوبوں
غفلت چھوڑ اجے ہے ویلا خوب لبھے ناخوبوں

پر پشہ دا قدر نرکھدی فانی دنیا ساری
عشق جنہاں دل دیں وہاجے جنس گئے لے بھاری

اوہا ہادی راہ دِلاندا فضل جنہاں تے یاری
نال اشارت سمجھ گیاں دی واہ واہ برخورداری

سن تقریراں نازک معنی زن اکھیں کھل گیاں
ترہائی وچ دریا شربت ڈب مراداں لیاں

شیشہ ویکھ جداں مَن بھاناں تشنے ہتھ وگایا
مے برہوں بو جوش رچایا اِک لبھا لکھ پایا

رنگ گلوں تک حیرت دھائی موسم ملے بہاراں
ہُن چاجیت وَل نظر وگائی نظر پیاں گلزاراں

چمکیا طور کرم تھیں شعلہ جذ دی طلب سدھائی
رب ارنی دی لُوں لُوں تھیں لاٹ بلیندی پائی

میں قربان تیرے یا حضرت کر کے عرض سُنائی
گم گئی نوں کڈھ اندھیروں چا سُٹیا روشنائی

لبھ لیا میں اصل پیارا چھوڑا ہوس دی بازی
اصل حقیقت میں ہتھ آیا چھڈی طلب مجازی

اج سعادتمندی میری آن ڈگی در تیرے
غوطے کھاندی گوہر پایا لبھا لعل اندھیرے

آب حیات لبھا ظلماتوں نور طلب دی ناروں
پار ڈٹھے گلزار ارم دے پھردیاں سبھ اراروں

شیر پیا وچ کچی تندی بے خبراں دم ہارے
ایسی خبر پوچایو کنیں بند کھلائے سارے

توں ملیوں رب میل وتوئی بہت احسان کیتوئی
وچ گریباں جانمیری دے زاد مراد سیتوئی

تیں جیہا جیں مرشد ملیا ڈبدیاں تار گیوئی
ایدوں راہوں جیں دل بھلا مفت خوار گیوئی

رب جزا دیوے تد شاہا اندر دوہاں جہاناں
عمر گزاراں ادا نہووے شکر تیرے احساناں

ایہ گل آکھ گئی ہو رخصت ماں اسباب لٹائے
کر آزاد غلام کنیزاں سارے دلوں بھلائے

کنڈھے نیل ندی پا کھیا لیا لباس نمد دا
چھوڑ صنم وچ ذکراں فکراں پھڑیا ورد صمد دا

ساری عمر عبادت اندر تے وچ شوق وہائی
ملیا یار نگیا خالی وات کئی کم آئی

ہو غواص گئی وچ غوطے گوہر مقصد پایا
پتھر توڑ کریندیاں پرزے لعل وچوں دسیایا

پیر پیادہ اول چلی پھیر ملی اسواری
کچی یاری پار اوتاری فیض قدم دے تاری

نور ندی وچ نہائی دھوئی حسنے دی ونجاری
جان فدا اس زن دے قدموں جو ہو مرد سدھاری

سرکش سی پھر بندی ہو کے لئی آزادی ساری
سدھی راہ گئی شہ پایا پائی نعمت بھاری

یار عزیز اجیہا ملیا جند قدم وچ واری
نقد دَمیں سودا کیتا عشرت ویچ اودھاری

واہ مردو مرجاؤ ڈب ڈب زناں گیاں ودھ اگے
نام وَری دیاں پگاں تائیں کیوں اَج داغ نہ لگے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

قدم پچھے اس زن دے مرد اجے توں قدم اٹھاویں
یار ملے تے مقصد پاویں کدی نہ اوگت جاویں

اجے وَ کیندا حضرت یُوسف مجلس دے وِچ کارے
بال تُڑٹے پنکھی آ آلے پر پہتے ڈارے

مشتریاندا شور چو پھیرے یُوسف دے ونجارے
ونج جنہاں وِچ اصل حقیقت سود گئے لے بھارے

کرے بلند پکار مُنادی مردو ودھو ودھاؤ
وِک چلیا اَج ماہ کنعانی متاں پچھوں پچھتاؤ

ہتھ ملو پھر ہتھ نہ آوے رووو گے کر زاری
ویکھ لووجیں مُل نہ پلّے آخر جاندیواری

جوش پئے لکھ نعرے اُٹھے سَن سَن ایہ پکاراں
کجھ دِیداروں کجھ پکاروں جھڑ جھڑ پئے ہزاراں

قیمت اجے ترقی اندر ودھ حساب شماروں
تدنوں آن زُلیخا پہتی قتل ہوئی دِیداروں

ویکھ جھڑی ایہ اوہا صُورت جِسدیاں لاٹاں بلیاں
بال ایانی خوابے سُتّی جِس شُعلے وِچ جلیاں

جسدے عشق سندے پروانے وگ ملکا نوچ چلے
پیئے راج چھوڑائے دَرداں مِصر سونیے گھلے

جِس شاہنشہ والے مینوں خواب وگے پروانے
چیریاں لِکھ صبا دے ہتھیں سد بولایاں خانے

جسدے شوق لگائے لانبو چھڑک نسکیاں پانی
دایاں دی وِچ گود کھلیندی لٹّی بال ایانی

اجے نہ پلکے گوندن والے جسدن دی مَیں مُٹھی
بسمل نیم سٹی کر گھائل کرد وگایس پٹھی

پیئے رہن نہ ملیا مینوں اِسدیاں دَرداں پٹی
غارتگر دھا لشکر برہوں وَل ول مصرے سُنّی

ایہ اوہا جیں دھاڑ غضب تھیں مَیں سفنے وِچ لٹّی
جِسدیاں دَرد غماں دی قیدوں جند نہ ساعت چھٹّی

جگ وہاء رہی وِچ آہیں خوشیوں چوگ نکھٹّی
جیں دلبر دیاں وِچ فراقاں رہیاں آس ترٹّی

اوہا صُورت نازاں والی زُلفاں کُنڈل داراں
جِسدیاں تیغاں گھر بابل دے جِگر گیاں لگ کاراں

زخم جِدھے ہو گئے پرانے وگدے رہے فوارے
اج اوہا مَیں قاتل لبھا آب جِدھی تلوارے

گھاہ جِدھے وِچ سینے رَڑکن دو نیناں وِچ انیاں
جِسدی اگ برہوں دی بالن ماں ظالم نے جنیاں

ایسے دے سب قہر قضیے جو میرے سر بنیاں
جسے دَردیں میرے سر تے گھٹاں غماندیاں تنیاں

اس صُورت دیاں قاتل رمزاں لشکر جنہاں چڑھائے
بادشہاں گھر جایاں تائیں عمر قضیے پائے

چشم جھمکن ملی نہ پل بھر باجھ اُہدے دُکھ دَردوں
ایہ جیں مصر بسنت کھلاری لٹ میرے رُخ زردوں

جِسدا زخم لگا وِچ چھاتی چشماں لہو پلٹی
ترلیاں وِچ ملاپ جدھے دے تاء لوہے جبھ چٹّی

پٹ گھروں جِس دوزخ سٹی اگ بلدی وِچ ڈالی
پردیساں دیاں جھاکیاں واٹاں اجے مُرادوں خالی

نین جِدھے دو نشیاں والے تند شراب لیائے
دو گھٹ تلخ دتے اِک شیریں روہڑ گئے دریائے

جِسدیاں خواب خیالاں اندر لٹ اکھیں لے گیاں
جسدی ماری مَیں پردیسیں دَرد غماں وِچ پیاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جسدے اِک دیدار کرن نوں اکھیں تپدیاں رہیاں
میں پنڈی نے جسدے دُکھیں سرتے سٹاں سہیاں

جو وِچ خواب ترفدی تائیں مینوں چھوڑ سدھایا
بال برہوں سولانبو لایا تے مُڑ پھیر نہ آیا

تے ایہ وید اویہا ملیا دِلنوں روگ لگایا
گال دُکھیں وگ گیا پلک وِچ پھیر نہ پھیرا پایا

نال میرے کر سوہنیاں گلاں تن من سلّ وگایا
مینوں سَل نہ گل پچھی مڑپٹ مُکھوں دُکھ لایا

بحر سرشک اکھیّں تھیں میرے پل وِچ ٹھاٹھ چڑھایا
تے وسدی نوں کڈھ گھراں تھیں ندیو ندی رُڑھایا

تے روندی نوں وِچ فراقاں دیس بدیس رلایا
میں گُلدی دی سار نہ لیُس کیتا عہد بھلایا

ایہ اوہ مٹھیاں گلاں والا سچیاں قولاں والا
اندر خواب گیا چھُٹ ہتھوں کر کے ٹالا بالا

میں سر لکھ آفات ورھائی نین جدھے گھٹ کالی
جاں میری وِچ دَرداں گلی برہوں جالی بالی

میں مر گئی ری اُسدے دَردیں ایہ اَج کتھوں آیا
ایہ اوہا جیں ہڑھ دَرداں مَیں سر چاہڑ جھلایا

غار تگر گستاخ دلاور مینوں لُٹ سدھایا
کیوں کر بیٹھا نیویاں اکھیّں ہُن کس تھیں شرمایا

دل میرا اوہ مال بغل دا راتو رات چورایا
میں بیدل ہو پچھے دوڑی تے ایہ ہتھ نہ آیا

سوہنیاں سوہنیاں والاں والا اوہو ایہ سپاہی
جسدی تیغ صَقل دے خانے رکھدی شاہنشاہی

ایہ لوڑا اوہو میرا لُٹ لیگیا جو راتیں
ہتھ نہ آیا واہاں لایاں نین رہے دو گھاتیں

نین جدھے کھُب گئے جگر وِچ زہر بھرے رس بھتّے
تیر دو کھیا جسدا وگیا دل جگرا دھر ونتّے

ایہ اوہا چڑھ جسدیاں فوجاں مَیں عاجز سردھایاں
گھروں اجاڑ گھتی ویرانے تے دتیاں ایذایاں

ایہ محراب دو ابرو والی سجدہ گاہ دلاں دے
مژگاں نے دُکھ نیزیاں دے سر چاہڑ میرے ڈاں آندے

ایہ دو نین دو ابرو ہیٹھاں واہیاں جنہاں کماناں
اج لبھا اوہ جنہوں عمروں تھکی لبھ زمانہ

ایہ اوہ نیزہ باز بہادر فتح جدھی جنگاہیں
جسدے دَردیں عُمر گزاری رودندیاں بھر آہیں

تے وِچ جسدیاں دَرد جدایاں گزریاں کالیاں راتیں
میں عاجز نوں بحر غماندے رُوہڑ گیا گھت جھاتیں

ایہ اوہ باز جھکایاں ڈاراں گونج رہی مَیں پنجے
توڑ شیرازہ صبر میرے دا گھتی جان شکنجے

اج مقصود و کیندا ملیا کُل وہاجاں لکھیّں
رو رو گزر قراروں رہیا ویکھ بختن دیاں اکھیّں

رہن دیاں ایتھے وِکدا یُوسف ملی خرید نہاری
حاضر مال رہے وِچ مجلس ڈھکے آن بوپاری

ایہ بضاعت نُور خزانہ اُسدی قیمت بھاری
ہُن گاہک ذی حال حقیقت آکھ سناواں ساری

کون ایہی کس تھانوں چلّی کتھوں عشق لیایا
کی کی پئے جنجال دکھاندے کوینکہ حال وہایا

کیڈک پاس جمع کر رکھی دَرداں دی سرمایہ
سُورج عشق چمکیا سر تے وقت جلّن دا آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

در بیان نسبِ زُلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا و دیدن اُو بحال نوم جمال یُوسف را بہفتم سالگی از عمُر خود و ازخود رفتن بمجرّد مشاہدہ

گھتو وِچ جام طلب دے ساقی دو گھٹ شوق شرابوں
سیل فنا وِچ رُہڑیا جاواں چُھٹے جان عذابوں

تے ایہ جام دُکھاندا بھریا لبوں نہ لاہاں مولے
لکھ لکھ خوشی غلام رسولے جے محبُوب قبُولے

دا مادر دا سر کُوکاں کر دی رات فراقاں والی
آ یارا ئیں وِچ اوڈیکاں جان تے سُرت سمالی

جُھولا جوش برہوندا مجھلا واؤ ٹھنڈی لے آیا
چا وِچ خواب لُٹا ہوشیاراں دلیں النبہ لایا

ہستی سوز برہوں دیاں لاناں مُشکل بُھلدیاں جاناں
تَن مَن ساڑ شمع تے آخر لاٹ چھڈے پروانہ

جل جل جانھ قلم دیاں نوکاں پُرزے ہونھ زباناں
حرف لکھن یا کہن کدائیں نال کلام بیاناں

شاہ ٹیموس بڑا سد واوے مغرب وِچ دیارے
مُشتری وَرے فلک دے خادم اُسدی ٹہل گزارے

تے سلطان وَلایت والے اُسنوں سیس نواندے
دن تے رات رہن وِچ خدمت خوف دِلاں وِچ کھاندے

وانگوں بَردے خدمت کردے قہر غضب تھیں ڈردے
راج جِنہاں دے مُلکاں اندر اُسدا ہالا بھردے

اِک دُختر اس نام زُلیخا پُر اَنوار صفائی
حُوراں اُسدیاں خدمتگاراں پریاں چیز نکائی

ٹیموُ سے نوں بہت پیاری دیکھے سو سو واری
اُسدی خدمت خاطرداری اُسدی فرحت بھاری

نازیں پالی خُوشیاں والی غموں نہ پایاں ساراں
تے وِچ عشرت عیش بہاراں کردی ناز ہزاراں

دایاں گود کھلندی نازک عمُر پنجی ست سالے
وَدھ وَدھ مارن تاریاں تائیں نین دو نازاں والے

لُعبت بازی رات دناں وِچ کار رہا دِن کائی
ایدوں بعد برہوں پھٹ گھتی جاں نیند روِچ آئی

ہُو چکیاں اوہ ناز بہاراں جان اِک رات دِسائی
پھر ساعت ہر گزری جاندی نظر قیامت آئی

جس راتیں وَل پئے کہندیں اس شب دے سُن کارے
ندیاں دے سر چاء فلک نے نقش لگائے تارے

رنگینی اَجرام فلک دی پانیاں دے وِچ سارے
گھل گھل کے وِچ وہندیاں ندیاں لہر چھڈی اشکارے

کالی رَین جھلکدے تارے وانگوں زخم عُشاقاں
برگ گلاں پُر عرق تریلوں وانگ متھے مشتاقاں

بُرقے لاد رُخاں تھیں تارے ڈُب ڈُب نُور جھلکدے
زخم او گھاڑ ویکھائے ظاہر اندر جرم فلک دے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نُور بحر وِچ غوطے کھاندے مارن جوش ہولاراں
بزم افروز طرب چڑھ زُہرہ چمکے چرخ کنارے
اکبر نحس زحل دے جگروں چھٹے خون فوارے
پنجم چرخ مریخوں بھکھ بھکھ لاٹ چھڈن رُخسارے
قبلہ قطب فلک دا مرکز کرن طواف سیارے
لاٹ شباب چھٹی وِچ کاروں ویریاں دے سر ساڑے
کاہکشاں گل گھت حمایل چرخ رقاصی کردا
اکھیں کھول زمیں وَل تکن چونکیدار فلک دے
سبز انگوریاں وِچ پہاڑاں تر ہویاں شبنم تھیں
شیرہ رسے انگوروں سم سم خوشخبری مے خواراں
صدہا خود رو گل کوہساری ریس کواکب کردے
پھل پھل بھور پھے پھل شاخوں زخم برہوں دل دھرے
ڈوڈیاں سبز قبای گلاں دیاں جاں مستی وِچ آیاں
بھریا درم سمن دا دامن نار ورہے گلناروں
شجرہ طور ظہور کرم تھیں لاٹ چھڈی نورانی
سنبل شاخ کھلاراوڈائی زلفاں دی ویرانی
سوسن دی شب زندہ داری حمد ہزار زبانی
سرو سہی وِچ ناز آزاداں گزریا سرو آزادوں
وچ دیار اشجار صنوبر ودھیا چھیل اوڈاری
روضیاں گرد وگیندیاں نہراں چپ چپاتیاں سبھے
زوفے نے سر چائیا نہروں سرو زکام اوجاڑے
مچھیاں نال پیاریاں یاراں دن وِچ وصل گزارے
ایہا رات سعادت والی جھلدیاں نرم ہوائیں
جھولیاں بھر صحرای ختن تھیں سو تحفے نذرانے
دامن بھر بھر نافیوں جھاڑے سچھیں رات شمالاں

چھن چھن نور رہے وِچ ہینیاں ہر شب زندہ داراں
چاہڑ قلم سر نقش عطارد لیکھ لکھے دکھ بھارے
موت احمر رت رنگی رسمس نین برہوں دکھیارے
رسیا رنگ سہیل یمن تھیں رس وسیا بلغارے
فرقدیناں قربانی گیاں دلبر دے دربارے
حکم ازل دے لوح محفوظوں نقش قدرے جھاڑے
دمکے لعل عیوق کنارے نائب نور قمر دا
جاگدیاں دل نیندر لٹی اندر جھلک پلک دے
شیریں لب رخ دھوئے غنچیاں آب کرم زمزم تھیں
لالیاں پھڑے پیالے ہتھیں داغ دلاں وِچ کاراں
بوٹا ویل نہال جمالوں ناز کرن وِچ پردے
تے انہاں واس ملے گلزاریں یار ملے وِچ گھر دے
عندلیباں وِچ آہلنیاں دے خوابے ذبح کرایاں
قمریاں لوٹ سرو دی شاخے دید کرن گلزاروں
تے ہر برگ کلیم وِچھناں ذوق منگے عرفانی
نرگس چشم چمن دا پہرو کرے نگاہ نہانی
ویکھ چنار کھڑا ہتھ بدھے وِچ تسبیح رحمانی
دھانی رشک دلیں نوخیزاں خوش قامت شمشادوں
اس شب اُسنے وِچ خماری کیتی شکر گزاری
تار بنفشہ نیلوفر تھیں بیماراں گھر لبھے
تے کتنے خفقاناں ساڑے صندل نے گھر تاڑے
خلق سُتی انہاں وگدے پانی راتیں غسل اتارے
لٹ چنبہ گلزاروں پہتی باد صبا ہر جائیں
نازک ناف غزالاں تھیں لے گئی صبا ہر خانے
رچیا اثر دماغیں خلقاں درے کھلے اقبالاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ناز لُٹّی اوہ نازک بالک ہیمُوسے دی پیاری
نیند مِٹّھی وِچ نرم خراشیں مَستی ناز کھلاری

زُلف کُھلّی گل کنڈل گھتّے تار سیاہ حریری
چہرہ چند تے دند ستارے نقش مَتھّا تقدیری

میٹ اکھیّں وِچ نیندر فرحت فارغبال جہانوں
تیر قضا وَگ چلّی برہوں قوس خماں اسمانوں

اوہ بے خبر کی ہوون لگّا پھڑی برہوں ہتھ کاتی
تیر چُھٹّا تقدیر کمانوں آن وَجّا وِچ چھاتی

والاں نوک دو وَلوں دو مژگاں جُھک جُھک کے مل رہیاں
روک اکھیں دھر پَردے دوویں بنھ برہوں لٹ لیاں

لعل ملے دو باہم لب تھیں قفل دُہن پر لایا
تار دو زُلف دو کناں تائیں کنڈیاں وِچہ پہایا

ایویں جہت قضاء وگیندی پیش اوّل ہتھ کردی
دو کنیں دو اکھیّں انگل اِک لباں پر دھردی

کن نہ سُنے نہ اکھیں ویکھن مُہوں نہ شور الاوے
دُوجے ہتّھ جِگر وِچ سینے کارد تیز وگارے

پئی زُلیخا نیندر اندر دِلدے پَردے کُھلّے
جھل دلا کجھ ہوون لگّا زخم وجّے تن ڈُلّے

اُچّا چیت جوان ڈِٹھّا سُو واہ قربان جوانی
لٹکی زُلف زنجیریاں والی نُور ورہے پیشانی

داغ کُھلا وِچ بدر دِساوے اس وِچ داغ نکائی
زُلف رَسَن وِچ بازیگریاں وَل وَل آفت چھائی

دو محراب جنہاں وِچ گھاتاں نیزہ دار سپاہی
مرد مکاں دیاں چمکاں قاتل پُر پُر جھڑے سیاہی

عین کہن صاداں تائیں ایہ تعجّب بھارا
اَبجد خوان برہوندے مکتّب بُھلّا ہوگ بیچارا

نین کیا کی کہاں کویہے ناز بھرے پُر تریوں
سہج سبھاکت وگدے جاندے جھاڑ گھتن پر پَریوں

ڈُونگھے زخم اُنہاندے کاری نکل دو سلّو جاندے
مِصر لٹن تے رُوم اُجاڑن شام یَمَن دھمکاندے

دریا جوش نشے دی مستیوں موج چھڈن دل ڈُبدے
سَو سَو پَردے چیر کراہن جانھ جِگر وِچ کھُبدے

تڑف مرے دل برہوں لُٹّا جھات نہ جھمک اولارن
بی خبرا کا تھیئے مقابل رُوہڑ گھتن یا تارن

نیویں چشم نہ قدموں چائی شرم بھری پُر کر کے
قدر ضرور کفایت نظروں پیش ودھے ڈر ڈر کے

اِک سفیدی نازک جیہی ابرُو آن دو میلے
بنی نُور فروزاں تائیں نوک دھرے چاسیلے

جاں ایہ نُور چمکدا دِسّے دوہاں بھواں وِچ کارے
پوے جھلک ہر جَرم فلک تے ڈُب ڈُب جانھ ستارے

سُوہیاں لباں سوہایاں دوویں لعل دِسُن رنگ خُونی
نرم لطیف مطرّز زیبا غرق اندر موزُونی

آب حیاتوں ست ست واری مَلمَل دھویاں ہویاں
زرّیں گوئے ذَقَن دے اُتّے اٹک کھلویاں ہویاں

غبغب وِچ ذَقَن دے ڈُونگھا جھلک پوے وِچ نُوروں
ساری صُورت مُورت نوری عیبوں پاک قصُوروں

جدوں زُلیخا صُورت ڈِٹھّی ویکھ کہاں کی وَرتی
جان رہی پر وہم تحقّر ویہہ تن وگیا دھرتی

نین لہُو بھر آئے سُفنے کھلّی جوش خماری
ناز وَری دی وِچ کلیجے وَگ وَگ گئی کٹاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

برہوں چھوک دِتا لانبو کجھ سر پیر نہ آیا
سینہ چُور کلیجا ٹُکڑے شور دماغ رچایا

دیکھ ترَف جھڑ عقلوں جھلّی عشق اُلنبے لائے
ضرب نگاہ وجی سرکاری ٹُٹ توان سدھائے

تیز نگاہاں قاتل چشموں بہ جگرے وِچ گیّاں
خُون چھٹا ہڑھ رہڑی زُلیخا کِنے نہ خبراں سیّاں

سُفنے وِچھس شُعلہ نُوری وقت غماندے آئے
پھر اوہ حالے اوّل والے کند سُفنے دسیائے

چھٹا تیر کمان برہوندا دھسیا جگر نہانی
پَٹ نسگی ایہ وس ناہا زھر رچی پیکانی

عشق کٹاروں گھائل ہوئی موج وگّی دل دَردوں
گرمی شُعلے برہوں والے سرد کرے دَم سردوں

ایہ ناسُور برہوندا ظالم ہون لگّا سو جاری
جس زخمے دی مرہم ناہا وجّس پہلی واری

تیغ برہوں دھس جگرے گیّا گھاہ کھُلا پرکاری
لوک کہن اوہ زندی رہیّا ایہا تہمت بھاری

پھٹ سٹّی چاناہ بھائی خاک رُلی کر زاری
وای دَریغ کیا ایہ صُورت جسدی دِید کناری

جھوکاں مست اکھیں وِچ رچیاں قاتل قاہر دوویں
وَگ پیاں تے مار گیّاں سو لُٹ گیّاں لے اودیں

بھلا ہوندا مَیں سوندی ناہا وس نہیں پر کائی
اِکّا دھاڑ ترُٹھی رَمزوں چاوچ دَم ترَفائی

چلا گیا من مُوہ پیارا رہیّا جھوریواں بھارا
بُوٹا وِنج گیا وِچ دِلدے جسدا تخم نظارا

دم وِچ شاخ جڑاں چھڈ پھلیا گچھ گچھ لمّیاں سُولاں
نوکاں تیز کٹاریاں ظالم ڈنگن جان ملُولاں

پر پر کار تے برگ نہ میوہ بیخ وگّی تھاں پکّے
کئی تبر لکھ واہاں لاون شاخ نہ ہُن ٹُٹ سکّے

زُلفاں دی زنجیراں والی گردن پیچ پہائے
کر قیدی چاست گیائی جتھّے پیش نجائے

جھُولیاں بھر بھر قہر بلاؤں سِر تے جھاڑ وگایاں
روگ بھلیرا دَرد گھنیرا ہُن کد ملن دوایاں

چھوٹی عُمر قضیّے بھارے سر تے بنھ چوائے
توڑ ہڈیں غم بھرے بتھیرے وَس کھسے دُکھ لائے

زَخم لگّا دل عشقوں کاری رہی زُلیخا گھائل
میں ناہا بس سب کجھ توہیں اس حرفے دی قائل

روہڑ دتّی وِچ سڑدے روغن تل تل بریاں کیتی
آپ گیا پھٹ چھوڑ گیا اس ناچھٹّی سر دیتی

سو سو واری نیندر اندر غشیاں پے پے گیّاں
فجر ہوئی سو جھس جھس تلیّاں آن جگائی سیّاں

اُٹھدی سار ڈِٹھا چوپھیرے اوہ شہ نظر نہ آیا
سُفنے دے وِچ صُورت جسدی عجب تماشا لایا

تکن دو نیں ورہے رت جلدی دل ترَفے من گھردا
سیّاں سیّاں وِچ تنہا جاپے یار ندسے پھردا

مان ترُٹی برہوں لُٹی دل وِچ کرے دوہایاں
چھوڑ گیوں کتھ گھائل کر کے واہ کو ہیاں لایاں

میں وِچ تیریاں تیز نگاہاں وانگ مچھی بن پانی
ترَف ترَف جھڑ عقلوں گیاں زار جنیندیاں کھانی

اکھیّں ڈِٹھو حالا میرا پاس کھلو ترَفائی
چھوڑ گیوں جاں مَیں بے خبری کس دَر کراں دوہائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اچّا چیت پیاں سر ضرباں چلّی جان ازائیں
ناہیں وِچ زمیں میں اسماناں میریاں دَرد دوائیں

مر گیاں مَیں ترف نظر وِچ دِتّو ناہ دلاسا
چھوڑ گیوں کر زخمی یارا اَج غماں وِچ واسا

رات کویی مَیں سر گزری ستی ہسدی رسدی
وچ سُفنے لُٹ لیّاں برہوں جاگی نَین برسدی

پاڑ گریباں پارہ کیتس رُخ نا خون وگائے
گھت پنجہ سروال او کھیڑے دَم دم دَرد سوائے

ظاہر شرم نبولن دیوے چا مُونہہ ہتّھ وگاوے
تے اندر وِچ ظالم برہوں غم دی ٹھاٹھ چڑھاوے

دل دا راز نہ ظاہر کر دی نموّں جھان دِساوے
مار برہوں نے کملی کیتی خُون دلیدا کھاوے

دل دا بھیت نہ ظاہر کھولے وِچے وِچ جھوریویں
غم اندر دل کُٹ کُٹ کھاوے حال رہیا سوایویں

بُلدیاں اندر وار دلیدے لاٹاں سوز گدازوں
پر اوہ واہ سہار نہاری بُوند نہ ڈُھلّے رازوں

جیئوں غُنچہ دِل پارہ پارہ وِچوں قطرہ خُونی
ظاہر ظاہر وِچ مضبُوطی نظر نہ حال زبُونی

اندر سِپ سمندر تھلے موتی رازنہانی
وچ پتھر جیوں اگ اُلنبہ جال گھتّے زندگانی

خاروَجے وِچ دلدیاں اکھیّں رُڑکن غمدیاں نوکاں
تن زندہ دِل مُردیاں داخل خبر نکائی لوکاں

پر وِچ طلب مُراد حقیقت تن مُردہ دل زندہ
واہ واہ عشق جتھّے جھلّ وگدا جمع ضِداں کردندا

قدمیں دھردیاں سیس کنیزاں کردیاں خدمتگاری
پر اسنوں کجھ خبر نکائی اوہ وِچ گریہ زاری

باندیاں اس وَل سجدہ کر کر ہوندیاں کافر ناری
اوہ مسجُود جویں بُت چینی بے خبری بیچاری

کافر کیش جنہاندیاں اکھیّں رُخ ناری رنگینی
سے معبُود اُنہاندے ایہا خوش پیکر بُت چینی

ایہ وِچ حیرت خود تھیں غافل اپنا آپ بُھلایا
اوہا نقش اِکو وِچ دِلدے جو سُفنے وِچ آیا

پر ایہ راز چھُپاون کارن کر دی ظاہر داری
نال سہیلیاں رس مس بہندی دلوچ رہے نیاری

گلّاں کرے نہ معنے سمجھے سمجھ دوراڈی وگّے
وَل وَل بھرے کلاوے غمدے برہوں چوبھک لگّے

قدم دھرے پر خبر نکائی روڑ کنڈے دِیباوَں
ہونہہ سوایاں غمدیاں لاٹاں شوق طلب دی واوَں

دل روڑے پر اکھیّں ہسّن جنہاں نوں نظر نہ آیا
جس ڈِٹھا سو مَر مَر جاوے صبر آرام جلایا

تن محلّے پر ایہ بے خبری جال پئے گل وسدے
اوہا یاد دلیوچ ہر دَم تیرے کھبّے دل وِسدے

زیور وِچ ڈُبائی ہوئی اس وِسیاون جڑیاں
درد دُکھاں نے میخاں گھڑیاں گھڑ سینے وِچ جڑیاں

سیّاں نال کلاماں کردی دل وِچ ہور معانی
اوہو شب دیاں چھُریاں وگیّاں کھولن زخم نہانی

دِل وِچ روندی ایہ کی ہویا کی وگ گئی قضاوَں
قہر غضب کی جھلّن لگا غم دَرداں دی واوَں

پون لگّے ایہ کیا قضیّے کون کہے گا بہ کے
کی ایہ اَج تقدیروں قاصد گیا سونیہا کہ کے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کیا خواری ورتن لگّی لوھڑ لتّی سرکائی
میں تتّی دے بھاء کتھایوں رات غضب دی آئی

ایہ کی فتنہ ہوون لگّا ظاہر دلِ تھیں میرے
کون کنڈھے اج واہرو کھڑا پیاں گھمن گھیرے

کیا بلاء کھلارن لگّا غم برہوں دا جھولا
آن پیا سر میں عاجز دے سو آفت دا ٹولا

لگّے دُکھ دِلے نوں بھارے کاریاں کون کریسی
ایہ پیراہن شاہی والا ہُن وچ خاک رلیسی

اج قلم تقدیر ازل دی دین لگّی کی جھڑکاں
کن او گھاڑ جد ھروَل ویکھاں پون دُکھاں دیاں ہڑکاں

کل نہ نام دُکھاں دا جاناں اج رہی ہو بندی
کیہی لایو لاونہارے واہ واہ خیر تمندی

لکھ لکھ چاؤ میرے کل دِلوچ بھُل گئے اج سارے
روہڑ گئے وِچ بحر نشے دے مستی بھرے نظارے

کل کھلیندی میں وِچ نازاں اج نتانی ہوئی
تے ایہ اوہ بیماری نابا جِدا دارُو کوئی

کل عاقل تے اج دیوانی بے وس میں بیچاری
کار میرا کل لعبت بازی تے اج گریہ زاری

کل خوشیوں میں وِچ جمعیت ہس ہس وقت وہائے
غیر مرکّب حرف نصیباں ہُن کیوں جوز وکھائے

اج ارادہ رج رج نروواں وگ دَرداں دی وائے
رس رس دس وِچ دل دے دَرداں روون دیدن آئے

نواں قضیّہ سر تے آیا کدی نہ ڈِٹھا سُنیاں
کنڈھ کدورت دِل دیاں اکھیّں آب صفا اج پنیاں

موسم گیا بہاراں والا وقت خزاں دا آیا
نواں سیاپا نویں تگارے رات سونہا پایا

پچھلے روز خوشی دے وِیتے غمدی واری آئی
تازی سنّب وجایا برہوں دَرداں فوج چڑھائی

باپ میرا جے ملکاں والا روک نسکدا موُلے
کون چھوڑاوے اس دُکھ کولوں کھڑا عرض قبوُلے

جھوُر وِلا کر گریہ زاری وقت غماں دے آئے
روو ندیاں مر جانے ویلے نین رہن پچھتائے

وین کرو تیس نین تتی دے جلو بلو دُکھ پاؤ
ندیاں نیر پیاں کھل جگروں روو ندیو رہڑ جاؤ

تاہنگ لمّی تے آس نکّی ساز کریسی فانی
وہندیاں اکھیّں نے نت کرنی غم دی دفتر خوانی

کر دی رہی زُلیخا ایویں دل دیاں دل وِچ گلّاں
آہوں لاٹ چھٹّی تس جاپے دوزخ وِچ محلّاں

دن سارا وِچ غم دِلگیری آھیں نال وہایا
سُورج ڈُبّا تارے نکلے کیّاں جھلمل لایا

پہلی رات جو قبرے والی سر اُسدے تے آئی
منکر اتے نکیر غماندے حاضر سوز جُدائی

باندیاں رُخصت ہو ہو گیاں ہور سہیلیاں سبھے
رہی زلیخاں دَرداں لُٹّی صبر گواچا لبھے

لبھّ تھکّی اوہ ہتھ نہ آیا اُڈیا دُور ودھیرے
جال کھلارے کر لکھ چارے اوہ وگ گیا پریرے

ہتھ پساریاں دِسّے ناہیں رین اجیہی کالی
نیند نہ آوے تپدیاں اکھیّں دھیرا ندیو چ لالی

رڑکے زخم نہ سکون دیوے کد ایہ دَرد سوکھالی
نین وگن دو ساون جھڑیاں تر ہو گئی نسالی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لاٹ برہوں ایہ جالی بالی ہنجہ نہالی گالی
صبر گیا وِچ قبر پیا ہُن خبر کیا کی ہوناں
قطرہ قطرہ اشک دکھاندا تار و تار پَروناں
رات سویں دُکھ نویں پئے نوں روندی زار و زاری
ڈِٹھے چرخ کھلے سب تارے جویں چنبے دیاں کلیاں
جھل نسکی بھار برہوندا سُن آہیں چھٹ چلیاں
دنے نہ دھوں دسایا اُسدا دات پئی وگ چڑھیا
لانبو شوق ہلے جل دل تھیں دھواں باہر آوے
بلدی اگ گھتی چا برہوں وِچ گوشے تنہائی
دھوں آہیں گھٹ لیکھ سیاہی رات ایہا سو کالی
یاد پیا سو کل دا حالا رسیا زخم ودھیرا
کل دے زخم لگائی مرہم چھیک گئے پے دونے
مشتریوں نٹ ملی زحل نوں قدر بلند اقبالی
اوہا تیر برہوں دا سلے جِگر چھڈے رت لہراں
چھاتی کٹے متھا ٹھوکے پنجے وال اڑاوے
پیر پسارے باہاں کھولے دل وِچ فال وِچارے
کدی سرہاندی کدی پواندی لِٹ لِٹ غشیاں کھاندی
جاں اکھیّں نُوں وہندیاں دیکھے رو رو کرے دوہایاں
وَگو رَگو ہُن رودو عمراں جے نا ملن دوائیں
بے آرام قراروں خالی ٹھور کہے پیشانی
رات گئی کجھ انھیں تگاویں جوش بھریدیاں کُوکاں
اوہو صُورت حاضر کر کے اگّے چشم خیالاں
درد غماندے دفتر خانے دھر بیٹھی لے اگّے
اے میرے محبُوب پیارے اے مقصُود دلاندے
اے میرے شب تار لوٹیرے اے وِچ دید سہاندے

مقصُودوں ہتھ دودھیں خالی لیکھ کڈّھن بدفالی
ایہ اکھیّں پُر لکھیں ہویاں سال لِکھیّں بہ روناں
چھٹّی لہر قہر دی نہروں جھول لہُو دِل دھوناں
طرف فلک تک رو رو کہندی مَیں طالع نے ماری
اونہاں دنداں دی ریس کریندے مہناں جنداں مل دلیاں
دن سارا اگ اندر جھلّی ہُن بھکھ لاٹاں بلیاں
گرد غبار سو گرمی صبر وِچے پے سڑیا
سڑدیاں آہیں سینے وِچوں باہر کڈھ وگاوے
نیند حرام اونہاں وِچ اکھیں جنھاں بھاء جدائی
کرے تلاش علاج قیاسوں دَرد قضیّاں والی
تیر کُھبّا سُو کڈّھن لگّی ہویا گھاء گھنیرا
جھولی کھول کھڑی دُکھ منگن طالع رزق وہونے
آہیں سرد غماں دیاں بھریاں جسدے دَرے سَوالی
درد دُکھاں نے تَن مَن اندر کُٹ کُٹ بھریاں زہراں
اکھیّں میٹ دندیڑک وَنے دّندیں دند گھساوے
کدی اٹھے کدی بیٹھے روندی آہ دَریغ پکارے
صبر قرار نہ آوے دلنوں نَین مَلے کرلاندی
بس اَے ظالم آپے پہلے کیوں نیند وِچ آیاں
چشمہ خُون وگے وِچ قبرے روز قیامت تائیں
واہ حیرانی سرگردانی مفت گیّاں ہو فانی
عشق دھری چنگیاڑی دل تے ہجر لگایاں پھُوکاں
سر زانُو دھرا کتے بیٹھی دل گریاں تن نالاں
کرے خطاب پیارے تائیں تیر جدھے چھُٹ وگے
مینوں روہڑ وگاون والے تیرے زخم نجاندے
ویکھ تیرا رُخ نُور دمکدا تارے جُنبش کھاندے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اے وِچ دَرد پئی دیا ویدا اُٹ لئی دیا چورا
کھوہ گیئوں لکے موہ گیوں لے باقی اجے نہورا

اے وِچ خواب تیرے دِیداروں دو عالم مُل تھوڑا
قامت تیرا وانگ قیامت مِثل نرکھدا جوڑا

اے جیں عکس آئینے دِل دے پر قیدوں آزادہ
تے توں آپ قیامت قامت عکس قیامت زادہ

اے وِچ نزع تکیندیاں سُفنے تیریاں وِچ جدایاں
ابرو قوس تیرے دو وَل تھیں کُونڈں چار نوایاں

کی جاناں توں رکھّوں آیوں رکتوں قصد اُٹھایا
راہ جاندے وَل کمانوں مَیں پر تیر چلایا

خبر نہیں توں کھڑے تھاؤں رکتھ ٹکانان تیرا
خبر نہیں توں کھڑی جنسوں وگیوں ایڈ لوٹیرا

کی مَعلم توں رکِسدا پیارا پُرزہ رکِسدے دِل دا
اوہا کون سہاگاں والی توں جنسوں نت ملدا

خبر کیا توں کس زمینے رکھدوں شاہنشاہی
ترَٹف مریندیاں حال نہ پچھدوں واہ واہ بے پَرواہی

کی آکھاں گل کہی نجائے مت مارن سُن ماپے
خبر نہیں مَیں ہاں یا ناھیں یا ہیں تو ہیں آپے

جے مَیں تیں وِچ فرق نہیں تے کی ہے دَرد جُدائی
جے توں ہور تے مَیں شے کائی آخر راز کیائی

دلدا شوق اِشاریوں کردا دَمدَم راہ نمائی
میں دُکھ بدی کُدورت ہوساں توں مُکھ خیر صفائی

یا مَیں عشق تیرے دے زخموں قطرہ ہاں اِک خُونی
یا توں ظاہر تے مَیں مظہر حالوں گونا گونی

سچ ایہائی مَیں شے کائی توں سب نُور صفائی
ہر اعتبار نہیں کجھ باطِل باطل سو فسطائی

توں کجھ چیز سجھاں تھیں سوہنی تیری مِثل نکائی
میرے وہم گمان قیاسوں دُور تیری وڈیائی

نام تیرا جے مُعلم ہووے ورد کراں دن راتیں
وچ محراباں دوہاں پڑھاں دُعا صلواتیں

تیغ چلائیو تیز نظارہ پُھٹ گھتی ناتانی
خبر نہ پچھی مہر نہ کیتی مَیں سر کیا وہانی

روندی ویکھ نہ دھرتوں چایو ایہ کیا بے پَروایاں
سودے عشق تیرے وِچ جاون مَیں جیاں وِچ سایاں

زُلفاں دی زنجیریاں والے پیچ گیئوں گھت بھارے
اِک وَل کھولاں دو تن پوندے وِسن نہ پاؤنہارے

جان وکائی واؤ دے دیں زُلفاندے زنجیریں
مار گیوں پر مُعذر بہانہ کیسونہ کا تقصیریں

گزر گیوں وِچ اکھیں دلدے ہو تلوار فولادی
نکل گیوں پر مُورت رہیّا واہ تیری اُستادی

ہتھوں چھٹ گیوں جے میرے دل وِچ دھیوں کاری
نَین تیرے اوہ جھوکاں والے واہن جِگر کٹاری

اوہا صُورت سوہنی تیری رس رہی کلیجے
نَین دو تُرک لونیرے پتے اس صُورت دے بھیجے

اُچا چیت برہوندے رَن وِچ مَیں تیرے ہتھ آئی
واہی تیغ دَریغ ریہا پر موز نہ ہور وگائی

جان رہی پر غم دی دھارے مُرغ ادھا گل کٹیا
اندر دُکھ تڑفدی رہیاں زہر تلی دھر چٹیا

میں بھر نیندر دُکھاں دی ستی توں ستّی نوں بھٹیا
توں کر چُور کلیجا میرا کی کھٹیا کی وٹیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میل دو گوشے ناز کمانوں تیر گیئوں جڑکاری
گھبا تیر رہیا وِچہ دلدے مار نہ پار اوتاری

نا اوہ زخم اجیہا لگا مر جاندی اِک واری
تے نا آس علاجوں رہیا عمر لبھاں جے ساری

کرجا اکدوں اِک دوول تھیں مَیں سو عرض گزاری
تیرے کَنّ نہ پیا آخر میری گریہ زاری

گڑ ریوں کر بیمار اجیہی پٹ اراروں پاروں
نا بیمار سکے چھڈ ایہ دُکھ نا رکھ سکے پیاروں

کی کرناں سر دھرناں بنیاں ہدیہ ہی اس یاروں
روگیاں روگ لئے خود جسدی زُلف سیہ دی تاروں

تیری نظر لگی وِچ سفنے خوشحالی پر میرے
واہ تاثیر نظر دی تیری دُکھاں نے مُکھ گھیرے

اُلٹ نصیباں رُخ بدلایا دَم وِچہ ہوئی ہوئی
باجھ تیرے دیدار پیک بھر رہیا علاج نکوئی

کویں کہاں وِچ نین میرے دے گزرا کھیں تک حالے
پیر دھریں وِچ میریاں اکھیّں دُراں پوَن مت چھالے

بھکھ لوندے وِچ میریاں اکھیّں نین جلن وِچ بھاہیں
پیر رنگیلے نازک تلیاں ایہ جھل سکدیاں ناہیں

ٹھنڈی نیند نصیبوں منگاں جے اوہ ملے کداہیں
اکھیّں فرش وِچ ھاواں اُسدا قدم تیریدے راہیں

بخش میری بے ادبی جو مَیں نقش تیرا دل دھریا
ایہ پُر خار مقام نہ اُسدا سوز اَلم تھیں بھریا

آخر باجھ تیرے دَم کالی مَیں کٹ سکدی ناہیں
دَم دَم کٹ نمک بھر دھروا بر ہوندے وِچ گھائیں

مِل مینوں تے ایہ ویرانی ویکھ میری خود اکھیں
میں ترہائی او جھڑ چلّی ترَف مراں وِچ بھکھیں

کیوں مُڑ خبر نہ لیو میری دھر چنگیاڑی لکھیّں
میں دیدار تیرا رج دیکھاں مل ملے جے لکھیّں

میں مر چکی بس کر چکّی ولا دکھوں گھٹ چھیں
تو یارا خود دیکھ دکھاں نوں اجے دَریغ نہ رکھیّں

دل چھل یاد نہ مینوں کالی دل سادہ کی جاناں
عشق تیریدا بھار قیامت مَیں پَر کرے دھگاناں

ایویں روندی وین کریندی قصیئے کرے کوسالے
گنے ستارے آہیں مارے خاک لوے سر ڈالے

رَین نہ مُکّے نین نہ سُکّے چین نہ ڈھکّے نیڑے
غمدیاں آہیں گھنڈیاں ناہیں کپتیاں غمدے جھیڑے

بال اُلنبے دل تھیں کڈھے دَردیں رات وہائی
مُرغ صبح پر جھاڑ وجائے کردا کُوک دُہائی

چیپو بولے رمّتی بولے تے چڑیاں رچلایاں
بیدرداں دیاں غفلت خوابوں اکھیّں اُگھڑ آیاں

درد جنہاں دل سُولاں جڑیاں انہاں نوں نیند نکائی
دم ٹھنڈا بھر اُٹھ زُلیخا دندیں رجیہ دبائی

اُٹھ سویرے اکھیّں دھویاں اشکوں میل اتاری
پانی بک اولار دو رُخ تے رکھیتی پردہ داری

مت کو دیکھے وہندیاں اکھیّں راز متاں کھل جاوے
لب ہسدی وِچ باطن روے دِلنوں صبر نہ آوے

صبر گیا جل لات برہوں تھیں دِل جلیا وِچ دَرداں
تے اس چہریوں رنگت بھریوں دَرد اوڈیندیاں گرداں

ایہ انجان کھلارو برہوں آن کھلاریاں نرداں
بازی ہار دِتّی دَم پہلے داد بھری دَم سرداں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایسا حال ریہاون کائی ایسا دَرد جھوریواں
ایہوون تے ایہو راتیں ایہو نت سڑیواں

بلکہ سوایا ہوندا جاندا دن دن غم دوچنّداں
تاں جو تھوڑیاں وِچ دناں دے دَرد گھٹّی وِچ ونداں

رات دنے وِچ حیرت رہندی جیہہ دیاوِچ دنداں
اکھیّں تپدیاں مالا جپدیاں زرد ہوئے لب خنداں

جہن غم دل تے جوش لیائے مجھل دُکھاں دیئے وائے
رنگ برہوندے تداں سوہاندے جاں پَردہ اُڈ جائے

پَردیاں دے وِچ ایہ رنگ خُونی رہن نمُول دبائے
پَردے جانھ رنگے اس رنگوں پھیر نہ چھپّن چھپائے

دریافتن مُصاحبان زُلیخا عادات و حالاتِ ویرا مُخالف طبع وَی
و گمان بُردن ہر یکی بچیزے وَوا کردن وایہ گرہِ راز از دلِ وَی

عشقوں تیر وسّے جنّھے کاری رہے نہ زخم لوکایا
تدبیراں دے پَردے اندر ایہ دُکھ کدی نہ آیا

عشق ایساوِچ گھاں آتش بھکھ بھکھ لاٹاں مارے
عشق لوکایا لُکدا ناہیں آخر جوش کھلارے

آپ زُلیخا عشق لوکاوے دِلدا بھیت چھُپاوے
پر ایہ کویں چھُپایا جاوے کد پَردے وِچ آوے

وچے وِچ دل لانبو لاوے دُھواں ناہ ریکھاوے
جے اُودھواں ناہ دیکھاوے لاٹ کدی چھُٹ جاوے

برہوں ویل لگّی وِچ دِلدے اشکوں پانی پایا
ایہ ودھ سر چڑھ گئی دَرختیں حال سبھا دِسایا

کدی کدائیں سیّاں ڈِٹھے نیں دو نہراں وَگدے
ہتھ پلّو ایہ بیٹھی پونجھے چھُری گھتّی وِچ رگدے

کدی کدائیں آہیں کردی باندیاں نوں دِسائی
ٹھنڈے ساہ بھرے تے جاپے اُسدا راز کیائی

کدی کدی وِچ اَدھیاں راتاں وَین سُنے ہمسایاں
ڈِٹھی کدی سرو سر پنڈی کار ریہاریاں دایاں

ڈاواں ڈول رہے نِت بھوندی خالی صبر قراروں
کھاون چھٹّا رپیون کھلّا کم بولے گفتاروں

ہتھ ملے تے پچھوتاوے اکھیّں نیند نہ آوے
خشک لباں ترا کھیں دوویں کھیلن مول نہ بھاوے

تے اوہ چال نہ ڈیل سہاویں نا اوہ ناز نہورا
تے اوہ خوشی نہ لبے تبسم دل نوں چین نہ بھورا

نا اوہ شیریں گلّاں رہیاں نا اوہ شوق لباساں
نا کجھ فرق بجھاپے اسنوں محندس وِچ پلاساں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

راتیں خبر نہ کی کجھ حالا دن وِچ حال اوداسی
ہر دم نِمّوں جھان دسیندی تے ہر وقت نراسی

نا اوہ چمک منور چہرے نا اوہ لب دی لالی
نہ اوہ چونپ نہ شوخی ہاسا سُرمیوں اکھیّں خالی

نا اوہ غمزیوں وِنگے ابرُو نِفدے نظری آئے
نا اوہ اُنگل ٹھوڈی اُتے رکھ رکھ سخن سُنائے

نا اوہ ہَس ہَس لاڈیاں کردی وائی دا لڑ پھڑدی
نا اوہ نال خوشی خوش ہوندی نا غصّے ہو لڑدی

نا اوہ اِک تھاں پکڑ ٹکاناں بہندی اِک دو گھڑیاں
ہر دم وِسدی دُکھیں جلدی نین وساندے جھڑیاں

بوء کباب دلیدی پاون آہیں نال کنیزاں
ایہ کا آفت اُستے وَرتی کر کر کہن تمیزاں

اِک کیہا سو سوہنی وڈّی اُسدا حسن دلارا
چشم گئی کر زخم کیسے روگ ایہاسُو بھارا

اسنوں نظر کیے دی سچّی حال رہے ویرانہ
بھاری نظر خد نگاں والی کیتس پکڑ نشانہ

اِک بولی کیے جادو کیتس ویری نے گھت جڑیاں
دیو پری دا سایہ ہوسی ہور کہن دو کھڑیاں

کجھ بیماری ہوگ نمانی اِک ایہا فرماوے
اِک کیے بن عشقوں مینوں کائی نظر نہ آوے

میں ڈِٹھا خود وِچ ورتارے ہوندا ایہو حال
اوّل ایہا عشقے والا عاشق ملے نوالہ

اُچّا چیت جھروکھے وِچ دی شوخ کوئی دسیایا
بے تقصیر سُتی کر گھائل پھیر نہ دید کرایا

جے دِلبر مُڑ ملدا رہندا نا پوندی وِچ دَرداں
گیا نہ زخم نہ داڑو ملیا ایہ روندی سرگرداں

دُوجی کہندی سچ ایہائی پر توں تھوڑی بھلّی
ایہ کا خوابے وِچ خیالے عشق اندھیری جھلّی

موہن ہار دسیندا ظاہر ایہ کردی سو چارو
لیندی رچ قدم وِچ اُسنوں آخر گھت نظارو

کون ہوندا رُخ ویکھ اُہدے نوں آن نہوندا بَردہ
ایہ کجھ سر خیالی ہویا تے ایہ رکھدی پَردہ

جے کڈی کسے جھروکھے دِی وِچ اسنوں دِلبر دسدا
وچ جھروکھیاں باریاں رہندا چشم سُنے دِل اُسدا

ہُن ایہ کیتے جھروکھے دیول تکدی ویکھی ناہیں
اِنہیں اکھیّں محبُوب نہ ڈِٹھا اُسنے نال نگاہیں

ایویں کرن وِچ ار کنیزاں اُسدیاں ویکھ ادائیں
پَر کجھ نال یقین نپایا کی ہویا اس تائیں

وائی اِک سیانی سب تھیں واقف وَلاں چھلاں دی
محرم مُدّھوں اُنہاں گلاں دِی سیو نہار سلاں دی

ٹُٹے جوڑ ویکھاوے شیشے وِچھڑیاں نوں میلے
چھڑک گلاب گیاّں نوں ہوشوں بخشے سُرت سویلے

روندیاں چاء ہساوے پل وِچ یاراں یار ملاوے
مویاں گیاّں دا منتر پڑھ پڑھ سُفنے روپ ویکھاوے

گُوجھے دَرد جنہاں نوں لگدے اُنہاں کرے غمخواری
رُٹھے یار پلیں آ میلے کر کر منّت داری

زخم جنہاں لگ جاون سینے مرہم لاوے کاری
تے جنہاں راز کھلن دا جھورا کردے پَردہ داری

ہلّے ہوش قدم تھیں جسدی اُسنوں فن سکھاوے
تے جنہاں مور ہتھوں چھُٹ جاون باز بنے پھڑیاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے جِنہاں چور چوراون جُھنگا لہاندے رخت دواوے
جنہاں دے روگ پَرانے ہوئے دیوے گھول دوائیں
روو ندیاں بہ اَکھیّں پُونجھے ہسدیاں دند او کھیڑے
جِنہاں نوں حال او داسیاں لگن اونہاں دامن پَر چاوے
رات جنہاندے سُفنے اندر آون شکلاں نُوری
تے اس آپ جوانی ویلے خُوشیاں ذوق ہنڈائے
وَل چھَل یاد برہوندے سارے تے سب دَرد دلاندے
تے ایہ آپ کیاں موہ تھکّی اس موہ گئے ہزاراں
پَر اوہ شُعلہ جالن والا ڈِٹھا ناہ کداہاں
اسنے ڈِٹھا حال زُلیخا چال وضع رنگیلی
جاتس عشق نشانہ وجّا لگ گیا سُو کاری
شوخ اکھیں دا وگیا کائی ناوک غمزے والا
جا بیٹھی اوہ پاس زُلیخا گھول گھتی مَیں واری
حال تیرا مَیں ظاہر ڈِٹھا ویکھ جلے دِل میرا
غمزے شوخیاں ناز ہولارے تیں وِچ دِسّن ناہیں
کِدّھر گیاں بانکیاں چالاں تے خُوشیاندے حالے
کِتھّے گیّاں تیریاں رَمزاں تے اوہ ناز اِشارے
میں قربان مَیں اوہو دائی پلیوں جِس کنارے
تے مَیں جان جِگر دِی ندیوں تینوں آب پلایا
شِیر بھرے دو حوضاں دے وِچ سوون وقت سلایا
شِیر میرے تھیں وڈّی ہویوں مہر میری وِچ پلیوں
کِسنے تینوں کملی کِیتا دَرد کِدھے وِچ پیّوں
کیوں مَر مُکیوں کی کر چکیوں ہویوں حال آوارہ
کس قاتل دیاں اَکھیّں قاہر وِنّھ گیاں دِل تیرا

جِنہاندا جگت نکائی واہرُو رحم اُنہاں تے کھاوے
تے جِنہاں دَرد دلا نوچ ناہا انہاں نوں کرے سزائیں
تے جِنہاں جھگڑے برہوں والے بیٹھ نیا نو نبیڑے
تے بیماریاں جنہاں قدیمی روگ چھنڈے پن پاوے
اوتھے عقل اُہدی بھی ڈُبدی ویدن کرے نہ پُوری
سیّاں جیّاں دے نظروں بیڑے روہڑ گھتے دَریائے
اُسنے نرمیاں گرمیاں والے ڈِٹھّے وقت وہاندے
عشق مجازی اُسدے اگّے حِفظ سبق دس یاراں
تے کدی اُنہاں تگا دیاں اندر لاء نہ تھکّی واہاں
اوہا بھکھدا لعل بدخشاں اَج زرنیخوں پیلی
اوسے دے ایہ وِچ قضیّاں کردی گریہ زاری
اوہا اِکّو کاری آیا بدَل گیا سُو حالا
اے میری فرزند پیاری سن لے گریہ زاری
توں اوہ مینوں نظر نہ آویں نا اوہ چالا تیرا
ویکھ رہیاں مَیں ہو دیوانی صبر نہ ملے کداہیں
ایہ دو لب کیوں زردیوں رَنگے بھرے تبسّم والے
رسدیاں شہد کلاماں نازک اُٹھ وگیاں کت کارے
گود جِدھی نِکڑی ہوندی خُوشیوں وقت گُذارے
تے مَیں تیرے بیٹھن کارن دِل تھیں فرش وچھایا
جاں تو جاگی وانگ نصیباں ہَس ہَس کے گل لایا
سچ کہہ راز چھُپا نہ میتھیں کِس آتش وِچ جلیوں
خُوشیاں کردی نازیں پلدی کس آفت جھپ لیوّں
دُکھاں بھریئے کیسر تریئے روگ لگّا کی بھارا
کہ کِسدی ایہ دھاڑ تُڑٹھّی ہے اوہ کون لٹیرا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کیدے نین گئے کر گھائل بڑے تاثر والے
کیدے شوق پلائے تینوں بھر بھر غموں پیالے

کیدیاں مژگاں نیزے وانہے سلّ دو سلّو کنڈھے
چین خوشی دے بوٹے ویلاں کر دکیدھی وگ وڈھے

کس دیوانی کیتا تینوں کینے وار چلایا
کس تعویذ وِلاون والا تینوں گھول پلایا

پڑھ پڑھ منتر برہوں والے کنے لونگ سونگھائے
کنے تیرے لئن کارن غاریں چھلے کمائے

کنے نعل دھری وِچ آتش نقش مجرب والی
دل تیرا کر نعل دَر آتش کیتیوں عقلوں خالی

تے کنے بہ وگدے پانی پھوک غرمت چلائی
ایہ چیٹک دِی چاٹ اچانک چا تیرے چت لائی

پڑھ ستونیس دھاگے اُتّے پھوک گنڈھیں کس جڑیاں
نفّاثات عُقد دیاں سحرہ تیں سر کیوں وگ چڑھیاں

پا سُرمہ پڑھ اسم جمالی کنے نین دیکھائے
پُر تاثیر نظر تھیں تیرے زخم جگر وِچ پائے

ایت نو چندے چٹّے مُرغوں کس ظالم رت وَرتی
تے کس نقش لکھے ست ناری لکھ دبّے وِچ دھرتی

تے کنے شیرنی کائی تینوں پھوک کھلائی
تے کس خاک قدم چپ تیریوں چا سر بیٹھ دبائی

پڑھ آیات بقید موکّل کون تیرے سر دھایا
تے کنے ایہ جڑیاں والا جال مہان گل پایا

غلفت الابوابون پچھّے کنے کارن یاری
ھَمَّتْ بِہٖ سن ھَمّ بِہا پڑھ پھو کیاست سو واری

ھَبْتَ لَکَ دا حلوت اندر کنے وِرد کمایا
کرکارا کجھ ایڈک بھارا کن تینوں دُکھ لایا

کون بندہ جس کیسیو بندی اے فرزند پیاری
تے اودر نگت رُخ تیرے دِی کینے لئی اودھاری

کینے لٹیوں کس پھٹ سٹیوں جان تیری کس مٹھّی
نین کدھے وگ پئے تیرے پر جنہاں پلک وِچ کٹھّی

کیدیاں زُلفاں کنڈیاں ہو ہو دل تیرے وِچ پھسیاں
کیدے غموں دو چشماں نازک رہن سرشکوں رسیاں

صاعق برق دنداں تھیں کینے تیں پر شُعلے جھاڑے
ایہ سینے وِچ دس زُلیخا کینے زخم او گھاڑے

کیدیاں لباں دو شیریں تیتھیں قول گیاں کر پکّے
ایڈک صدمہ کس تھیں پایو جیں دِل ویکھ نسکے

کینے ہوش لنائی تیری لُٹ لیوّں کس دھیّا
ایہ دو نین تیرے کیہوں وگدے کہ کی پیا قضیّہ

دس زُلیخا نار کھ پردہ کراں تیری غمخواری
تے جے حال نہ کہیں زُبانوں کون کرے تُد کاری

میرے ناوں ودھ پیاری کون کوئی ہے تیری
تجا ہور نہیں وِچ کوئی مَیں تیری توں میری

جے توں مینوں دَرد نہ دسیں انت دسیں کس تائیں
بھیت او گھاڑے باجھ زُلیخا ہونھ نہ دور بلائیں

بھیت دلیدا پھول پیاری کرکاری دکھلاواں
جے اوہ پنچھی چوگا پایا تیرے دام پہاواں

تے جے ہوگ پری دا جایا یاد غریبت مینوں
پڑھ پھوکاں اوہ حاضر ہوسی چا پکڑاواں تینوں

تے جے ہوگ فرشتہ کائی بہاں وِچھا مصلّا
لاہ اسمانوں نال دُعائیں تیری کراں تسلّا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے پیدائش خاکوں آہوں تاں ہی کم سو کھالا
گھڑی پلک وِچ سد منگاواں پیویں وصل پیالا

جے اوہ شوخ طبع دا کرڑ منتر یاد بتھیرے
موہ دیاں دِل حاضر ہوسی ہتھ بنھ اگّے تیرے

سارے دَرد گئے بہ دائی ویدن نال سُنائی
تے اُسدے دُکھ کٹنے کارن سو تدبیر بنائی

کاش کنے دَرمان نہ دسیا کارن اس بیماری
سورۃ یُوسف دا دَم کرناں پڑھ اِسنوں اکواری

بول دِھیا توں کھول قضیّہ دور ہوون دُکھ تیرے
جگر تیرے دیاں زخماں والی مرہم ہے ہتھ میرے

گُپّ چھڑپ جو دائی والی سُنی زُلیخا ساری
پئی امید جو ہوون لگّی دَرد میرے دِی کاری

سچ کہاں ازماواں ایہ بھی بھیت او گھاڑاں دِلدا
کوینکہ کاری کر دکھلاوے یار دساوے مِلدا

حال سناون لگّی جسدم چھُٹ گیاں سُو آھیں
رو رو کے پیرا ہُن بھِنّا کہندی اَبھّے ساھیں

نا پُچھ ماں مَیں کی کجھ دَساں کِسدا نام سناواں
کن لُٹّی مَیں کس نے پھُٹّی جرم کدھے سر لاواں

کون کہاں اوہ کھڑے تھاؤں کس دھرتی دا والی
کِتول رہندا کِتھّے بہندا کِت پتّے رکس ڈالی

کِتھّوں جایا کِتھّوں آیا لُٹّن نوں گھر میرا
کِتھّے پلیا کِس نے گھلّیا مَیں سر چاہڑ لوٹیرا

کون کہاں اوہ کون نہیوں باہر کون امکانوں
کون کوئی مَیں کون کیہندی کی کر کہاں زُبانوں

خاکیاں تھیں لکھ پاکی اُسنوں پریاں کنوں پرایا
تے اس جیہا وِچ فرشتیاں نا سُنّنے وِچ آیا

کی دساں مَیں دس نسکدی دَسّن جوگ نرہیاں
دُسّن دے اوہ نیکھے واسیاں ڈوب گیا خود وہیاں

کاش نہ کیوں مَیں ویکھن ویلے دوڑا اوہدا لڑ پھڑیا
جدوں اچانک آ گھر وڑیا دِل میرا لُٹ کھڑیا

کی آکھاں اوہ کِتھّوں آیا پھیر کدِھر مُڑ دھایا
تے اوہ کون ٹکاناں ہوسی جس وِچ رہے سمایا

اُسدے لائق زمیں فلک تے تھانو کیتے کدملدے
جھُوٹھ کہاں جے کہاں نتھاواں تھانو اوہدا وِچ دِلدے

پر اوہ جاں تے دِل وِچ آیا تھانو اس دلدا ناہیں
دل بھی گیا ہتھّوں تسدن دا ہُن مُڑ مِلدا ناہیں

میں بے کیف ڈِٹھا اوہ دلبر کویں کہاں کیفیّت
مت کو وہم کرے او ناہیں جاہل ہے بدنیّت

جے اوہ کائن نہیں مکوّن صورت نازاں والی
آخر کویں سمائی برزخ عالم وِچ مثالی

میں ہاں محض عدم اوہ ہستی اوہ باقی مَیں فانی
میں معقول خفی وِچ ثانی اوہ محسوس عیانی

اوہ مشہود مُشاہد آپے مَیں ناہیں شے کائی
میں مُقیّد ہاں اعتباری مُطلق اوہ صفائی

کِسدا حال پُچھیں توں میتھیں مَیں عاجز کی جاناں
میرے وہم گمان خیالوں اُسدا دور ٹکاناں

جاں مَیں ڈِٹھا ویکھدیاں ہی مَیں ہو رہیاں بردی
دائی پاس زُلیخا روندی رو رو گلّاں کر دی

وچھڑیاں دا ملن سوکھالا ایہ اس تھیں دُکھ بھارا
جِسدا نام نشان نہ ظاہر حال کہاں کی سارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جینوں جینوں سُفنے اندر آیا نازک رمزاں والا
سُن دائی وِچ حیرت ڈُبّی کجھ سر پیر نہ آیا
بس دھیّا چھڈ وہمی جھیڑے مُفت نہ مرہو کملی
وہم تیرا اضغاث احلاموں جوڑ اشکال لیایا
لکھ ہزاراں خواب اویہی وقت نوقتے آوے
وچ قوائی بدن دے رکھدا وہم سپہ سالاری
کوڑا نقش خیال تیرے وِچ وہم تیرے گھڑ دھریا
جس شے تے توں عاشق ہویوں اوہ ناہیں بن تیرے
وہمی نقش مجسّم نوں توں کر کر مشق پکایا
دامن عقل سندا پھڑ جھبدے وہم اُڈیسی آپے
جھوٹھی خواب ایہائی بی بی اِسوچ سچ نہ بھورا
کہے زُلیخاں جھوٹھیاں تائیں آون جھوٹھیاں خواباں
وہمی نقش میرا انہویا عقل تیری نے پایا
وہم بیچارا نقش اجیہے کد گھڑ سکّے کداہیں
اوہ بے مثل اجیہا سورج پردیاں تھیں اگ جھاڑے
جے ایہ سُفنہ جھوٹھا ہوندا کیوں کردا غم ہلّے
دائی کہے نہیں جے جھوٹھی تاں بھی ہتھ نہ آوے
کہے زُلیخا جے وس ہوندا کیوں ہو جاندی بیرے
ایہ ہے وہم دلوں چھڈ اِسنوں مُڑ دائی فرماوے
اوہ کہندی توں آپے وہمی فہم سخن تیں ناہیں
وہم تیرا اِک مُشت گکھاں دی ایہ عشق جنتر
اِثر نصیحت کردی ناہیں جان گئی سودائی
بلدیاں ویکھ برہوں دیاں لاٹاں اپنا آپ بچایا
جسنوں دُکھ اوسے نوں دَرداں ہور کسے غم ناہیں
ویکھ دُکھاندا دوزخ بلدا دوڑ گئی اُٹھ دائی

کھول زُلیخا دائی تائیں آکھ سُنایا حالا
کجھ تدبیر نہ کھُلّی ظاہر اَنت ایہا فرمایا
ایہ خیالیں خوابیں ڈُبدے مست افیمی عملی
توں طفلک اوہ سچ کر جاتا اپنا آپ گوایا
عاقل کون جو اُسدے تائیں وِچ خیال لیاوے
جتول وہم دھرے رُخ اُتول وگے طبیعت ساری
توں ہُن اس انہوئے نقشوں درد بھنّا دِل بھریا
خارج وِچ وجود نہ اُسدا بھاویں لبھ چو پھیرے
جھوٹھا نقش دماغے دھریا کاہوں کوہ بنایا
جاں لگ عقل نکرے دلالت تینوں کجھ نہ جاپے
کھاون پیون چھوڑ دِتّو کیوں گیا تنوں چک زورا
میں سچّی دی خواب نہ جھوٹھی جھوٹھ پلے کذّاباں
کافر عقل تیری لا چکڑ چاہے شمس چھپایا
عکس صفات حُسن تک جسدے خود اُڈ سکدا ناہیں
عقل وہم جے اُڈّن اوہدے وَل دوہاندے پر ساڑے
ایہ تاں کائی سچّیاں رمزاں آن پیاں میں پلّے
ہتھ نہ پہونچے جس مطلب نوں جھب عاقل ہٹ جاوے
کویں ہٹاں کجھ چارہ ناہیں وُس نہیں ہُن میرے
من پر چاء وِچ کھیل سیاندے وہم دلوں اُٹھ جاوے
ساڑ نہیں مت وہم تیرے توں ساڑ گھتاں وِچ آہیں
ہُن کیوں بھُل غرمتاں گیاں سیفیاں منتر جنتر
سر نیویں ہٹ گئی پچھاہاں پھیر نہ کہیس کائی
جس لگیاں اوہ نس نسکی جلی وِچے دُکھ پایا
پالیاں چھوڑی خصم نہ چھوڑن جرے زُلیخا آہیں
جا ٹیموسے حال سُنایا غم دی چھُری وگائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُن عیموس پیا وِچ حیرت نیر چھٹے دُکھ دکھانا
جے ہے عشق سچّا دُکھ دیسی ہوسی زخم پُراناں

نظر علاج نہ آوے کائی کون کرے ایہ چارہ
رہی زُلیخا وِچ غماں دے دن دن حال آوارہ

دن راتیں وِچ رووِن گزرے نیند رکدی نہ آوے
لاٹ بلے غم سینے وِچوں ہوش کھُسّے غش کھاوے

لے ہُن جھور دلاں دُکھ بھریا واٹ برہوندی لمّی
آئی خواب عذاباں والی مانو دُکھاندی جمّی

دربیان گزرانیدن زُلیخا سالی رادر گریہ وزاری و فراق و بیداری

روز پنجاہ ہزار ورہے دا رات ایسا اجے باقی
دیہ اِک جام صبر دا بھریا گھُول گھُتّی مَیں ساقی

سال اجیہاں روزاں والا سر پر کُوکاں کردا
دیکھ غماندا وقت دوراڈا جگر ڈُلے وِل ڈردا

رتّو رَت رہے غم واسی پھردیاں جانھ بہاراں
رنگ برنگیں وسدیاں وِتّن غم دَرداں دیاں واراں

ناگ برہوں ڈس گیا جگر نوں تے اَج پاس نہ راتی
زہر رسی متلّون ہو ہو وِچ تریاق عراقی

ایسا زہر چھوڑاوے بندوں توڑ اغلال اعناقی
جان چقماق برہوں جھڑوگے سر پُرزے محرّاقی

چیت

چڑھیا چیت چتاراں دِلبر مینوں نظر نہ آوے
دِل وِچ ہر دَم اوہا وَسدا نا وِچ چشم سماوے

میں تیری ہو رہیاں بندی کیوں توں نظر نہ آویں
رَچ رہیوں دِلے وِچ میرے کس تھیں نین چھپاویں

تاہنگ تیری مَیں آکرت ویلے جہات گھتّاں جندواراں
بال النبہ کِتھے لگیوں میریاں سُنی پکاراں

میں جس شے نُوں مَیں کر کیہا وِچ ضمیر وِچاراں
توں کر کہندی دُور وسیندی ڈر ڈر سچّ ستاراں

بیساکھ

کھُلّ بیساکھ پیاں گلزاراں جھُلیاں باد بہاراں
سُنبل شاخاں نال سوہاندے توڑ زُلف دیاں تاراں

دِل میرے خم زُلف تیری دے پائے پیچ ہزاراں
میں وِچ پیچ پھسی پھسّ مرناں یار نہ لینیاں ساراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

گُل گُل دے سر بُلبُل روندی مالی دِی گُلزارے تے مَیں لبھدی ڈالی ڈالی مالی دے چمکارے

جیٹھ

جیٹھ ہوائیں سینہ ساڑن وانگ جھوریویں یاراں کون اوہا جس مَیں غم گھتّی کِس تھیں پُچھّاں ساراں
اے محبُوب محبّت تیری کیڈک آفت بھاری صبر لُٹے تے ہوش لُٹاوے جان کھڑے کِدھ ساری
دل میرے وِچ توہیں آیا بہ بہ گھتّیں جھاتیں ساعت بھر ہو ظاہر ویکھن نین میرے بہ گھاتیں

ہاڑ

ہاڑ مہینے سر پہ گزُری دُھپ وِچھوڑے والی سُورج غماں دے ہڈیاں مغزوں کر دِکھلایاں خالی
شمس دو پیکر دے وِچ سینے جیوں اَج چمکاں مارے ایویں زخم تیرا اَج میرے سینے دے وِچ کارے
توں سُفنے وِچ روندی تپدی چھوڑ گیوں کر بیرے
جے اِکوار ملیں مُڑ واراں جان قدم وِچ تیرے

ساون

ساون چڑھے بدل سر آہوں ندیاں نیر اوچھالے نین میرے ہنجہ لہریں ڈُبدے بحر فراق وِچالے
آب سروں وَیہ رُہڑیاں یارا جند پلک یا گھڑیاں میں منتارو کشتی باجھوں نے ڈوبُو وِچ وَڑیاں
کالیاں گھٹاں سوہایاں سر تے آہیں جوش کھلارے یار ملے مَیں بنّے لگدی ملے پلک وِچ تارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بھادوں

بھادوں بھاء میرے دُکھ بھارے تپے دماغ بخاروں
روئے زمیں دا تختہ گلیا میرے گریہ زاروں

رووَن دا ورتارا میرا نین وساون جھڑیاں
رل یارا مَیں تیرے باجھوں سختیاں پایاں بڑیاں

حال میرے دِی مُشکل بھاری ویکھ کدی اکواری
خُوش اقبال اوہا جس تیرے جان قدم پَرواری

اَسُّو

اَسُّو آس دوراڈی مینوں روندیاں جگ وِہانے
سوہنے والیاں اَکھیّں اوہا کوہندیاں زور دھگانے

دن رووَاں مَیں راتیں جھوراں تازے کراں سیاپے
دن ماتم مَیں رات قضیّے ایہ دوزخ سر جاپے

جے ہے عشق تیرا بھلیائی کُلّ بہشت نکائی
جے ہے بُرا نہ دوزخ حاجت کائی اجر جُدائی

کتک

کتّک کتک برہوندے دھانے مینوں لُٹ سدھائے
اُوہ دِلبر دے نَین ترِکھے وَگ دِل کاری آئے

ویکھ لواں ہُن طالع اپنے مُڑ کد ملے پیارا
کر گھائل چھل جاناں دم وِچ ایہ اُسدا ورتارا

کر پھیرا دُکھ کلّے ہوئے مَر کھُسیاں وِچ دُوری
سینہ پُرزے جگر شرارے تن من ہویا چُوری

مگھّر

مگھّر ماہ عمل دے پالے تیریاں واہ رضائیں
مُدّت جلی بلی مَیں دَردیں ہُن تے آرل جائیں

مُرخوں نقاب اتار کرم تھیں سُفنے رُوپ دیکھائیں
رکتیوں گھیر گھڑی بھر پہلے نیند اکھیّں وِچ پائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں تیری توں کس تھیں نسیّں تھیں کس تھیں گھتّیں پردہ
پاس ہوندوں ایہ درد سنیندوں وا دردا وا دردا

پوہ

پوہ مہینہ ٹھنڈا چڑھیا جگر ودھیرے سڑیا
لمّی رات فراقاں والی یار نہ مُڑ گھر وڑیا
گھر میرے توں پیر نپاویں ویکھ دُکھاں دیاں آہاں
ایہ آخر دُکھ لائے توہیں ہُن کیوں ہئیں پچھاہاں
دید توہیں دُکھ تیرا مینوں مَیں تیری توں میرا
توہیں دولت توہیں مالک توہیں آپ لوٹیرا

ماگھ

ماگھ مگھائی دِل دِی آتش جان گئی ہو بیرے
جیوں جیوں کراں علاج دُکھاندا تیئوں تیئوں ہو نھ ودھیرے
کر گھائل توں نا مُڑ ملیا تے ایہ درد نہ مُکّے
کاٹھ ہویا سُک تن من میرا ظالم نین نہ سُکّے
جے اِکوار ملیں مَیں پُچھّاں بعد سلام دُعایاں
توں ایہ نین میرے وِچ کتھّوں ندیاں توڑ وگایاں

پھگّن

پھگن ماہ فراقوں روندی پئے اکھیں وِچ روہے
واہ واہ عشق تیرے نے مینوں دُکھ دِتّے سُکھ کھوہے
ہُن ایہ اکھیّں سوندیاں ناہیں نیند گیوں لے نالے
آن ویکھا اوہ شُعلے نُوری کھلیاں نینداں والے
دل دا خُون اکھیّں تھیں وہندا غمدیاں وگن کٹاراں
وِچ قضیّاں تیریاں روندی گئے مہینے باراں
ایسے حال زُلیخا تائیں سارا سال وِہایا
نا اوہ کھُلیاں نینداں غالب نا اوہ یار دسایا
جریا برس دے غم بھارا طاقت رہی نہ زورا
اکھیّں پک رہن وِچ لالی بدن گیا ہو کھورا
اِکوّ سال زُلیخا تائیں غمدے سوز وبالوں
دوزخ دے وِچ کٹّن نالوں بڑا ہزاراں سالوں
گزریا سال اکاہرے غم دا ہُن دُوہرے دِی واری
وگی کلام دِلوں دو حرفی طالع فال وِچاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہو ثابت تے صابر شاکر سر پر سب غم چایا
بن طاقت نے حالت بدلی سڑ بل حاصل پایا

نت کرے فریاداں آہیں اللہ دے دربارے
تاں اوہ یار ملے وچ سُفنے ویکھ لواں دیدارے

قوس زُبانوں تیر دُعائیں دن وچ لکھ لکھ واہے
تاں اِک تیر نشانے وجّا کُوک سُنی درگاہے

دیدن زُلیخا بار دوم جمالِ یُوسفی را در خواب واز خود رفتن و در دیوانگی افتادن و پدر زنجیر در پایش کردہ در حُجرہ انداختن

بھر ساقی دیہ دُوجی واری تیز نشے دا کاسا
خُودی تکبّر مان گُماناں رہے جہنّم واسا

سودائیاں دی حیرتمندی اگّے تھیں وَدھ جاوے
کرے علاج تے پوے قضیّہ دِل وچ غم کھاوے

شکوئی رنج پیارے والا قول مُنے اُٹھ جاوے
پیماناں دے پکّے رسّے وَٹ ہتھیں گل پاوے

جے بولے تے بول نکّے چپ رہے رُہڑ جاوے
دُکھ خریدے درد وہاجے بحر فراقیں نہاوے

وصل منگے تے ملے وِچھوڑا یار منگے تے دُوتی
اس منزل وِچ ثابت ہووے اندر عشق ثبُوتی

ایہا منزل مشکل بھاری اوکھیاں اُسدیاں واٹاں
ساہ بھریندیاں نظرے آون جگر جلے دیاں لاٹاں

برہوں سوز گدازاں لُٹّی رنجر ستائی ہوئی
اوہ زُلیخا مان ترُٹّے نین لہو بھر روئی

رات اِکّا اِس اوہا جیہی کالیاں زُلفاں والی
خون بھرائے دامن والی وِچ شفق دِی لالی

ظالم دِی اس قبروں آندی منگ اودھار سیاہی
تے اِک دوش اوپر لٹکائی کا بکشاں دِی پھاہی

تے اس یار دِو پھنیاں کولوں داغ لئے منگ دلدے
نسر واقع پھاہ کھچ لیا ندائن دودیں پر بلدے

دھر برجاں جگر برجیسوں قوس دھری قربانے
دھو کافور گھُتے دُکھ زہرہ توڑ شرف میزانے

گور گھتے بہرام تلے دِل جھاز رنگوں انگیارے
قاضی چرخ تحیّر اندر بھری نہ واد دوبارے

کارن عقل وبال فلک نے دھریا تیر کمانے
تے ناہید سفید دنداندے رنگ رنگے کیوانے

نیر اعظم دے وِچ ماتم پہنی رات سیاہی
گل ہو گیا چراغ فلک دا قدرت واہ الٰہی

مِینا کار حصار سماوے بھرے بروج بلائیں
روہڑے تول ترازو جوزا ولو بلاء ہوائیں

زہر جراریوں سن سرطانے حوت رہزی دریائیں
ہر شینہ بھیڈ کمان قدر دِی ضربوں جلی ازائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نیلی چادر تان فلک نے جڑ جڑ شیشے لائے
کوہ قافاں تھیں رنگے ہوئے گل پیراہن پائے

جھڑیا رنگ شہاب شہب تھیں وَسیا وِچ دلاندے
وچہ بنات النعش سہاوے مکتیوں دَرد سہاندے

دھرے نگین انگشت دو پیکر خُونی نقشاں والے
دفتر دَرد منقش کر کے اہل جہاں سر ڈالے

جانوراں دیاں جیبھاں اوتے جڑ جڑ مُہراں لایاں
نیند اندے وِچ مَستیاں چایاں نا اوہ دیہن دہایاں

کُکّڑ دا گل شہپر بیٹھاں دَھسیا شیریں خوابوں
لے وَل گئی تہجُد خواناں نیندر روک ثوابوں

پیا موذن بیخود ہو کے غفلت بھرے حجابیں
خیر النوم پکاریا سُفنے چشماندے محرابیں

لوک سُتّے تے ہور پکھیرو جنگل باش بلائیں
مچھیاں دِی کجھ خبر نمینوں کیا کرن دَریائیں

اِک زُلیخا کلّی جاگے زانو تے سر دھریا
سر خالی دانایوں ہوشوں دِل دَرداں تھیں بھریا

نیر وگاوے صبر رڑھاوے اپنا آپ کھپاوے
تے وِچ دَرداں کھپدی جاوے رو رو کے فرماوے

وا دَردا اوہ کی شے ہوسی مَیں جس مار گزاری
واہ قسمت مَیں کیہے طالع ایہ کویہی یاری

کِدھر گیاں اوہ وَڈیایاں میرے ناز نہورے
برہوں مَیں پُر کیتے زورے در دوڑاں لے گورے

ایہا آہیں میری قبروں وگن قیامت تائیں
خاک میری تھیں پون پکاراں مَیں جل گئی ازائیں

دم کائی مَیں دَرد سُٹی دا اس دنیا وِچ واسا
تے اس حال خرابی والے مت کا مرے نراسا

جے وو یار نہ ظاہر دِسّیں تے توں نظر نہ آویں
سُفنے دے وِچ میرے کولوں کیوں ہُن لُکیا جاویں

جِسدن دا وِچ خوابے دِسّیوں مینوں نیند نہ آئی
جِسدن دا تُو چھوڑ سدھایوں مینوں سُرت نکائی

میں راتاں وِچ کلّی بہ بہ پیش دھرے غم تیرے
میں جاگاں تے طالع سُتّے واہ واہ طالع میرے

طالع کولوں مَیں اَج راتیں منگاں نیند اودھاری
جے اوہ جاگے تاں مَیں سَوواں میٹ اکھیّں اِکواری

کیہی کیتی مَیں نال پیارے بستر خار کھلارے
ایہا مینوں سون ندیندے دُکھ دیون سو بھارے

پہونچ کدائیں ویکھ پیارے دو چشماندے کارے
کیڈک زخم دَجّے دِل بھارے ہوں برہوں دے پیکارے

وَل وَل تیریاں دَرداں مینوں چا آتش وِچ پایا
بے تقصیر سُٹّی کر گھائل تینوں ترس نہ آیا

مار گینوں کر چار گینوں توں ٹکڑے میرے دِل دے
ہوئے زخم پُرانے دلدے تے ہُن مُول نملدے

جے تو ملیں ملن گھاہ سارے ہور علاج نکائی
میں بلہار نمار فراقوں کر جا دُور جُدائی

ایہا اُسدی گریہ زاری غم ایہا فریاداں
تاں نیندر دا جھولا وگیا لگیاں ملن مُراداں

روندی روندی اکھیّں اوتے جھمنیاں جھل پیاں
دوویں اکھیّں میٹیاں گیاں بنھ قضا نے لیاں

تے اوہ جیٹھ نکانے آئی لباں ہلن تھیں ہٹیاں
نیندر نے آ زخم جگر تے بنھ ویکھایاں پٹیاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اوہ آہاں دی مد چو الفی ساکن کر دِکھلائی
پیش دو زیر زبر دی لب تے مُہر خموشی لائی

ضم رہیاں دو لباں فغانوں کسر دنوں اُٹھ دھائی
فتح ہویا اوہ کوٹ مقاصد چشم سُکائے پانی

اکھیّں ملیاں تے دِل کھلّا اثر دُعائیں ہویا
چشم سُتّی تے طالع جاگے خُوشی جمی غم مویا

تاں سُفنے وِچ دُوجی واری اوہا شکل دِسائی
اوہو زمزاں اوہو غمزے ذرّہ فرق نکائی

اوہو ناز نہوراہ تازہ اوہو سرد خراماں
اوہو شہد کرشمیوں رُسّدا تری بھنے بادامان

اوہو کا ریساریاں زُلفاں لیندیاں لٹک ہولارے
اوہو نُور ندی دِی دوویں ٹھنھ چھڈن رُخسارے

اوہو لعل لباں رت دھنیاں دند شفق وِچ تارے
نُورانی پیشانی اوہو بجلی دے لشکارے

اوہو طاق بھواندے دوویں دیسن ادب پَر کارے
اوہو صاف بر ہوندا سیلا ابرُو دے وِچ کارے

اوہو دید دکھاندا آیا جس لائے دُکھ بھارے
اوہو یار جدھے وِچ دَرداں رو رو وقت گزارے

اوہو لُٹ لیجاون والا ملیا دُوجی واری
اوہو جِسدیاں وِچ قصّیاں کیتی گریہ زاری

ویکھ چُھٹے گھاہ خُون فوارے دوڑ قدم سر دھردی
رو رو پکڑ قدم دیاں تلیاں عجز ہزاراں کردی

اے وَل دار کمنداں والیا محبُوبا مَیں واری
تیرے ناز کرشمیاں اوتے مَیں قربان بیچاری

جیون جوگیا جو کجھ ہو گیا سُن لے دَرد کہانی
جے نا موئی مَیں مر جانی توں مت خام پچھانی

میں پَر تیریاں دَرداں باجھوں جے اِک گھڑی وہانی
منصب عشق حرام میرے پَر تے مَیں جندیاں کھانی

میں وِچ فرق تیرے دُکھ کتے جان غماں وِچ ڈالی
جسدن دا تو پھٹ سدھایوں مَیں نا سرت سمالی

روندیاں خون جگر دا دَردیں نین رنگے وِچ لالی
نال تیرے غم برہوں والے دِل بھریا کتھ خالی

نین میرے پُر ہنجہ جدایوں جیوں اصداف لُڑی
وچ فراق تیرے دے میری جان دُکھاں نے گالی

جِسدن دا توں میرے اوتے غمزیوں وار چلایا
مینوں صبر آرام تسلّی خواب نظر نہ آیا

جِسدن دا مَیں تینوں ڈِٹھا اپنا آپ بھلایا
جِسدن دا مَیں تینوں پایا خود نوں رُوہڑ وگایا

جِسدن دا مَیں تینوں جاتا ہور گوایا
جِسدن دا مَیں تینوں مَیاں دِل تھیں غیر اڈایا

جِسدن دا مَیں تینوں لبھّا ہور سبھا سُٹ پایا
جِسدن دا مَیں تینوں پُوجیا پُوجا دا وَل آیا

جِسدن دا توں مَیں گھر آیا میرا ریسا نکائی
جِسدن دا توں مینوں لٹیا دَرداں نے لُٹ پائی

جِسدن دا توں لانبُو لایا میری جان جلائی
جِسدن دا توں ہتھوں چھٹا مَیں روئی پچھتائی

جِسدن دِی توں میرے دِل تے واہی ناز کٹاری
خون جگر دا آب دلے دا ریسا اکھیّں تھیں جاری

جِسدن دا وِچ سُفنے مَیں تے گھت گیوں جپھارا
تِسدن دا طوفان اکھیّں تھیں کھُل پیا سو یارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں وِچ دَرد تیرے دے دَرسن ہور نہ دَرد بچھاتا
مرن چنگا کر لکھ لکھ واری اس جیون تھیں جاتا

ویکھ میرے دُکھ عاجز مائی جنے تھیں پچھتائی
جس دائی نے شیر چُنگھایا ویکھ رہی سودائی

درد میرے دیاں واراں پیاں دسیں خبراں گیاں
شُوخیاں میریاں توں لُٹ لیاں روندیاں میریاں سیّاں

سر میرے تے سختیاں آیاں روندیاں دایاں مایاں
نین تیرے وَگ رُوہڑ گوایاں میریاں سب وڈیایاں

لکھ پناہ میں کون بیچاری تے وِچ کس شمارے
وچ محراباں تیریاں دوہاں نیوندیاں کُوناں چارے

تَرَف تَرَف میں مردی رہیاں مرنوں پَر لے پارے
نین میرے دور و ونہارے نا سکّے جڑ مارے

جڑ سکّی رس دبندیاں شاخاں واوبر ہوندے کارے
تن من ہویا جل انگیارے نین وَگن دُکھیارے

وِچھڑ گیوں جدوں دا میتھیں جھات ویکھاوِچ خوابے
آہ جلایاں غم دِی تابے اشک رُڑھایاں آبے

ایہو تیریاں دَرداں والے میں دِل رہے سیاپے
ہجر تیرے دے ایہا مینوں ماتم حال وجھاپے

نا میں موئی نا میں زِندی پکڑ وِچے لٹکائی
سال پچھے ہُن کرم کمایو دِتی آن دیکھائی

تیں پَر قسم اُسیدی ایہا جِسدا ہیں توں بندہ
جسنے گھڑ زنجیر بنایا کُنڈل زُلفاں کسدا

تُدھ سوگند اوسیدی جسنے ابرُو طاق نوائے
وِچ محراباں تیریاں دوہاں زاھد پکڑ جھکائے

تینوں سونہہ اس سر جنہارے بے عیبا سُلطاناں
جس لفایاں روغن دے دے تیریاں بھواں کماناں

دس جوانا نازیں بھریا رَمزاں دے اُستادا
نُوری صُورت ہیرت والیا رَعنا سَرو آزادا

حُکم اندازہ نیزہ بازا شوخا تُند صیّادا
شاہنشاہا بے پَرواہا خُوش قامت شمشادا

سچ کلام صباحوں صادِق صاف گھُردِی آبوں
روشن نُوروں شیریں شہدوں خُوشبو ناک گلابوں

صِدقوں بھری کِذب تھیں خالی دَرد گواون والی
کون کوئی تو کہڑی کُوٹوں کی تیں جنس نرالی

وسیں زمینے یا اسمانے چند ہوویں یا تارا
یا توُں سورج یا توُں بجلی یا توُں کجھ نیارا

یا توُں صرف برہوں دا شعلہ یا آہاں دیاں لاٹاں
یا توُں داغ غماں دا روشن یا فرقت دیاں واٹاں

یا توُں عارف منتہی دے نُور دِلیدا سارا
یا توُں کوکب دَری کائی نُور و نُور پسارا

بانفسِکُم دی رَمزوں تیں وَل کرن اِشارہ
یا ہیں حالت منتظرہ دے دِلدا دَرد انگیارا

کی پیدائش کہڑی جنسوں کی کجھ ہیں شے کائی
کدھر آویں پھیریاں پاویں مطلب تُدھ کیائی

سُن اُسنے اِیہ گریہ زاری انت ایہا فرمایا
میں ہاں خاکی آدم زادہ شوق تیرے اِتھ آیا

جیئوں توں میریاں دَرداں اندر رو رو کریں دُہائی
اوویں میں بھی شوق تیرے دے سر پَر آفت چائی

جے توں عاشق میرے اوتے میں کد عشقوں خالی
ایہا دام میرے گل گُو جھی تیریاں زُلفاں والی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے تیرا وِچ شوق میرے دے دَردیں وقت وِہایا
آخر میں وِچ شوق تیرے دے ہاں وِچ دَرد سوایا

جاں مَیں نال تیرے خود پہلے دِل تھیں سچیاں لایاں
میریاں لایاں تیں وَل آیاں توں لایاں مَیں پایاں

جے مَیں تیں وَل ناز خ کرداتوں کدمَیں وَل جھکدی
جے مَیں تیرا حال نا پچھداتوں دَردیں مُر مکدی

یاد رکھیں مت میرے باجھوں ہور نوں گل لائیں
عشقوں ہرگز ہل نجائیں ثابت قدم ٹکائیں

ایہ امانت عشق اساڈا پُورا پار نبھائیں
سَٹ وِچ کار نہ ہاریں قولوں جاویں متاں اڑائیں

دھرت اگاس کنبن جس بھاروں چاہیو چائیں چائیں
ہُن اس تھیں مُونہہ موڑ نجائیں ڈردی چھوڑ نجائیں

جے لایاں توں توڑ نجائیں جیسوں کیسوں اوڑ نبھائیں
تے عشقے نوں ایک نلائیں داغ لگے تہ نائیں

جے وِچ عشق وَگن سر تیغاں اُتوں نظر نپائیں
اوکھیاں گھاٹیاں مُشکل پینڈے ویکھ نہ قدم ہٹائیں

دو دَم دے دُکھ جھلّن وَلوں دِل وِچ نا غم کھائیں
بد خواہاں دے مَعنیاں وَلّوں نا دِل فکر لیائیں

میں تیرا توں میری ہو کے تن مَن خاک رُلائیں
تے غیراں وَل جھات نپائیں غیروں جان چھڑائیں

جے مَیں چھوڑ جھکیں وَل غیراں مَیں نالاں کدائیں
تے جاں تینوں مَیں نہ ملیاں تیرا واس بلائیں

اِکدم دُور نہیں مَیں تیتھیں توں بھی دُور نجائیں
ہاں مَیں تیں وَل تیتھیں نیڑے پُوریاں کریں وفائیں

ہاں مَیں ٹھیک نہیں گل جھوٹھی متاں یقین ہلائیں
خواب خیال نہیں ایہ گلاں مت کرو ہم اوڈائیں

تے مَیں عہدوں کدی نہ ہاراں توں بھی ہاریں ناہیں
جے توں ہاریں خار کھلاریں خود اپنے وِچ راہیں

باجھ میرے کوئی لبھیں ناہیں لبھ پوانگا تینوں
میں لے یاد رکھانگا تینوں یاد رکھیں توں مینوں

رکھ پچھان اساڈی صُورت جنھ نقشہ وِچ دِلدے
یاریاں والے سخت کوسالے یار نہ سوکھے مِلدے

ایہ گل آکھ گیا اوہ اوویں صُورت کیتے چھپائی
رہی زُلیخا خوابے اندر بیخود سُرت نکائی

تے ایہ گلاں نازک سُنے ہو ہو کے تلواراں
وَگ گیاں وِچ دِلدے ڈُونگھیاں کھولے زخم ہزاراں

صبح ہوندی نوں بیخود اُٹھی اُٹھ اکھیں جھمکایاں
سُننے والیاں نازک گلاں یاد دلیوچ آیاں

بے طاقت ہو نعرے چھٹے کرتے لیراں لایاں
زیور توڑ سُٹے تے چھریاں چہرے چاء وگایاں

وال سروں گھُٹ پنجہ کھوہے خاک لُٹے تے روے
اکھیں میٹ پسارے باہاں جے کیتے دلبر ہووے

سو افسوس نصیباں خوابوں کاہنوں ٹنب جگائی
آپ مُتے لے میریاں نیندراں یاروں گھت جُدائی

بھلا ہوندا مَیں اُٹھدی ناہا کدی قیامت تائیں
تاوہ یار نہ چھل کے جاندا مینوں چھوڑ کدائیں

ویلا اکھیں کھلن والا ہوندا ناہ نصیبے
میں بیمار تے ہتھوں پلو چھڑ دِی ناہ نصیبے

جے ایہ ویلا ہوونہارا داغ اجیہا لگے
تاں جاگن تھیں اگے مردی مردی مرنوں اگے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کیسوں مَیں نین بھِنّے رس اُسدے ویکھ نہوئی بیرے
طالع انت جگاء سُتّی نوں آن سُتّے تھاں میرے

کر تھانووں نا تھاویں مینوں نِیند مِٹھّی وِچ رُجّھے
زہر پیالے دَرداں والے رچّے میرے دِل گوجّھے

برہوں زہر گئی رَچ تن من تے ہُن کجھ نہ سُجھّے
نبض شناس چنگیرا مِلیا روگ میرے جِس بُجھّے

پہلی واری دَھر بیماری کر لاچار گیا سُو
دُوجی واری کارن کاری آیا مار گیا سُو

مار گیا پَر پار نہ کیتی چھوڑ گیا لٹکائی
عشق بپار اُدھار بضاعت جان گئی وِچ سائی

خبر نہیں مَیں ہاں ہُن تے یا موئی ہوئی
وا دَردا ہُن موت حیاتوں مینوں فرق نکوئی

راتیں یار پراناں مِلیا نویاں گلّاں والا
رُوہڑ وگایا توڑ اُڈایا ایہ دِل سلّاں والا

سَلّی نوں اوہ سَل گیا کر گُل گیا کجھ کائی
چنگّا بولیا پُورا تولیا فرق نرکھّیا رائی

ایہ گل آکھ جھڑی غش کھا کے باندیاں آن اونھائی
اکھیّں کھول ڈِنھّا اُٹھ نسّی برہوں عقل گوائی

دوڑ گھروں اوہ باہر چلّی دَروازے وَل آئی
یار گیا نَس لَبھ لیاواں ایہ دِل آس لگائی

عقلوں دُور پئی سے کوہاں تے دانایاں جلیاں
نا جاتا جو سُفنے مِلیا کدوں مِلے وِچ گلیاں

گھیر کنیزاں پیش کھلویاں کہندیاں کر کر زاری
راتو رات لگّی کی تینوں گُوجھی کجھ بیماری

نکل گھروں کِدھر نَس جاسیں کی ہو گیا زُلیخا
چیر لباس سُٹّے کیوں زیور کی سر پیا زُلیخا

دُکھ کویہا لگّا تینوں کی تیرے سروَرتی
ظالم روگ لگّا کی تینوں کیوں روڈِگیں دھرتی

راتیں چھوڑ گیاں تُہ چنگی ایہ کی وَگی قضاؤں
کس آفت نے ماریوں راتیں گزریوں ننگ حیاؤں

عقل کِتھّے اَج اوہ دانایاں نال جنہاں ورتارا
کیوں اَج نَسیں چھوڑ گھراں نوں کیوں ہے حال اوارا

پَر کجھ ناہ زُلیخا تائیں ہوش دماغ نِکانے
خدمتگاراں کرن پوکاراں اوہ کجھ سُنے نہ جانے

رووے کدی کدائیں ہسّے ڈُبدی کدی خیالیں
جامے چیرے سرنوں کھوہے خاک گھتّے چاؤالیں

کھڑی زمیں تے ڈِگ ڈِگ پَوندی تے وِچ خاک رلیندی
باندیاں حال پُچھیندیاں اُسدا تے ایہ ہتھ ملیندی

اوہ پُچھّن ایہ بولے ناہیں اوہ روون ایہ ہسّے
اوہ گھیرن ایہ اُٹھ اُٹھ دوڑے وَل بازاراں نسّے

اوہ آکھن کی ہویا تینوں پَر ایہ کجھ ندسّے
اوڑک حال کویں ایہ دِسّے عشق اہدے وَس کھسّے

تے اندر وِچ برہوں ظالم ناگ جِگر نوں ڈَسّے
دُکھ سُکھ دِی پَرواہ نہ اونہاں عشق جنہاں دِل وسّے

رو رو باندیاں عرض کریندیاں نا کر آہ زُلیخا
پَر اس کہنے سُننے وَلوں بے پَرواہ زُلیخا

جامے پاڑ کریندی پُرزے موہوں نکجھ الاوے
پھڑن پَلّو اوہ پاڑ چھوڑاوے باہر نسّی جاوے

پکڑ کنیزاں موڑ بہاؤن اوہ بیٹھ نسکّے
تے غیراں تھیں اکھیّں ڈھکے دِلبر نوں دِل تکّے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دل اُسدے وِچ لاٹاں بالن قول سجّن دے پکّے
مست الست پریم نشے تھیں زہر پیوے اگ پھکّے

ہُن ایہ صبر قراروں لنگھی منزل چار اگیرے
عقل قیاس حواس برہوں تے تُل تُل کیتے بیرے

اکھیّں میٹ رہی وِچ حیرت غم دے گھُمّن گھیرے
شوق طلب دی لاٹ وِلے وِچ بلدی شمع اندھیرے

داغ برہوں دا روشن ہویا کھلی چمک چوپھیرے
جاں ہو دُور گئے اندھیرے کھُلّے راز ہتھیرے

ہُن وِچ ولدے نظراں کر کر آپ نیانوں نیڑے
جس وِلبر نوں باہر لبھدی اوہ شہرگ تھیں نیڑے

وانگ آسیب زدہ اوہ بیخود چاہڑی عشق خُماری
خبر پھری ایہ وِچ قبائل دَرداں بھری کٹاری

مانو سُنے دھی حال مندھیرے باہرنوں اُٹھ نسدی
سُن وِچ غماں گئی جھک غوطے چشم سرشکوں وسدی

بھی لیموس سُنی گل ساری رویا زار و زاری
داناواں نوں دَرد سُنایا کرو ابدی کجھ کاری

دیوانی ہو گئی زُلیخا خبر نہیں کی ہویا
نالے باپ دُکھیّں دِل بھریا نین لہو بھر رویا

روگی روگ ڈِٹھی بن ویداں کیتیاں بہت دوائیں
اثر خلاف ہویا پر ظاہر وَدھیاں دَرد بلائیں

شیخ رئیس جیہاندیاں عقلاں سر نیویں کر گیاں
وچ قانون علاج نپایا اس مرضوں ڈر گیاں

قرشی جیسے موجز مایہ کی کر سکدے کاری
علم ذخیرہ پاس جنہاں اوہ روون زار و زاری

اے افسوس گواون کارن روگ پرانا دلدا
یوسفی طب کفایت کردی وَید ایکی جے مندا

جاں اوہ کامل وید نملیا رچی ہڈیں بیماری
جس تھیں شرم رہے پیو سوچے کراں کیا کجھ کاری

آخر عقلمنداں فرمایا قید رکھو زنجیروں
ایہ کوسالے برہوں والے کد ہٹدے تدبیروں

تے اوہ حالا کیسے نہ معلم راتے دے پیمانا
ایہ دیوانی کر کے کتّی رجنے مار نشانہ

لیموسے زنجیر سونہری جڑیاں موتیاں والا
دُختر دے اوہ پیریں پایا چند اوداپی بالا

تے چا حجرے وِچ سٹائی ہور نہ عقلاں چلیاں
مت ایہ کرے خوار اسانوں پھرے متاں وِچ گلیاں

رات دنے وِچ غم دے حجرے عقل قیاسوں خالی
باجھ حواس رہی متوالی بُہتیاں دَرداں والی

دائی ویکھ بھرے دم ٹھنڈے یاد جنہوں بیماری
آوے جاوے پھیریاں پاوے حال پچھے سو واری

تے اوہ کجھ نہ کہے زُبانوں اُسنوں خبر نکائی
تے اس ہون نہون کیسے دا فرق نہ جاپے رائی

ایہا حال رہیا دِن کائی سُفنیوں رہی خماری
پہلی واری صبروں ہاری ہوش لُٹی ہُن ساری

تے دائی دِل کرے وِچاریں راز کیائی بھارا
شاید اگلے کارے اوتے ہور ہویا کجھ کارا

اوہو یار کتے وِچ سفنے وگ پا گیا اوجاڑا
تے اُس زخم پُرانے اوتے ماریا ہور دوگاڑا

رات کیتے اس دَرد لتّی نوں نیند گھڑی بھر آئی
اوہو وہمی شکل دماغوں اُڈ وِچ جان سمائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جداں زُلیخا مدّت پچھّے ہوش ذرا کجھ پائی
زرّیں ناگ ڈِٹھا وِچ پیراں کیتی قید سٹائی

ویکھ رُلی اوہ آہیں کر کر روندی بیدل ہوئی
اپنے حال اُوتے بیچاری نین لہُو بھر روئی

رو رو کے اوہ کرے پکاراں دَن تے رات سیاپے
چانن تھیں اندھیر نجانے دِن تھیں رات نجاپے

اج کتھّے توں جِسدی آتش میری جان جلائی
تے اوہ جِسدیاں سچّیاں قولاں زنجیراں وِچ پائی

وچ اوڈیکاں تیریاں ہر دَم کردی ساں زاری
جے توں کدی ملیں میں واری ہٹے میری بیماری

جاں ملیوں توں دُکھاں اوتے چاک مرگ ودھائی
پانی منگدی تیں دَر آئی تو پھڑ جیسہ وڈھائی

دارُو منگیا دَرد لیایوں چنگا رحم کمایا
میں پیدل اسواری منگی چاسر اوتھ چُکایا

رات اندھیری دیوا چاہیا قیدخانے چا گھتّی
سی ایہ نت دُعائیں منگدے میرے نین کوستے

پیر میرے وِچ غم دا کنڈا جداں کڈھاون آئی
تیں سوئی گھت کڈھن لگے وِچے بوڑ گوائی

طلب شراب دلاسے آیاں دتو زہر پیالا
ڈنگ دُھموڑیوں منتر چاہیا ناگ لڑایو کالا

واں ترّٹا چشم میری تھیں نیزیوں کڈھ سدھایوں
درد علاج سریدا چاہیا توں سرسام لیایوں

رمینہ منگیا اندھیری گھلّی واؤ ٹھنڈی تھیں ویاں
ہاسے دِی وِچ آسے وَسدی نین لہُو بھر رویاں

نیند منگی تے مرگ لیاندی آہوں عرق دھتوُرے
خورش منگی تے زہر کھلائی سایوں طلب تنوُرے

میں اکھیں وِچ سُرمہ منگیا تُو پھڑ خار اُڑائے
پیر ننگے میں موزہ منگیا تُو پھڑ پیر وڈھائے

زرّیں طوق گلے چاہیا توں چا سنگل پائے
میں پازیب وصل دِی منگی توں زنجیر پوائے

رونے دِی بیماری اوتے میں درمان پوچھائے
وہندیاں نیناں وِچ ندیاں توں طوفان چڑھائے

جاں میں روز خوشی دا منگیا شب فرقت غم لائے
رات وصال منگی میں رو رو دُکھاں دیدن آئے

میں ترہائی شربت منگیا خونی جام پلائے
منگیا صبر ملی بے صبری مُکھ منگے دُکھ پائے

جاں میں ٹھنڈھ اکھیں دِی منگی تاں توں نین جلائے
میں آرام تسلّی منگی توں سب بند ہلائے

جاں میں چاہیا دَرد فراقوں جان میری چھُٹ جائے
توں فرقت دیاں دَرداں والے پکّے عہد پکائے

میں چاہیا دیدار تیرے تھیں اُون میرے دُکھ وائے
توں دَم بھر ہو کھڑا مقابل نین دوویں ترّفائے

میں جاتا غم برہوں مُکدا پچھّے زہر کمائے
توں مجھ راز بڑے فرمائے زہد ڈبا دریائے

میں چاہیا وچ دَرد تیریدے ناپھس مراں کو تھائیں
توں کہ گیوں نہ ملیں عشقوں ثابت قدم نکائیں

میں چاہیا غم عشق تیریدا روہڑ گھتّاں دریائیں
توں کہ گیوں امانت کر کے پورا پار نبھائیں

میں چاہیا ایہ عہد برہوندا توڑ اڈاواں وائیں
توں کہ گیوں نہ ہاریں قولوں جاویں مُکتاب ازائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں چاہیا اس دِلنوں آکھاں خوف دِیوں ہٹ آئیں
توں کہ گیوں پرہوں دُکھ بھارا ڈردی چھوڑ نجائیں

میں چاہیا مَیں تینوں آکھاں زخم فراق گوائیں
توں کہ گیوں نسیں جے زخموں داغ لگے تہ تائیں

میں چاہیا مُکھ وَسّاں سیّاں وِچ کھیلاں نرم ہوائیں
توں کہ گیوں وَگن سر تیغاں اُتوں نظر نپائیں

میں چاہیا بے قید رہاں تے وُہناں بلند سرائیں
توں کہ گیوں جو میری ہو کے تن من خاک رلائیں

میں چاہیا اس روگ اوتے کوئی لبھّاں رکت جائیں
توں کہ گیوں نہ لبھّیں غیراں غیروں جان چھوڑائیں

میں چاہیا مِل کہاں کیسے نوں مینوں صبر ملائیں
توں کہ گیوں ملیں جے ہوراں مَیں ناملاں کدائیں

میں چاہیا نا مِلاں کسے نوں توڑ وَساں پَروائیں
توں کہ گیوں نہ جے مَیں مِلیا تیرا واسِ بلائیں

زخم ذواء اجیہی لائیو ہو ناصوروں رسیا
پیر پھسے مَیں غم دے جالے پَر پھٹکے گل پھسیا

اِک وَل پیا کھلاون لگّی پیچ گیاں سو گنڈھیں
وگدا پانی روکن لگّی اُچھل گیا چڑھ کنڈھیں

بے مقصد مَیں مقصد منگدی جان وَلّوں ہتھ دھوئے
شاید نین میرے دُکھ بھنّے اجے نہیں رُج روئے

بھلا ہوندا مَیں ہوندی ناہا مانو نمُول جنیندی
تے جے جنی جنیندیاں کھائی زہر طعام پویندی

جے نا زہر دِتا کیوں آخر نا گل گھُٹ لنگھائی
جے گل گھُٹ نمایا مینوں کیوں ناندی رُڑھائی

ظالم دائی نے مَیں تائیں کاہنوں شیر چُنگھلایا
میرا دفتر ہستی اوتوں کیوں نا نام گوایا

اج وداع کر گیاں مینوں بہت پیاریاں سیّاں
باندیاں تے سب خدمتگاراں چا جمُرے سُٹ گیاں

اج میری فرزندی وَلّوں مانو کرے بیزاری
بد پیوندی میری کولوں پیو سر سے خواری

کُل سکلوت والے میرے نام لیاں شرماندے
ویکھن زخم اکھیّں سب مٹین ترس نہیں اج کھاندے

اج گماں دھراں مَیں کس تے تھانو نریہا کائی
ماں پیو نے خود دِھی رُہڑ جانی قید بندی وِچ پائی

کر پیمان گیاں نوں کوئی رکھّوں لبھ لیاوے
رِجسدے باجھ پناہ نکوئی اُسنوں کون مِلاوے

تے وِچ قید پئی دِی دَردیں کھڑا خبر پوچاوے
سُکّے قول نہ دَرد مٹاون مینوں صبر نہ آوے

میں مر گئی تسلّوے بھانے رویو میریو سیّو
بھلا ہویا مَیں قیدی ہوئی تُسیں سبھے چھُٹ گیّو

قید پئی دِھی والیے مائیے کر لے وَین جو کرنے
دِھی تیری چڑھ ناز ہولارے انت جھڑی سر پَرنے

باپ تتی دیا بے پَرواہا مَیں دُکھ بھری نکمّی
ویری ننگ نمُوس تیرے دِی کیوں تیرے گھر جمّی

اے وِچ خواب لوٹیندیا یارا رات براتے آویں
وقت نزُول تیرا شب پچھلی جاں جلوہ فرماویں

بے پَرواہ نظر دِی رَمزوں سینیوں دِل لے جاویں
جاں توں پکّی یاری لاویں اگ بلدی وِچ پاویں

جاں ہفتاد ہزار حجابوں رُخ پَر گھنڈ چڑھاویں
تاں بھی دِلیں اُنھے لاویں خودیاں ساڑ بجھاویں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چا پَردہ جے گھاٹ وگاویں پتھر نُوں اَگ لاویں
تے ہر برگوں لات چھوڑاویں لکھ لکھ طُور جلاویں

اُٹھ صبائکھ اس دِلبرا کِدھرے تھانو ٹکاناں
جسدا عشق میرے پَر کردا وَل وَل زور دھگاناں

قول سچّے توں جھوٹھا ناہیں پَر مَیں جھل نسکدی
قہرو چھوڑے سخت ستایاں رہاں راہاں وَل تکدی

دل لے گیوں نہ مہر کمایو مار گیئوں وِچ فرقے
نین میرے دو تیرے زخموں رہن لہو وِچ غرقے

برہوں بال غماں دا لانبو اگ لگائیو خانے
میں وِچے توں باہر بیٹھوں دھر وِچ تیر کمانے

جلاں وِچے جے باہر جاواں تاں توں مار گواویں
اوہا قول تیرا سو ایویں کیئوں توں رحم نکھاویں

تیرا تیر گیا بہ کاری سینے دے وِچ کارے
کاء توانا پٹ سکے زور کرن جے سارے

اج طبیب نہ تیں بن کائی میریاں دَرداں والا
گھول پلایو مُفنے اندر مینوں زہر پیالا

اوّل والے زخمے اوتے توں اوہ مرہم لائی
جس تھیں ہوش حیاتی والی رہی اُمید نکائی

نام تیرا کیوں کچھ نسکی تاں مَیں ورد کریندی
غم دَرداں دے اکھیّں خُونوں ناطُوفان چڑھیندی

تھانو تیریدے پتے نشانی کچھ نہ لئے زُبانوں
تاں مَیں جاء طواف کریندی سچّے صِدق ایمانوں

توں خُوشیاں وِچ جیہڑھو سیں چھوڑ زمینوں وِچ غمدے
میں گھائل دے سینے اندر رَڑکن گھاء اَلَم دے

زندیاں دے وِچ واسا میرا مُردیاں وِچ شماروں
اج بیزار پَرایاں سکیّاں میری گریہ زاروں

واہ وا دَرد اونماندا جنہاں دَتّے عشق کٹاری
جنھاں دِلاں وِچ دَرد نہیوں مرن بھلا لکھ واری

حال زُلیخا دَم دم دوناں روندی جگ وہائے
زخم پئے زنجیروں پیریں دِل وِچ زخم سوائے

درد بھرے دو نین اوہدے تھیں اودھ ہندی رَت سوہے
تے اوہ دَردوں اتنی روئی پئے اکھیّں وِچ روہے

جاں پیراں وَل ویکھے رووے تپدے نین نراسے
تے سینے وِچ دِل بھی زخمی تے جگرا وچ پاسے

نیندر کھا قسم سو واری اس تھیں رُخصت ہوئی
صبر قرار تسلّی تائیں مُدھوں مِلی نہ ڈھوئی

کُدی طعام پئے نوں اَگّے مُونہہ نلاوے سوئی
تے خُوش مزہ ہزاراں شربت قدر نرکھدا کوئی

عہد پکّا کر دِل تھیں ہویاں دو اکھیّاں اقراری
آب سکن سو گندا ساہاں توبہ لکھ لکھ واری

رَسیاں زخماں وانگ ہمیشہ رات رہے رَت جاری
کھولے راز ایہا وِچ روزاں خاک قدم گلناری

غم دَرداں نے قسماں چایاں زخم نہ مِلے کدائیں
زخم تیرے نا مِلنے دیئے ایہ کم سونپ اسائیں

تے اوہ زخم اجیہے وگن کدی نہ ملن دوائیں
تے تدبیراں پیش نجاون روز قیامت تائیں

گرم آہاں نے سینے اندر بہ سو گنداں چایاں
تَن مَن کراں جلاء سواہیں اندر سوز جُدایاں

کیتے قول قرار جگر نے نال وفائیں پالے
ہر شب نین تیرے نوں خُونوں بھر بھر دیاں پیالے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کر پیان دماغ کیہا سو ایویں رہے کوسالا
صفحہ نقش اوگھاڑیا رکھاں یار پیارے والا

ایہا حال زُلیخا سُندا تے ایویں ورتارا
نال غماں تے دَرداں دُکھاں سال گذاریا سارا

مُشکل وات دوراڈا پینڈا نا رہبر ہمراہی
زخمی پیر نہ زاد نہ مرکب منزل لمّی آہی

بال ایانی برہوں ظالم بھارا بھار چوایا
سَٹ نسکے چاون اوکھا اُسدا مغز کھپایا

جان ایہ زخم پُراناں ہویا لگیاں ملن دوائیں
دن کائی آرام کٹاوے وَ کسی پھیر کدائیں

عشقا چل صبر گھر نیڑے منزل اجے دوراڈی
پانی چھڑک کرم دا اکدم جل وِی جان اساڈی

دیدن زُلیخا در خواب جمالِ یُوسفی را بارِ سوم و پُرسیدن ہم در خواب از نام و نشانِ وی و بہوش باز آمدن

ہن ساقی بس کریں شرابوں دیہ اِک جام گلابوں
ملے آرام خمار عذابوں مستاں حال خرابوں

کھول اکھیّں دَم کائی پھر مڑ ویکھ لوَن جگ وَسدا
گزریا دَرد حساب کِتابوں یار ملے ہُن ہَسدا

پَر وِچ رَمز ورائے ورایوں رکھے پَردہ داری
دہر وِچ کار دُکھاندے خُوشیاں کارن چارہ کاری

نہیں محال ملے جے دِلبر آن مُنہے گھر آپے
پَر عاشق جاں خاک نہووے وَصلوں قدر نہ جاپے

گھائل برہوں دے مرجیون دہندے خُون فوّارے
ساق برہنہ ویکھ بجّن وِی گھاء ملن مڑ سارے

انت مجازوں بعد حقیقت ڈھونڈیاں ہتھ آوے
شاید گزر خطاؤں دِلبر عیباں نوں گل لاوے

جے لکھ وقت وصال دوڑاڈا پاس اُمید دیکھاوے
جے اُمید نپاوے عاشق ترَف ترَف مَر جاوے

میں سنگیاں دَرمان دُکھاں دا آس مُکھاں دی دَھرنی
کھڑا کلیم پکارے اَرنی طُور نہیں سَٹ جَرنی

اُچھل وگیں غلام رسُولا تھانو قدم ہلایاں
محبُوباں دے راز سوہاندے وِچ کلام پَرایاں

عشق کھڑا دَربار تیرے تے دیہ اسنوں وَڈیایاں
رنگ برنگیں وَسدیاں رسدیاں جسدیاں رَمزاں پایاں

واہ عشقا توں کیا اَچنبہ کِدی زنجیر پواویں
لُٹ لیجاویں عقل کدائیں موڑ کدی دے جاویں

کدی بلاء لیاویں سر تے جوش خزاں دا کائی
کدی صباء شمال بہاروں واہ تیری وڈیائی

کدی کدی مُکھ وَسدیاں تائیں عمر گھتیں ویرانی
اُجڑیاں مڑ پھیر وساویں کار تیری حیرانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کدی کدائیں ہمدیاں تائیں عمراں روناں پاویں
کدی کدائیں روندیاں تائیں کر شفقت گل لاویں

واہ شمشیر کدی وچ دِلدے ڈونگھے زخم لگاویں
رتّوں وہندے گھاہ کدائیں مرہم لاء مٹاویں

گرداہے گھت کشتی ڈوبیں ڈبدیاں بنے لاویں
پھیر کدی ہڑھ موڑ لیاویں بنّیوں روہڑ لیجاویں

برس پچھتّے اِک رات زُلیخا رو رو کردی زاری
جُھلّ پیاسوُ غم دا جھولا صبر قراروں ہاری

دل موہوم غماندی تپشوں گھُل پانی ہو چلیا
ہو بیہوش جھڑی غش دھاناں دِل جیا تن بلیا

بیہوشی وِچ نیندر جھلّی خبر نہ رکھوں آئی
اُسدے کرمیں نیندر ناہا شاید ایہ کیائی

بیدرداں دیاں اکھیّں وِچوں ودھی کتے جُھ بھورا
جاگدیاں لبھ اکھیں ایہا آن وڑے کر زورا

ہمسایاندے دِل دِی غفلت شاید جمع ہویائی
دھرِیا نیندر نام اِسیدا جاں وِچ چشم سمائی

سعد سعُود برہیت ساعت کھول سعادت والی
سٹ وِچ لاٹ مریخ جلائی دفتر تھیں بدفالی

پڑھ آیت وَالشمس نصیباں خوابے شکل دیکھائی
تیر عطارد تھیں چا واہے سُدھ بُدھ غماں گوائی

طالع سوم نحی ہو آئے نقش نٹا کیوانی
نیندر دے وِچ سُکر سمائی اوہ زُہرہ پیشانی

تاں وِچ سُفنے تیجی واری شکل اوہا دِسیائی
شوق جدھے نے ہوش لٹائے جان دُکھاں وِچ پائی

ویکھ زُلیخا پیریں ڈِگّی کر کر گریہ زاری
واہ وا سچیاں قولاں والیا عشق تیرا ہے بھاری

پہلے نام ٹکاناں اپنا مینوں دس شتابی
پڑھ پڑھ نام تیرا دَم کرساں دِلوں چُکے بیتابی

ہیں توں کون کتھے گھر تیرا جگ وِچ کی سدواویں
آکھ جواب سوال میرے دا پھیر متاں چھُل جاویں

فرمایا جے تدہ زُلیخا ایہا دِلدا ابھاناں
میں ہاں آپ عزیز مصر دا میرا مصر ٹکاناں

ایہ گل آکھ گیا اوہ اوویں جان چھوڑا عذابوں
پھر پھٹّی گم گئے ستارے خلق اُٹھی سب خوابوں

بیٹھی اُٹھ زُلیخا خوابوں دِل خوشیوں پر سارا
غمی گئی دِل شادی آئی چمکیا بخت ستارا

مرض گئی ہتھ صحت آئی آب لبھا ترہائی
عقل رلی دیوانی تائیں نابینی رہینائی

وچ کنّاں شنوائی آئی ہوش دماغ صفائی
صبر دِلے آرام بدن نوں اکھیّں نوں روشنائی

اگے سی سو بھری دُکھاں تھیں ہُن دُکھ رہیا نکائی
گئی خزاں ہُن قسمت اُسدی گھیر بہار لیائی

دل ہسّے ہُن فرحت اندر شکر کرے لکھ واری
منزل غماں گئی ہو پوری گزری دَرد خواری

کرے پکار کنیزاں تائیں سبھے حاضر آیاں
کہے زُلیخا راتیں خوابے ملیاں نور صفایاں

باپ میرے نوں کہو بشارت آن زنجیر او تارے
کھُل گئے اَج میرے دِل تے راز عقل دے سارے

جان لیموس سُنی خوشخبری خوش ہو گھر نوں آیا
مُونہہ سر چم پیار کیتا سُو جھب زنجیر لہایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

خیر کرے خیراتاں خوشیاں ونڈے مال خزانے
مڑ وچ ہوش زلیخا آئی پہتی خبر جہانے

رہت زلیخا خوشیاں اندر کر دی عیش بہاراں
دن دن خوشی دلے وچ تازہ تے امید ہزاراں

نال عزیز مصر دے میری ماپے کرن شادی
عمر گزاراں وچ بہاراں ملی غموں آزادی

دن تے رات انہاں وچ کراں خوشیاں نال گزارے
ڈاہ کرسی وچ سیاں بہندی مجلس دے وچ کارے

کر کر گرد نواحوں گلاں بات مصر دی تورے
واہ واہ مصر مصر دا واسا اسدے ناز نہورے

نیل ندی دے کنڈھے وسدا مصر نصیباں والا
نہر بہشتوں نازل ہوئی جگ وچ نیل اوجالا

ہر پانی تھیں پانی اسدا وچ صفات نرالا
آب نرد آباد مفرح وید کہن تس حالا

باد بہار مصر وچ دائم گلزاریں رنگینی
باد خزاں نوں دخل نہ اتوں حکم ایہا آئینی

نیل ندی دیاں مصرے نہراں گھریں دگن وچ شہراں
دل تے جان رہے ہو قیدی ویکھ مصر دیاں لہراں

مصری لوک سخن دے پورے وڈاں چھلاں تھیں خالی
مصر وسیواں سب تھیں چنگا رات دنے خوشحالی

باغ زراعت سبز ہمیشہ پھلیاں گل دیاں شاخاں
مصر عمارت وانگ بہشتاں اچیاں رنگین کاخاں

خصلت نیک مصر دیاں لوکاں انہاندی گل پیاری
بھریاں ناز کواریاں کڑیاں انہاندی چال نیاری

نقش اونہاندے سوہنے سوہنے دل وچ زلف سوہاندے
شوخ طبع پرہیز دلا نوچ واہ نصیب تہاندے

روز جمعہ وچ نیل ندی دے آون تاریاں لاون
مل مل نہاون داغ گواون خوشیوں وقت وہاون

رلمل کے اوہ ساریاں گلاں ہس ہس من پر چاون
موج وسے وچ دیس اونہاندے جاں آوے رت ساون

پڑا تجارت گاہ جگت وچ مصر قدیمی نامی
وچ جہانے شہرت اسدی اندر ہنر تمامی

لیر نکاری ذات جولاہے ونن قصب دا تیں
اوہ بھی فخر رکھاندے وڈا اندر اچیاں ذاتیں

تے اشراف مصر دے جہڑے انہاں صفت کیائی
شاہ عزیز انہاندا والی اسدے جیڈ نکائی

واہ عزیز عزیز دلاندا جسدی عزت بھاری
واہ عزیز مصر دا والی مصر ولایت تاری

وصف عزیز قیاسوں اوچے خوش اس تھیں جگ سارا
کرن صفت وڈیائی اسدی نال جنہاں ور تارا

نام عزیز مصر دا جسدم نال زبان الاوے
وچ خوشی خم کھاوے شوقوں ذوق دلے نوں آوے

ہر ہر ولوں ولے گل آخر ایسے طرف لیاوے
نام عزیز زبانوں آکھے مزہ جگر بھر پاوے

آپ کہے یا ہوراں کولوں سندی صفت اسیدی
دن راتیں بن اسدے ہرگز کرے نہ بات کسیدی

ہر ور تارے نام اسیدا بولے گل چتارے
توہیں عزیز میرے دل وڈی جس خوش تھیئے پکارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایویں روز خوشی وچ گزرن نت ایہو ورتارا
کھاوے پیوے تے مُکھ سوویں پہنے زیور سارا

میں قربان تیرے آ عشقا عقل پھرے متوالی
اَج او گھاڑ ویکھا کجھ ظاہر رمز عزیزاں والی

اِنتشار خبر ہوش یافتن زُلیخا و فرستادن مُلوک نواحی قاصداں را بخواستگاری او نزد طیمُوس و بر گشتن ہمہ قاصدان مایوس و نامہ نوشتن طیمُوس بجانبِ قیطوس کہ عزیز مصر بود برای عقد زُلیخا و قبول کردن عزیز و روان شُدن زُلیخا بجانب مصر و دیدن عزیز راو بیخود شدن و تسکین یافتن باوازِ غیب و گزرانیدن سالہای دَراندوہ و زاری

جدوں زُلیخا سُرت سمالی دِیسیں خبراں گیاں
طیمُوسے دِی بیٹی تائیں مُڑ دِل عقلاں پیاں

بادشہاں سُن قاصد گھلّے مغرب طرف دیارے
عقد زُلیخا خواستگاری ہر اِک عرض گزارے

اِکدن قاصد کئی شہاں دے جمع ہوئے دَربارے
خواستگاری پاندے خط سبھناں پیش گزارے سارے

پڑھ طیمُوس کرے تجویزاں کون جھلاں شہزادہ
پُچھاں چل زُلیخا تائیں اُسدا کیا ارادہ

جا کیہا سو ایہ خط آئے ایہ رُوموں ایہ شاموں
ایرانی تورانی کالی بھی ہر ملک مقاموں

سُندی رہی زُلیخا چپ ہو مصروں نام نہ آیا
جا تس جے اَج کہاں نہ ظاہر پاواں دَرد سوایا

باپ پُچھے اے روشن اکھیں مقصد جان پیاری
ظاہر دَس جو رکتوں تیری دِلدی رغبت بھاری

اس کیہا ایہ موڑ پچھاہاں انہاں نہ مَیں دِل چاہے
اِک عزیز مصر وَل میرے دِلوں ارادے آہے

باپ گیا مُڑ قاصد موڑے ایہا عُذر سُنایا
اسیں عزیز مصر دا اوّل اُسدی جھولی پایا

تے خود طرف مصر دِی لکھیا رُقعہ نام عزیزے
مطلب صدق صفائی والے لکھے نال تمیزے

نام زُلیخا گھر میرے اِک دُختر بہت پیاری
سب سلطان اساتھیں کردے اُسدی خواستگاری

پَر اوہ کسے پسند نرکھدی نام سُنے دِل کھُسّے
جے توران تورانے ردوے روس کہاں تے رُسّے

کہے یمن وِچ یمن نہیوں عرق نہ وِچ عراقے
رام نہیں وَل روم کدائیں رکھدی توڑ علاقے

شام کہے ایہ شوم وَلایت شام سیاہ غشاواں
ترکاں ترک کرے لکھ واری جاپے خطا خطاواں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پینوں چین گھٹے وَل متھے تلخ کرے دِل بلھوں
چاہڑ بخار بخاریوں دِنوں رد کرے دَم تلھوں

کابل کہے نہیوں قابل رنگ بُرا کرمانی
آب فرنگ شرنگوں کوڑا ملک ہرات حیرانی

تبت سنے کہے سو توبہ زنگ کہے بد رنگاں
تے اوہ شمع جمال مصر تے جل دِی وانگ پتنگاں

خبر نہیں اس کتھوں سُنیاں تیرا نام پیارا
کہے عزیز مصر دا میرے شوق ایہی دِل بھارا

سو اس کرو قبول کرم تھیں رہی وِچ کنیڑی
صاحب رکھے دائم تیرا شوکت شان عزیزی

جاں ایہ خط عزیز سے پہتا پڑھ خُوشیاں وِچ آیا
کی جاناں ایہ میرے طالع کتھوں جُلوہ پایا

میں بندہ اوہ صاحب میرا جس ایہ لطف کمایا
میں خادم انکار نہ حکموں لکھ جواب پوچایا

اس احسان تیرے دا شاہا عُمراں شکر گزاراں
قطرہ اِک ادا کد ہووے وِچوں بحر ہزاراں

مُڑ قاصد لیمُو سے اگے جا ایہ خبر سُنائی
واج اسباب تیار کرائیں ذرہ ڈھل نلائی

سنکے خبر قبول زُلیخا شکر کرے لکھ واری
ہُن وِچ گھراں سداوے ناہا ہوئی مصر تیاری

ایہ خُوشیاں وِچ راضی راضی دَم دَم فرحت بھاری
سُنیاں دَرے سوہاگاں والی آن کھڑی اسواری

خاص زُلیخا کارن پیو نے ڈھولی آن عماری
ایہ مرغوب عجائب ڈاچی موتیاں نال سنگاری

ماپے ودع کرن رو رو کے اَج فراق اساہیں
تے ایہ ہس ہس دل وِچ کہندی ظالم رویو ناہیں

رو رو کے مَیں وقت وہائے اَج خُوشیاں دا حالا
ہُن ہسن دے ویلے آئے رودن دا مُونہہ کالا

کہو مبارک ڈولی پاؤ اکھیں نیر نہ چھانوں
جو اَج میرے دِل وچ خُوشیاں تُسیں نہ راز پچھانوں

کرو نہیں مرجانیوں سیّو پاسی میرے بہ زاری
خُوشی میری پر روندیوں ظالم شرم کرو اکواری

میں بیزار تُساں وِچ آہی آس سجن دِی ڈھروی
اج دَربار چلی مَیں اُسدے دِیوں جدھی مَیں بَردی

تے مَیں جنھاں مُراداں کارن رو رو عُمر گزاری
مدت روندیاں رلیاں ناہا اَج ملنے دِی واری

عُمر دُکھاندی پُوری ہوئی دَرد فراقاں والی
میں ہُن دِلبر دے گھر وسّاں کر غیروں گھر خالی

جیں وَل دلوں چروکیاں تاہنگاں اَج چلی اسوارای
لے رضوان چلے دِل جنت طالع دھری عماری

چھوڑ دیہو ہتھ سکیّو میرا تے بہ کرو نہ زاری
گئے غماں دے وقت وہائے ہُن خُوشیاں دِی واری

شادی دے وِچ سوگ نہ گھتو ایہ کجھ ماتم ناہیں
جاں دیہو مَیں ہسدی جاواں ذوق خُوشی دے راہیں

کھارے شگن سوہاگاں والے مینوں چاہڑ نہلاؤ
جامے پنج میرے پہناؤ تے خُوشبو لگاؤ

کر اسوار اوّل دِی منزل خود مینوں چھڈ آؤ
پاس منیرے کر گریہ زاری نا دَردیں دِل پاؤ

میں وَل مصر چلی چک ڈیرے مقصد حاصل آئے
بخت سو لے قاصد گھلے خُوش پیغام لیائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ماپیاں تور زُلیخاں گھلّی کر وَل مصر مہاراں
داج جہیز تے کیا آکھاں زینت زیب ہزاراں

سَئی ہزار غلام کنیزاں گوہر مال خزانے
تحفے رخت چوپائے زیور کیتے نال روانے

نال تجمل شوکت شانے طرفے مصر پوچائی
گئی عزیزے خبر زُلیخا مصروں نیڑے آئی

استقبال گیا چڑھ لیکے مصری لشکر سارا
دو منزل آ اگے ملیا کیتا پاس اوتارا

ہو اسوار زُلیخا والے خود آیا وِچ ڈیرے
خیریت دیاں خبراں پچھیاں ودھ ودھ گیا اگیرے

تنبو پاس زُلیخا سَندے آ گھوڑا گھلیارے
خیر پچھے عافیت اُسدی جسدے نوکر سارے

تنبو دے اوہ کھڑا مقابل حاضر پیش کنیزاں
اوہ پچھدا ایہ دَسدیاں اُسنوں جگ جگ خیر عزیزاں

آہی تنبو وِچ زُلیخا زینت تے وِچ زیباں
اُسدا صاف دَلوں دِل سادہ طالع وِچ فریباں

چھے ماہاں دا پینڈا ایتھوں ملک زُلیخا والا
اس تھاویں وِچ خُوشیاں اُسنوں بھلا سختی حالا

واہ طالع مَیں اَج مُرادان جو چاہیاں سو پایاں
تھوڑے روز کتے وِچ دُکھاں سُکھ دیاں گھڑیاں آیاں

میرے دانگوں دُنیا اندر کیہنے مقصد پایا
اج سعادت بھرے ستاریوں سر میرے پر سایہ

جِسدے شوق اسانوں لایاں آ ملیا وِچ راہے
ناہا خبر جو دَرداں والے پونَ لگے گل پاہے

جدوں عزیز تنبُو دے اگے کردا کھڑا کلاماں
تے اس حال وسیندیاں خبراں خدمتگار غلاماں

دل دے وِچ زُلیخا تائیں شوق خماری چائی
دائی اپنے پاس بہالی رو رو عرض سُنائی

اے مائی وِچ دَرد جُدائی مَیں آفت لکھ چائی
اوڑک طاقت رہی نکائی مَیں ہُن عاجز آئی

روزے دار سمے سر صبروں بُھکھ تریہ دِن سارا
وقت قریب عصر دے آخر صبر دِسے اس بھارا

ویلا وصل قریب ہویائی شوقوں بلیاں لاناں
ملیا یار جدھے وِچ طلبے کٹ چکیاں اَج واناں

جے اِک نظر نہ ویکھاں اکھیں ہُن دِل صبر نہ آوے
تے اَج پاس پیارا پھردا مینوں نا دسیاوے

کر تدبیر وصل تھیں اگے ویکھ لواں اکواری
شوقوں جان چلی وچ دَم دے روک تھکی دِل ہاری

دائی کہے نہوء بے صبری ویکھ ہنے دِکھلاواں
میں اپڑاہدن گھاگے رہاری تینوں یار ملاواں

کرو لئی سو تنبُو وِچ دِی چھوٹا چھیک لگایا
دھیری اکھیں ہان مَدور وَدھ نہ پاڑ گوایا

جتھ عزیز مُقابل ظاہر پردیوں نظری آوے
لیکے پاس زُلیخا تائیں اُنگل نال ویکھاوے

دھیری چشم زُلیخا سندی جاں اُسدے وَل وگی
صُورت اُسدی نیزہ ہو کے زہر مکھی بھر لگی

ویکھ عزیز مصر دے تائیں کُوک کہے اوہ ناہیں
آہ بھری غم ہوش گوائی پائی سرت کداہیں

ویکھ کہے جو خواب ڈِٹھا ایہ اوہ نہیں بیچارا
اوہ خورشید فلک تھیں انور ذرہ ایہ نکارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اوہ خود نُور ایہی اندھیرا شہد اوہا ایہ مکھی
ایہ کنڈا اوہ گل تھیں نازک جس وِچ خُوبی رکھی

اوہ شربت ایہ کوڑا پانی اوہ حلوا ایہ مَوہرا
اوہ شُعلہ ایہ دُھوآں بے سر اوہ چُنبہ ایہ بھورا

اوہ مصری ایہ کوڑا تمّاں ایہ ہے غم اوہ شادی
اوہ دوست ایہ دشمن میرا ظالم چور فسادی

اوہ صحت تے ایہ بیماری اوہ مرہم ایہ کاتی
اوہ گوہر ایہ سنگ غضب دا آن وجّا وِچ چھاتی

اوہ بے عیب تے ایہ پُر عیبیں اوہ دلبر ایہ ویری
اوہ عافیت خیر تسلّی ایہ غم دُکھ بدخیری

اوہ محبُوب میرا نُورانی ایہ ظالم ظُلمانی
اوہ تسکین آرام دِلے دا ایہ حیرت حیرانی

اوہ مطلُوب میرا جمعّت تے ایہ سرگردانی
اوہ سامان خُوشی دا میرا تے ایہ بے سامانی

ظالم طالع نال فریباں مینوں پٹ گوایا
نا مَیں اگّے پچھے جوگی دکھیں دَرد ودھایا

اگّے کجھ اُمید تسلّی ہُن اوہ رہی نکائی
جے اگے مَیں دَرد جگر دِی جان لیس ہُن آئی

مچھّی نوں ہتھ پاون لگّی ناگ میرے ہتھ آیا
توڑن لگّی پھُل گلابوں کنڈے زخم لگایا

طالع نال ولیدی دُوروں صُلح کراون آئی
تیر تفنگاں تیغاں والی ہُن پے گئی لڑائی

مرہم دھری دلے دے زخمے ساڈ دِتّا سُو سارا
کراں علاج تلاش نتھاویں دَرد لگّا سر بھارا

طالع دے ہتھ تیر پھڑایا دھری اُمید شکاروں
رتّس میری وِچ چھاتی لایا مار گزاریا پاروں

اے طالع توں نال اساڈے کیا لڑائی لائی
میں جاتا سو کھدائی ہوسیں رو تیرے دَر آئی

میں رکھ بیٹھ تڑفدی تِشنہ ویرانی وِچ پیّاں
زہر سپّیوں رَس وہندی ویکھی آب سمجھ پی گیاں

میں جنگل وِچ غم تنہائی ساتھی شیر رلایو
میں توشہ راہ طلب سوالوں سپ اتینے پایو

عاجز بکری گُرگوں ڈردی آن وڑی گھر شیاں
تے ایہ دَرد نہوون پورے عُمراں زار کریاں

بھکھّی مکھّی شہد پیالی لیَن نوالہ آئی
پَر جھڑ رہے تے لتّاں باہاں اجے اُمید نکائی

چڑھی شکارے گُرگاں کھادی کر کر حال آوارا
نیئوں دھری مَیں ذوق محلّوں جھڑی سروں کر سارا

میں بے حال گئی بھل راہوں وڑی بلائیں گھاتی
بختوں شکل ڈِٹھّی بہ گوشے جان چلّی اِک جھاتی

اسپ گواچا جنگل لبھدی دوروں شیر دسایا
پکڑ کنوں جاں نظر گزاری کجھ سر پیر نہ آیا

نازک باں کبُوتر تنہا محرم یار گوایا
مدت لبھدی ڈِٹھس دُوروں گیاں باز دِسایا

وائے دَریغ میری واہ قسمت کیوں ناہیں مرگیاں
نازک زُلفاں لبھدی تائیں غمدیاں گنڈیاں پیّاں

کیا کراں ہُن کیوں کر جیواں چلّی راہ اَولے
آپے تیغ وگائی گل وِچ ہُن کجھ پیش نچلے

بھلا ہوندا مَیں غم وِچ مردی ہو ہو کے دِل بیرے
ہونا تانی کیوں اَج پھسدی وِچ دکھاندے گھیرے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایس سوہاوں خوب رنڈیپا مرگ بھلی لکھ واری
نا ئیں نال ویاہیاں رلدی نا ئیں رہی کواری

واناں جھاک غماندے پینڈے چڑھی سلاندے بیڑے
سو حصّہ ودھ اگّے نالوں پئے دُکھاں دے جھیڑے

دل زخمی تے جگر دو پارہ دُوجا دیس پرایا
تے غمخوار نہ واہرو کائی حاکم ظالم آیا

کیا کراں ہُن کدھر جاواں تھانو نریہا ٹکاناں
میرے وانگ نہیں اَج کوئی عاجز حال نتاناں

پیئے ملی نہ ڈھوئی مینوں ساہوریاں گھر سیلے
چھلیا یار تے گم ڈھونڈاؤ کون لبھے کد میلے

وا دَردا ئیں ایویں جانی پالدیاں نوں کھانی
تیشہ پیر لگّا خود ہتھیّں زہر کٹی بھر چھانی

ساہوریاندے مرن جنیندے ویری روز ازل دے
ایس ویاہوں خوشیاں کردے رہن سدا ہتھ ملدے

ماپیاں دے گھر قہر قضیّے کردی ساں دن راتیں
تے ہُن واسا ہوون لگّا غمدیاں وِچ آفاتیں

میں گھائل وَل دَرداں والی بڑے قضیّاں والی
آس وصل دھرنتی آئی رہی مرادوں خالی

واہ مرجاہ دلارو آہیں ٹُٹ گیاں اَج آساں
لُٹ لیوں مرجاندی ایویں پردیسیاں دیاں واساں

اج اُمید نرہیا کائی گیّا واٹ نکمّی
واحسرت ئیں غمدیاں ہڈیں کس ساعت وِچ جمّی

ایس سوہاگ خرابے اوتے ئیں کیوں مونہہ چڑھ بولی
وقت وداع کیوں ظالم مائی پکڑ چڑھایا ڈولی

کِنہیں اُمیدیں دِل پرچایا ئیں کملی دِی جائی
کھڑیاں ذوق سوہاگاں اوتے ملکوں نسّی آئی

عشق او جاڑ چھڈّی ئیں دیسوں سنّی پرے پریرے
پیئے رہندی سر پر سہندی اوہا دَرد بتھیرے

واہ قسمت ئیں کجھ منگیا آخر کی کجھ پایا
خالی رہی مرادوں روندی دُکھ دوناں ہتھ آیا

فضل کرم تھیں باراں منگدی پئے پلے تن کانے
تنے زخم لگے تن میرے غم دُکھ دَرد پرانے

تنّے مینوں تیغاں وگیاں تنے کاری پیاں
بے وس ہوئی آس نکوئی سیاں وِچھڑ گیاں

تنّے مینوں خواباں آیاں تنے سختیاں پایاں
مُدّت روئی قیدی ہوئی ڈھوئی وَل ایذایاں

تنّے مینوں وَل چھل ہوئے تنے سخت سیاپے
یار نہ ملیا ویری ملیا تے ویری دے ماپے

تنّے دُکھ پئے سر میرے تنے مشکل بھارے
میں روناں دُکھ کنے نہ سنناں وگنے زخم فوارے

تنّے مینوں لیکاں لگیاں تنے گھت نکالی
دھرت پرائی دَرد جُدائی ظالم کونت کسائی

تنّے ئیں سر نیزے ورھنے تنے سخت سزائیں
ملناں غیر سجن رس بہناں پوناں داس بلائیں

تنّے بھرے جہاز تتی نے تنے پور نگھارے
ماپے سارے سکّے پیارے ہور سمیڑ نہارے

تنّے ساتھی ساتھ رلائے تنے روہڑ وگائے
دل دُکھیارا جگر دوپارہ نین فراق جلائے

تنّے میرے دھردے ویری تنے بنے وسیلے
تن باکن من بلدا لانبو نین رتوں رنگیلے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تینڑے داغ لگائے حسرت تینڑے باجھ رہائی
گھر چھڈ آئی ربی جدائی منگی موت نہ پائی

تینڑے سل وجے دِل میرے تینڑے وجے کاری
طمع نکاری آس ادھاری برہوں دَرد کٹاری

تینڑے حرف طمع دے آہے تینڑے نکتیوں خالی
میں خالی ہتھ میرا خالی خالی سفراں جالی

تینڑے حرص ہواء ہوس دے تینڑے خالی سارے
انہاں تیہاں میں مُلکوں پٹی لا لا کوڑے لارے

صبروں جیہہ قراروں مجّھ سرمیوں دِھیری کالی
رگاں رتوں دِل خُوشیوں مغزوں ہڈیاں خالی خالی

خالیاں نال پیا واہ میرا میں بھی خالی ہوئی
ہتھ میرا مقصُودوں خالی تے ہُن واہ نکوئی

سر میرا دانائیوں خالی تے میں دَرداں والی
ایویں دَرد میرے دیاں بیتاں اوہ بھی نقطیوں خالی

دُھردا ہولا کرم اساڈا اُسدا کُھلّا دھاڑا
گھاہ اگلا اوہ وَگدا آہا لگّا ہور دوگاڑا

کُھسّا وس سرو سر ورھدا ہر دَم دَرد کوہاڑا
ساڑ دِلا گھر دَرد اَلم دا کنڈھ کنڈھ آہ اواڑا

گھر گھر سوگ مصرؤں دِسدا ساڈا مُلک دوراڈا
کیہڑا موڑ ملا وگ اودھر دُکھ مصرؤں ڈاہڈا

طالع کُوک کوکارا کردا وا دَردا وا دَردا
دُور مُراد ڈھکّا دُکھ اوہا اگلا محرم گھردا

اوّل والا دَرد کوسالا مُڑ مُڑ ہوکا کردا
حال ملاں لگا گل رو رو دکھدا اُگدا مُکھ مردا

رکھ سمال دلا دُکھ سارا کر کر ورد سحر دا
ہو ہر دَم رہ واس اَلم گھر ہو موہوم صُور دا

مُڑ مُڑ کر دُکھ حملہ کردا کوہ اَلم سر دھردا
راحلہ گُم معدوم مراحل راہ اوکھا دِل ڈردا

کھوہ آرام اساڈا کھڑدا حاصل راہ سرگردہ
کر کر دوڑ ہوئی کر کھادا صدمہ اس صرصردا

سعد سُعود معلّم طالع مطلع مہر کرم دا
کلک عُطارِد کارو دھردا لکھدا حکم اَلم دا

روکڑ مَل اودھا وصل دا وعدہ عہد دوراڈا
شُود سدا سَو دَرد دمادم واہ واسودا ساڈا

کھلّا طالع دا لسکارا واہ وا واہ وا واہ وا
حرص ہواءِ ہوس دا کارا واہ وا واہ وا واہ وا

مڑ دُکھ کھڑا کِھلار کِھلارا واہ وا واہ وا واہ وا
اوہو سر کھلّا مُڑ سارا واہ وا واہ وا واہ وا

کرم اساڈا حال آوارا واہ وا واہ وا واہ وا
موڑ دِلا آرام اودھارا واہ وا واہ وا واہ وا

گھر گھر دُھم سوہاگ سوہارا واہ وا واہ وا واہ وا
دل مردا محرُوم ھمارا واہ وا واہ وا واہ وا

طالع کردرگاہ کوکارا واہ وا واہ وا واہ وا
آ مل موڑ لگام سوارا واہ وا واہ وا واہ وا

موڑ مہار کرم کر اکدم ہس رس مل دلدارا
رکھ مُسلّم عہد اساڈا روہڑ گوا دُکھ سارا

لکھ کروڑ طمع دا طعمہ دِل طمّاع ہمارا
اِک سوال محاصل وصل دا کردا حال اوارا

رحم کماؤ مُکھ دِکھاؤ دَم آرام دلاؤ
والو وال لہُو رس وسدا مرہم لاء سوکاؤ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِلدا گھاہ اساڈا وگدا لاء دواء گواؤ
وَدھدا روگ دما دَم ڈاہڈا دارُو وصل کھلاؤ

طالعا مُڑ اس گھر وَل آؤ ہر وسواس اُڈاؤ
گُم سُم راہ مُراد اساڈا سِدھا طور دکھاؤ

اوکھا دُکھ دوراڈا وعدہ آؤ مہر کماؤ
اوہ دلدار دلاور رسا رسم صلح کراؤ

موڑ ملا اکوار اِلٰہا اوہ دلدار دلارا
دارُالملک مصر دا مالک حاکم عالم آرا

عِلم عمل دا عامل عالم داد عدل دا وارا
محکم کار مکرّم اکرم عہد اوہدا اِک لارا

دل کہڑا سہ سکدا آہا آس سوا دُکھ ڈاہڈا
آس گوا کد ہووگ اوڑک سوکھا حال اساڈا

رو دَم وہم دوا ہو لگّا مِل مُکّا گھا وِلدا
رو دَردا اس دُکھ دا دارو وہم سوا کد ملدا

ہر دَم رو دِل دھردا آہا آس وصالِ کوسالا
اوڑک ہتر کھلا کد مِلدا اصل وصال سو کھالا

آس اگاس حواس اوداس اِک ساس اَلم دا ہمدم
کِدّھر آس کہڑا گھر اُسدا اُڈو حواسو دَمدم

اُڈ کاگا وگ وَل اس گلی رُو آکھ سلام ہمارا
عہد ہووس معلوم اوّل دا محکم وعدہ سارا

دس احوال کمال الم دا اس ہمسیک عَدم دا
کہہ کر مہر کرم مُڑ آمل دُکھ کر دُکھ اس دَم دا

سُنّنے دے وِچ آون والے پتے چنگے پکڑائے
تَن مَن نوں لا لانبو برہوں ستی دیس پرائے

یار اساتھیں سُنّنے اندر وَل چھل بہت کمائے
ہوراندے دِل قصد کرائے اپنے راز چھپائے

سُنّنے دیوچ کر پکیاياں پکّے قول پکائے
غیر وَلوں مُکھ موڑ بندی دا خود تھیں جوڑ جڑائے

لا لانبو وِچ پردیاں لگیا لاناں چاہڑ ہوائے
خود غیراں وِچ سٹ تتی نوں لمّے جھگڑے پائے

وہاڑ غضب چار مصروں ڈھولی سانوں لُٹ لیائی
لے دائیے ہُن میریے مائے دِن دِن دُکھ سوائے

گھر پیئے توں نال اساہاں ورت ڈِٹھو ورتارا
آ ہُن مصر اساڈیاں کوکاں پاون شور پوکاراں

ویکھ لواں ہُن کویں گزاریں نال اَساں دِن کالی
کن تیرے ہُن میریاں چیخاں یا کجھ سوز جُدائی

میں روناں توں سندی رہناں ایہ دُکھ دلوں نجاناں
میریاں دَرد فراقاں سوز کُوک تیرا سر کھاناں

میں ان تھک نہ رونوں ہٹناں تے ایہ دَرد نہ گھٹناں
جسنے نال میرے رو کٹنا کی وَٹناں

آہ میری نِت وگدی رہنی وانگ ندیدیاں لہراں
دن میرے سر گزرے جانے وِچ فراقت قہراں

مَیں روناں سر دُکھ پئے نوں دس گھٹ گئے نوں
توں روناں مُکھ چھُٹ گئے نوں حیلہ ٹُٹ گئے نوں

میں رونا گھر پُٹ گئے نوں اس دِل لُٹ گئے نوں
سُنّنے وِچ گل گھُٹ گئے نوں دَردیں سُٹ گئے نوں

میں مرناں پر روندی روندی تیں روناں بہ قبرے
قبروں نہرو گاندے رہنے نین میرے بے صبرے

گھُنّن گے گل خاک میری تھیں غمدیاں کنڈیاں والے
شرماون گے داغ برہوں تھیں باغاں دے گل لالے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

برگ آونہاندے سب رُت رنگے نقش اونا بندے کالے
تے اوہ زُلف بجن دِی وانگوں آہ برہوندے جالے

گُل گُل دے سر بُلبُل روندی ویکھے گا جگ سارا
ہر ہر بُلبُل دِی ہر آہوں راز کھُلّے گا بھارا

تے اوہ راز دلا نوچ بہ بہ کرسی دَرد پوکارا
سینے تھیں مجروح دِلاندے وَگسّی خون فوارا

ترٹف ترٹف مَیں جاں لگ جندڑی رورو حاصل بھرناں
میں مرناں دُکھ اندر جرناں بھار برہوں سر دھرناں

بے مقصود چلّی مَیں مائی توڑ مُراد جہانوں
مر جاندی وِچ گور رویساں پئی عشق مکانوں

خشت بناندیاں خاک میری تھیں بہ روناں کر آہیں
جس گھر نوں اوہ خشت لگیسی اوہ گھر وَسناں ناہیں

جام خمیر میرے مَے پیندیاں روگ لگن دِل بھارے
گرد میری جس چشم پوسی وَگسّی خون فوارے

لازم دَرد ہوئے متعدی قسمت واہ اَساندی
ذات صفاتوں اسم خطابوں مَیں اَج گزری جاندی

نا مَیں اوہ اَج مغر بزادی نا گلرخ شہزادی.
ناشہ بانو دیس مصر دِی تُرک نہ چین خطادی

اے مائے مَیں روہڑ گوائے دَرداندے دَریائے
پیکر ہندی تے بُت چینی جو توں نام دھرائے

اوہ نا مِلیا مَیں جس کارن پایاں ایڈ ایذائیں
گھر چھٹا تے صبر نکھٹا پینڈا گیا ازائیں

نا اُمیدیاں دِی سو آہوں چڑھے بخار ہوائیں
نقش اڈن گے میرے غمدے رہندی دُنیا تائیں

گرد غبار جگت وِچ چھایا میریوں حال ملالوں
وچ افلاک اٹھالی شکلاں روندیاں میرے حالوں

آخر حال میرے تے توں بھی بہ روء لے دو گھڑیاں
اے مائی مَیں مان تُرنجن پے شعلے وِچ سڑیاں

مَراں نہیں تے حیف میرے پر ایڈ قضیّاں والی
ایہ گل بول جھڑی غش کھا کے رہی حواسوں خالی

بیہوشی وِچ غیبوں سُنیاں ہوش سمھال زُلیخا
ہے معلوم اندر دَرگاہے تیرا حال زُلیخا

ایسے دے گھر مِلسی تینوں او محبوب پیارا
جسدی صورت دا دسیایا تینہ خوابیں چمکارا

تے ایہ خاوند نام جو دھریا نا اس تھیں ڈر کائی
میلی نظر جو تیں وَل تکّے طاقت ایس کیائی

جے ایہ چاؤ دِلے وِچ کر کے خوش ہوتیں دِل آوے
اُسدا شوق جو شہوت والا سب اس تھیں اُٹھ جاوے

رو شرمندہ تیتھیں رہسی شرموں چشم نواوے
خدمت دے وِچ حاضر رہسی تینوں ہتھ نلاوے

اوہ محبوب ملے گھر اُسدے تینوں اِکت دِہاڑے
جس تھیں صفتیاں اندر تینوں وَجے نین دو گاڑے

جاں ایہ غیبوں سُنی بشارت پئی تسلّی کائی
پر اوہ دَرد دِچھوڑے والا مدھم تھیئے نہ رائی

بیٹھی اُٹھ زُلیخا اودیں پر وِچ گریہ زاری
حالا ویکھ تی دِل دائی مر مر پوے بیچاری

اکھیّں پونجے وال سوارے کرتیوں خاک او تارے
اسنوں رونوں چپ کراوے تے خود آہیں مارے

مُٹھیّں بھرے تے پکھّا جھلّے سراوتے ہتھ پھیرے
بنھ لیائے مُلک پرائے طالع تیرے میرے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے زور آور قسمت تیری زور و زور لیائی
توں بھی روء تے مَیں بھی روواں روناں پیا بتھیرا
وچ قضیّاں ماواں دِھیّاں رو دوویں مر جایئے
سوہنی کڑیے سیں بُت چینی لائق شان صنم دے
لے ہُن بیٹھ شفق وِچ رو رو خُون اکھیّں تھیں دَم دَم
پٹ نِصیباں نے دھک سٹیوں کڈھ چھڈیوں گھرباروں
دُکھ بھریے نج جمدیے دھیئے سن لے دَرد کو سالے
نج جنی جن جنی تتی نی بخت پُٹّی بُت چینی
نَین تپّن تپ جپّن شفق تے تیں نِت تخت نشینی
دائی رو رو وین کریندی نال دُکھاں دِل چھیناں
خفیہ حال زُلیخا جر دِی غمدیاں آہیں سینے
غم کھاوے دُکھ پیوے ہر دَم رووے عجز نیازوں
دُکھ وِچ ھوڑے دِلبر والے دلوں نجانھ کدائیں
تنبو دے وِچ پَردیاں اندر رہی قضیّے کردی
روندی تے کُرلاندی تائیں ایویں رات وہائی
کشتی ڈوب سہیل یمانی غرق گیا ہو فانی
فاتُ الکرسی کف خَضِیبوں ہتھ رنگے وِچ لالی
کلب یمامی شامی دوویں اِرنَب تے چڑھ وگے
وچ زنجیر فناء مَسلَسلَہ سِلسِلہ توڑ گوایا
بنّھ صفوف کواکب دھریاں فوجاں زِینت بھریاں
چاہڑ سنان خطُوط شعاعی سب میدانِ وِچ مارے
اوہ ہمرنگ صبح دِی ایویں وہندیں اکھیّں والی
نوبت کوچ کھڑکّے تدنُوں مصریاں دے دَربارے
تنبُو پُٹ لدائے شُتریں کیتی فوج تیاری
مصری فوج رَلی رَل وگّی مغربیاں وِچ ساری

تینوں مینوں دَل چھل کر کے طرفے گور لیائی
پتھر ورہن تیری ہر آہوں سٹ سہے سر میرا
آ ہُن نج جمّی دیئے جایئے کرم لکھّے بھر پایئے
کر تیزی جاں گھر تھیں نسیوں ہویوں لائق غم دے
منصب عشق پچے جے تینوں سَہ سر تے دُکھ جَم جَم
لے ہُن کٹ اندھیریاں راتاں بَہ بَہ گریہ زاروں
فال تیرے ایہ چارے مصرع بھریاں نکتیاں والے
شب خیزی بے چینی تیزی جیں تِن نقش جبینی
بخشی پیِت پچّی تیں جے تے زِینت زیب یقینی
بنیاں دُکھ جنہاندے سر تے اوڑک سنہاں بنیاں
عاجز حال نتانی ہوئی وِچ پَردیس زمینے
پَر کجھ دِلنوں پَوے تسلّی اس غیبی آوازوں
ایہ خاوند تس ہویا نہویا جاپے اَت ادائیں
دائی باجھوں سکّا پیارا پاس نکوئی دَردی
صبح ہوئی ڈُب گئے ستارے وِچ بحر روشنائی
دوویں دب اوویں ڈُب موئے جیوں باخہ نورانی
طائر نسر عقاب فَلک دا پیا فنا دِی جالی
اوہ خرگوش ہویا وِچ خوابے تے ایہ سُتّے اگّے
جاں طالع جبّار مُقابل تیغ لٹکدی پایا
پچھّوں نیزہ بازَ فلک دے نیزیاں نوکاں دھریاں
بھریا خُون صبح دِی اکھیّں زرد ہوئے رُخسارے
پچھتاندی تے مردی جاندی تے مَلدی ہتھ خالی
زین کسائے اسپ سپاہیّاں واگ پھڑی گھلیارے
تنبُو وِچوں کڈھ زُلیخا چاھڑی وِچ عمّاری
اسپ کو داڑے چاء جواناں جنگل خاک او بھاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ناقہ اُوتے وِچ عمّاری ٹیمُوسے دِی پیاری
گل دائی گھت باہاں دوویں کردی گریہ زاری

ویکھ مائی مَیں دَرداں والی ظالم بنھ لے چلّے
دل میرے نوں دِلبر والا دَرد وِچھوڑا سلّے

تے ہُن صبر قرار تسلّی میرے ہتھ نہ پلّے
میریاں اَج دوائیں ناہیں میرے روگ کولّے

اُو ٹھنسے دَھر قدم آہستہ روء لواں وِچ راہے
ساہوریاں گھر روون اوکھا جِگر جلے وِچ آہے

آہیں کردیاں جَلبَل جاناں پئے عُمر دے پھاہے
واہ وا ونج برہوندا اُلٹا مُول گیا سَن لاہے

کر کر یاد وگتّا ویلا جھُور دیاں مَر جاناں
پیناں خُون تے سَوناں دُکھیں زہر غماندا کھاناں

ایہ جوانی چمکاں والی روندیاں گھَل جانی
اُچھّل وگے اکھیّں تھیں میرے نِیل ندی دا پانی

چودھویوں ودھ روشن چہرہ روندیاں اکھڑ جاسی
درداں ہتھّوں کداں خلاصی رہساں وِچ اوداسی

اُگھڑ بول نسکّاں ظاہر ہجر غماندیاں گلّاں
ایہ وِچھوڑا سخت قیامت کویں سرے پَر جھلّاں

اکھیں دوویں روندیاں رہسن سینہ جلدا بلدا
جِگر تڑفدا شوق اُچھلدا تَن گلدا مَن گھلدا

کالیاں راتاں پَر پَر تارے لمیاں کوہاں بزاراں
گھر بیگانے دیس پَرائے رو رو کویں گزاراں

واس پیا مَیں نال پَرایاں رَہن جو دَردوں خالی
کویں جراں بہ دِل وِچ آہیں کد ایہ دَرد سوکھالی

جِس محبوب پیارے وَلوں مینوں نت اڈیکاں
اُسدے شوق طلب نے لایاں دَردمندی دیاں لیکاں

ایویں وَین بتھیرے کردی دائی دا سر کھاندی
تے دائی وِچ دِلدے بھجدی پَر کجھ پیش نجاندی

تے اوہ حال عزیزے والا کی آکھاں وِچ شادی
تے اوہ اُسدیاں شوکت شاناں خُوشنودی آزادی

نال سپاہ جنہاندے گھوڑے زینت وِچ جڑائے
زیناں تے یاقُوت جنہاندے جڑ اُستاداں لائے

مست سپاہی سوہنیاں شکلاں کمراں تے تلواراں
پوشاکاں شاہائیاں سبھّے زینت زیب ہزاراں

گھوڑیاں تے چڑھ جلوے مارن ہَس ہَس بازیاں لاون
جنگل دے وِچ اسپ کوداون شرطاں بنھ دوڑاون

رہواراں خُوش قدم سمنداں تَر تَر بنھ ترارے
بادِ صبا دِی گردن اوتے گردوں بھار گزارے

سُم وجے وِچ سخت زمینے تازیاں خُوش رفتاراں
چھٹّے تان نقاریاں وانگوں مَستی چڑھی سواراں

گھوڑیا ندی دَم موراں ورگی وال بریشم تاراں
جوگیاں جٹاں ایّال لٹکدے پوزیاں زینت داراں

اسواریاں دیاں شاناں بڑیں موچھاں تاز چڑھایاں
دا ہڑیاں چیر لپیٹیاں کنّیں بعضیاں واہ لٹکایاں

مسّو بہے وِچ چھیل سپاہی بناکیاں چیریاں والے
گل کنٹھے ہتھ کنگن زریں زیور ہور ادالے

قد میانے نا اوہ لمّے نا اوہ بہت چھوٹیرے
اِکّو اِک گھر مایاں جائے انہاندے نین لٹیرے

راہے جاندیاں نرم ہوائیں تازی بانکیاں چالاں
اوہ اسوار جنہاں تے آہے وِچ خُوشی دیاں حالاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک پاسے وَل تُرہیاں والے نال دَفاں تے تاشے
طبل طنبُورا تے سارنگی ڈھول بدّل جیئوں گجّے
بونسریاں وِچ غزلاں گاون و نجھلیاں وِچ دوہڑے
ناقیاں والے سب تھیں پچھّے جھوکاں لین ہولاروں
گلیں حمیلاں ریشم گینداں گھنگرواں دِی مالا
جنگل دے وِچ اوس دِہاڑے خُوشیاندا ہڑھ وَگیا
سُن سُن جنگل باش چوپایاں بھری دلاں وِچ شادی
تے جو دِل وِچ خُوشی عزیزے اوہ وِچ لکھن نہ آوے
ایہ خُوشیاں دے حالے سُن سُن کرے زُلیخا زاری
ایہ روندی اوہ ہسدا پھِردا یہ پِٹدی اوہ نچدا
اسنُوں ویلا ہتھ نہ آوے وقت اُوہدے ہتھ آیا
ایہ ماتم وِچ وَین کریندی اوہ خُوشیاں وِچ گاوین
ایہ پیراہن لیراں لاوے اوہ کُڑتہ جھلکارے
اُسدے نین دوویں رَت بِھنّے کردے گریہ زاری
اُسدیاں لباں فراق سوکایاں جان لباں تے آئی
درد غماں بھر زردی رَنگے اُسدے دو رُخسارے
ایہ ہر دَم رو متھا ٹھورے اوہ مُچھیں وَٹ چاہڑے
کھوہے ایہ سوہاگ پٹی نوں اوہ دَاہڑی ہتھ پھیرے
سرنیویں الماس مژہ تھیں ایہ یاقُوت پرووے
ایہ پیوند پئے نوں جھُورے جوڑ جڑُے نوں رووے
اُسدیاں غم وِچ لمّیاں آہیں اندر وار جگر دے
ایسے حالے ایہ سب لشکر نیل ندی پر آئے
رو رو دائی پاس زُلیخا کیتے نین رنگیلے
نیں میرے اَج وَین کریندے بیٹھے توڑ وسیلے
ناوِچ مصر لیجاؤ مینوں قہر نکرو کہارو

قطع جنہاندی صنعت سازاں رَکھی وانگ پتاشے
نرم آواز رباب ستاراں اِک وَل تُونبا وجّے
مست آواز گویا عشقوں آپ رُہڑے کجھ روہڑے
دوروں پَریاں وانگ دساون اُوٹھنیاں سنگاروں
ریشم سُرخ نکیلاں پیّاں گوش نکّے قد مالا
خُنیا گراں نہ جوش خُوشی دار رہے دِلا نوچ تگیا
گونداں ہرنان گور خراں نوں مِلی مُبارکبادی
ویکھے شان تے کھل کھل ہسّے گھوڑا ذوق کوداوے
تے اوہ آپ عزیز مِصر دا شُکر کرے لکھ واری
اس خُوشیوں ہتھ نرم غذائیں ایس طعام نہ پچدا
اُسدے نین ورہاون جھڑیاں اُسدا کھیت پکایا
ایہ قضیّے پئے مخالف کیونکر ہوون ساویں
ایہ والاں نوں پٹ پٹ سئے اوہ لا تیل سوارے
اُسدیاں اکھیں مست نشے تھیں دھر سُرمے دِی دھاری
اگّے تھیں وِچ اُسدی لبدے لالی دوون سوائی
تے اُسدے رُخسارے دوویں چمک اٹھے جڑ مارے
ایہ زُلفاں دے وَٹ اودھیڑے تے اوہ مُچھاں تاڑے
اُسدا دَم دَم پیر پچھاڑی اُسدا قدم اگیرے
اوہ یاقُوتی گردن بندوں چا گردن خُوش ہووے
اور سنجوگ سجے نوں دیکھے دیکھ دُکھوں دِل دھووے
اُسدیاں جنگل وِچ دہایاں خادم خُوشیاں کردے
لنگھ چلے وِچ مستیاں ذوقاں مِصر محل وسائے
وِچ دریائے ماتم والے کراں پیراہن نیلے
یار نہ ملیا میں مر گزری کر تھکی لکھ حیلے
ڈوب چلو وِچ نیل ندی دے جھب عماری دارو

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کھڑو نہ میری مصر عماری ست وِچ نیل وگاؤ
دل میرا پر داغ جدائیوں اَج سب داغ گواؤ

غرق کرو دریائے تھلّے سَن ناقہ میں تائیں
وِچ وِچھوڑے کٹ نسکاں تھکی جھل ایذائیں

روہڑ دیہو میں طالع روہڑی ڈوب دیہو وِچکارے
جاں میں رُہڑاں رُڑہن دُکھ میرے تے دِلبر دے لارے

ساڑ برہوں نے بالن کیتی جان میری بیچاری
نے وگدے وِچ گھت گزارو اگ بجھے اکواری

نیل ندی وِی ٹھاٹھ غضب تے کرو میری قربانی
اکواری میں رُوہڑدی ویکھاں دلدی سرگردانی

روہڑو دَرد میرے بیدرد و نال رُہڑے دُکھ والی
خود رُہڑیاں جے دُکھ رُہڑ جاون ایہ تدبیر سوکھالی

اے افسوس کراں تدبیراں کافی پیش نہ جاون
آپ رُڑھاں دُکھ روہڑن ویلے ندیاں بھی غم کھاون

ایہ بیچاریاں عاجز ندیاں طاقت دھردیاں ناہیں
بھار برہوں سر جردیاں ناہیں تے ایہ سردیاں ناہیں

ست زیناں سَن اسمانا ں ایہ دم بھردیاں ناہیں
بحر عمیق بروں وِچ ڈُبیاں پھر مُڑ ترَدیاں ناہیں

ایہ روندیدی گزُر عمّاری ندیوں پار سدھاری
تے اوہ زینت نال سنگاری مصریاں وِی اسواری

جاں اسواری وڑی مصر وِچ خیر وَنڈن خیراتاں
جشن رہے وِچ مصرے خُوشیوں دِن کیتے کئی راتاں

خُوب محل عجُب رنگیلے خاص زُلیخا والے
صاف صحن خُوش اندر باہر زرّیں جھال اودالے

خُوشبو یُوں ہرجای مُعطّر جیوں صحرا تاتاری
زرّیں تخت زُلیخا کارن فرش صفا زرکاری

کئی ہزار کنیزاں خادم باندیاں پیش رکھایاں
شکل جنہا ندی موتی بھکھدے حُسن بہاراں لایاں

سب سامان خُوشی دا حاضر رہے زُلیخا اگّے
کئی ہزار غلام کنیزاں رہن حکمُ وِچ وگّے

وِچ قبائل اہل عیالیں ایسے وِی سرداری
آپ عزیز دنے تے راتیں کردا خدمتگاری

بڑیاں شاناں قدر اوچیرا مصریاں وِچ اسیدا
اُسدا کیہا موڑ ہٹاوے ایہ ناقدر کسیدا

خاطر داری رکھے اُسدی آپ عزیز بیچارا
تے اوہ کیہا ہاتف والا ہویا پُورا سارا

جدوں عزیز جو رغبت کرکے آوے کِدی کدائیں
رہے دوراڈا قوّت جاوے کردا شرم تدائیں

پیش زُلیخا عاجز ہو کے گل کرے سرنیویں
آپ زُلیخا چوری چوری دِل پاڑے غم سیویں

پر ایہ شُکر گزاری ہر دم رکھی رب سلامت
یار ملن دیاں آساں میں دِل آوے نظر علامت

وِچ والاں نال زناندے دِن نوں مجلس لاوے
تخت بجے تے ظاہر ہتّے دِل وِچ وہم ڈباوے

باندیاں خدمتگاراں ہر دم رہندیاں اگّے کھڑیاں
تے ایہ یار اوڈیکے روندی پہر گنے پل گھڑیاں

مصری زناں جو بڑیاں قدروں اس تھیں بہن ہٹھیرے
ایہ جیوں شاہ اوہ وانگ رعیّت ایہ نیانو نبیڑے

ظاہر ظاہر گلاں کر وِی دِل وِچ کر وِی زاری
رات پوے تے کلی بہ کے کرے وجھاپ بیچاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یار مینوں توں سُنڑے اندر کھیاں لیکاں لایاں
قول قرار کریں خود پچّے کسدے ہتھ پھڑایاں

ناہیں ظاہر نظری آویں ناسُنڑے دِسیاویں
نا ایہ دِل دِی اگ بجھاویں نا دِیدار کرا ویں

تیری تاہنگ مصر وِچ آئی اودیں رہی جُدائی
عشق تیرے نے گھائل کرکے وِچ پردیس سٹائی

وِچ پردیس نہ محرم کائی اِک بیچاری دائی
اوہ بھی عاجز ایس علاجوں اُسدی واہ نکائی

مہر کماویں دید کرا ویں خواہے رُوپ وکھاویں
توں کِتھّے کد ملیسیں ظاہر سچ پتہ دس جاویں

میں مر چکی مرنوں گزری رچے ہڈیں غم تیرے
جیوں جیوں روز وہاندے ہجروں وگدے نین وہیرے

تیری خاطر لئے پینڈے چھوڑ وطن میں آئی
اوہا اَجے قضیّہ اودیں ہجر فراق جُدائی

رل مینوں دُکھ دیکھ کدائیں کیا کیا سروَرتی
کویں راتاں وِچ غم دے فرشیں وِچ پرائی دھرتی

لے خبراں جگ دیتے مینوں دَرداں نے سرچائے
میں دُکھاں وِچ گھائل ہوئی ایہ توہیں دُکھ لائے

میں جلدی وِچ لاٹ برہوندی چھرک لقاؤں پانی
عشق تیرے دا بھار بھلیرا میں ہو رہی نتانی

میریاں خُون بھرایاں اکھیّں تینوں نظر نہ آیاں
عُمراں ویت گیّاں وِچ دَرداں صبر مہاراں چایاں

رل مینوں توں ظاہر ظاہر نارہ وِچ حجابے
جے منظُور نہیں ایہ تینوں جھات ویکھا وِچ خوابے

تے سو گند ہزاراں واری تینوں ماہ جبینا
وِچ وِچھوڑے ناز نہورے ساڑ نہ میرا سینہ

حُسن تیرے دیاں شوخیاں وسیاں تن من دیا لوچ میرے
میں تھیں ناہ سمھالیاں گیاں تے میں ہوئی بیرے

ایہ ورتارا رہیا ہمیشہ اندر گریہ زاری
غم دا وقت دَراز ہویائی وِچ اندوہ خواری

جھمنیاں یا قُوت پروون الماساں دیاں نوکاں
اوہ غرقاب رہے وِچ غمو ملن وِچھوڑیوں جھوکاں

وجّن سَل جگر نوں تازے قول پکّے دِل سَلّن
رات جگیندی وَین کریندی نین نہ نیند رجھلّن

ورہیاں رہی اوڈیکاں اندر روندی تے کرلاندی
محرومی وِچ دِل نوں جالے پر کجھ پیش نجاندی

نا اوہ یار دسایا ظاہر نا آیا وِچ خوابے
تدبیراں کجھ چلن ناہیں جلدی جان عذابے

کہے زُلیخا دائی تائیں سُن لے مانو پیاری
مُعلّم تینوں حالا میرا غمدی گریہ زاری

کُنڈھ کمان عقل دے وِچ دِی کائی تیر اویہا
وَجّے وِچ مُراد نشانے گھلّے یار سوئیہا

لبھّ کِتے جے لبھّے تینوں توں بھی کار یہاری
درد میرے دیاں کرد دوائیں سخت میری بیماری

مر جاویں تو کر کجھ حیلہ نا رہ چُپ چپاتی
کیڈک دَرد جراں وِچ سینے برہوں وگائی کاتی

میں جاناں تو عاقل وڈّی بڑے فریباں والی
تین ہوندی میں دُکھیّں جلدی تے مقصُودوں خالی

ڈُبّی عقل اجیہی تیری جے اَج کم نہ آوے
کویں جگا میں طالع مُتّے وصلوں جام پلاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یار ملے دُکھ کٹیا جاوے خُوشی وَدھے غم مُکّے
نہر سر شک دوا اکھیّں وِچوں مہر کریں اَج سُکّے

رو وندیاں میں گھائل ہوئی کویں قرار نہ آوے
تے اوہ شُعلہ دَرد فراقوں چمکے جان جلاوے

تیریاں بھی تدبیراں ویکھاں کیہڑ رکھن تاثیراں
کر بیقدر گیا پردیسی عفو کرے تقصیراں

میں بے دِل دِی کر گجھ کاری جے توں بہت پیاری
سن وائی سرنیواں کرکے روئی زار و زاری

جے میں اے فرزند پیاری کر سکدی گجھ کاری
سر تیرے کد آون دیندی ایڈ مُصیبت بھاری

لیندی جھل سرے پر اپنے میں تیری بیماری
میرے وس کیا دُس دِھیّا میں تیرے پرواری

ایتھے واہ نچلّے میری عقل رہے دیوانی
جسدا نام مکان نہ ظاہر لبھاں کیا نشانی

میں قربان کیا وَس میرے لگّے واہ ملاواں
چاہیں جان ایہی لے حاضر عُذر نمول لیاواں

کہے زُلیخا جان تیری نوں کیا کراں کتھ ویچاں
یا اپنے تھاں بنھ شاواں زُلفاں دے وِچ پیچاں

اے بُڈھی میں مردی جاندی کر لے حیلہ کائی
پڑھ منتر گجھ مُفنے اندر دیوے یار ویکھائی

جے اوہ ظاہر مدا ناہیں سفنے کویں دساوے
وائی کہندی میں وس ناہا ایہ بھی پیش نجاوے

کرکے آہ زُلیخا کہندی جسدے روگ اولے
عقلمنداں دِی عقلاں سندی کائی پیش نچلّے

درد میرے گجھ ملکوں باہرے کون کرے اِتھ چارہ
ایویں روندی رہی زُلیخا رہندی حال آوارہ

دن مجلس وِچ تپدی گزرے رات دُکھاں وِچ زاری
ایہاں حال رہیا سو مُدت وِچ فرقت دشواری

کدی کدائیں گھردے اندر جے دَردیں دِل اکّے
ایہ غم سوز وِچھوڑے والا ہرگز جھل نسکّے

کرے اجازت طلب عزیزوں سد عماریداراں
سیر کرن وَل جنگل جاوے باندیاں نال ہزاراں

وِچ اجاڑاں ناقہ اُتّے رو رو نین ورھاوے
زخم پرانیاں دَرداں والا ہر دم ودھدا جاوے

یا لبھے اوہ وِچ اجاڑاں دِل دے نال ارادے
عشق سوکھا لانا ہیں ہرگز اُسدے سخت تگاوے

جاں جنگل وِچ صبر نہ آوے نیل ندی وَل جاوے
کر گجھ سیر عمّاری پھیرے مُڑول گھراں سدھاوے

ایہ قضیّے ایہو روناں ایہا حال اوداسی
ورہیاں کئی زُلیخا تائیں ملی نمول خلاصی

عجز حال رہی دِل بریاں نین رہے دو وَگدے
حال ملال برہوں دے جھولے رہے جگر وِچ لگدے

بلدی اگ نہ ٹھلّی اِکدم کدی قرار نہ آیا
وائی کہے ملاّ جگ ویتے یاراں یار خُدایا

وائی کرے دُعائیں رو رو اللہ دے دَربارے
اس بُڈھی دے عجز دُعاؤں اثر کھلا اکوارے

کرو غلام رسول دُعائیں وید ملے بیماراں
تے بیماریاں کٹ گوا دے یار ملاوے یاراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جُن تجویزاں تے تدبیراں واہ لاچیکاں سجھے
فضل منگو جو فضل بغیروں دلبر مشکل لبھے

جاں طوفان کرم دا وتگے روہڑ کھڑے دُکھ سارے
نا اُمیدیاں تے غم باوے بیڑیاں پُور نگھارے

در ذکر خریدن زُلیخا یُوسفؑ را و پرورش کردن در ناز و نعم و رسیدن یُوسف بجوانی و طلبِ وصل کردن زُلیخا و اعراض فرمودن آنحضرتؑ

جنہوں یار وکیندا لبھے قیمت ہووس پلّے
اُسدے جیڈ نہ طالع والا اُسدے کرم سوہلے

انڈھیاں دا شوق جنہاں نوں اُنملیاں دی یاری
ایتھے دِل دیاں دِل نوں ضرباں وجدیاں بے وس کاری

جے محبُوب خُوشی وِچ وَسّے عاشق دا دِل ہسّے
جے معشوق غماں وِچ رُہسّے عاشق دا دِل کھسّے

جاں دِل جھلک ات جائے پہنچے منزل مقصد پاوے
ایہ مقام دوراڈا جاں جاں خام اجے دِسیاوے

جنہیں دِنیں وِچ کھوہے یُوسفؑ سُٹ وگایا بھایاں
بیٹھی مصر زُلیخا دِل وِچ غمدیاں نوکاں لایاں

دلوں قرار گیا اُٹھ سارا غمدی وَگی اَندھیری
کجھ سبب اس نظر نہ آوے کردی ڈھونڈ بتھیری

عُمر ساری دیاں دُکھاں نالوں دَرد پیا سو بھارا
دل بے صبر نہ بھاوے جیون دلدا حال آوار

جگر تپے دِل تڑفے روووے کویں قرار نپاوے
اندر روڑے کدائیں باہر دھرت جھڑے غش کھاوے

کہے ایہا میں برہوں جالی مُدت دِی بیماری
ایہ کیوں باجھ سبب ودھ چلے زخم دلیدی کاری

اوہ اِک داغ وِچھوڑے والا میرے جوگ بتھیرا
بے صبری دی ایہ کیا آفت پاوے گھمن گھیرا

بس دِلا کیا اُچھل وَگیں سہ غم رجیوں ناہیں
اگلے دَردیں میں مرگئی رو رو اُنجھے ساہیں

تینوں جگ جلاندیاں رہیاں غم برہوں دیاں آہیں
جو اَج حال سرے پر آیا ویکھیا نہیں کدائیں

جیوں جیوں کرے ملامت دِل نوں لانا ساریاں واہیں
اُسدا قدم دُکھاں دی طرفے ودھدا گیا اگاہیں

نا سہ سکی حکم کریندی سد عمّاری داراں
دائی نال کنیزاں لے کے دھائی دَل گلزاراں

سیر چمن تھیں دِل نے پایاں رمزاں ہور ودھیرے
نرگس برگ ڈِٹھے دِل گڑے اوہانیں توڑے

سرو آزاد سندی آزادی دیکھ غشی وِچ آئی
تے دلبر دی بے پروائی لُوں لُوں وِچ سمائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُرخ گلاں تے بُلبُل روندی کردی کھڑی سیاپے
ایہ سر مار کے ہتھ دوویں رج جنیندے ماپے

ملے مثال نجن دیاں دنداں ویکھ چنبے دیاں کلیاں
ویکھ شقائق دبے رُخسارے دِل وِچ لاٹاں بلیاں

جاں دلدار سُنبل دی زُلفوں مغز معنبر ہویا
وَل وَل دِل وَل دَرد بلائیں زنجیراں وَل ڈھویا

گُل لالے دی خونی صُورت کھُل پی وِچ سینے
سینیوں داغ برہوں گُل سینے جھاڑے نقش نگینے

اوڑک دوڑ وگی گلزاروں کر دی دَرد پکارے
لق لق جنگل دے وِچ رو رو کتنے روز گزارے

عشق اُجاڑے گھت پواڑے وَسدیاں رہن ندیوے
وسوں اجاڑ نظر وِچ وسّے عشق جنہاں دِل لیوے

آبادی جا کرے اجاڑیں کُوکے دَرد پہاڑیں
ایہ آبادی عاشق والی خُوش ہو وسّے اوجاڑیں

عشق وطن وِچ مجنوں تائیں رہن دیندا اے وَسدا
وِچ پہاڑیں پربت غاریں کیوں اوہ جاجا دَھسدا

گئی زُلیخا وِچ اوجاڑاں تاں بھی صبر نہ آیا
رتن دناں رتن راتاں تائیں دَرد قضیہ پایا

اس تھیں بعد پیا غم گھاٹے یار پیا جاں راہے
تاں بھی ہو ردناں تھیں اُسنوں دَرد دوچنداں آہے

آوے کدی سدھاوے مڑ مڑ کر کر گریہ زاری
کیا دِلا تد آفت جھلی گھل ڈھل جا اکواری

یُوسف آن مصر وِچ وڑیا اوہ تد وِچ اوجاڑاں
باجھ قراروں فُرقت یاروں روندی وِچ پہاڑاں

تے اوہ دَرد دلیدا اُسدا پہتا آخر تائیں
ہُن تاخیر ہوندی دیداروں مردی جھور ازائیں

لوک رہے قربان مصر وِچ یُوسف دے دیداروں
اوہ بے خبر پھرے وِچ جنگل مصر آبادی یاروں

ایہ ویران آبادی مصرے ایہ روندی جگ سدا
بے مقصود پھرے ایہ بھوندی اُجڑی دا گھر وسدا

جان یُوسف دی قیمت پکدی خلق خریدن آئی
تدوں زُلیخا جنگل طرفوں مُڑول مصر سدھائی

وِچ عماری نال کنیزاں گزری جولانگاہے
مُشتریاں جتھ جاناں وکیاں مجلس دے وِچکا ہی

خلق ڈِٹھی سو باجھ شماروں سارے شہر پکارا
پردہ چاء نگاہ وگائیں ڈٹھا عالم سارا

حال پچھے ایتھے کیا اچنبہ باندیاں راز وسائے
یُوسف نام بندہ کنعانی وِکدا ہے اِت جائے

کہے زُلیخا کیڈک بندہ جس نے خلق نوائی
کہن کنیزاں حسن جماوں اُسدے جیڈ نکائی

اے بی بی ایہ سوہناں بندہ اُسدا حُسن دلارا
حدوں باجھ ڈٹھی جاں خُوبی اُلٹ پیا جگ سارا

آپ زُلیخا بحر غماندے اگے ڈُبدی جاندی
سوہنا بندہ خبر سُنی سُو وِچ دِل دے کرلاندی

جے ایہ بندہ سوہنا وِکدا میں بھی سوہنے لٹی
خبر نہیں اَج لٹی جاسی کون کوئی جڑ پٹی

کرے وِچار نظر کر ویکھاں ڈِٹھس گھت نظارا
پئی نظر چھٹ گیاں آہیں لیا پچھان پیارا

جھڑی غشوں مجبوبا واری میں وگ گئی نظاریں
رکھوں آیوں وکدا پھردوں شہراں دے بازاریں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شہر وِکیں میں جنگل لبھاں سستے مُل وِکاویں
سائی جان جہان نہ قیمت ارزاں اجے وِساویں

سُورج چند اِک دند تیرے واہل تکن وِچ گھاتاں
واریاں ساریاں تارزُلف تھیں تاریاں بھریاں راتاں

میں واری بازار وکندیا مُل تو لِندیاں جاناں
میں وکنے تھیں اگے وکیاں کُوک سنی سُلطاناں

عشق دَمیں میں وِکدی آئی تیرے شوق وہاجی
مِصر سنی بیماریاں لایاں آج رل پئیوں علاجی

آپ کِتھے بہ رہیوں پچھاڑی مینوں تور اگاڑی
توہیں جان تتی وِی ساڑی توہیں گھروں اوجاڑی

پردیساں وِچ تیریوں دَردوں چھوڑ حکومت آئی
عشق تیرے نے واگاں چایاں کسے زین جُدائی

شوق تیرے میں کانگاں چائی چاوِچ نیل رڑھائی
رہڑ وِی آئی وہن جُدائی پکڑ بنے آج لائی

میں قربان تیرے وِچ دَرداں روندیاں جگ وہائے
لبھ پئیوں آج وِسّر بھلّے مز طالع گھر آئے

تیرے جیسے مبیع دے مُلّوں تخت وکن تن تاجاں
مُشتری ہووے طالع میرا میں بھی یار وہاجاں

ریں وک چکّی پہلے وِن تے جاں تینوں سر دھریا
تے توں عشق امانت کرکے پھوک میرے وِل بھریا

لکھ لکھ شکر امانت تیری جاں میں دُھرا پڑائی
زمیں فلک پھٹ پُرزے ہوون جے دُکھ سہن جُدائی

ریں وِچ آس تیری وِی ہردم نین دھرے سرانّیاں
آخر تینوں معلوم ہوسی جو میرے سر بنیاں

کرے پوکار ایہائی دائی میریاں خواباں والا
عشق جدھے وِچ گود کھلندیاں پیتا زہر پیالا

ایہ اوہا میں جس دے کارن پایاں ایڈ ایذایاں
رجسنے شوخیاں تے وڈیایاں میریاں روہڑ وگایاں

ایہ اوہا جس سُفنے اندر پکّے قول کمائے
تے میں رجسدے ملنے کارن گاہے دیس پرائے

دن تے رات ڈھوڈیندیں جسنوں جال کھوہاں وِچ پائے
وِچ فراق سمندر سجدے بھر بھر پور رڑھائے

جسدی وِچ اوڈیک اکھیں نے کنڈیاں فرش وِچھائے
تاریاں بھریاں راتاں دے وِچ روندیاں وقت وہائے

ایہ اوہا گھر باپ میرے دے رجسدیاں دُھمّاں پیّاں
جسدیاں واہیاں وبجیاں پالیاں مصریاں نے وڈھ لیّاں

تے دُکھ دیکھ جدھے دِل میرے سیّاں بھی نس گیاں
تے انجوڑے جوڑ جدھے وِی سُنی بشارت کیاں

ایہ اوہو میں جسدے ہتھوں دَرد پیالے پیتے
غم دُکھ دے پیراہن رجسنے مَیں کارن خود سیتے

تے میں جسدیاں وِچ اوڈیکاں کھڑے سیاپے کیتے
رجسدیاں سوز فراقاں والے وِن میرے سر وِیتے

چوتھے وار ڈِٹھا آج اوہا رجسدے نت جھوریوں
رمنت کر دیاں ہتھ نہ آیا لبھ پیا آج ایویں

ایہ اوہا توں رجسدے دَردوں سُنیاں میریاں چیخاں
رجسدا اِکا ناز کرشمہ رجگر چُبھنے دھر سیخاں

ایہ اوہا توں نقشہ جسدا وہمی نقش ٹھرایا
ہئے مر جائے تبر کھانیئے تینوں ترس نہ آیا

دیکھ میرا محبوب لڈکڑا چھوڑ دِلوں بے رحمی
کر انصاف جو ہاں میں وہمی یا تو ہیں خود وہمی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لے مائی ایہ دِلبر میرا راتیں آون والا
وکھ سکیں تے وکھ پیاری لُٹ لیجاون والا

اُجڑیاں نوں ساز جدائیوں جان جلاون والا
سُفنے دے وِچ نال اساڈے قول کماون والا

دربیاں چھوڑ ترفدی مینوں حال نپاون والا
وِچ اوجاڑاں تے وِچ ندیاں سیر کراون والا

لوو سہیلیو نظراں کھوہو سُوہنے دا مونہہ تکّو
اس تھیں دُور نہیں چھل جانا پھیر کتھّے تک سکّو

ویکھونی اس ناز ستی نوں تنب چواتیاں لایاں
ویکھونی اس بے پروایاں پھیر نہ جھاتیاں پایاں

ویکھونی ایہ شیر شکاری وسدی نوں پُٹ بیٹھ
ویکھونی ایہ مار اوڈاری باز ہتھّوں چُھٹ بیٹھ

ویکھونی ایہ رہزن میرا مال میرا لُٹ بیٹھ
ویکھونی ایہ دِلبر میرا دِل میرا گھُٹ بیٹھ

ویکھونی ایہ لاونہارا گلیّاں تے ٹُٹ بیٹھ
ویکھونی ایہ باہوں پھڑکے اَدھواٹے سُٹ بیٹھ

ویکھونی ایہ چھلّیا بھارا دَل چھل کر گیا بھارے
ویکھونی ایہ کاریہارا کی کی کر گیا کارے

ویکھونی ایہ دلدا چارہ دے گیا نسخے چارے
خوف رجاتے حسرت چاوچ بھر گیا مقصد سارے

ویکھونی ایہ نُور حقیقی ہر مشہد سر چھایا
پہن تشخّص دا پیر ایہ بَن بَن بَنے پرایا

ویکھونی ایہ نقش دَرُونی ظاہر گھر آیا
واہ تعجب اجے ٹکانیوں ناہیں قدم اونھایا

ویکھونی ایہ آپے اوہو کی کی بازیاں کردا
ہو متعین رُخ پر دھریا غیریت دا پردا

ویکھونی تُسیں توڑ تعین جس جس تھیں اَج سردا
پیئے ساہور جسدیاں واراں ایہ اوہ مالک گھردا

ویکھونی ایہ ذہنی جلوہ کھول بیٹھا چمکارے
اج بیدرد تکن جے ناہیں نین جلن ہتیارے

ویکھونی ایہ مینوں کہ گیا توں میری مَیں تیرا
ویکھونی ہُن سارے جگ وِچ کیہوں کر بیٹھا ڈیرا

ویکھونی ہے میرا صاحب یا ہے سارے جگ دا
میں اُسدی ایہ میرا آخر ہوراں دا کی لگدا

دوڑیونی اس گھیر لیایو گھیریوں نکل نہ جاوے
پکڑیونی ایہ چلا نجاوے مت مُڑ پھیر نہ آوے

پتیایو نی رس نجاوے میں سر غیر نہ لاوے
آکھیونی میں او گنہاری میں پر رحم کماوے

رسیونی میں تیرے باجھوں غیراں پاس نہ آئی
تے جے میں وِچ غیراں آئی توں خود تور وگائی

کڈھ غیراں تھیں سانبھ بندی نوں ناکر چھڈ پرائی
بخش میری تقصیر کرم تھیں ہُن ناتاب جُدائی

وِچ بر ہوندی لاٹ زُلیخا ترّف ترّف اوہ جلدی
دُکھ بھری جاں آہیں بھردی لاٹ عمّاریوں بلدی

تے اوہ رو رو فکراں اندر کردی جوش بتھیرے
ہُن دلبر وِچ دھیریاں بیٹھا کردا قتل دوھیرے

اوہ دَردیں رو مردی جاندی ہتھ ملدی پچھتاندی
یار میرا بازار و کیندا قیمت خلق لیاندی

کی جاناں میں بخت کو بہے اَج کِسدے ہتھ آوے
کِتّوں جاوے مار گواوے یا تے قول نبھاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جھب عماریدارو مینوں چل سُنّو دروازے
مت کو ہور وہاج لیجاوے مُل گھلّاں اندازے

بیہوشی وِچ رہی زُلیخا ایہا گھت پوکاراں
پہنچائی دروازے ناقہ جھب عماریداراں

اندر وار گئی لے دائی ہوش کیے کر کائی
کھول اکھیں کجھ کرلے کاری مت رہسیں پچھتائی

بیٹھی ہوش سمہاں زُلیخا خالی صبر قراراں
خبر کیا اَج کون سوہاگن اُسدے ونج بپاروں

مت کوئی دے مُل لیجاوے پھر میں حال کویہا
وگ وگ جانھ دِلے وِچ سانگاں دَرد رہیا سوایہا

باندی گھل عزیز بُلایا جھبدے تس فرمایا
جاہ خرید بندہ کنعانی جو اَج وِکدا آیا

گیا عزیز چُکاوے قیمت دسّیں باز گاناں
جو منگیں سولے یُوسف دا حاضر مال خزانہ

کہے فرشتہ مالک تائیں سُن تدبیر ہماری
لے یُوسف دے تول برابر اذفر مشک تتاری

عنبر تے کافور دَرم تے لعل دَروں دیناروں
ہر ہم وزن تولا دُھر چھابے پادیں نفع بپاروں

مالک کہے عزیزے تائیں تول دیہو مُل سارا
تھوڑا منگیو بازرگانا کہے عزیز بیچارا

خازن نوں فرمایا اوویں تول دیہو سب چیزاں
یُوسف دے ہم وزن تولنیاں تکّے مال عزیزاں

پلّے وِچ ترازو والے یُوسف چاء بہایا
دوجے چھابے دھر اندازے زر ہم وزن چڑھایا

پنج لکھ تک دینار چڑھے تے چھابا اجے نہ ہلے
حیرانی وِچ خازن کمروں بند گئے ہو ڈھلے

کل خزانے پُر زر جھڑے کر تدبیر چڑھائے
یُوسف تناسب تھیں بھارا ایہ ہم وزن نہ آئے

لعل دَرم دَر عنبر مشکوں ہر چھابے وِچ پایا
یُوسف والا چھابا دھر توں نا اپراہاں آیا

مال خزائن شاہ مصر دے تُل نہ آئے پوری
نور نبوّت سب تھیں بھارا ایہی فضل غفوری

حیرانی وِچ شاہ مصر دا کہندا مالک تائیں
یُوسف دا مل اداہووے میتھیں مُول کدائیں

مالک خُوش ہو یُوسف تائیں ہتھ عزیز پھڑایا
جو چھابے وِچ چڑھیا شاہا اساں قبولوں آیا

لے یُوسف بُن مال تساڈا میرا مال خزانے
کرے قبول مصر دا والی تے شاداں وِچ خانے

کہے پوکار خزانے میرے تُل گئے جے سارے
رب اسانوں ہور پوچاوے فضل اوہدے نے بھارے

مال خزائن شاہی سارے مالک لد سدھایا
دولت دنیا رتبہ حشمت جو چاہیا سب پایا

پر کجھ وِچ خزانے شاہی نام نہ دَرم دیناروں
شاہ عزیز مصر دا والی راضی ایس بپاروں

پر غمناک خزانیاں وَسّوں مت فوجاں ہٹ جاون
تے مت سُن کے دشمن کوئی کٹک گھتن جنگ پاون

برکت نال نگاہے یُوسف اوویں بھرے خزانے
خازن ویکھ رہیا متعجب کیتا فضل خدا نے

اوویں آن عزیزے تائیں خازن خبر سُنائی
شاہا یُوسف برکت والا اُسدے جیڈ نکائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اُسدی برکت کل خزانے مُڑ پر ہوئے سارے
دام درم کجھ گیا نہ تیرا اندر ایس پیارے

ویکھ عزیز رہیا متحیر یُوسف ؑ شان کیائی
گھر میرے تھیں گیا نکائی میں ایہ دولت پائی

یُوسف ؑ کہندا جے نا ہوندا میرا ں خزانے
میں تیرے دِل نیواں ہوندا اندر رُتبے شانے

اللہ نے خود قیمت میری کر کے فضل ودھائی
آپ دِتّی احسان تساڈا میں پر ریہا نہ کائی

سُن قیطوس ہویا دِل راضی ہس ہس کے فرماوے
تینوں رب فضیلت دِتّی وِچ شمار نہ آوے

آہے جاں ہُن یُوسف ؑ وِکیّا مشتریاں غم دھانے
دو ہزاراں جاناں گیاں مُر مُر رہے ٹکانے

جولانگا ہے یُوسف ؑ والے جان رہی اُنہاں مرداں
ٹُٹ اُمید کلیجے پھائے فرقت دے وِچ دَرداں

چہل ہزار انہاندے باجھوں جان رہی دُکھ لگے
بیماری محرُومی دے وِچ اُٹھ گھراں نوں وگے

حضرت پیر غزالی ؒ ایویں لِکھیا ذِکر ایہائی
اِک زُلیخا عشق نہ لگّی ہوراں حال کیائی

یُوسف ؑ ویچ دِتّا جاں مالک لے قیمت خُوش ہویا
پھر یُوسف ؑ دا قدر کھلّا سُو مڑ ڈِٹھاتے رویا

پہلے اُسدیاں اکھیں اندر یُوسف ؑ قدر نجاپے
ویچ دِتّا سُو ظاہر ہویا پچھتایا پھر آپے

یُوسف ؑ دے وَل گھت نظارہ ڈِگیا ہوش گوائی
اوّل قدر تیرا میں یُوسف ؑ مُول نپایا کائی

جے جاناں ایہ صُورت تیری مِل نکراں کدائیں
زمین فلک جے قیمت اندر مِلدے میرے تائیں

ہُن بے وس نے زور اکائی ہویوں ملک عزیزے
میں بھلّا کیوں ڈِٹھا ناہاتیں وَل نال تمیزے

شوق تیرے ہُن رووا ں تڑفاں مینوں صبر نہ آوے
کیوں میں زر دا طالب ہویا عقل میری ڈب جاوے

کِسنوں چھوڑ کِدھے وَل رُجھا ظالم نفس کمینہ
کس تھیں وار گیوں اے ظالم سو ٹکڑے کر سینہ

جسد اسیکن چُھٹ اس تھیں کِدھرے چائی قہر خواری
صبح کھُلی تیں معلم ہوسی کس تھیں رین گزاری

کِس دِی چاء امانت سرتے گھر کِدے اُپڑائی
جاں برپائی آپ کمائی ہوسی عُذر نکائی

یُوسف ؑ دے وِچ شوق محبت مالک روندا آہا
یُوسف ؑ ویچ وہاجیا پتھر ویچدیاں کی لاہا

چھیکڑ واڑی کر کجھ گلّاں کی ہیں توں شے کائی
تاں یُوسف فرماوے ظاہر سُن اے مالک بھائی

عہد جوانی گھر وِچ ستّے تینوں سُفنہ آیا
جھڑ سورج اسمانوں تیرے وِچ آستین سمایا

جو تعبیر معبّر کولوں پچھ گیوں کنعانے
اوہا عبد ایہی میں یارا سمجھیں نال دھیانے

رو مالک نے عرض گزاری سچ ایہائی حالا
میں بھلّا دھس وِچ ہَوش دے اُلٹے طالع والا

جے میں خبر ہوندی توں اوہا ویچ نسکدا مُولے
عقل دِتّی کوتاہی مینوں وانگ غلام رسُولے

ویکھ تسڈے معجزیاں وَل رہے میرے دِل پردے
اج کھُلے میں گھائل ہویا وِچ وِچھوڑے دَردے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کر یوسفؑ توں نیک دُعائیں میں حق جاندیواری
دیوے رب اولاد میرے گھر پاوے برخورداری

ہتھ اوٹھا' جناب الٰہی یُوسف عرض سُنائی
اثر دُعاؤں گھر مالک دے بیٹے ہوئے بائی

زیبا شکلوں کامل عقلوں ہر ہر نیک ستارا
یُوسف دِی تاثیر دُعاؤں پائس رُتبہ بھارا

نال عزیز گیا لے گھر نوں حضرت یُوسف تائیں
اس سودے تھیں وِچ خُوشی دے وَگدا قدم ہوائیں

اگے حال غماں دِچ واسا کرے زُلیخا زاری
خبر نہیں اَج کی سر گزُرے صحت یا بیماری

ویکھ لواں اَج کِسدے خانے سُورج چڑھے کرم دا
کی معلُم اَج کیونکر ہوسی میرا داغ الم دا

ویکھ لواں اَج کون پیاری پُوریاں کرے مرُاداں
تے اَج ویکھاں کِسدے خانے ہووے نور آباداں

خبر کیا اَج کِسدے گھر نوں ہوو ویگی روشنائی
کی جاناں اَج کِسدیاں اکھیّں پاون نُور صفائی

خبر کیا اَج کِسدے گھر وِچ برکت پر ہو جاوے
خبر کیا اَج کِسنوں قسمت وصلوں جام پلاوے

خبر کیا اَج کون پیاری بہے مقابل ہو کے
خبر کیا اَج کھڑا پیوے قدم مبارک دھو کے

خبر کیا اَج کون سوہاگن عرضاں کرے کھلو کے
ویکھاں کون گلے وِچ پاوے خُوشیاں ہار پرو کے

ویکھاں کون جہانوں گزُرے وِچ وِچھوڑے روکے
ویکھاں کِسدیاں اکھیّں ردون چڑھ نیزے وِی نوکے

کی جاناں اَج کِسدے طالع چڑھ جاون آسمانی
کی جاناں اَج کِسدے لیکھیں ہجروں سرگردانی

کی جاناں اَج کون خریدے عِشرت طالعمندی
کی جاناں اَج بخت ستارہ کِسدا چڑھے بلندی

کی جاناں اَج کِسنوں دیوے دولت وصل ہولارے
کی جاناں زر چاندی کِسدے سب مقصُود سوارے

کی جاناں اَج کہنیں محلیں روشنیاں پھر جاون
کی جاناں اَج کِسدے گھر نوں لانبور دَرد جلاون

اج عزیز لیاوے اِسنوں یا تے ہتھ نہ آوے
ایہ نا رب کرے جو ہووے جان میری جل جاوے

زخم میرے نوں اَج دوائیں ملن ایہی یا ناہیں
ایہ میرے غم فرقت والے ویکھاں گھٹن کداہیں

ایہ روندی دِل صبر نہ آوے فکریں جان جلاوے
اج میرا محبُوب پیارا ویکھاں کِس گھر جاوے

اندر وار دَروں آندنوں یُوسف قدم نکایا
طاق منوّر وِچ محلاں نُور صبح جھلکایا

سُورج دِی نُورانی وانگوں چمک پیا گھر سارا
اوہو صُورت مُکھنے والی نُور ورہے چمکارا

ویکھ زُلیخا ڈبدی جاندی نُور بحر دِی کانگے
مار اچھل جھڑبندی بیخود وصل شباں دِی تانگے

اُچھل شوق دلوں چڑھ وگدا اُڈدی ہوش دماغوں
سڑبل کے اوہ خار غماندے گُل ہو گئے چراغوں

کر کر وَڈا گردہ بھندی ڈاڈھ دلیوچ بنھّے
جوش خُوشی دا بھن ندیوے عجز نیازاں منّے

ہوء مقابل اکھیّں میٹے متاں نظر جل جاوے
دل وِچ خُوشی اوبھار اوچھالے لذت گرداڈاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ملیا یار مُراداں پایاں پر اعتبار نہ آوے
دل وِچ کہے ایہی میں سُتی ایہ خوابے دِسیادے

وِکدا یار لبھے میں رکھّوں عقل قبول نہ کردی
ایہ جو مینوں نظری آوے سفنہ ہے سر دردی

رکھّوں میرے بھاگ اجیہے جاگدیاں شہ لبھّے
ایہ سامان رِتّے وِچ سفنے مگر نصیبوں بھّے

ایڈک چیز وِچندا کہڑا قیمت کون اوتارے
شاہ غلام کدھا ہو آوے کد ایہ عقل چتارے

جے ایہ خواب ایسائی ایویں یارب چشم نہ کھلّے
جے ایہ یار اگوں چھل جاناں مرگ اندھیری جھلّے

پھیرے ہتھ دواکھیّں اوتے ویکھے چار چوپھیرے
دلوں یقین جو ہُن وِچ سفنے رہڑدے طالع میرے

گلاں کرے زُبانوں ظاہر نال کنیزاں سیاں
کدی ہتّے وِچ نیر کدائیں اکھیں ڈُب ڈُب گیاں

تد نوں آن عزیز اگاڑی کہے زُلیخا تائیں
اس فرزند پیارے تائیں عزت نال رکھائیں

مال خزانے تدھ حوالے تھانو مکان جو سارے
اسنوں تھانو چنگے وِچ رکھیں حرمت نال پیارے

خوب طعام لباس چنگیرے خدمت کریں تمامی
اس فرزنداں وانگوں رکھیں اندر عیش مدامی

کرے قبول زُلیخا سب کجھ یُوسف پاس بہایا
کجھ یقین ایہا بیداری وِچ دلیدے آیا

مُڑ مُڑ دیکھے یُوسف تائیں سو سو شکر گزارے
طالع میرے حال مُراداں رکھّوں لئے ادھارے

قول قرار جو میتھیں ہویا یاد ہووس یا ناہیں
ہے معلوم نہیں یا اسنوں جو میں رُنی آہیں

ترس ایہی یا ناہیں اسنوں میریاں دَرداں ولوں
خبر ایہی یا ناہیں اسنوں دَرد میرے دے سلّوں

ویکھاں کویں اساتھیں وَرتے ہُن دِلبر دِلدارا
جو مقصود میرا وِچ دنیا ہتھ گیا لگ سارا

اِک دِیدار کرن نوں ترساں اَج اکھیّں وِچ میرے
گھر میرے اَج آپے آیا میں کبھّ پھری چوپھیرے

شاد زُلیخا وِچ دیدارے ہر دم شکر گزارے
سب اُمیداں میں در آیاں میرے طالع بھارے

کس معشوق غلام سدایا کس ایہ رُتبہ پایا
رکسنوں یار اجیہا ملیا جو میرے ہتھ آیا

اِک پل کولوں جان ندیوے یُوسف نوں رکتولے
ہر دم نظر اسے وِچ رکھّے شوق اسیدے کھیلے

ڈھونڈ منگاوے رنگ برنگے کھانے لذت والے
ہر نعمت جو دُنیا اندر حاضر کرے کھوالے

اودکھاوے ایہ رَجدی جاوے خوشی کرے لکھ واری
اعلیٰ قسم طعام جو میوے جمع رکھاوے ساری

عطر گلابوں غسل کراوے پوشاکاں پہناوے
زر گوہر پُر لعل لباسیں زینت زیب بناوے

جو پہنن اس لائق ویکھے ملکاں تھیں منگواوے
تے ہر روز نویں پوشاکوں حاضر پیش سیاوے

نویں صبح ہر نویں لباسوں ہتھیّں قد سوارے
اِک جامہ مزدُوجی واری کدی نہ پیش گزارے

ہتھیّں کمرے پٹکا بنھے خُود جوڑا پہناوے
پا پوشاک نگاہ گزارے شوقوں مردی جاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پاس بہے تے حرمت رکھے گلاں کرے پیاروں
حال حقیقت پچھے رو رو اہل وطن گھر باروں

سُن سُن پئی مصیبت سرتے رووے زارو زاری
شکر کرے ہُن خوشیاں اندر عمر گزاراں ساری

جو حاجت تس دِل وِچ جاپے حاضر کرے شتابی
اس دِی کار گزاری اندر حال رہے بیتابی

سُتے نوں خود پکھا جھلے خدمت وِچ بیداری
وانگ کنیزاں حق گزاراں کر دِی خدمت گاری

وِچ دِیدار رہی ہو کملی نظر نہ ویر تھی جاوے
جتول کرے نگاہ اوتیول یُوسفؑ نظری آوے

ایہ خیال دماغے رچیا پکیا اثر نظر دا
چہر مبارک یُوسفؑ والا ہر جا جلوہ کردا

دیواراں ہر جامیاں اندر اوہ معشوق دِساوے
سُورج چند ستاریاں شکلاں اوہا نظرے آوے

مطلق اِک وجُود مقدس خالی ہر اعتباروں
لُوں لُوں تھیں متجلی ہویا رمز کھلی اسراروں

خارج دے اعیان ثبوتوں مظہر نظرے آئے
مرآتیت تھیں متعدد ہیرنگی وِچ پائے

علم بسیط پسار پسارے وہمی نقش اوڈائے
کثرت نوں دھر وحدت اندر سن خود غیر جلائے

اوہ محبوب رہیا خود باقی ویکھے آپ وکھائے
وِچ وصال فراق سجن نے رکھنے اجے رکھائے

یُوسفؑ دِی دل ہر دم دیکھے ہرگز صبر نپاوے
ہس ہس کرے پیاریاں گلاں خوشیوں وقت وہاوے

یُوسفؑ رکھے نیویاں اکھیں ہر ویلے شرماوے
باجھ ضرورت قدر کفایت حرف نہ وَدھ الاوے

کہے زُلیخا اپنے دِل وِچ یُوسفؑ اجے ایاناں
ایسا حال وہائی مدت تد نوں ہویا سیاناں

بھری جوانی نُور چمکیا ودھیا حُسن دلارا
تداں زُلیخا شوق وصل دے کیتی حال آوارا

مگر پھرے نت ہوء دیوانی مطلب کرے اِشارے
طرز ہزار کرے نت ظاہر لاساں شوق اوبھارے

بے آرامی ویکھ نگاہوں یُوسفؑ ٹلدا جاوے
جاں اوہ چشم مقابل کر دے ایہ خود چشم نواوے

کدی دھیان نہ اس وَل کردا رہے گناہوں ڈردا
دل وِچ ہر دم کہے زُلیخا حال کیا دِلبر دا

وا دَردا دِل جِسدا بَردہ اوہ اِک نظر نکردا
دُنیا دین میرے دا پردہ مالک میرے گھر دا

رو دَردا ایہ وید نہ ڈردا ویکھے دُکھیا مردا
اِک نظارا تارنہارا نا اس تھیں اَج سردا

رہے زُلیخا شوق طلب دِی آتش اندر جلدی
یار چنگا پر دَردوں خالی زار کہے ہتھ ملدی

رہے زُلیخا آگے پچھے یُوسفؑ جان بچاوے
متاں جناب الاہوں مینوں ایہ عاصی کر جاوے

ڈرے زُلیخا درد فراقوں یُوسفؑ ڈرے الاہوں
طلب زُلیخا وصل ایہائی یُوسفؑ خوف گناہوں

شوق زُلیخا بوس کناروں یُوسفؑ کرے کنارا
رہے زُلیخا رلمل بہندی یُوسفؑ رہے نیارا

عشق زُلیخا کانگاں چابڑے تے وِچ ڈُبدی جاوے
یُوسفؑ حال ندیکھے اُسدا ہرگز نظر نپاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

درد بھری بھر آہ زُلیخا رمزوں دُکھ سناوے
یُوسفؑ سُن ان سُنیاں جانے جان انجان سداوے

بھردم سرد زُلیخا دمدم دُھک اگاڑی آوے
یُوسفؑ پیرو پیر پچھاڑی ہر دم ہٹدا جاوے

بے مقصُود زُلیخا رہندی کائی بھلا نہ پاوے
اکو یار پیارے والا عشق پیوے غم کھاوے

یُوسفؑ اگے وقت نوتے کر دِی کار گزاری
اپنا آپ گیا بھُل سارا چاہڑی عشق خُماری

اُسدی خدمت کرن کنیزاں ایہ یُوسفؑ دِی باندی
بن یُوسفؑ دِی خدمتگاری اُسدی گھڑی نجاندی

زردی رنگ ہو یا تن لاغر وِچ غماں دیاں آہیں
بن دِیدار نکائی لبھے ہور مُراد کداہیں

سارے فن فریب زُلیخا رمزاں نال چلائے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے حساب نہ آئے

یُوسف دے من موہن کارن ساریاں واہاں لایاں
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے شمار نہ آیاں

تدبیراں دے تیر زُلیخا وَل وَل نت وگائے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ گنتی آئے

پر تاثیر بخار دلیدے اس تھیں وگن دھگانے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ پئے ٹکانے

بے اندازہ سوز زُلیخا دَرد بڑے غم بہتے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے مکان نہ بہتے

پر خُونوں کر اکھیّں دوویں جھاک زُلیخا ویکھے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ آیاں لیکھے

طلب وصال زُلیخا رو رو غمدے حال وہائے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ دَرجے آئے

حال زُلیخا باجھ وصالوں اگ لگی جیئوں خانے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ وِچ دھیانے

نظر مؤثر نال زُلیخا کیتے وصل اِشارے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ ملے کنارے

تک تک داؤ زُلیخا وَل وَل جان ولاندے پائے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ تھاویں آئے

اُسنے پیش گزاریاں آہیں نال نیاز آدابے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ وِچ حسابے

بھر گوہر جھلکائے اس نے زُلفاندے وِچ تارے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ وِچ شمارے

حُسن ندی دیاں لہراں اوتے اُسدے رُہڑے خزانے
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے نہ شان گُمانے

اُسدیاں دلدیاں ملکاں سبھے دلبر تے وِک گیاں
یُوسفؑ دِی اوہ وِچ جنابے کِسے حساب نہ پیاں

دِن دِن بے مقصُود زُلیخا دَرد غماں وِچ ہاری
وقت وہاندے جاندے اِسدے اندر گریہ زاری

خونؔ سُکاؤ وِچ حال اوداسی ہجر مُصیبت بھاری
پنجر کر دُکھلایاں ہڈّیں فرقت دِی بیماری

بھاویں دِلبر گھر وِچ آیا دَرد فراق سوایا
ملیا یار نہ ملیا جیہاں جاں مقصُود نہ پایا

واہ وا دلبر گھر وِچ وسدا رکھدا اجے جُدائی
سوہنے دے گھر وَسّدی رَسّدی واہ وا اجے پرائی

اوہ نیڑے تے ایہ وِچ دُوری اجے فراق جلائی
پاس ہوندا جے ہتھ نہ آوے ایڈک دَرد نکائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہجر مصیبت وِچ زُلیخا دَرد جھلے سر بھارے
کرے کباب برہوندے شُعلے تے وِچ غمدی نارے

اکسوِل تے دو نین روحاں تن تن دیاں خلقاں چارے
پنج حواس سے شش روده ہفت طبعی کارے

ململ ہتھ افسوس کریندی وگدے نین فوارے
کھلے وال پئے گل رہندے زرد رہن رُخسارے

وائی ویکھ زُلیخا تائیں عرض کرے کر زاری
ملیا یار مُراداں پایاں ہُن کیا حال خواری

دِل دِی آس پُنی سب تیری پایاں کل مُراداں
ہُن ہوگیّوں حال سنائی کھڑیاں وِچ فساداں

سیں ترہائی لبھّا تینوں دَریا شربت والا
بیٹھ کنار کریں کیوں زاری آکھ سنا کجھ حالا

دو اکھیّں تیں دَردوں ملیاں ہُن اوہ اگھڑ آیاں
اجے نہ اوہ غم گیّا دلے تھیں کی ملیاں ایذایاں

تیر کھبّا تیں وِچ جگر دے طالع پٹ کڈھایا
ملیا زخم وہائی مدّت دَرد کویں ہُن پایا

بحر غماں وِچ باہیں تردِی تُہ کشتی ہتھ آئی
ہن کیوں غرق رہیوں وِچ زاری ایہ کہ حال کیائی

توں بیمار ہوندی زخمی ملیا وید سیاناں
جس دارو گھر بھرے شفاؤں تُہ کیوں حال رنجاناں

توں بھکھی وِچ عشق اجاڑے ملیا طاس طعاموں
ہن بے صبری ہو کیوں روویں ظاہر دس کلاموں

تن ننگے نوں ملیاں تینوں ریشم تھیں پوشاکاں
ہن کہہ کیوں دو اکھیّں زادوں رہن دھیئے نمناکاں

جلدی دُھپ ہجر دِی وِچّوں وڑیوں وِچ محلاں
ہُن فرماء کریں تو زاری اندر کھڑیاں سلاں

دل منزل مقصُودے تُریوں تازی دِی اسواری
بیدل ہوء کریں کیوں زاری ظاہر دَس پیاری

توں وِچ قید غماں دے جُڑے دِتّی بخت خلاصی
کر خُوشیاں کیوں غم وِچ ڈُبّی ایہ کیا حال اوداسی

عشقے پندھ راکلی پیّوں ملیا ساتھ چنگیرا
اجے تسلّی صبر نکردا دس کویں دِل تیرا

اگ غماں وِچ تپدی تیں وَل نہر کھلی دَریاؤں
آہیں گرم گیّاں کیوں ناہیں ٹھنڈی آب ہواؤں

گُرگ فراقوں ملی خلاصی وڑیوں منزل گاہے
شکرانے دا ویلا تیرا کویں جلیں وِچ آہے

کہے زُلیخا سُن لے مائی میری گریہ زاری
جو مُشکل سر میرے ورتی آکھ سنادیاں ساری

میں ترہائی لبھّا مینوں دَریا شربت والا
لاواں واہ پناواں قطرہ ایہی دَرد کو سالا

میں پیدل وِچ جنگل زخمی ناقہ ملی عمّاری
ناچڑھ سکّاں پیش نجاوے ایہا مُشکل بھاری

دو اکھیّں میں دَردوں ملیاں ہُن اوہ اگھڑ آیاں
پر بی نُورندِسّے کائی آساں توڑ گوایاں

تیر کھبّا میں وِچ جگر دے طالع پٹ کڈھایا
ملیا زخم مُکھی پر زہروں رہی وِچّے دُکھ پایا

بحر غماں وِچ باہیں تردی میں کشتی ہتھ آئی
گھمُن گھیر دُکھاں دے پھاتھی ہُن واہ پیش نکائی

میں بیمار برہوندی زخمی ملیا وید سیاناں
منت کراں دوائی ندیوے کار کرے من بھاناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں جھکی وِچ عشق اوجاڑے ملیا طاس طعاموں
لُقمہ چاء نکھاون دیوے شارع حکم حراموں

تن تنگی نوں ملیاں مینوں ریشم تھیں پوشاکاں
جس وِچ خارُوں پُر کرکے اُستاداں چالاکاں

جلدی دُھپ ہجر دی وِچوں وڑیاں وِچ محلّاں
لاٹاں اگ برہوندیاں جتھے پھُوک ویکھاون جھلّاں

وَل منزل مقصُودے تریاں تازی دِی اسواری
نہیں لگام میرے وِچ قابُو تازی تند طراری

میں وِچ قید غماں دے جکڑے دتی بخت خلاصی
بیڑیاں پیر اوویں ہتھ کڑیاں واٹ لئی دم جاسی

عشقے پندھ اِکلّی پیاں رلیا ساتھ چنگیرا
دُور گھروں سٹ واٹ دوراڈی ایسا پیا لوٹیرا

اگ غماں وِچ تپدی میں وَل نہر کھلی دریاؤں
بچی اگوں اس نہر رُڑھائی لہر قہر دھرواؤں

گُرگ فراقوں رلی خلاصی وڑیاں منزل گاہے
ہُن دِلبر دِی بے پرواہی شیر پیا وِچ راہے

ایسا حال میرا وِچ دَرداں یُوسف تھیں ورتارا
میں قربان اس خبر نکائی ہر دم رہے نیارا

مَیں ویکھاں جھک اُسدیاں اکھیں اوہ نانظر اولارے
میں ہر وقت طلب وِچ بھوندی اوہ بے خبر گزارے

مَیں ہو پاس کراں سو آہیں اوہ کنیں روں پاوے
میں بیٹھاں کر چشم مقابل اوہ اوتھوں اُٹھ جاوے

لکھ لکھ وار کراں میں واری اوہ ناکدی بولاوے
جے ہس کراں اِشارت گو جھکی اُسنوں بھلی نہ بھاوے

جے مگرے میں اندر جاواں اوہ مُڑ باہر آوے
آہیں گرم کنڈھاں جے رو رو کجھ نہ اثر وساوے

میں ہوئی انہوئی اُسنوں فرق نہ جاپے کوئی
رمزوں کراں سوال وصل دا ہرگز ملے نہ ڈھوئی

بے پرواہ محبُوب تتی دا آتش وانگ تپاوے
بلدیاں لاٹاں اکھیّں ویکھے گھت نہ آب بجھاوے

سچ پچھیں تے اپنے ہتھیّں پکڑ النبہ لاوے
جاں میں جلاں بلاں اوہ میتھیں اپنا آپ بچاوے

میں رُہڑی نوں ٹھاٹھ برہوں تھیں کڈھ نہ بنڑاوے
دَھک گھتّے وِچ ڈُونگھے وہنے آپ بچاں ہٹ جاوے

آپ رہے دُکھ دَردوں خالی میری جان جلاوے
ایسی اگ لگاوے چوری نادھُواں دُکھلاوے

میں عاجز دا حال نتاناں ویکھ نہ ترس لیاوے
اُسدی نظر اوچی میں نیویں جھکی ذرا دسیاوے

نا میں اندر نظر سماندی کدی نہ میں وَل ویکھے
اُسدا سب تھیں شان وڈیرا میں عاجز کس لیکھے

سُن دائی بھر اکھیّں پانی پتّاں تے ہتھ مارے
جُتّ ننگے کردندوں خالی دھاڑ و دھاڑ پوکارے

میں قربان بچی توں کیہی عشق مصیبت پائی
اجے مرادوں خالی رہیوں دولت ڈوب گئی

وِچ قضیّاں عمر ونجائی چھوڑ ولایت آئی
ملیا یار رہے وِچ گھر دے اوہا اجے جُدائی

وَل دسّاں میں کر کجھ حیلہ اجے جوانی ویلا
کُنڈل زُلف پہاوِچ دِلدے نازاں اکھیّں گھت سیلا

سُن ایہ گل زُلیخا رو رو آہ بھرے فرماوے
کُنڈل نوں اوہ اگ نلاوے خاک اکھیّں وِچ پاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دائی کہے جمال جو تیرا پنچھیاں موہ ڈگاوے
اوہ جوان جوانی بھریا کیہوں وِچ وَس نہ آوے

کہے زُلیخا اور کداہیں نظر نہ کرے او تاہاں
اکل جمالاں تے بدشکلاں دَھرے نہ وِچ نگاہاں

نا اوہ ویکھے سُوہنیاں شکلاں نا بد شکلاں تائیں
باجھ آواز پچھان نکردا میں تیں وِچ کدائیں

دائی کہے فریب بتھیرے عقلاں تھیں پُرخانے
تیر سخن بجھ مار اویسا وتے طلب نشانے

مرداں نوں پتیاون سوکھا مُول نکر کوتاہی
وَل وَل کے وَٹ چاہڑ دو زُلفے پا اُسدے گل پھاہی

کہے زُلیخا کملی بُڈھی نا کر بات اگاہاں
اُسدا حال عقل تھیں باہر میں لاتھکّی واہاں

تے میں تیرے کہنے باجھوں زُلفاں نوں وَل پائے
تیر سخن دے سدّھے کر کر اس وَل ہتے وگائے

نا میرے وَل زُلفاں والے وَل وِچ یار لیائے
تے اوہ تیر سخن دے میرے توڑ ہو ای اڈائے

اُسدیاں بے پرواہیاں مائے سکل ودھیرے لائے
اُسدی نظر جہانوں اُچّی کَد پتیایا جائے

جاہ کویں کر منّت زاری وَل تیرے وِچ آوے
میل مینوں میں مردی جاندی کویں میرا دُکھ جاوے

میں رُہڑدی نُوں آکھ کویں اوہ پکڑ لگاوے بنّے
جے ہُن تیری عرض نہ منے دَرد میرا دِل بھنّے

دائی جوش غضب بھرا اُٹھی ویکھاں کویں نہ منّے
میل دیاں میں کاریہاری مَر مَر جاہ نہ رَتّے

درذِکر تعریف دایہ ورفتن او از طرف زُلیخا نزد یُوسفؑ وسفارش وصل بروی کار آوردن واعراض نمودن یُوسفؑ وبَر گشتن دایہ بنومیدی و مطلع ساختن زُلیخارا از ماجرای وی ورفتن زُلیخا بذاتِ خود نزدِ یُوسفؑ واظہارِ عِشق نمودن وزدن یُوسف دست روبرو اقتراحِ او

نویں چوڑیل پُرانی آفت تن ہلکا رگ بھاری
دُوہرا قد اِکاہرا چمڑا موٹھک دیہی ساری

تن پیلاتے نیلیاں ناڑیں زُلفاں تے چٹیائی
بھری فریبوں خالی زوروں طاقت بدن نہ رائی

عُمر بڑی تے آس چھوٹیری قدم نِکے دم لمّے
وال سدھے تے وِنگیاں ہڈیں بے وَس جوڑ نکمّے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اَچّے ہڈتے نیویاں کَلّھاں تن منقُوش جریدہ
پُر وَل وانگ تر کلے قامت پَروِچ چِگن کشیدہ

ثرب صفاق مراق تیماں نے پیٹ اگاڑی دَھریا
مکروں دُنیا نوں لُٹ کھاداتے اَجے بھَرت نہ بھریا

جِھمنیاں دا وال نکوئی بھواں بھوایاں ہویاں
داغ سیاہوں دوویں اکھیّں کھُنب چڑھایاں ہویاں

چھلّے دار دوویں لب سکّے گھسّڑ وڑے وِچ بٹاں
پیری ضعف چڑھایاں فوجاں دَند گئے وِچ لُٹاں

گردن ٹوئے اَگّے پِچھّے کرد وگائی ہوئی
جُھل بڈھیے نے وِچ چہرے گرد اُڈائی ہوئی

ماس پُرانے کاغذ والی صُورت پائی ہوئی
پسلیاں دے دوہیں پاسیں مِسطر لائی ہوئی

پِنجر چھاتی مِنجرکاتی ہَسّ گلے دا کھورا
ٹھوڈی بوڈی روڈی بھوڈی تے وِچ عُذر نہ بھورا

دو پِستان وڈیریاں مشکاں آب نچوڑے ہوئے
اِک رُگ شِکم ہٹھاہاں دَھسیا تُونبے توڑے ہوئے

کن نبودیاں چِھلاں وَرگے نک سُکا سُکّ کالا
تنک متھّا مونہہ حدّوں کُھلّا جس وِچ جیبھ نوالا

داہڑاں دا کجھ پتہ نشانی لبھدیاں ہتھ نہ آوے
جیبھ ہلے جیوں وِچ سُوراخے چوہا پُوچھ ہلاوے

سَن رُخسار لباں مونھ جاپے چِبھّڑ سُکا ہویا
یا عاصی تے وقت نزع دا گویا ڈھکا ہویا

اُنگلیاں کفدستاں اندر کیلیاں ٹھوکیاں ہویاں
بھٹّھ بغلاں وِچ بنّھ مواتے باہاں جھوکیاں ہویاں

گوڈے گنڈھاں گِٹّے منکے کھوچاں ڈُوہنگھ کھوانے
لک کُبّاتے ناف مگھیرا وَجّے ہوئے نشانے

کمر مونیری ساق چھوٹیری موٹی دھون بتھیری
سری پسیری نری لوٹیری مکروں جمع اندھیری

سر ہلّے تے پیروں ڈولے قدم نہ پَوے ٹکانے
جاں بولے سَوولاں چھلاندا ہڑھ وگ پوے دھگانے

دوویں وینیاں وِچ استیناں مچھلّیاں تلّیاں ہویاں
بیٹھی دے دو زانو دَسّن گِرجھاں چلیاں ہویاں

بُٹّ دنداں وِچ کالوں دوڑی بتیاں بلیاں ہویاں
ناڑاں بدن دساون ظاہر رسّیاں ولیاں ہویاں

پُر پُر بلغم نال بدن وِچ ہڈیاں پلیاں ہویاں
چاروں خلفاں سِکّے وانگوں رلمل گھلیاں ہویاں

روگ سَبَل تھیں پانی رس رس اَکھّیاں گلیاں ہویاں
پستاناں دے سردیاں نوکاں بھنیڈیاں الیاں ہویاں

جوش جوانی والیاں چمکاں گھٹّے رلیاں ہویاں
سردی گرمی چکھ زمانیوں رمزاں چھلیاں ہویاں

ایہ دُنیا دِی صُورت پُوری گھُنڈ چڑھائی ہوئی
ابریشم دے نال لباساں شکل چھُپائی ہوئی

ظاہر ایہ تے اندر واروں پُر مکر اندی تھیلی
وِچ جہان اوہا اس بھاوے جو مجنوں یا لیلیٰ

ایہ دائی جس صفت ایہائی اُٹھ تری سر ہلدے
یار ملاواں پوریاں پاواں زخم گواواں دِلدے

بیٹھ زُلیخا راضی راضی یُوسف آن ملاواں
سرکشیوں اَج توبہ کرسی کر کے نرم ویکھاواں

میں بھی ہاں کجھ تینوں معلم میں اپرا ہدن بھاری
گھاگے ہاری کاریہاری صحت ہاں بیماری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ پاس گئی جا بیٹھی میں واری فرزندا
میں قربان بناونہاریوں توں جِسدا ہیں بندہ

طاقت عقل قیاسوں باہر تیرا حُسن بنایا
تے اس حُسن موافق تیں وِچ عقلوں گوہر پایا

جِس تھیں قدر پچھانے رُتبہ کاراندے اندازے
رحم دِتّاتوں جس تھیں سمجھیں دَرداندے آوازے

جوش جوانی تین وِچ بھریا عیش اوڈاون کارن
اکھیّں روشن تیں وِچ جڑیاں رمزاں پاون کارن

بھری فراست عالی تین وِچ دِلدیاں لگیّاں پاویں
تے اس تینوں طاقت بخشی دم وِچ دَرد گواویں

سُننے نوں دُکھ دَرد منداں دے تو شنوائی پائی
تے سُنکے دُکھ داد بھرن نوں مِلّی تینوں دانائی

تے اس تیں پر لازم کیتا ہر شے تے شکرانہ
ہر نعمت دِی حق ادائی واجب کہے زمانہ

اوہ مُشتاق زُلیخا تیری جس سُننے دِسیایوں
دو واری کر گھائل اُسنوں راتو رات سدھایوں

تیجی وار نشانیاں دے دے مصرے سَدبلائی
روندی نوں وِچ دَرد وِچھوڑے دِتّی آن دیکھائی

قیمت تار خریدیا تینوں مقصد پاون کارن
دل تھیں دَرد وِچھوڑے والا داغ گواون کارن

رات دِنے وِچ خدمت تیری آپ رہی ہو باندی
وصل سوال نکر دِی ظاہر اوہ تیتھیں شرماندی

جاں اَج حال ڈِٹھا میں اُسدا رحم میرے دِل آیا
توں بے خبرا تیریاں نظراں اُسنوں مار گوایا

قدر پچھان احساناں اُسیدیاں جو تیں حال وہائے
تے کر رحم اوہدے تے کائی ویکھ متاں مرجائے

اج جوانی تیرے اوتے اوہ بھی ہے شے کائی
تیرے باجھ نہ ثانی اُسدی کسے پری نے جائی

وصل کریں تو فرحت پاویں اُسدا جی پرچاویں
اوہ ہو رہے کنیز بدامی توہیں راج کماویں

توں صاحب اوہ بندی تیری وِچ فرمانبرداری
کرہُن رحم رحم دا ویلا اس تے مُشکل بھاری

ایہ احسان تیرا جاں جیوے کدی نمول بھلاوے
جے اَج کجھ انکار لیاویں آہ بھرے مرجاوے

آخر خُون چڑھے سر تیرے پھیر پچھوّں پچھتاویں
تے ایہ ناز جو فُرقت خُوشیاں پھیر کتے کد پاویں

ناکر شرم کرم دا ویلا کرم کریں من بھاویں
اوہ تیرے پر واری جاندی کہ توں کیوں شرماویں

تے مصلاحت میری ایہا خُوشی کرو دِن کائی
ایہ جوانی دُوجی واری نہیں کسے ہتھ پائی

وقت ایہی کجھ کرلے خُوشیاں خُوشیاں دے دِن آئے
جداں بڈھیپا سر پر آیاں تاں کجھ پیش نجائے

ہتھوں گئی جوانی یُوسفؑ نہیں کسے مڑ مِلدی
کرلے مزہ مزے دا ویلا حسرت رہے نہ دلدی

اج جوانی ہتھ بضاعت کر لے سودا کائی
تے دِل لئیں وہاج پیارے سَستا کہے لوکائی

اس سودے وِچ نفع وڈیرا لے لے بُھل نجائیں
اج بندی کر چھڈّ کسے نوں گھاٹا نہیں کدائیں

اُس حُسنے دَل دیکھ نہ بُھلّیں نظر نکریں اچیری
چھلیا حُسن ڈِٹھا میں اکھیں چھل مُڑ کرے نہ پھیریں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

عُمر جوانی نہر وگیندی حُسن ندی دیاں لہراں
گزری نھاٹھ گئی مُڑ آئی کدوِچ پچھلیاں شہراں

جاں ایہ ویت گیا سرویلا مور ہتھوں چھُٹ جاوے
مینوں قسم میرے فرزندا ایہ مُڑ ہتھ نہ آوے

دن کالی جگ کوئل واسا ویکھدیاں چھل جاناں
حسن جوانی نوں وِچ دنیا تھوڑے روز نکاناں

جے اس وقت نہ کرم کمائے تے ناذوق ہنڈائے
قسم کراں ایہ جھوٹھ نجانی پھرا یہ داغ نجائے

زُلفاندے وِچ بنداں کر لے قید کوئی دِل بھارا
ایہ زُلفاں مُزہتھ نہ آون اُلٹا پوَے ستّارا

واہ اکھیّں دیاں رمزاں غمزے ایہ بھی نے وِن کائی
بہ گوشے کر سُوہنیاں گلّاں رہے دَریغ نہ رائی

کہ احسان ایہی ہُن ویلا جاں جاں وقت جوانی
عیش اُڈاؤ مَن پرچاؤ خُوشیاں نے زندگانی

عُمر جوانی نین گمانی ایہ دِن چار زمانہ
ایہ قالب جاں گئی جوانی رُہسی ماتم خانہ

تن بلّوریں رُخ نُورانی تے اَنور پیشانی
جاں سر جھلّ پئے وَیرانی رَہسی ہتھ حیرانی

الفت دا دم بھرلے کائی جاں لگ ہے سمیاناں
تے ہُن حال اساں پچھ ویکھن غفلت جنہاں جواناں

اج سوالی تیرے دَر تے عرض کرے ہو گولی
میں مسکین نتانی عاجز جسدی وِچ وِچولی

عُمر پُرانی بڑی سیانی میں بھی ہاں شے کائی
سروں موہوں دُکھ جھلّ وگّے تے پاس تیرے میں آئی

شہزادی دیاں آہیں سُن کے کنب گیا دِل میرا
حال اُوہدے تے جاں دِل تپّتا تیں دَل ہویا پھیرا

مینوں بھلا نہ بھاوے یُوسف دور رہیں اس پاسوں
آس منداں پر رحم کماویں توڑ نہ سُٹیں آسوں

مت میری لگ نانہہ نبولیں خوف نہ رکھیں کائی
اور زُلیخا تیرے کارن چھوڑ ولایت آئی

جے اجے رہے مُرادوں خالی حیف ایہا لکھ واری
کیوں کجھ خبر نہ لیو اُسدی اوہ مر رہی بیچاری

ویکھ اوہدا دُکھ میریاں اکھیّں رویاں زار و زاری
دس ارادہ تیرا کیونکر فرزندا میں واری

ایہ گل سنکے بولیا یُوسف چھوڑ بُڈھی گل ساری
ایہ گلاں بے وزن تمامی تے توں عقلوں ہاری

زخم میرے وِچ گھت نہ اُنگل میں ہاں عاجز بندہ
سر میرے پرودّا ایہا لطف زُلیخا سندا

اُسنے مینوں خُوشیاں اندر کیتا ہے پروردہ
ایہ دلیری کد کر سکّاں اوہ صاحب میں بردہ

دائی کہے جداں اوہ آپے ایہ سوال گزارے
حکموں مُڑن دلیری ایہا صاحب دے دَربارے

یُوسف کہے عزیزے مینوں کر فرزند رکھایا
گھر دے وِچ امین بنایا میرا قدر وَدھایا

گھر اُسدے وِچ کراں خیانت میرا کیڈک پایہ
ایہ گل مینوں بھاوے ناہیں خوف میرے دِل آیا

دائی کہے عزیز ندیکھے توں جس تھیں غم کھاویں
خلوت حاضر رہے زُلیخا کیوں نا کرم کماویں

یُوسف کہندا ظالم بُڈھی تینوں خبر نکائی
صاحب کولوں بے فرمائی کرنی روانہ آئی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

صاحب سچّا عالم جسدا اُسدی دُنیا ساری
نار عذاب مُقدّر کیتس زانیاں حق خواری

اوہ ناراض اجیہے عملوں قہر اَسیدا بھارا
بے فرمانی اُسدی کرساں کوئیں ملے چھٹکارا

وِچ دماغ زُلیخا سندے ایہ کیا وہم سمایا
کیا خیال نکارا جیہا دِل اُسدے وِچ آیا

کہ اُسنوں اوہ ایس خیالوں دِل اپنا سمجھاوے
لُطف کرے اوہ کار اجیہا نا مینوں فرماوے

تے ایہ کم نہونہارا میتھوں ہو نہ آوے
عرض کراں اس کار بُری تھیں مینوں رب بچاوے

ایڈ غضب سرچاء نسکاں میں عاجز درماندہ
راز اونہاندا میرے سینے میں فرزند جناندا

باپ میرا یعقوب پیغمبر اُسدیاں میں دِل متّاں
قصد کراں خود اپنے تائیں کوئیں جہنم گھتّاں

دادا پاک اسحاق پیغمبر ابن خلیل الہٰی
چھوڑ اُنہاں میں ہور کس راہے پواں نہ وِچ تباہی

میں اُمید رکھی دِل محکم دُور رہاں شیطانوں
آس ایہی دِل عصمت سندی نُور ملے ایمانوں

میں ایہ کار نکر ساں مُولے پوخیال نمیرے
درد نواں میں جھل نسکدا اگّے درد بتھیرے

بداصلاں دِی بدکرداری کوئیں اصیلوں آوے
پھیر بُڈھی مڑ بولن لگّی یُوسف جھڑک ہٹاوے

بس بُڈھی ہُن بول نکائی گل نکریں اگاہیں
اُٹھ چلّی جاہ میرے کولوں سُنے نہ میریاں آہیں

ایہ گل سُن کے دائی تائیں بُھل گیاں تدبیراں
جو وِچ دِل اُمیداں دھریاں گُم گیاں تقریراں

اگّے گل نہ آئی کائی روندی اُٹھ سدھائی
پاس زُلیخا آن سُنائی جو سُننے وِچ آئی

ایہ گل سُنی زُلیخا تائیں اگ بلی وِچ سینے
ملن مُراد نصیب نہ میرے آوے وِچ یقینے

روندی آپ گئی دِل یُوسف رو رو عرض سُنائی
میں یُوسف وِچ تیریاں دَرداں بہت مُصیبت پائی

زخم دلے وِچ عشق تیرے دا کدی آرام نہ آوے
آ دھراں جوں دے دَردوں جان میری چل جاوے

جان میری دِی خبر نہ مینوں جان محبت تیری
ایہا جان میرے وِچ تن دے عقل ایہائی میری

سب کجھ عشق ایہائی تیرا میں وِچ کجھ نہ میرا
تیرے شوق محبت والے پایا گھُمن گھیرا

تو ہیں میرے لُوں لُوں اندر کیتا آپ وسیرا
تو ہیں اندر تو ہیں باہر دِل میرا گھر تیرا

نا کر دُور وسّے گھر تیرا میں اُجڑی دا ڈیرا
واہ حیرت میں بندی تیری توں اجے دُور بتھیرا

سوہنیا وے میں تیرے دَردیں بن واسی بن روئی
ہو بیراگن تیں در آئی اجے نملدی ڈھوئی

والیا وے میں تیری ہو کے روہڑے خویش قبیلے
اجے تیرے دربار معلّٰی روئی آں باجھ وسیلے

عشق تیرے دے حضرت یُوسفؑ میں دِل زخم پُرانے
کون سنے میں کسنوں دساں جو سر دَرد وہانے

ایہ گل سُن سرنیویں بجزوں یُوسف رویا زاری
چُپ زُبانوں تے شرماندا نین ہنجوں تھیں جاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھ زُلیخا آہیں بھریاں تے رو عرض گزاری
میں قربان میرے محبوبا جان تیرے پر واری

میں تے دُکھ پئے نوں روندی توں کیوں روون لگّا
منصب میرا توں مل بیٹھا ایہ کی ہوون لگّا

میں روواں توں نارو یُوسفؑ تیریاں رونھ بلائیں
جگ جگ جیواں روون والی روز قیامت تائیں

رونھ نصیب جنہاندے مندے خالی ہتھ مُرادوں
کر خُوشیاں توں عالی قسمت کٹ ویلا دِل شادوں

میں قربان نکر توں زاری تے ناروء کدائیں
اکھیّں روندا ویکھ نسکّاں ہرگز تیرے تائیں

میں روواں جیں پئے قضیّے دھروں لکھّے میں رونے
روون عُمر وہاندی میری ایہ دُکھ گھٹ نہونے

تیں بدلے میں آپے یُوسفؑ روء لواں بہ راتیں
تیرا روون میں زخمی دا جگر کپائے کاتیں

دُکھ میرے میں دُکھّاں والی ویکھ دُکھّاں وَل روناں
توں ناروء وِچ میریاں دُکھّاں ایہ دُکھ جھل نہوناں

بھار میرا سر میرے دھریو اے محبوب پیارے
نین تیرے وِچ میریاں دَرداں ہونھ نہ اشکوں بھارے

شُعلہ دَرد میریدا بے وس دِل تھیں ظاہر آیا
حیف ایہی جو چشم تیری نوں آبے غرق کرایا

دل میرے دِی آتش سَندی ایہ خاصیّت بِھاری
جِتول دِلدیاں لاٹاں وگیّاں آب دیکھایا جاری

تے وِچ آب اکھیّں دے تیری اس تھیں حِکمت ڈاہڈی
جیوں جیوں نین تیرے دوو گدے جِلدی جان اساڈی

ایہ اکھیّں دا پانی تیرا میں دِل لانبُو لاوے
ایہ پانی نہ اِگ بُجھاوے لائیں بالن پاوے

یا حضرت ایہ تیرا روناں مینوں بھلا نہ بھاوے
پُونجھ اکھیّں مت میرے دِل نوں تیرا دَرد جلاوے

اِک اِک قطرہ اشک تیرے دا جگر پوے چنگیاڑی
آتش بالے تن من جالے رکھّے واس اوجاڑی

نارو ویں نابیدل ہوویں مینوں روہڑ نجائیں
سر متھّے پر میرے یُوسفؑ تیریاں دَرد بلائیں

تیریاں آیاں میں سر آون میریاں بھی سر میرے
توں دُکھّاں تھیں خالی چنگا مینوں دُکھ بتھیرے

فال وِچار ڈِٹھی دُکھ خُوشیاں سانجھے میں تیں والے
آئے دُکھ بندی دے حِصّے خُوشیاں تدھ حوالے

میں اس ونڈ عدالت ولوں راضی ہاں سوواری
کیوں ایہ ونڈ پسند نہ تینوں کردوں گریہ زاری

میں روواں رو مَر مَر جاواں دِل تے جان جلاواں
اشک وگاواں عقل صبر نوں ڈُونگھے وہن رڑھاواں

ویکھ تماشا بنّے بیٹھا اے محبوب پیارے
مینوں تیرا نیر ڈباوے دَرداندے وِچکارے

سوہنیاں سوہنے نین رنگیلے تار نہ غمدے پانی
تردے نین تیرے اس پانی میں رُہڑ دِی رہڑ جانی

بحر غماندے رُہڑنے ہاری کیوں نا رُہڑی ازائیں
نین تیرے جاں تاریاں لاوان دَرداندے دَریائیں

میں پرزور برہوں دیاں ندیاں تَر تَر کے اَزمایاں
وِچ کوہسار سیاہ شباندے نیناں جھڑیاں لایاں

آفت ورھے اکھیّں تھیں میرے شُعلے فُرقت والے
جس تھیں سنگستان جہاں دالوں لُوں ریہانہ خالی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

رسدا نیر سنگار ندے دِل تھیں سُن برہوں دی زاری
گرم آہنگی آہاں دِی تھیں جھرن شرارے ناری

میں ازمُودہ کار دُکھاں دِی دُکھیں رودنہاری
روون دیہ توں میرے تائیں توں نارو میں واری

جے توں ویکھ میرا دُکھ روویں محبُوباہٹ جائیں
دُکھ میرے جگ رَسدے رہنے وَسدی دنیا تائیں

لمّیاں شاخاں دَرد میرے دیاں تیں وَل کیوں جُھک چلیاں
رُہڑیاں جاندیاں میریاں اکھیّں دَرد تیرے وِچ جلیاں

تے جے رویوں اپنے دَردوں دھراوہ بھی سر میرے
کر دو نین بھنّے دُکھ میرے نار برہوں وِچ بیرے

سوہنیاں لگدیاں ہسدیاں رسدیاں تیریاں اکھیّاں دوویں
میں کدو ونڈ دتے دُکھ تینوں توں کس دَردوں روویں

ہوئی ونڈ عدالت والی اجے نہ راضی ہوویں
ونڈ میری وِچ کریں تصرّف ناوِچ عدل کھلوویں

توں نارو ایہ تیرا روناں میری جان جلاوے
سن یُوسف ایہ اُسدیاں گلاں رو رو کے فرماوے

میں روواں دِل ڈردا میرا سُن سُن تیریاں آہیں
میرے اُوپر عشق کسے دا خیر گزاری ناہیں

جاں پھُوپھی نے لطف محبّت میں پرودھ کمایا
وِچ کنعانے چوراں اندر میرا نام لکھایا

تے جاں باپ پیارا کیتا مینوں بھایاں نالوں
بھایاں چاء وگایا کھُوہے دیس چھنّا اِت حالوں

ہُن کیا ویکھ لواں سر میرے تیرا عشق لیاوے
جاں میری تے ویکھاں کائی کیا مُصیبت پاوے

کہے زُلیخا میں ناتانی ایتھے خوف نکائی
توں صاحب میں بندی تیری کہ اِتھ خوف کیائی

میں مردی کر رحم میرے تے وصلوں رکھ نہ خالی
عشق تیرے وِچ جلدی رہیاں جاں تے سرت سمھالی

کراکوار کرم دیاں نظراں ویکھ میرا دُکھ بھارا
ہجر تیرے نے سَل وگائے وگدے نین فوّارا

کھاون رپیون چھنّا میرا تیریاں وِچ قضیّاں
میں وانگوں کسے ماواں ظالم متاں جنیندیاں دھیاں

نیند حرام اکھیّں وِچ میرے درد فراقوں تیرے
عشق تیرے تھیں نیند رودِی خارا کھیّں وِچ میرے

میں بے حال کنیز بیچاری رحم میرے پر کھاؤ
میں بیچاری کرمن ہاری میں پر رحم کماؤ

میں بیچاری کرماں ماری مینوں روہڑ نجاؤ
میں بیچاری وِچ بیماری میری مرض گواؤ

میں بیچاری کر دِی زاری توڑ نہ دُور ہٹاؤ
میں بیچاری رودنہاری حال میرا کجھ پاؤ

میں بیچاری اوجاڑی ناوِچ فرق جلاؤ
میں بیچاری دَرداں ساڑی تے ہُن ہور نہ تاؤ

سوہنیاں اکھیّں نازک نظراں وِنھ گیاں دِل میرا
اج اقراروں میں چک چلّی کیتا صبر بتھیرا

بنھ سٹی میں دوزخ دُکھیّں زُلفاندی زنجیروں
وائے دَریغ نہ تئیں وَل گھلیا آہندی تاثیروں

میں مر چکی مار نمویاں موڑ نہ وصل براتوں
مرگ بھلی سو وَار فراقوں دَرد غماندی راتوں

میں موئی وِچ دَردو چھوڑے تیرو جیّں دِل گھاتوں
ویلا اجے جو بخش کرائیں قطرہ آب حیاتوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں یُوسف وِچ غمدے ترٹاں رحم نہ کیوں دِل تیرے
دیہ مُراد کدائیں وصلوں ناجاہ پرے پریرے

میں وِچ طاقت ہور نکائی جھلے دُکھ بتھیرے
بحر عمیق غماں وِچ ڈُبے واہ وا طالع میرے

کرم لکھی برہوں لئی میں پردیسیں آئی
بے مقصود فراقاں ماری تیرے ہجر ستائی

آہ بھراں اُٹھ وگن لاٹاں گھر نوں لانبو لاواں
صبر کراں ہُن ہو نہ آوے کویں وِچ جل جاواں

نار مجازی وِچ سڑ مرناں مینوں سہل وِسادے
پر وِچ لاٹ برہوں دِی سڑناں مُشکل نظری آوے

سڑ مرنے تھیں جے دُکھ جاندا خُوش ہو میں سڑ مردی
جیون مرن دوویں دُکھ کیتے دِلبر دِی بے دَردی

اے محبُوب نکر توں اتنا میں پر ناز نہورا
مر گزری میں جل بجھ چلی طاقت رہی نہ بھورا

اس جامع اضداد برہوں نے ڈُبڈی نوں اَگ لائی
علموں عین ہویا جاں حاصل ودھی ودھیر جُدائی

گزریا حال بیانوں میرا اجے کرم کر ویلا
تن میرے دِی رگ رگ اندر برہوں وگیا سیلا

مَن بندی دِی عرض کدائیں یُوسف ناکر اڑیاں
نین میرے رت رنگ دوویں وَسدے ساون جھڑیاں

میں موئی مر گھائل ہوئی برہوں قضیے بھڑیاں
عشق تیرے نے بے پرواہا سینے میخاں جڑیاں

غار تگر میں طالع ظالم جسدیاں فوجاں چڑھیاں
میرے ورگیاں دُکھیّں بھریاں رخت لٹاون کھڑیاں

تیز نگاہاں تیغاں ہو کے جان جگر وِچ وڑیاں
آتش شوق تیرے دے اندر تڑف تڑف میں سڑیاں

سر چاویکھا اکھیّں دَل میرے اے بے ترس لوئیرے
ٹھاٹھ سمندر دے وِچ تیردے نین پیاسے میرے

مچھیّاں وانگ دو نین تتّی دے لہر سر تکیں تردے
سوزاں لاٹ فراقوں سڑدے اجے نہیں ڈُب مردے

بے پرواہاں دے سنگ یاری لاون مشکل بھاری
آخر لاج اوسے نوں ساری میں جتے بلہاری

سُنکے اُسدی گریہ زاری تاں یُوسف فرماوے
دس میں کار کراں کجھ جس وِچ میرا وقت وہاوے

میں بَردہ بہ وہلا رہناں روا نہیں میں تائیں
کار غلاماں حکم کرو میں جس وِچ حق رضائیں

کھاء نمک گھر وِچ عزیزے کراں خیانت ناہیں
کرساں کار غلاماں والی میں وِچ جان جداہیں

روء زُلیخا ایہ گل سُن کے دَردوں کرے پوکاراں
میری کار گذاری اندر خدمتگار ہزاراں

جے اِک کار پوے آمینوں کرنے ہار بتھیرے
اِک اِک کار اوتے ہے دو سو کارکنندہ میرے

میرے حق اکھیں دِی دھیری توں محبوب پیارا
چھوڑا نہاں میں کیونکر تینوں کار دساں کجھ بھارا

یُوسف کہے جو کارکنندے جیئو نکر ہور ہزاراں
میں بھی اِک اونہاں تھیں آخر کیوں ناکار گزاراں

خاص کرو اِک کار میرے سر کرساں ادا غلامی
کہے زُلیخا ونڈ چکی میں گھر دِی کار تمامی

نین میرے دوپانی بھردے عشق تیرے دے بردے
کھڑے دوویں ہتھ پکھّا جھلدے جدوں سیاپے کردے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

غم دُکھ دو فرّاش بندی دے بستر سُولاں دھردے
شوق طلب دو پہرے والے راکھے میرے دَردے

رِخ دِی زردی تے پروردی خازن میرے زردے
میرے کل قوائے طبعی بریاں ساز جگر دے

من پرچاویں گیت سناون آہیں وقت سحر دے
درد میرا دِل پاڑن سیون دَرزی میرے گھردے

وَین میرے شاگرد سَداون دِل دے آہنگر دے
سینے دے صُندوق میرے وِچ گھڑ تلواراں دھردے

آہ ٹھلیندیاں جیہہ میری دیاں دندجو مُٹھیّاں بھردے
تے پیراہن رنگن میرا نَین لُہو وِچ تر دے

دیگ دماغ پکاون میرے سوز فراق جدایاں
سینے دا تنُور تپاون دِل دیاں تیز ہوایاں

شب اندوہ میری نوں دیندا حُسن تیرا روشنایاں
ندیو ندی نہلاون مینوں تیریاں بے پروایاں

روندی نوں وِچ ماتم خانے ورجن دایاں مایاں
توڑن جوڑن آس دلیدی وہمی دوڑ کودایاں

مثل انہاندے باجھ شمارے خدمتگار بتھیرے
ہر دم میری خدمت اندر بخشے ہوئے تیرے

توں مینوں ایہ خادم دِتّے ہر ہر خِدمت والے
ہُن کو منصب ریہا نہ خالی ہرگز باجھ وصالے

سو ایہ منصب ہوراں تائیں خاص حرام مدامی
ایہو گارگزاری تیں حق کر لے ادا غلامی

جے توں میری خدمت چاہیں ایہو خدمت میری
جاں تو ایہو خدمت کریں رہساں باندی تیری

ایہ گل سُن فرماوے یُوسف جے میں بہت پیارا
تاں کیوں میرے کہے موافق ناورتیں ورتارا

میں راضی وِچ کار دوراڈی کرساں کار گزاری
میرا کہیا من زُلیخا جے تُہ سچّی یاری

گھر وچ بیٹھن تھیں مَیں ناخُوش کیوں ناراض کراویں
گھروں کنار رہاں میں راضی کیوں نارحم کماویں

سُن کے پھیر زُلیخا تائیں ہور دلیل نہ آئی
تے یُوسف دِی مرضی باجھوں ہور علاج نکائی

چپ رہی ہُن دِل دے اندر دھائی سوچ وِچاریں
ڈھونڈو چار کرے وِچ دلدے لاواں کھڑے کاریں

آہا باغ زُلیخا والا سَیر کرے وِچ جِسدے
اِتھ گھلّاں کر مالی اسنوں ایہ گزری دِل اِسدے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

در تعریف بستانسرای زُلیخا و ذِکر فرستاون او یُوسفؑ بگلشن آرائی آن و حیلہ انگیختین

برائے وصل بہ تعیُّن فرمُودن خواصانِ خود دَر خدمت بابرکت یُوسفؑ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام

باغ عجب واہ جسدا ثانی ہوگ نہ کسّے کُوٹے
ہرے بھرے وِچ جوش جوانی اس وِچ نازک بوٹے

ریحان عطر کھلار چڑھایا پنکھیاں وِچ دماغے
تارے کھول اوگھاڑ ویکھائے چنبیلی وِچ باغے

صبح ہوندی نوں نازک غنچے ہَس ہَس گلاں کردے
لارے لاء سٹاون بُلبُل شوق طلب دے دَردے

نرگس چشم اوگھاڑ ندیکھے فِتنہ نظری آوے
شب دیاں خواب آلودہ اکھیّں نظر پون شرماوے

سوسن سوسُن باد بہاروں دنگ ریہا چُپ کیتا
زُلف کھلار سُنبل نے رسمس جام وصالوں پیتا

گلناراں دیاں خُونی شکلاں گُل لالہ پر داغوں
سُورج مکھّی سیاہی راتے لبھّے نور چراغوں

کلغی دار بھنارَت کلغہ لاٹا چھوڑیندا باغوں
مرز نجوش نجوش مَرَض دا چھوڑے کسے دماغوں

گُل عباسی سب گُل سوری کردے ناز بہاراں
مِلمِل پنجے کھول چناراں کرن مصافحہ باراں

وِچ خُوش رنگ گلاں کد لائق رکھّے تاب نظّارا
سَو صَد برگ ہزار ہزارہ لکھ لبلاب بیچارا

گُل کچنّار کچا وِچ رنگت کھولے راز ہزاراں
رَس رسدا تے رَس رَس وَسدا وانگ پریت گواراں

میوہ دار دَرختاں باغے خوان دھرے یَغمائی
باد بہار پکھیرواں بھکھیّاں ایہ خُوشخبر سُنائی

نارنجوں لے رسا جوانی ٹھنڈ پوے وِچ سینے
چکھ انجیر رہے وِچ لبدے لذّت چار مہینے

کھاوندیاں دے جاتھ دماں وِچ ضعف قواؤں سارے
وَرم طحال ہزال الکلیہ سینے دے دُکھ بھارے

گوچھے واکھ کنگدے اُچّے جیوں کُرسی پروینا
تے وِچ باغ قرنفل بُوٹے لُٹّے ماہ جبیناں

ماہ جبیناں دے دِل تاہیں قوتّ فرحت آئی
وحشت تے وسواس اڈاے ذہن دماغ صفائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شہتوتاں وِچ تِلیر ڈاراں راکھے رہن مدامی
بال سیاہ سُفید سینے خُوش آواز تمامی

راگ انہاندا گوہلاں پکیاں رس چو وگیا جاندا
صبح کھویندیاں شیریں شربت بعد دوپہر جوشاندہ

پیوندی وِچ بیریاں نازک خار نہ نظری آوے
بیر پکالے طوطا چوری پکڑ نیچے اڈجاوے

یا وِچ ہرے پتاں بے مَعلَم چُپ چپاتا کھاوے
کجھ کھاوے کجھ کٹ گواوے تداں نجیل سداوے

بُلبُل چھوڑ گلاندی یاری بعضے وقتیں آوے
چھوڑ کچے چگ پکے کھاوے رج رج دُنب ہلاوے

سِدّھے قد نجوراں گیاں وَدھ وَدھ کے اپراہاں
سرچا دُور ویکھیندیاں راہے جاندیاں گم نگاہاں

پکیاں لعل نجوراں رسیاں پر اوہ نظر نہ آون
واؤ وگے جھڑپون زمیں تے پوندیاں ضائع جاون

راکھیاں حاجت انہاں نکائی ایتھے واہ نہ چوراں
طوطے تے چمگدڑ باجھوں ہتھ نہ پہنچے ہوراں

دِن طوطے چمگدڑ راتیں تھکے بھکھے ماندے
دیہن دُعائیں شکر گزارن آون کھا کھا جاندے

اَنب پکن تے ظالم طوطے پھر دے ڈالی ڈالی
سیب انار بہیاں دیاں شاناں وہم گمانوں عالی

کتے ترنج کتھائیں لنبو سرد دوای سوکھالی
گلگل کتے لٹکدی شاخیں لپھ گواون والی

فستق لوز دوویں وِچ جوزاں کشمش پھڑے کنارے
خشک دماغاں نوں ہر شاخوں جھک جھک کرن اشارے

میوے دار درخت ہزاراں کھلیاں گل گلزاراں
غنچیوں قبض گلاں دیاں بسطان کھولن راز ہزاراں

غنچگیاں وِچ گلشن زاداں خون جگر دا پیتا
باد صبادم مُرشد والے غنچے تھیں گل کیتا

گلبن دے نوزاد مراقب لب بستہ گلزاریں
نکہت پیا تجلی برقے گل ہو گئے بازاریں

دامن چاک رتو رت روندے گل خوش رنگ چمن دے
رنگ مجازی زود فنا تے قہقہہ ویکھ سمن دے

میوے روندے تے گل ہسدے وِچ اس باغ ہزاراں
رنگا رنگ جناور اس وِچ سوڈاراں دیاں ڈاراں

گلزاراں وِچ بلبل بولے گل نوں بولیاں کردی
میں روواں توں کھل کھل ہسیں واہ تیری بے دردی

تے گل حال زبانوں کہندا واہ تیری نامردی
جیں صدمات فنا متعاقب شوق اوہدا سر دردی

اوہ کہندی خوش رنگی تیری تے نکہت دم بھردی
توں منظور نظر دلبر دا دلوں جدھی میں بردی

ہر ہر برگ تیرا آئینہ صنعت صیقل گردی
جلوہ ویکھ سجن دا جس تھیں میں دل تاب نہ دھردی

اوہ کہندا توں وصلوں روویں قید فراقوں ڈردی
ہو آزاد مقید نقشوں ٹٹے بند صور دی

وِچ گلاں دے بلبل رُجھی تے سرواں وِچ قمری
شمشاداں پر کوئل کوکے نار وناں پر خمری

وِچ عراقاں چگن کبوتر مور پھرن دیوارے
منگے مینہ بنیہا بولے ہد ہد لین ہولارے

رلعل کانو کرن فریاداں کوئل دغا کمایا
بیٹھ عدالت کہے چمونا عملاندا پھل پایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

زیرک مرغ لشکدا شاخوں حق حق بھرے گواہی
موسیقار اندر موسیقی پڑھدا حمد الٰہی

قفس نار برہوندا جلیا دیندا خبر فراقوں
وقت نوای حجاز رہاوے لٹدا صبر عشاقوں

بوسلیک صفاہاں کو چک ہور بزرگ عراقوں
زنگیوں کے راست نغمہ پڑھے حسینی طاقوں

اذحم اذحم مرغ سونہری پڑھدا صدق یقینوں
ملی نوید قبول دما دم اسنوں مرغ آمینوں

چیلاں چھوڑ گیاں گھر وسدے ڈردیاں کل کلینوں
بوم کلوخ انداز فسادی بھلا دنیا دینوں

تے باخہ وچ آب چوپھیرے حق حق کرے سویرے
نہراں وچ مرغابی بولے کھایاں وچ وٹیرے

گھگھی وچ وظیفے رجھی ٹٹ کھاوا گھر کاواں
باز عقاب وگے چھٹ رجتوں پت نہ سانبھے ماواں

تے شارک دے پیر رنگیلے کرم نکھٹی سوئی
تے گل گل دے رنگاں اوتے بلبل بھی بہ روئی

خوش آواز جنادر کوکن وچ گلستاں زارے
تے محرم اسرار دلاں نوں ملدے راز اشارے

واہ واباغ جدھے وچ وسدے گئے بہشت کنارے
تے وچ گدیاں چارے نہراں طرف مجدول چارے

تازہ رویوں وچ بہشتاں ایہ گلشن وڑ بہندا
تے شاعر اس باغے وڑیا نکلنوں اڑ بہندا

مرمر سنگوں حوض دو زیبا پر خوش لذت آبوں
ددھوں چٹا شہدوں مٹھا خوشبودار گلابوں

دو نہ حوضاں دے تخت وچالے کر زینت رکھوایا
اس گلشن دا مالی کرے او گل رخ پہونچایا

اک سو ہور کنیزک زیبا خدمتگار پوچائی
یوسف نوں اس جاندیواری گل ایہا فرمائی

جے میں آپ حلال نہ تیں پر رہساں اندر دوری
ایہ کنیزاں بخشیاں تینوں جاہ کر لذت پوری

اٹھ یوسف ول باغ سدھایا جانوراں گھر شادی
تاں نظراں وچ آون لگی جنت دی آبادی

کہے زلیخا پاس کنیزاں سو سو کر تاکیداں
یوسف دی وچ تابع ہوکے بنیاں رہو مریداں

زہر دیوے لے کھایو ہتھوں عذر نمول سیایو
میں انعام دیاں زر زیور تے تسیں راز چھپایو

یوسف جسنوں رغبت کرکے خلوت طرف بولاوے
اوہا اول میرے تائیں آن پتہ دس جاوے

میں اسنوں آزاد کریساں خوشیوں عمر وہاوے
ایس نصیحت میری اوتے جہڑی عمل کماوے

آپ گئی وچ باغ زلیخا یوسفؑ تخت بہایا
باندیاں تائیں حاضر کرکے سر سجدے رکھوایا

آپ مزی ول گھر دی اودیں شاد دیوچ آئی
ایہ فریب بنایا خفیہ آس وصال لگائی

جس باندی نوں راتیں یوسف خلوت طرف بولاوے
دل چاہیا اندھیرے اندر تھاں اسدے خود جاوے

رات ہوئی جان وچ باغے باندیاں شوق سوائے
ویکھ لواں اج کسنوں یوسف لطف کرے گل لائے

ایک ویکھا پلکدیاں زلفاں دو طرفیں رخسارے
عرض کرے میں سب تھیں سوہنی کرلے وصل پیارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک بھرے وِچ اکھیئں سرمہ نازوں کرے اِشارہ
میں ایہی وِچ خدمت حاضر غمزیوں پوے پوکارا

اِک کہے لے ویکھ جوانی میں پر آئی ہوئی
ذوق طلب نے مستی خوابوں ٹنب جگائی ہوئی

اِک کہے میں سب تھیں چنگی ہنے جوانی آئی
مرد کسے اجے انگل کرکے میں دَل نا ویکھائی

اِک کہے میں پری نہیں پر پریوں پرے پریرے
مینوں کرن سلام ہزاراں پریاں اُٹھ سویرے

اِک کہے میں نال کرشمے تارے توڑ لیاواں
نظر وگاواں نار اڈاواں چھیک پتھر وِچ پاواں

اِک کہے مَیں دِید اولاراں کھولاں زخم ہزاراں
نظر گزاراں ناز کھلاراں جھڑن جناور ڈاراں

اِک کہے میں دنداو گھاڑں داغ پوے وِچ کلیاں
پریاں بہن میری مجلس رہن گھٹے وِچ رلیاں

اِک کہے میں نازاں والی میری چال نرالی
گُل لالہ لے گیا اَسا تھیں منگ دو لَبدی لالی

اِک کہے میں گُل رُخ دِلبر لُطف نزاکت والی
کردِی وصل اِشارے تَیں دَل رین زُلفدی کالی

اِک کہے جے میں دَل ویکھیں ہر دم رہیں سوالی
تے توں میں تھیں مقصد پاویں کِدی نجاویں خالی

اِک کہے میں سب تے غالب وِچ حُسندیاں شاناں
میں دَل تکیں کدرہ سکیں اے خُوش رنگ جواناں

اِک کہے میں اس تھیں وُڈی عمروں کجھ چھوٹیری
خاطر تلے دھراں کد ہوراں پر ہاں لائق تیری

اِک کہے اس حُسن میرے دِل صبر تکے جل جاوے
مِثل میرے آئینے باجھوں کِتے نہ نظری آوے

اِک کہے میں رنگ جوانیوں رسمس رنگی ہوئی
مینوں چھوڑ لبھیں لکھ دِلبر پاویں مِثل نکوئی

اِک کہے وگ میریاں نظراں لُٹن رَخت پرائے
ابرو قوس دو پیکر چشموں غمزیوں تیر چلائے

اِک کہے وِچ سارے عالم کون جمی مَیں ثانی
واہ وا میری شیر اندامی واہ سُورج پیشانی

اِک کہے آستین میری وِچ ماہی سیم نہانی
طالب مشتریوں اِک ماہی رمزوں سمجھ معانی

اِک کہے وِچ میریاں رمزاں شہد رَسے سوواری
گفتاریں شیرینیاں بھریاں پر ہے چشم کٹاری

اِک کہے شمشاد قداندی نام میرے سُلطانی
میں وانگوں وِچ دیس مصر دے کتے بھری جوانی

ایویں ہر ایک خُوبی اپنی ظاہر آکھ سناوے
پر یُوسف دَل انہاں کلاماں ذرا دھیان نپاوے

اِک توحید خدا دا رستہ چاہے اُنہاں سکھاواں
ایہ بُت پُوجن ترک کریہن سدھا راہ دیکھاواں

یُوسف نے فرمایا اونہاں نکتہ راز ایمانوں
اثر گیا کر وِچ دلاندے رہیاں دنگ بیانوں

توڑے بُت ایمان لیایاں واحد رَب پچھاتا
راہ شرع دار روشن نُوروں صدق یقینوں جاتا

اوہ مقبول ہویاں دَرگاہے لکھ لکھ کرن دُعائیں
گم گیاں نوں راہ دیکھایا دیوے رب جزائیں

شاموں لا صبح تک یُوسف حال کہے اسراروں
اُٹھ زُلیخا وڈی فجرے سیر کرے گلزاروں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جا ڈِٹھا سو یُوسف گردے پورے پوکار شہادت
اِکّے رات دھرے سر سجناں ڈِٹھے تاج سعادت

نور حکم عرفان انساندیاں جرم سیاہیاں دھویاں
ہو متعجّب کے زُلیخا کی کجھ تمیں کی ہویاں

ایہ انگشتریاں دے حلقے لعل ہویاں وِچ دَم دے
شیخ کبیر فتوح دھرے اَج دیکھ فصوص حکم دے

حال پچھے سو کس تھیں راتیں یُوسف رات گزاری
جیوں جیوں وعظ نصیحت ہوئی سُنی حقیقت ساری

روندی مُڑی کراں لکھ حیلے اوہ وِچ پچ نہ آوے
عقل اُبدی کی کہاں کو یہی وَل مُعلّم کر جاوے

واہ وا باندیاں متصد پائے مزے چکھے ایمانوں
عشق جناں ایمان پچھاتا اُوہ محروم جہانوں

کہے زُلیخا دائی اگّے کیا کراں دَس مائی
یُوسف وصلوں نسّا جاندا ریہا علاج نکائی

واہاں لایاں کم نہ آیاں ڈِٹھیاں بے پروایاں
تیں جہیاں سکھدایاں دایاں جگ جگ جیون ملیاں

مَیں بیدرد سجن تھیں لایاں اس نے روہڑ گوایاں
توں بھی کر لے دوڑ کودایاں میریاں روہڑ جُدایاں

کر کجھ لطف کویں کر کاری وصل ملے میں جیواں
جے تیرے بھی وس نکائی زہر پیالہ پیواں

یار میرے وِچ گھر دے رہندا اے میرا دُکھ اوویں
رلیا ویدتے وہندیاں دَردوں اووی اکھیاں دوویں

میرا رات دِنے ورتارا نال اُسیدے سارا
میں بھی اوہ تے اوہ بھی اوہو پر او اَجے نیارا

میرا باجھ اُوہدے دِیداروں ساعت نہیں گزارا
اے فراق جُدائی اوویں ویکھ تعجب بھارا

اوہ ظاہر وِچ ہر ہر مظہر گھر اُسدا چمکارا
اے اندھیر میرے وِچ اکھیں ویکھ برہوندا کارا

ہم خانہ ہم خوان مدامی میرا یار پیارا
اے میرا وِچ دَرد وِچھوڑے دَمدم حال آوارا

میں اس تھیں اوہ میتھیں نیڑے دُوری اے بتھیری
دُکھ سُکھ تھیں میں گزر سدھاری اے اُوہدے دُکھ گھیری

دل میرے وِچ دلبر وسدا سو دِل ناہتھ میرے
میں بُن دلبر تھیں دِل منگاں ویہن نہ نین لو نیرے

اے میں کہاں سجن نے لئی جھڑک ادب دِی کھاواں
خود نوں کہاں کہاں کی ہو کے کِسنوں چور بناواں

دیسوں کڈھ اوجاڑیا مینوں جان مُفنے وِچ لایاں
میں اُجڑی دے جان گھر وسیا اوہو اے جُدایاں

اوّل آخر ظاہر باطن آپے سب کجھ جانے
جان بنے انجان اساتھیں کار کرے من بھانے

دل وِچ جان جگر وِچ اوہو تے تن من وِچ سارے
دھیر باندے وِچ تردا پھردا دیندا لٹک ہولارے

لے مائی اوہ اَجے بندی تھیں وِسدا بہت دوراڈا
تے بیدرد ہسن کیوں ناہیں سُن سُن دَرد اساڈا

خانہ عکس سجن دا بنیاں دِل رنگین آئینہ
تے کھلڑ ہے ہڈیں بھریا پدرداں دا سینہ

باجھ تیرے میں دَرداں لٹی پاس کدھے دُکھ پھولاں
دل تھیں سُن میں تیرے اگّے دَرد ولیدا کھولاں

نِت محبوب رہے گھر میرے نہیں نصیب وصالوں
کیا کراں بیچاری ہویاں وِچ فراق وبالوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

عرض کراں ہتھ بنھ ہزاراں دِل تے ناہ لیاوے
اُچی نظر نکرے کُدائیں میں وَل جھات نپاوے

ایڈک میتھیں نسّا جاوے کُد میرے ہتھ آوے
چڑھ اسمان ہوواں میں سُورج ڈھپّوں نظر لکاوے

رعیدے چند چڑھاں بن بھاویں تاں بھی دیکھے ناہیں
وِچ گناں دو انگل گھتے گجّن برق جدائیں

جے سُرمہ ہو اُسول آواں ناوِچ چشم سماواں
بلکہ ہوواں بینائی بھاویں اکھیّں دخل نپاواں

بوٹا مہندی دا گھر لاواں اکھیّں نہر وگاواں
چشمہ خون جگر تے دِل دا رواسدے مُڈھ پاواں

بوٹا دودھے پھلے اِس آبوں برگیں رُنگ سماوے
رگڑاں گھولاں کھڑاں تجّن وَل اوہ ناپیریں لاوے

اس تھیں پرے کیائی مشکل میں قسمت نے یاری
یاری بھاری جانہاری یاد کرے بیزاری

دِل میرے نے آفت چائی میری جان کھپائی
تے دِلبر نے وِچ جُدائی میری گرد اُڈائی

جے میں وڈّی حُوراں پریوں خاکوں یار نوائی
جے میں شمع جمع وِچ بھکے سرتا پیر جلائی

لاواں آگ جلاواں خانہ جلاں وِچے جی چاہے
پھیر کہاں ایہ داغ نجاوے بُرے برہُوندے پھاہے

خاک لواں سرپاواں راتیں رووں وِچ جُدائی
عشق ابھانوں کُنڈیاں پایاں وانگ مچھّی تڑفائی

ایڈ دُکھاں تھیں مرگ سوکھالی پر جے مرگ قبولاں
قبر میری دی مٹّی وِچّوں جمن غمدیاں سُولاں

درد میرے تے بدّل روندے ندیاں نیر وگائے
سنگستان مصر دے وِچّوں نالے ظاہر آئے

خُونی چشمے چشم میری دے ویکھ شفق رت روئی
تے آتش سُن میریاں آہیں جُل بُل کولا ہوئی

پر اس بے پرواہ تجّن نوں اُثر نمیرے دَردوں
ناتاثیر میری آہ گرموں ترس نہیں دَم سردوں

کیا کراں تجھ پیش نجاوے میں کر تھکّی زاری
توں غمخوار پرانی میری واہ لگے کر کاری

کر حیلہ اکواری میں وَل یُوسف کرے نظارا
نین کرے وَل میریاں اکھیّں شوق گھتے چمکارا

سُن دائی بھر ٹھنڈھیاں آہیں سوچ وِچاریں دھائی
ساعت بعد چُکے سر کہندی اِک مصلاحت آئی

یار ملے ہُن اس تدبیروں حکمت دے زنجیروں
دُکھ نرہے وِچھوڑے والا خبر نہیں تقدیروں

زر چاہیے پر گئے خزانے دولت دے انباروں
مَیں اِک کراں تیار عمارت زینت ودھ شماروں

یُوسف دِی تے تیری ہر جا مُورت وِچ لکھاواں
ذوق خُوشی دِی حالت ظاہر اس وِچ نقش کراواں

تیرا اسدے ناں خُوشی تھیں وَصل کرایا ہویا
وِچ کنار پیاروں تینوں پکڑ دبایا ہویا

جیونکر طرفے حُوت دو پیکر تیر چلایا ہویا
جیوں ایّام سلخ وِچ سُورج چند سمایا ہویا

اس کوٹھے وِچ یُوسف تائیں پھڑیا ہوں لے جائیں
عشق پرستاں دا مُبت خانہ اُسنوں جا دِکھلائیں

جے ہُن تیں وَل نظر نکر دا اقبال کرے نگاہاں
ویکھ اوہدے دِل جوش اُو ٹھیسی وَصل ملے دِلخواہاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُنکے ہوئی شاد زُلیخا ایہ گلّی دِل ساری
واہ تدبیر مُبڈھی دِی عمدہ مُبڈھی کاریہاری

کہے زُلیخا مِلن مُرداں دولت مال اڈاواں
دولت مال میرے کِت کارے جاں لگ وصل نپاواں

پکڑے پیر زُلیخا اُسدے کہندی شابش مائی
ایہ تدبیر جو کھوج نکالی خُوب نِکانے لائی

دِل میرے اُمیداں پیّاں وَصل ملے اس حیلے
زر دولت میں خاک برابر بِن محبوب رنگیلے

لے ہُن کراں عمارت خانہ روہڑاں دولت ساری
چاہیں جویں تویں کر ظاہر ہتھ تیری مُختاری

عمارت کنانیدن زُلیخا خانۂ نگارین و بُردن یُوسفؑ رادر آن و التماسِ وصل کردن و ابا نمُودن یُوسفؑ ازان و گریختن از پیش وی و رسیدن زُلیخا از عقب و دردن دامن پیراہنِ یُوسفؑ پیش آمدن عزیز و تظلم بر آوُردن زُلیخا و استکشاف احوال نمُودن عزیز و شہادت دادن طِفل چہل روزہ بر عفتِ آنحضرتؑ

آوردا وگ پردیاں وِچوں پاوِچ دُلیس دُہایاں
اَن سُنیاں نُوں چاء سناوَ سوز فراق جُدایاں

گوشے تھیں کڈھ لاٹ برہوندی دیس انسجے لاوَ
بے خبراں نُوں خبر پوچاوَ آوَ روگ وَنڈاوَ

مے رسوائی داسٹ شیشہ مجلس دے وِچکارے
دیہ خُوشخبر رقیباں تائیں آن رکن وِچ ڈارے

جاں ایہ مستی جوش کھلارے وِرلے رہن کنارے
تے ایہ تلخی لبُوں نجاوے وِیت رہن جُگ سارے

کہے زُلیخا پیش عزیزے اِکدن لطف پیاروں
اذن کریں بنواواں خانہ زینت ودھ شماروں

کہے عزیز حوالے تیرے دولت مال خزانے
کیتھیں اذن ایہائی تینوں جیوں چاہیں کر خانے

تے معمار عزیز پوچائے فن جنہاں فرہادی
مینا کار فلک دے طاقے نقش لبھن اُستادی

مکھے نال زُلیخا سندے دھریاں آن بنائیں
برفوں ودھ سفید رخاموں دِیواروں ہرجائیں

مرمر سنگ صفائی اندر وانگ صبح دِسیایا
کوٹھے سَت اَگے تے پچھے اِک تھیں اِک سوایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وانگ بہشت انہاں وِچ زینت چمکن وانگ ستارے
استاداں تھیں واری جاون اُسدے ویکھن ہارے

ہر خانہ زیبائش اندر سوہناں نظرے آیا
آبنوسوں در صندل بازو تے وِچ عاج جڑایا

زرّیں سردر سونیوں کُنڈا پُشتیبان مُرصّع
دروازے وِچ لُطف سوہائے صنعت نال. مقطّع

ستواں کونھا سب تھیں سوہناں بہت کُشادہ بنایا
چار ستُون عقیق زمرد مر مر سنگ لگایا

چالی وِچ ستُون سونہری مُوتیاں جڑت جائے
زرّیں اسپ شکم بھر نافہ کول ستُون ٹکائے

لعل اکھّیں دُم پُر یاقوتوں قطع عجب زیبائی
ہور درخت صحن وِچ اُسدے زینت حد نکائی

پُورا نسیم سونہری شاخاں برگ زمرد لائے
درّ رمانی گوچھے جڑ جڑ میویاں تھانو لگائے

شاخاں اتے موربہائے لعلوں پیر بنائے
بال زمرد اکھّیں موتی چونجھ عقیق سوہائے

نا اوہ اُڈدے نا اوہ بولن بیٹھ رہن چُپ کیتے
تے اوہ مست حُسن دے شیوں جام جملوں پیتے

اس کونھے دِی چھت سونہری لعل جڑے دیواریں
رنگین فرش زبر جد والا بھاوے نقش نگاریں

زرّیں تخت وِچھایا اس وِچ گوہر جڑے چوپھیرے
مِیناکار مقاماں گوشے ہوون دور اندھیرے

چھت کندھیں وِچ فرش لگایاں تصویراں پر کرکے
نال زُلیخا یُوسف بیٹھا شوق کلاوے بھرکے

کِتے خُوشی تھیں سُتا ہویا زانو تے سر دھر کے
ہور کِتے کی کہاں کو یہا شعر بھلے ڈر ڈر کے

باندیاں جنہاں ڈِٹھا مُڑ جھڑیاں خون ندی تر تر کے
ہر صُورت دِی اداؤں بچیاں پر مر مر کے

دل وِچ آپ قلم دے وہندا وانگ نمک کھر کھر کے
جانھ ہتھّوں دِل چھڈے آخر آہ چھٹی جر جر کے

یُوسف دِی ہر مُورت اوتے قامت جُھکے قمر دا
نال زُلیخا وانگ دو پیکر اُلفت دا دم بھردا

اِک ہتھ گردن دُوجا چھاتی ہس ہس خُوشیاں کردا
میل وصل وِچ کِتے بہائے سچ کہاں جی ڈردا

کھولدیاں دِل زخم نہانی ایہ شکلاں بے پردہ
تے نقاش قلم دِی کاروں ٹھاٹھ غضب دِی تردا

ایڈ عجایب ایہ عمارت ظاہر کر دُکھلائی
وِچ زمین نہ اُسدے وانگوں جائے اچنبہ کائی

جان بن خانہ پورا ہویا جھات زُلیخا پائی
دیکھ دوہاں تصویراں وَصلے تڑف جھڑی غش آئی

پھاہی مکر صیّاد کھلاری باز پھتّے راکواری
باز پھتّے یا پھتّے مولے خود پھس مرے شکاری

بھکھدی اگ لگایاں پھوکاں تپ دِل گھلے کسیدا
اجے کسے کجھ سیک نہ پہتا جلیا رخت اسیدا

ہوری نوں اس لٹن کارن مکروں دھاڑ چڑھائی
ہوری دا اجے گیا نکائی اُسدا رہیا نہ رائی

ہورس نوں اِس مارن کارن تیغ فریب چلائی
ہورس نوں کجھ اثر نہ پُہتا اُسدی جند گوائی

دِلبر دے اس موہن کارن موہنی شکل بنائی
دِلبر نوں اجے خبر نکائی خود من ہار سدھائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تھوڑا بہت اگے دِل قبضے صبر صبوری جھلدا
ہُن صبروں مونہہ موڑ کھلویا تے کجھ زور نچلدا

اس کوٹھے وَل ویکھ زُلیخا شوقوں جوش کھلارے
نظر مُراد پوے جاں ویکھے دِل نوں ملن ہورلارے

جیوں جیوں کرے دھیان زُلیخا ہووے شوق سوایا
رہے اسے وِچ مُڑ مُڑ ویکھے صبر قرار سدھایا

اس کوٹھے وِچ وڑن ندیوے ہرگز ہوراں تائیں
راکھیاں رہن کنیزاں ڈَرتے دِن تے رات اتھائیں

آپ زُلیخا جِس بُت تائیں سجدہ نت گزارے
اس تھیں طلب مُراداں کردی اُسنوں رب پوکارے

اوہ بھی ایسے کوٹھے اندر پُوجن نوں رکھوایا
اس تھیں رَت منگے رو مقصد تے اجے کجھ نپایا

کرکے ہارسنگار زُلیخا اس کوٹھے وِچ آئی
آرسیوں رُخ ویکھ پوکارے ایہ کیا حسن صفائی

اج اُمّید جُدائیں یُوسف میں وَل کرے نظارہ
ہوگ فرشتہ جے لکھواری عاشق رہے بیچارہ

اس اندر وِچ میں تے یُوسف ناز کرانگے رلکے
بدخواہاں سُرخاک حسُوداں سُڑ مُرسن جَلکے

بُت اگے جاسیں نوایا اَج مدد دا ویلا
نظر کرم وَل میرے رکھیّں یار کرے اَج میلا

کرایہ عرض چھُپایا بُت نوں وِیکھے متاں خواری
تے ایہ سُنے نہ یُوسف اگے میرے گریہ زاری

جاں سامان تیاری ہوئی دائی سد بولائی
ہُن مائی اِک یُوسف باجھوں ہر شے حاضر آئی

اُنگلیاں پر مُندریاں تھیں پنجے رنگ حنائی
پوشاکاں تن زیور زیبا حسن کھُلی روشنائی

شوق وَگے طُوفان ولے تھیں میری جان رڑھائی
نقش مُنوّر وِچ محلاں چمک کڈھن زیبائی

جو چاہئے اَج سب کجھ حاضر اِک محبُوب جُدائی
تے اس باجھوں جے سُچ پُچھیّں حاضر اجے نکائی

لبھ لیا جاہ دِلبر میرا اَج قسمت ازماواں
کجھ ویکھاں میں اُسدیاں چمکاں تے کجھ آپ دیکھاواں

تے جے پُچھے کم کیائی رکھیّں راز چھُپایا
کہیں زُلیخا باندی تیری تینوں سد بولایا

آئی دائی لبھّ لیائی آن وڑی دربارے
اگے در وِچ کھڑی زُلیخا دِل وِچ کرے اِشارے

منتظراں دیاں اکھیّں یُوسف ویکھدیاں وَل راہیں
کریں نگاہیں ویکھیں آہیں ترس تیرے دِل ناہیں

آ اَج دُور کرو دُکھ میرے توں صاحب میں بردی
میں قربان کمان بھواں دِی زخمی تیر نظرِ دی

تدنوں ور تھیں جلوہ نُوری چمکیا یُوسف سُندا
پکڑ ہتھّوں تس کہے زُلیخا توں کیا نیکو بندہ

میں سوگند کیا توں جنگا وِچ فرمانبرداری
لکھ احسان میرے پر کیتو خدمت خُوب گزاری

آ احسان تیرے دا بدلہ اِک دم موڑ دیکھاواں
تیرے حق میرے سر بھارے عُذر قصور سناواں

حق گزاری کراں اویں رہے جگت وِچ قصّہ
آخر تیک جہاں چتارے ملے بقاؤں حصّہ

کر دلدار کلام اویں اندر وار لیائی
در پہلے جُڑ کُنڈا جندا رو رو عرض سُنائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں یُوسفؑ اوہ خوابیں لَٹّی پردیساں وِچ سُٹّی
تَوں ہیں ابر بہار کرم دا میں خُود خاک پیاسی
وہن نَظَر گھت روہڑ تپیندی ویکھ میرا دُکھ اکھیّں
سرنیویں فرماوے یُوسفؑ وقت سہار زُلیخا
ہتّھوں پکڑ لیایوں اندر پاون نُوں بدراہیں
یُوسفؑ ڈریا دِل دے اندر ہون لگّا کجھ کارا
یارب وقت میرے سر آیا فضل کریں بچ جاواں
یُوسفؑ خوف اِلاہوں ڈر دا کنبے صبر نہ آوے
ہتھ اوہدا اس پکڑیا ہویا گئی دُوئے لے خانے
مل لیا میں تینوں یُوسفؑ پاون نوں اُمیدّاں
غم کھاواں دُکھ پیواں یُوسفؑ تینوں ترس نہ آوے
یُوسفؑ کہے خدا تھیں ڈردا میں دم مار نسکاں
لے جاوڑی ترتیجے خانے مُحکم قفل لگایا
عشق تیرے وِچ آفت جَھلّی میریاں دیہ مُراداں
یُوسفؑ کہے خدا تھیں مینوں رحم امید ایہائی
چوتھے حُجرے داخل ہوئی قفل جڑے خود رووے
ویکھ میری وَل سرچا شوقوں کیڈک چمک جمالوں
یُوسفؑ کہے اکھیں جل جاون جے وَل کراں نظارہ
ہو پنجویں وِچ کوٹھے داخل دَر تے قفل لگایا
آہیں نال گزارہ میرا وِچ دُکھاں دے واسا
ویکھ کرم کر صاحب میرے میں باندی دَر ماندی
مین طفلی تھیں ہُن تک یُوسفؑ .وون نال وہایا
خلوت حاضر ہویوں یُوسفؑ ایتھے ہور نکائی
یُوسفؑ کہے بندے دے مالک دفتریاں بٹھلایا
تے اوہ آپ سبھاں تھیں نیڑے اسنُوں حال دِساون

جَھلّے قہر قضیّے ہجروں اجے نہ غم تھیں چُھٹّی
قطرہ آب وساجھب وِیلا بار غبار اُڈاسی
ایہ جمال نہ ضائع کریو اگ نپاویں گکھیّں
دے دَر کھول سدھاواں باہر ناکر خوار زُلیخا
چھوڑ میرا ہتّھ میں توں گھُلدے چنگے لگدے ناہیں
عرض کرے میں عاجز بندہ رکھ نگاہ غفارا
شیطان نفس دو ویری ظالم کدّاں برابر آواں
تے اوہ حال زُلیخا والا شوقوں مَردی جاوے
جڑ جندا دھر سیس قدم تے کھولے دَرد خزانے
یا تے وِچ زندان ہجر دے جَھلن نوں سر قیداں
اگ بجھاء نہ جاہ پریرے غم نسّے دُکھ جاوے
آوے نظر جہنم واسا نظر بھراں جے تکاں
مَیں یُوسفؑ وِچ تیریاں دَرداں رو رو وقت وہایا
کر کجھ رحم میرے شاہا سُن سُن کے فریاداں
جے اَج قہر گناہ دِی قیدوں مینوں ملے رہائی
تیرا اِک نظارہ یُوسف داغ پراناں دھووے
دُکھ میرے غم دَرد دلیدے ہوون خواب خیالوں
چھوڑ مینوں میں باہر جاواں ناکر حال آوارہ
یُوسفؑ تیرے دَرد وِچھوڑے مینوں مار گرایا
ساڈا تڑف مَرن جَل آتش ایہ دِلبر داہاسا
تیرے قہر قضیّاں گھر تھیں بنھ مِصر وِچ آندی
عشق تیرے نے کی کی آکھاں جو میں نال کمایاں
تے سو گند ہزاراں تینوں ہُن نارکھ جُدائی
نال گواہاں جھُوٹھیاں تائیں حشر ملے سرمایہ
تیریاں میریاں سب کمایاں اسنُوں نظری آون

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چھیویں خانے نال لیائی دَر پر جندا لایا
بال النبہ آہیں کر کر دِل دا دَرد سُنایا

یُوسفؑ وقت وہاندا جاندا میرا جوش جوانی
بے پروائی دیکھ تساڈی میں اندر حیرانی

توں اوہ میرے مقصد دلدا اکھیّں دِی روشنائی
پر ایک تیرا ظلم گھنیرا ساتھیں بے پروائی

پکڑ کنار دلاسا دیویں رو تیرے دَر آئی
تیرے باجھ نہ میرا یُوسفؑ مطلب مقصد کائی

یُوسفؑ کہے سمال زُلیخا دِلنوں رکھ ٹکانے
اوکھے سوکھے روز عُمر دے وِیت سراں پر جانے

ویکھ جنہاں وِچ دُنیا وافر خُوشیاں عیش ہنڈائے
اوہ بھی وقت گزار سدھائے پھر اوڑک پچھتائے

چھوڑ ہتّھوں میں باہر جاواں جاں نہ دوزخ بھاہے
قہر خدا دا جھَل نسکّاں دِل ایہ دَرد نہ چاہے

آن وڑی وِچ ستویں کوٹھے جس وِچ کارے بھارے
دھریا قدم جداں وِچ خانے محکم قفل گزارے

بند کیتے دَروازے سارے عرض کرے رو حالوں
کر چھیتی ہُن حضرت یُوسفؑ ناکر دیر وَصالوں

آتش بھڑیاں آہیں کر کر ایتھے عرض سُنائی
میں قُربان لوکاء نہ اکھیّں ہُن کر عُذر نکائی

چھے خانے بے مقصد آئی تے ایہ آخر ویلا
ملی مُراد رہے جِند جیواں ہجر غضب دا سیلا

یُوسفؑ نوں اس خانے اندر خوف پیا دِل بھارا
اج میرے سر وقت ایسائی مُشکل ہے چھٹکارا

دے آزار بندے ست گنڈھیں منگ پناہ اِلاہوں
تھر تھر کنبیا دِلدے اندر یُوسفؑ خوف گناہوں

آہے اگّے یُوسفؑ جانے دِلوچ نال آگاہی
میں عصمت وِچ رہا ہمیشہ ایہ ہی فضل الٰہی

پر اوہ باپ میریدے بیٹے کھوُ ہے جنہاں سُٹیا
بے اُمّید نبوت وَلّوں انہاں گناہ کمایا

ایہ دکھلاوا اللہ صاحب یُوسفؑ نوں دِکھلایا
یاد کرے دم مارے ناہیں ہووس دَرد سوایا

جان یُوسفؑ وِچ خانے وڑیا شیطان حاضر آیا
اِک ہتّھ اُپر زُلیخا دھریس دوجا اِتّول چایا

تیز کرے اوہ دوہاں رغبت ویری نظر نہ آوے
یُوسفؑ پختہ خام زُلیخا اُسنوں مکر سکھاوے

تے اس وقت چلیہاں مرداں شہوت یُوسفؑ پائی
زناں پنجاہاں جیڈ زُلیخا تسنوں صبر نہ رائی

تے وِچ شیطان دُشمن بھارا سوَ سواس اوٹھاوے
ایسے ویلے باجھ نبّیاں کون کوئی بچ جاوے

باجھ قراروں رہی زُلیخا یُوسفؑ دا لڑ پھڑیا
تیرے حُسن اسلاڑا یُوسفؑ صبر سبھے لُٹ کھڑیا

کہے زُلیخا یُوسفؑ تیری واہ صُورت نُورانی
یُوسف کہے جویں رب بھلائی اک دِن ہوسی فانی

کہے زُلیخا چہرہ تیرا روشن سُورج جیونکر
یُوسف کہے قیامت دے دِن ویکھاں ہوسی کیونکر

کہے زُلیخا یُوسفؑ تیرے وال عجب ایہ کالے
یُوسف کہے انہاں نوں اوڑک کرم خاک قبر دی گالے

کہے زُلیخا تیریاں اکھیّں ویکھدیاں دِل جاوے
یُوسف کہے انہاں نوں اوڑک کرم بھکھّا رج کھاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کہے زُلیخا یُوسف ؑ تیتھیں روشن نور چمکدا
یُوسف ؑ کہے بناونہارا سرجنہار فلک دا

کہے زُلیخاں یُوسف تیری صُورت دِل لے جاندی
یُوسف کہے بنائی جس نے رہ اس دِی ہو باندی

کہے زُلیخا شکل تیری نے عقل لُٹی سب میری
یُوسف ؑ کہے ہوس نے ایویں عقل گوائی تیری

کہے زُلیخا تیرے رُخ تھیں نُور چھڈّے لشکارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے ویکھ فلک پر تارے

کہے زُلیخا دووِیں تیرے گُل نازک رُخسارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے صاحبدی گلزارے

کہے زُلیخا تیرے جیہا ہوگ نہیں جگ سارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے تے میں کس شمارے

کہے زُلیخا توں لاثانی قدر تیرے نے بھارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے تے میں کس مقدارے

کہے زُلیخا نین تیرے دو لگدے بُہت پیارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے اوڑک گزُر سدھارے

کہے زُلیخا نین تیرے تھیں نرگس برگ سوارے
یُوسف ؑ کہے اجیہے کتنے جھاڑے خزاں کھلارے

کہے زُلیخا دَند تیرے نے ہار پروتے تارے
یُوسف ؑ کہے انہاندیاں لڑیاں اَنت رہن دِن چارے

کہے زُلیخا ابرُو تیرے گزُر وگّے پرکارے
یُوسف ؑ کہے قبر دا مرکز کھڑے سمیٹ دوبارے

کہے زُلیخا طاق تیرے دو سازے کس معمارے
یُوسف ؑ کہے فلک دا خالق جیں ایہ طاق اسارے

کہے زُلیخا فضل کرم تھیں میں وَل گھُت نظارے
یُوسف کہے تکّن جے اکھیّں گزُر وگن تکوارے

کہے زُلیخا میرے رُخ تے دو ہتھ پھیر پیارے
یُوسف ؑ کہے ڈراں ہتھ میرے جلن متاں وچ نہارے

کہے زُلیخا وصل میرے تھیں کون تنیوں گھلیارے
یُوسف ؑ کہے خدا دِی ہیبت جوش دلیوچ میرے

کہے زُلیخا کرلے خُوشیاں خُوشیاں دے دم چارے
یُوسف ؑ کہے کہاں کی آخر اللہ دے دَربارے

کہے زُلیخا وصل کریں تے کی گھاٹا اس کارے
یُوسف ؑ کہے وِکے سرمایہ عملاندے بازارے

کہے زُلیخا نفع اِتھائیں اوتھے کیا خسارے
یُوسف ؑ کہے جگت وِچ سارے عملاندے ونجارے

کہے زُلیخا ویکھ ترفدی میں تیرے دَر آئی
یُوسف ؑ کہے کیا شے میری جس نے توں ترفائی

کہے زُلیخا چمکاں والی تیری حُسن صفائی
یُوسف ؑ کہے نہیں وس میرے اِکدن رہے نکائی

کہے زُلیخا یُوسف ؑ تیرا قد صنوبر پُورا
یُوسف ؑ کہے کداں تک رہسی انت جھڑے ہو کھورا

کہے زُلیخا زُلفاں تیریاں گرد بدر جیوں ھالا
یُوسف ؑ کہے نہ زُلفاں رہسن نا ایہ زُلفاں والا

کہے زُلیخا تیرے اوتے جوش جوانی آندا
یُوسف ؑ کہے اُمّید نہ اِکدم وقت وہاندا جاندا

کہے زُلیخا یُوسف ؑ تیری باجھ حدّوں زیبائی
یُوسف ؑ کہے طفیل اِسیدے سَٹ گئے کھُوہ بھائی

کہے زُلیخا شان تیری تھیں ہور نہ شان سوائی
یُوسف ؑ کہے جدھائیں بندہ اُسدے جیڈ نکائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کہے زُلیخا میں ہاں بندی توں سُلطان ہمارا
یُوسف کہے خدا دے بندے توں میں تے جگ سارا

کہے زُلیخا تیریاں زُلفاں وَل وَل کے دِل پھسیاں
یُوسف کہے وَلوں وَل جاون جاں قبرے وِچ وسیاں

کہے زُلیخا دولب تیرے پر پر لالیاں چڑھیاں
یُوسف کہے انہاندی لالی رہے پلک یا گھڑیاں

کہے زُلیخا یُوسف تیرا سب کجھ میں دِل بھاوے
یُوسف کہے دِسّے تیں ظاہر باطن نظر نہ آوے

کہے زُلیخا یُوسف تیتھیں وَگدی رمز کناری
یُوسف کہے نہ تیں وَل کھُلّی وگدی رمز نیاری

کہے زُلیخا یُوسف مینوں تیں بِن صبر نہ آوے
یُوسف کہے گزار دو ساعت جیوں کیوں وقت وہاوے

کہے زُلیخا وقت اساتھیں کویں گذاریا جاوے
یُوسف کہے کرم دا والی جے تیں کرم کماوے

کہے زُلیخا جیوں کیسوں میتھیں کراج وصل پیارے
یُوسف کہے خدا ہے حاضر خوف اُسیدا مارے

کہے زُلیخا جے اَج یُوسف کریں کرم میں جیواں
یُوسف کہے ہتھوں چھڈ مینوں میں مَت عاصی تھیواں

کہے زُلیخا سُن سُن آہیں اَجے نہویوں نیواں
یُوسف کہے کویں کہ ہتھیں زہر پیالہ پیواں

کہے زُلیخا میں اَج یُوسف وصل کراں یا مرساں
یُوسف کہے پناہ خدا دِی میں ایہ کار نکرساں

کہے زُلیخا لوَاں مُراداں جان تلّی پر دھرساں
یُوسف کہے پناہ خدا دِی میں بد عملیوں ڈرساں

کہے زُلیخا نا کر اڑیاں جان میری لب آئی
یُوسف کہے سمال زُلیخا ویلا ہے دم کائی

کہے زُلیخا کویں سماناں میرے وس کیائی
یُوسف کہے خدا تھیں مدد منگیں ملے رہائی

کہے زُلیخا لے محبُوبا مینوں گھت کلاوے
یُوسف کہے رہے وِچ دوزخ جو ایہ عمل کماوے

کہے زُلیخا لالے سینے اَج میرا دُکھ جاوے
یُوسف کہے سَے دُکھ آخر جو ایہ دُکھ گواوے

کہے زُلیخا سُن لے یُوسف میریاں دَرد دُہایاں
یُوسف کہے سُنے اوہ صاحب سبدیاں عرض دُعایاں

کہے زُلیخا حدّوں گیاں تیریاں بے پروایاں
یُوسف کہے حدّوں تاں جاواں جے کرساں بُریایاں

کہے زُلیخا سب تھیں مُشکل عشق تیرے دیاں واٹاں
یُوسف کہے جو اس تھیں مشکل بھکھن جہنّم لاٹاں

کہے زُلیخا سکّے مینوں عشق تیرے دا سیلا
یُوسف کہے جو اِس تھیں ڈاہڈا جان کندن دا ویلا

کہے زُلیخا میں سر بھارا دَرد فراق کو سالا
یُوسف کہے جو اس تھیں بھارا ہول قیامت والا

کہے زُلیخا ایہ دم اوکھا وِلدے زخم کھُلن دا
یُوسف کہے جو اس تھیں اوکھا وِن اعمال تلُن دا

محو جمال برہوندی جالی ترلے کرے زُلیخا
خُود نوں دُور ہٹاوے یُوسف رو رو مرے زُلیخا

اُپر تخت لیائی ایویں حضرۃ یُوسف تائیں
بیٹھی آپ بٹھایا اُسنوں ہتھ وِچ ہتھ جُدائیں

ویکھ بہار جمال فروزاں عشق تنُور تپایا
لاٹاں چھوڑ گیا چڑھ بالا صبر قرار جلایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کرکے بڑا پکارا دَردوں کہے کرم کر یارا
ات ہوئی چھڈ من دِی گھنڈی ایڈک ہو نہ بھارا

بھری جوانی والیا مردا میں وَل گھت نظارا
اِک نظاریوں میں بیدل دا کر جا پار اوتارا

قسم تینوں ہُن نا کر اَڑیاں یُوسف اوڑک ہوئی
کر لے ذوق نہ جاہ پریرے ایڈک سرد نکوئی

ساری عُمر تیرے وِچ دَرداں میں یُوسف بہ روئی
وصل تیرا اِک دارو میرا نامِلدا اَج سوئی

دیکھ میرا اَج ویلا یُوسف کھول اکھیّں اکواری
ایہ ویلا مُڑ ہتھ نہ آوے عُمر لبھیں جے ساری

چک اکھیّں کر نظر میری وَل دیکھ جمال قمر دا
ایہ جوانی پھیر نہ مِلسی جھور لبھیں جے مَردا

درد پرانا میرے دِل دا اُگھڑیا اَج ایہا
یا مقصُود لیا میں یا تے سَر میرا اِتھ رہیا

یا مرساں یا مقصد پاواں اَج غموں چُھٹ جاواں
اے یُوسف میں اوہ زُلیخا جو تیں ناز کراواں

میریاں دیہو مُراداں یُوسف دِل دیاں نال رضائیں
ایہ اُمّید نہ توڑ گوائیں تے نامار ازائیں

کی ہویا اوہ مُراداں والی چونپ نہیں دِل تیرے
ایڈک نرم تیرا دِل یُوسف کویں جھلے دُکھ میرے

تے ایہ جوش جوانی تیرا کویں نہ اُچھل وَگے
تے ایہ شعلہ میرے دِل دا کویں نہ تیں دِل لگے

کرے زُلیخا ایویں زاری یُوسف نظر ہٹھاہاں
دو تصویراں وِچ وصل دے پیّاں فرش نگاہاں

پھیری نظر گزاری لانبے حال ایہا دیوارے
چار چوپھیر رہیا پھر ایویں نقش ڈِٹھے ایہ سارے

کرے نگاہ اوتاہاں یُوسف چھت نظر وِچ آئی
اوہا حال وصل وِچ دووِیں بانہہ گلاں وِچ پائی

فتنہ جُھل زُلیخا دے وَل نظر پئے اِک واری
تاں وِچ ذوق زُلیخا تائیں عِشقوں چڑھی خُماری

ساری عُمر کدائیں اگے نظر نصیب نہوئی
ہُن ڈِٹھاتے جاتس وَصلوں فرق نریہا کائی

کر زاری ہتھ تکڑا پائس کر یُوسف مجھ کاری
میں مَردی توں نا کر سختی میں دَرداں وِچ ہاری

تینوں خوف کِدھا کہ یُوسف عرض مَنے کیوں ناہیں
یُوسف نے فرمایا اُسنوں کر کر غمدیاں آہیں

اِک عزیز ولوں شرماداں تے اسدے احسانوں
اُسدا خوف میرے دِل بھارا مت مارے سُن جانوں

وڈّا خوف خدا دا مینوں جو ویکھے ہر ویلے
تُس عذاب نہ میں وِچ طاقت جگر وگاہ نہ سیلے

کہے زُلیخا یُوسف پیارے خوف عزیز نکائی
ناڈر اس تھیں اُسدا چارہ میں سر فرض ہویائی

اُسنوں وِچ طعام شتابی زہر دیاں وِچ پردے
اُسدی خبر نپاوے کوئی مار دیاں وِچ گھر دے

تے توں آکھیں اللہ میرا رحم کرم اس بھارا
بندیاں خطا قصور گناہاں فضلوں بخشن ہارا

گھر میرے وِچ بہت خزانے باجھ حساب شمارے
تیرے اِک گناہے بدلے کراں تصدّق سارے

راضی ہو رب تیرا یُوسف بخشے تیرے تائیں
دیہہ مُراد نہ جا پریرے من سوال کدائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف ؑ کے عزیز اساتھیں بُہت احسان کمایا
کر نازیں پروردہ مینوں چنگی تھانو بھایا

ایڈا احسان میرے سر اُسدا کیوں اُسنوں مُرواواں
جے میں ایڈ کراں غدّاری کیڈک بُرا سداواں

جے اَج ماریں پردے اندر حشر کھُلّن جاں نانے
راز دِلاں دے ہونھ ہُویدا دوزخ ملّن مقامے

تے میرا رب خالق خلقاں بے پرواہ قدیمی
سچّی کہیں اوہ رحمت والا اُسدی ذات رحیمی

بندے نوں وِچ فعل اَعمالاں کر مختار اعتباری
دے تمیز بدوں تے نیکوں بخشی عزت بھاری

بندہ تے اعمال بندے دے ایہ سب خلق الٰہی
فضل غضب سب اُسدی طرفوں نیکی تے گمراہی

عرض کراں میں پاک جنابوں نور ہدایت منگّاں
اس دنیادِی لاٹ غضب تے مت جل مرن پتنگاں

توں آکھیں میں بدل گنا ہے دیواں مال خزانے
دولت مال سبھے کجھ اُسدا ہر شے وِچ زمانے

تے اوہ رشوت لوے نمُولے حاجت اوس نکائی
حال دِلاں دا معلّم اُسنوں برائی بھلیائی

قلب سلیم گیا لے جہڑا وِچ اُسدے دربارے
اُستے فضل کرم دیاں نظراں ملن مراتب بھارے

مُونہہ شرمندے حشر دہاڑے ہوسن بدیاں والے
روز قیامت ہوسن بی بی زانیاں دے مُونہہ کالے

زانی وِچ جہنم ہوسن کر دے گریہ زاری
میرے نام لکھائی جاسی انہاندی سرداری

اس ویلے کس طاقت بی بی در اُسدے دم مارے
مُشکل وقت اوہا میں سرتے جاں حق ظلم نتارے

پیغمبر داہاں میں بیٹا جنہاں دِی وڈیائی
تے میں ہوواں سب تھیں نیواں کراں جداں برائی

چھوڑ مینوں میں باہر جاواں اپنا آپ بچاواں
توں آتش میں بلدی لاٹے جان کویں کہہ پاواں

دوزخ دے لوچ سٹ نہ مینوں جے توں بہت پیاری
میں دِل خوف جو زانیاں تائیں ہوسی سخت خواری

ناکر دُور خدا تھیں مینوں مان جدھائیں تائیں
وِچ پیراہن عصمت والے مینوں داغ نلائیں

چھوڑ میرا ہتھ ناکر زور اجے تد طلب ودھیری
کر کجھ صبر مُراداں پاویں ناکر ایڈ دلیری

کہے زُلیخا صبر نمینوں زور تھکّی لابھارے
میرے وس نہیں ہُن کائی عشق کھٹے وس سارے

میں بیجان کرم کر یُوسف ؑ آب حیات وصالوں
ویکھ ایہی میں کیونکر جلدی غمدے حال ملالوں

جاندا وقت وہاندا یُوسف ؑ ناکر عُذر بہانے
میں زخمی نوں بے پروایوں دھریا تیر کمانے

ناکر دیر وصل وِچ یُوسف ؑ مینوں صبر نہ آوے
میں پچھتاء مراں وِچ غمدے جے ویلا چھل جاوے

یُوسف ؑ کہندا انشاء اللہ سب مُراداں پاویں
اس ویلے پر جے توں چھوڑیں دِل نوں موڑ ہٹاویں

تھوڑی دیر صبر کر بی بی مطلب ملے تمامی
ہُن دِی ساعت کٹ صبر تھیں ناکر بے آرامی

کہے زُلیخا میں ترہائی جان لبھاں پر آئی
شربت وصل میرے ہتھ یُوسف ؑ ہُن کہ صبر کیائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لب تھیں لاہ کہیں پی بھلکے میں ایہ طاقت ناہیں
نکر عُذر بہانہ یُوسف لمیاں چھوڑ صلاحیں

آہی تیز کٹار زُلیخا اِتھ رکھی سی اَگے
یُوسف اگے مار مریساں جے اَج واہ نہ لگے

کہے زُلیخا ہور بہانہ جے توں پیش لیاویں
مار کٹار ہواں خود گھائل پھر توں پکڑیا جاویں

یُوسف کہندا ایہ بے صبری عقلمداں کم ناہیں
سُن کے پکڑ کٹار زُلیخا لگی مُرن تداہیں

ہتھ دَگا چلائی گل وَل یُوسف روک ہٹائی
پکڑ لئی وِچ اوّھے راہے دُھرت کٹار سٹائی

پکڑ زُلیخا یُوسف تائیں پیچ کہے اے یارا
کر ہُن وصل مرن دیہ یا تے میں پاواں چھٹکارا

یُوسف کرن خُوشامد لگا متاں مرے ہو گھائل
عُذراں وِچ بہانیاں ٹالے دِلوں نہووے مائل

آشیطان دھگاناں کیتُس دھریا ہتھ ازارے
وقت قہاری دوہاں دِلاں تھیں اُٹھے قصد ہولارے

قصد زُلیخا یُوسف دے وَل تن اِسدے تن لاواں
تے یُوسف دا قصّہ ایہائی جیوں کیوں روک ہٹاواں

اِتھ ہدایت جے نا ہوندی اللہ دے دَرباروں
کیا کہاں ہو جاندا کائی قہر غضب دی کاروں

جو بُرہان دیکھائی اللہ یُوسف نوں دِسیائی
ایتھے جس تھیں بچیا یُوسف راویاں قول ایہائی

حکم کرے رب جبرائیلا خالص بندہ میرا
ویلا اَج اوہدے تے آیا پائیس آفت گھیرا

حکم میرا ہے روک شتابی مت لغزش کھا جاوے
نُور نبوّت دی روشنائی مت گھت بدی بجھاوے

آجبریل ڈِٹھی وِچ کوٹھے جو گل ظاہر آہی
یُوسف اجے توقّف اندر تے وِچ خوف الٰہی

پے دَر پے اِک لکھی نصیحت جبرائیل ڈِکھاوے
تاں یُوسف دا دَوڑن اوتے قصد دِلی دھ جاوے

خود جبریل نہ نظری آیا تے کغذست دِکھائی
رب دِلاں دیاں گلاں جانے اس پر رقم ایہائی

یُوسف اجے اوتھائیں اودیں پھیر تلی دِسیائی
تس تے لکھیا دو جتھ کٹھے تیجا رب ایہائی

اجے تاثر ظاہر ناہا ڈِٹھس رقم تداہاں
اے یُوسف فرمان نبوّت بھٹکی ناں گناہاں

اوہا حال اجے پھر ڈِٹھا لِکھیا تلی اویہا
بھل نہ یُوسف اللہ ویکھے حاضر ناظر ایہا

یُوسف اجے نسّا ایتھوں پھر لکھیا دِسیایا
شاہد اسیں گناہوں یُوسف مت رہیں پچھتایا

کیا کہاں اوہ وقت کو یہا اجے نہ اثر ودھایا
توں پیغمبر زادہ یُوسف پھر لکھیا دِسیایا

بھی تاثیر اجے کجھ تھوڑی غیبوں پیا پکارا
اے صدیق پیارے میرے صدق چلے اُٹھ سارا

کرسیں بُرا نبیاں وِچوں نام کٹایا جاسی
تے کر یاد قیامت ویلا مُشکل ملے خلاصی

یُوسف کنب گیا سُن ڈریا کیتُس قدم پچھاہاں
وقت سہار دِلامت جائیں ہرگز طرف گناہاں

بعض کہن جبریل مقرب ہو صُورت یعقوبوں
یُوسف تائیں نظری آیا حال ڈِٹھ محبوبوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

حسرت تھیں انگشت دنداں وچ کر آواز پکارے
تینوں ورجن دوروں آیا میں اے یوسفؑ پیارے

کر کجھ شرم میرے فرزندا شرم نبوت بھاری
ایہ کیا وقت تیرے سر آیا منگ پناہ لکھ واری

اے یوسفؑ جو عمل کولیاں ننگ ہووے بدحالی
کد اوہ عمل نبیاں لائق شان جنہاں دی عالی

بعض کہن اِک یوسفؑ تائیں نظر جنادر آیا
اے یوسفؑ چھٹ چلی نبوت اُس نے آکھ سنایا

بعض کہن اس کیہا زلیخا انت تیرے ہتھ آوے
پر کر صبر اجے دِن کائی داغ متاں لگ جاوے

بعض کہن جبریلؑ مقرب جو کوٹھے وچ وڑیا
یوسفؑ دے ہتھ پشتے لائیں شہوت نطفہ جھڑیا

بعض کہن اِک حور دِسائی حضرت یوسفؑ تائیں
یوسفؑ اس وَل مائل ہویا پچھے حال تدائیں

کون کوئی توں کیدی عورت تے آیوں کس تھاؤں
حور کہے میں اُسدی باندی جو اَج بچے زناؤں

تے اِک ہور روایت غالب آکھ سناواں ساری
جاں یوسفؑ دی طرف زلیخا نظر پئی اِک واری

طلب زلیخا وصل شتابی یوسفؑ طلب بہانے
بت چھپایا نظری آیا اِک گوشے وچ خانے

یوسفؑ پچھے دس زلیخا پردیوں پار کیائی
کہے زلیخا گلیں باتیں توں کیوں دیر لگائی

پردیوں پار ایہی رب میرا میں پوجاں جس تائیں
پردہ پایا مت اوہ ویکھے میرا عمل اتھائیں

آہ بھری سُن رویا یوسفؑ سنگوں سنگ تسائیں
دانا بینا تھیں میں غافل شرم میرے لوچ نائیں

ایہ گل آکھ نسا پھر یوسفؑ دروازے وَل آیا
دروازے پر کُنڈا محکم آہا قفل لگایا

نسی اٹھ زلیخا مگرے جائیں رکتوں جاوے
قفل جڑے دراٹک کھلوسی پھیر میرے ہتھ آوے

آیوسفؑ جاں در تھیں نیڑے قصد نسن دِل پھڑیا
کرے اِشارہ اُنگل رکھی قفل کُنڈا لہ جھڑیا

کھل پیا دروازہ آپے یوسف باہر آیا
مگرے گئی زلیخا نسی ہتھوں یار گوایا

ہر دروازے کرے اِشارت ایویں ملی خلاصی
حیرانی دِل مگر زلیخا اندر حال اوداسی

آن ملی دروازے ستویں کرتہ پکڑ لیا سو
پکڑ پلاؤں اندر کھچے یوسفؑ دوڑ گیا سو

پاٹ پلا پیراہن نالوں ہتھ اس دے وچ رہیا
جھڑی تڑاک زمیں پر روندی میرا حال کویہا

ملیا یار اکلا گوشے دِتا دغا نصیباں
اے طالع کی ایہ لڑایاں نال نزار غریباں

میں بھکھی کڈھ سنگھوں لقمہ کر بیحال سٹائی
وقت کوہیہ ظالم مائی کس قضیئے نوں جائی

میں کر خرچ خزانے سارے دھریاں شوق نبائیں
ایڈ عشق محل او سارے ہونہہ نہ کتے کدائیں

تے اوہ ایڈ دلیر بہادر پل وچ ڈھاہ گیائی
اگ لگے جل بجھن تمامی ہُن انہاں طلب نکائی

ملیا یا وچھوڑ دیکھایا قسمت دے پیونداں
بنھ لئی اَج کرڑی کرکے غمدیاں وچ کمنداں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مدّت تھکّی ساز کریندی توڑ گیا وِچ دَم دے
بھاہ ایسا میں جاں تے جمّی گھاہ فراق اَلَم دے

ایہ پچھتاوا دِلنوں کھاوے تے آرام نہ آوے
تے ایہ داغ غمِ دل تھیں جاوے خاک اوے سرپاوے

میں تدبیراں کر کر تھکّی کائی پیش نہ گیّاں
روہڑ خزانے سازے خانے دونیاں سختیاں پیّاں

جے جاناں میں ہتھ نہ آوے کیوں کر دِی ایہ حیلے
ہن میرے کس کارے آون نقش محل رنگیلے

تے جس دائی کارے کیتے کامل نال وسیلے
اوہ بھی کیتیاں نوں ہُن روندے مُونہہ کالا ہتھ نیلے

چُھٹ زُلیخا تھیں جاں یُوسفؑ دَروازے وَل آیا
در وِچ پئی زُلیخا روندی حسرت جگر تپایا

تداں عزیز دوہاں نوں رلیا ڈِٹھی سرگردانی
وِچ غضب دے جوش زُلیخا کر دِی شور زُبانی

کیا سزا عزیزا اس دِی تیں گھر جو بد چاہے
باجھوں قید یا مار عذابوں تجھ بھلا صلاحے

سمجھ عزیز غضب وِچ آیا یُوسفؑ نوں فرمایا
ایہ کی یُوسفؑ توں احسانوں بدلہ کر دُکھلایا

مَیں دِتّی مختاری تینوں دولت مال خزانے
کر سردار رکھایا تینوں وِچ حکومت خانے

چنگا حق پلّے توں پایا خُوب وفاء دیکھایا
تَیں پر مَیں احسان کمایا تینوں خوف نہ آیا

قدر بلند تیرا وِچ گھر دے جی جی خدمت کردے
زن مرداں سب میتھیں ڈردے رہے تیرے ہو بردے

تے توں ایہ کی عمل کمایا حق احسان بھلایا
جاں میں تینوں اُچّا کیتا توں میرے سر آیا

بہ ہُن جان ولوں ہتھ دھوکے توں ایہ قہر کمایا
ویکھ غضب دا جوش عزیزوں یُوسفؑ نے فرمایا

آپ زُلیخا میرے اوتے کر دِی زور دھگاناں
وِچ محبّت میری ہر دم کار کرے مَن بھاناں

اگے پچھے پھیریاں پاوے میرا مَن تپساوے
تے ایہ آپ گناہ کماوے عیب میرے سر لاوے

سُن کے نام محبت والا زار زُلیخا روئی
ویکھ عزیزے یُوسفؑ اوتے وَدّھ قہاری ہوئی

کہے زُلیخا جاں اس میں تے ظلموں ہتھ چلایا
میں پیراہن پاڑیا اس دا ویکھ نشان لگایا

یُوسفؑ کہے دھگاناں کرکے چیر دِتّا پیراہن
جھلّا قہر عزیزے دِل نوں لال ہویا تَپ آہن

کڈھو جھب گواہ پکارے کس نے ظلم کمایا
کہے زُلیخا ظالم باجھوں ایتھے ہور نہ آیا

ایتھے کون گواہی دیوے خفیّہ نامعلوموں
اس جاگا وِچ تیجانا کو بن ظالم مظلوموں

یُوسفؑ بول عزیز پکارے تو ہیں ڈھوہ گواہاں
یا وِچ آبے تیغ دھواواں دفتر بھرے گناہاں

اِک عورت اِتھ خویش زُلیخا کھڑی قرابت والی
گود ابدی اِک بال ایاناں عمر جدّھی دِن چالی

یُوسف کرے اِشارہ اُس وَل اِس تھیں پُچھ گواہی
ایہا لڑکا سچ نتارے ہووس حکم الٰہی

سُن ہو ریہا عزیز تعجب کی یُوسفؑ فرمایا
ایہ طِفلک کی بھرے شہادت بولن وَل نہ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھ لَواں ازماواں تیری ایڈ کرامت بھاری
اچّاچیت پکاریا لڑکے نا میں چغلی کردا
پَرَول دساں دیکھ وِچارو ظلم کدھا دِل لُوٹھا
کڑتیوں پھڑیا ہوگ زُلیخا جاں اس سختی چائی
جے پیراہن پچھّوں پھٹیا جھُوٹھی ہوگ زُلیخا
یُوسفؑ نس گیا جے ہوسی اس تھیں پکڑ کنارہ
ڈھونڈ کیتی پیراہن ڈِٹھُس پچھّوں پھٹیا ہویا
ایہ ہے تیرا مکر زُلیخا مکر تساڈے بھارے
پَر کجھُ ایڈ سزا نہ کیتی لائق قدر گناہے
یُوسفؑ تائیں کیہا عزیزے اے فرزند پیارے
کہے زُلیخا نوں کر توبہ توں ایہ بَدی کمائی
شرم زدہ ہو رہی زُلیخا عاجز حال نتانی
وا دَردا میں یاروں ٹُٹّی ردّ سبھّاں کرسٹی
وِچ افسوس زُلیخا تائیں روون وقت وہاوے
یُوسفؑ تھیں شرماندی ہردم جس تھیں دغا کمایا
عشق ایہائی کارا ایویں زخم ملے یا مرہم
یُوسفؑ دِی وِچ خدمتگاری دِن تے رات گزارے
دن فکریں تے راتیں روناں نت اُسدا ورتارا
مگر رہی پر ہتھ نہ آیا مِلی مُراد نکائی
توں فرزند پیاری میری واہ لگّے دُکھ ونڈاں
جھَل مُصیبت سر تے آئی اوڑک مقصد پاویں
پر کر صبر نتوڑا میداں ناہیں عِشق سوکھالا
رہی زُلیخا مدّت ایویں غمدیاں وِچ عذاباں

اے لڑکے کہ حال حقیقت جو تیں مَعلَم ساری
مشرک چُغل نہ بخشے جاون میں صاحب تھیں ڈردا
جے پیراہن اگّوں پھٹیا تاں ہے یُوسفؑ جھُوٹھا
سچّی ہوگ زُلیخا جس نے پکڑ نشانی لائی
یُوسفؑ سچّا تے ایہ فتنہ بھارا روگ زُلیخا
مگر پئی پھڑ پچھوں جامہ کیتا ہووس پارہ
ویکھ عزیز زُلیخا دے وَل کرکے قہر کھلویا
کاریہاریاں دے اپراہدوں مشکل نے چھٹکارے
اس دِی ایس خُوشامد وڈِی سخت ایذا نچاہے
جان دیہو اس بدی چھُپاؤ عیب ڈھکو اس سارے
اپنا آپ نگاہ رکھ اَگّے ناہووے بریائی
حَسرَت وِچ دِلے غمنا کی چشم وسائے پانی
میری عقل بُری کتھ روواں دوہاں دلاں تھیں ٹٹی
ہر ویلے رو دِل نوں تاوے شرموں چشم نواوے
پر اوہ عِشق نجاوے دِل تھیں ہووے نت سوایا
قدم اگیر دھَرے ہر ویلے جوش اٹھاوے ہر دم
پر اوہ وصل دوراڈا دِسّے ناڈر دِی دم مارے
عشق اس دا مشہور ہویائی ننگ گیا چک سارا
جاں ایہ رووے دَرد برہوں تھیں کرے تسلّی دائی
بھارا بھارا او کھیریاں واٹاں عشق چکایاں پنڈاں
جو گزُرے تیں دَرد قضیّے بے مقصُود نجاویں
مَرن بھَلا سوواری اس تھیں تے پر زہر نوالا
عشق دِلے نوں ایڈ جلایا کیتُس وانگ کباباں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

طعنہ کردن زنانِ مصر زُلیخا را در عشقِ یُوسفؑ و بر آشفتن زُلیخا و خواندان طاعنان را بہ ضیافت خانۂ خود و جلوہ افروز ساختن جمالِ یُوسُفی را در چشمِ ایشان و بیخود اُفتادن ایشان بمجرّد مشاہدہ و بُریدن دستہای خود

ساقی بھر دو جام وصالوں بخش غلام رسُولے
جاوے جان مقابل اکھیّں خبر نپاوے مُولے

چھُری وگے تن پُرزے ہووے مستی چڑھے سوائی
خُون آلود رہے تن گھائل جاپے حال نہ رائی

جان کندن وِچ آخر دم دے دیوے یار دیکھائی
تاں اوہ نزع نجاپے دِل نوں شوق لقاؤں کائی

ہُن جیں حال نہ محرم کائی دھرِ دِی عیب لوکائی
بخش امید کھُلے اوہ جلوہ پاواں ذوق صفائی

ڈُوہنگے راز کھُلن والے جسدم ہون ہویدا
نویاں رمزاں تازے غمزے ویکھ رہے دِل شیدا

پردہ چاء اُو گھاڑ پلک بھر چشم کرشمیاں والی
پُرپُر لالی لبے سوالی رَین زُلف دِی کالی

جاں اوہ حال زُلیخا والا راز کھُلا وِچ لوکاں
کرن زناں گھر بیٹھیاں زخمی لا طعنے دیاں نوکاں

گئی زُلیخا عقل حیاؤں لاون عشق نجانے
عشق غلام چھڈی کر گھائل ہوش نرہی ٹکانے

شرم نکر دِی نال غلاماں عشق کریندی بازی
خدمتگاراں نُوں گل لاوے کرکر عجز نیازی

وِچ گمراہی حالِ تباہی ڈُب نہیں کیوں مردی
قدر غلاماں اَنت کیائی پر اوہ شرم نکر دی

نگ نمُوسوں نس کھلوتی لیمُو سے دِی پیاری
نال غلاماں بازیاں کر دِی شرم گوائی ساری

بَروے نوں چا سر پر دھریا یاور جدیاں تھیں لڑدی
تے اُسدا من موہن کارن مکر زنجیراں گھڑ دی

سُنیاں اسیں رہے نت مگرے اندر لے لے وڑدی
جے اوہ ساعت نظر نہ آوے کدی قرار نہ پھڑدی

کِدی اگے آمنّت کر دِی سو سو عرض گزارے
کِدی پچھے ہو دامن پکڑے جان فدا تن وارے

ہتھیں پا پوشاکاں اُسنوں اکھیّں وِچ بیٹھاوے
پکھّا جھلے گرمی پونجھے شوقوں مردی جاوے

آپ کھلاوے آپ پلاوے اپنے پاس سلاوے
تن اُسدے ہر گھڑی پیراہن اِک لاہے اِک پاوے

بنھے ہتھ گزارے عرضاں وصل منگے اِک واری
مردی جاوے صبر نہ آوے گل تے دھری کٹاری

تے اسنوں وِچ ناز اں رکھدی وانگوں جان پیارا
تے دِیدار بغیروں اُسدے ساعت نہیں گزارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کوٹھڑیاں وِچ لے لے اُسنوں قفل دراں پر جڑدی
وَل وَل کے وَل خلوت کھڑدی رو رو دامن پھڑدی

تے ایہ بہت تعجب بھارا کرے غلام کنارہ
عرض کرے' ایہ کر کر زاری اوہ چپ رہے بیچارہ

مُونہہ نلاوے جھات نپاوے خاطر نال لیاوے
جھڑک ہٹاوے نسّا جاوے اُسدے ہتھ نہ آوے

جاں' اوہ چشم اولارے ناہیں اکھیں نیوں نیوں دیکھے
بھاویں بَن بَن بھے زُلیخا اُسدے کسے نہ لیکھے

خبر نہیں جے اوہ بھی اُسنوں کتے کدی مونہہ لاوے
ہُن ایہ حال اجیہے حالوں پھیر کیا بن جاوے

ایہ بولے سو رمزاں کھولے تے اوہ دِلوں نہ ڈولے
واہ زُلیخا مغرب زادی جھاڑ بہاون گولے

اُسدیاں آہیں سُنجہ صباحیں تے اوہ سُندا ناہیں
کدی کدا ہیں نال نگاہیں اسدے چلے نہ راہیں

ایہ جَلدی روا اُبھتے ساہیں برہوندے وِچ بھاہیں
تے اوہ سُن سن اُسدیاں آہیں جاندا دور اگاہیں

بن باندی روحاں سناندی غرق نہیں کیوں جاندی
گھر دا بَردا داد نہ بھردا اجے نہیں شرماندی

ویکھونی ایہ جنی جنہاں نے تنہاندی لاج گواندی
ڈُبی نی ایہ جنہاں سیہڑی جگر تنہا ندی کھاندی

مرنے پَرے سر دھرے غلاماں پاوے نِت پواڑے
تے اوہ ایڈ غلام دلاور قدماں ہیٹھ لتاڑے

ویکھونی اس ہور ٹکاناں کدِھرے نظر نہ آیا
کر فرزند غلام وہاجیا اوہا یار بنایا

ذرا حیاء نہ کرے زُلیخا ویکھ مزاج اوچیری
اُسدا نام نو لوو پیاری ایہ گمراہی گھیری

بھاویں سوہنی حوراں پریوں نابردے نوں بھاوے
نا اوہ خاطر تلے لیاوے بُری لگے ہٹ جاوے

اسیں نہ حسن جمالوں بھاویں مثل زُلیخا کالی
قدر اساں وِچ جے کا ویکھے ویکھ رہے سودائی

بے شرماں دا نام نہ لیتاں شرم زُلیخا ہاری
یاریاں لاون نوں اوہ روندی لاء نجاتی یاری

ایہ خبراں وِچ کن زُلیخا جاں تپاں دِل جَلیا
صبر رہی کر اندر جردی لاٹ چھٹی تن بَلیا

سَل لگن نِت دِل نوں تازے رڑکن طعنیاں نوکاں
پر اوہ غرق رہی ہو بیخود وِچ برہوندیاں جھوکاں

جھَل نسگی دِل اُچھلایا غالب جوش اوٹھایا
برہوں جالی میں بیحالی ویریاں کیوں دِل تایا

عشق بتھیرا آتش بھاری جان جلاون کارن
طعنے ہو رودھے ایہ غمدا بالن پاون کارن

اِک یُوسف دے عشق ستائی اُسدی بے پروائی
جان رہی کجھ ہوکیاں اوتے رہندی زناں جلائی

طعنے مارن والیو ظالم ویکھ دیو رُخ نُوری
کھُلدا راز ہوندی میں کارن اس عشقوں معذوری

تے ایہ جو وِچ دلاں تساڈے وڈیائی مغروری
ویکھدیو کتھ جاندی نظروں گھت تساتھیں دُوری

ویکھ لیندی میں کٹدیو کیونکر اندر صبر صبُوری
جند کویں لے جاندیو ثابت اس میدانوں پُوری

تے اوہ ساقی نین بندے دے کر چھڈ دے مخمُوری
ویکھ دیو دُکھ کیڈ برہوندا تے فرقت مجبُوری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

خُود نامحرم جو اس حالوں طعنے کرن کویے
کِدی نہ ڈٹھّے عُمراں اندر قضیّے جنہاں اویے

اوہ کی جانن سار دُکھاندی جنہاں ڈِٹھّے دُکھ ناہیں
تے وِچ سینے زخم نکھادے برہوں دے جنگاہیں

کی معلم بیدرداں تائیں دَردمنداں دیاں آہیں
منزل عشق دوراڈی جانن جاں تڑفن پے راہیں

گزرن حال زُبانی سَوکھا پَرجے وارد ہووے
ویکھ لواں اوہ مائی جائی جو سر جَھل کھلووے

ویکھ لواں اوہ کون دلاور بَڑیاں شرماں والی
جو محبُوب میرے نوں ویکھے رہے نہ شرموں خالی

شرم بھری بے شرماں نالوں قدم چلّی وَدھ چالی
شرم رہے یا دَرد سہے یا حال کہے بے حالی

شرم جَلے تے جَرم گلے تے چلّے چال نرالی
شرم سَنے بن کرم نکھٹّی شوق گھتے گل جالی

کون جمّی اوہ ایڈ بہادر وڈیاں صبراں والی
جو یُوسف وَل ویکھ نہووے غمِ عِشقوں متوالی

کون کوئی بھر کرے نظارہ رکھّے سرت سمہالی
اِک دِیدار پیارے والا نین بھرے رَت لالی

نال میرے رل بھر بھر آہیں رین کٹے بہ کالی
تے محبُوب میریدے عِشقوں ہردم رہے خیالی

جو اِکوار مقابل ویکھے ابرُوقوس ہلالی
عُمر گزارے وِچ قضیّاں رو رو مرے رزالی

تیر برہوں تھیں ہو دو پیکر مژگاں بھرے لُالی
تاں اوہ جانے خُوش اقبالی میری بدافعالی

نظر پَوے اِکواری یُوسف ہردم رہن سوالی
پھیر نظر وِچ اوہا دِسّے ہر پتّے ہر ڈالی

یار میرا اوہ دولت میری میرا نور خزانہ
جِسدی شمع رُخوں جل جاوے خلق جویں پروانہ

دکھلاواں اِکوار انہاننوں ویکھ لواں ازماواں
عِشقوں رہن تڑفدیاں ظالم پھیر نہ دید کراواں

تڑف مرن میں وانگوں ہجروں گوروں جانھ پریرے
میں جلدی اوہ بلدیاں رَہن تن پُرزے دِل بیرے

نیندلں نین چڑھاون سولی دَرد ونڈاون میرے
رَین کٹن وِچ وَین فراقاں بہ بہ رون سویرے

کھاون تیغ برہوندی سینے چاون قدم اگیرے
لَبھدیاں پھرن قراروں خالی ہار تڑوڑ اندھیرے

بیڑیاں ڈوب مرن نے ڈُونگھے پے وِچ گھُمن گھیرے
رخت لُٹے محبُوب اساڈا جِسدے نین لوٹیرے

چھاتی نوک نظر دیاں رَڑکاں پاون گھاہ گھنیرے
جیوں جیوں کرن دوائیں دَردوں ہوون زخم وڈیرے

میں سُن تھکّی ظالم زادیاں کردیاں طعن بتھیرے
خبر نجانن چیز کیائی جِس دا شور چوپھیرے

تے اوہ کیڈ تاثر والے نین جنہاں دِل گھیرے
میں اِکواری سُناں انہاندے خُود تھیں شورُا چیرے

اوہ جمال جلال سجَن داجاں نظراں وِچ آوے
جلوہ گاہ نظر دا جَلبَل خاک سیہ ہوجاوے

ہَستی سوز برہوں دا شُعلہ سینیوں چمکاں مارے
آپ جَلے گھر اپنا جالے وِچ اس بلدی نارے

جاں سوہنے دیاں شاناں ویکھے ویکھدیاں ہی وارے
اپنا آپ تے سَکے پیارے جنن سہیڑن ہارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے جنہاں شان جمال بجن دی ناسفنے وِچ ڈٹھی
میں وَل کاہنوں طعنیاں والی تور وگائی رچھی

لوو پیاریاں کھانیوں نی ہُن رووو بیٹھ نصیباں
ویکھ تجلّی برق حسن دا میریاں بنوں رقیباں

جو بجلی سر میرے ورہدی رات دنے لکھواری
نیویں کرو سراں نوں اکدم ضرب جھلواک کاری

ایہ گل سوچ کنیزاں گھلے طرف گھراں امراواں
ساریاں بیویاں سد بلایاں نوہاں دھیّاں سن ماواں

سبھناں نوں پیغام گھلے میں عجزوں عرض سناواں
اج ضیافت میں گھر آیو میں بلہاری جاواں

زناں مصر دیاں منّن ضیافت سبھے حاضر آیاں
ملیاں آن زُلیخا تائیں آوندیاں گل لایاں

خیر پچھی عافیت سب تھیں تے ظاہر خوش ہووے
تے باطن وِچ ہر ہر تائیں چاندیج وَل ڈھووے

بڈھی دائی کاریہاری کہے زُلیخا تائیں
ایہ دشمن تیں دیسن اولا ہے بھلی نہ کہن کدائیں

توں کیوں سد بلایاں ایتھے خدمت کریں کو یہی
ایہ دشمن توں دوست بن بن جھک جھک بہیں اویہی

جھڑک پرے ایہ جانھ گھرانوں نبّر دا سر کھاون
جے ساعت گھر تیرے بیٹھن عیب تیرے لیجاون

جان مُڑ کے گھر اپنے جاون طعنے کرن ہزاراں
بس دھیّا ایہ تیریاں دشمن بُریاراں مُرداراں

کہے زُلیخا چپ کر بڈھی توں ایہ بھیت نپایا
جواج راز میرے وِچ دلدے تیری سمجھ نہ آیا

جے ایہ دشمن میں کد دوست سچ پچھیں جے مائی
دشمنیاں دے بدلے لینے ہور نہیں کم کائی

ساڈ انہاں میں بالن کیتی طعنیاں نال جلائی
میں دِل بلدی لاٹ بر ہوندی پا بالن چمکائی

سڑ بل کے میں دِل اپنے دِی چلہاں لاٹ بجھائی
وار چلا لئے اِنہاں میں پَر میں وَل واری آئی

یار میرا اَج نُور اکھیّں دا لگادین دیکھائی
اج کجھ کارا ہوون لگا کرسی یاد لوکائی

تے اَج مصرے ماتم خانے ہون لگے دِن کائی
تے اَج ویس رڑھاون لگی دلبر دِی روشنائی

تے اَج طعنیاں والیاں ظالم ہو چلیاں سودائی
میں وانگوں اَج ہر ہر خانے لگی پھرن صفائی

جے میں ویکھ جمال فروزاں جاں دُکھا نوچ پائی
ایہ اَج وِچ جلال خسندے جَلَل رہن نہ کائی

آہے زناں مصردیاں سبھے حرمت نال بٹھایاں
باندیاں خدمتگار زُلیخا خدمت وِچ جھوکلیاں

شربت بھرے ہتھا نوچ کوزے پھرن انہاں وِچکارے
تے ایہ بیٹھیاں بنھ قطاراں پکھے لین ہولارے

سینے موج چھڈن وِچ خوشیاں وِچ وِچ گن اشارے
کر اُنگل وَل کہن زُلیخا ڈب موئی دم بارے

ویکھو نی ایہ حور پری تھیں ویکھن نوں اوجالی
ملیا حسن اجیہا اِسنوں پر ایہ قدروں خالی

ویکھو نی ایہ حسن رنگیلا مُرغ عقل دِی جالی
بے قدری ہو خاک رُلایا واہ اُسدی بدحالی

ویکھو نی ایہ سوہنی صورت دانش تھیں متوالی
کِس قضیئے وِچ پھس مرگزری پھیر نہ سُرت سمالی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھو نی ایہ مغرب زادی بانکیاں نینانوالی
بَردے تھیں اس اکھیّں لایاں دھریاں دید سوالی

ویکھونی ایہ لاٹاں چھڈ دِی لب گُل رُخ دِی لالی
پر ایہ لالی خُوبیوں خالی طالع دِی بدفالی

ایویں اندر صفاں زناں دے شکویوں وگے اِشارا
تے سامان ضیافت والا ایدھر حاضر سارا

پئے طعام تیار ہزاراں باجھ حساب شُماراں
خُوشبو ناک خُتن صحرایوں صحن چمن گلزاروں

خُوشبویوں پُر مغز زناندے جیوں وِچ باد بہاراں
اجے نکھادا کھادیوں اوّل نشے چڑھے میخواراں

چائے طاس کنیزاں اکدھر بنھّی کمر طراراں
چلمچیاں دَھر ہتھ دھولائے اوّل خدمتگاراں

کھڑی زُلیخا دِلوچ اپنے ہَس ہَس کرے وِچاراں
دھووونی ہتھ زندگیاں تھیں کردِی مرگ پُکاراں

دھو بیٹھونی ہتّھ آراموں رُخصت کرو قراراں
رَج پُج بیٹھو ہَو مَیں جہیّاں بے صبراں ناداراں

کُونجاں وانگ کڈھن سر دیکھن ایہ ڈاراندیاں ڈاراں
جے اوہ شامی باز دساوے جسدیاں مصرے واراں

چوری چوری اکُدوجی نوں گوجھیاں رمزاں مارے
ویکھونی کتے جھات گھتّونی گوشیاندی وَل سارے

کِتھے ہے بے صبر کھڑی دے دِلدا موہن ہارا
اسنوں لٹ کتھے لک بیٹھا اُسدا رہزن بھارا

کھلّی ڈور چھڈو پھر نِکلے چار چوپھیر نظارا
ویکھ لیئے اوہ گیا کہ سوہناں اُسدا یار پیارا

آیا یُوسفؑ اندر بیٹھا کردا ذِکر الٰہی
طاعن تے مطعُون دوہاں تھیں رکھدا بے پرواہی

رمزاں سمجھ زُلیخا اوویں یُوسفؑ دے وَل آئی
تن حُلّے بھر زیور زیبا ہتّھ بنھ عرض سُنائی

یُوسفؑ عرض میری دَر تیرے عذر نہ دھریں اگیرے
مَنّ سوال میرا اِک یُوسفؑ ویلا ہے سر میرے

یُوسفؑ کہے خُدا دے حکموں جے اوہ پھیرے ناہیں
مَنّ سوال لواں میں تیرا عُذر نکراں کداہیں

کہے زُلیخا سُنیاں ہوسن توں سامان اوایاں
اج اشراف زناں گھر میرے مہمانی پر آیاں

خدمت کارن جَداں بلاواں آویں نکل شتابی
بُرقہ لاہ ننگے کر ظاہر نشیوں نَین شرابی

تے میں تیری لائق تیھتیں خدمت لواں ضُروری
او گنہاری دے واہ طالع جے کرسیں منظُوری

یُوسفؑ کہندا میں ہاں بندہ اسوچ کی بریائی
جداں بلاویں باہر آواں میرا عُذر نکائی

ہو دلشاد زُلیخا آئی زناں طعام کھلائے
ایہ بھی شاد دلاں وِچ سبھے مزے طعاموں پائے

زناں طعاموں فارغ ہویاں خُوشی کرن لکھواری
ہر ہتھ دھری ترنج زُلیخا تے اِک تیز کٹاری

کھاون کٹ اجازت دِتّی بھی اِک عرض سُنائی
حکم ہووے کِنعانی بندہ دیوے آن دیکھائی

طعن میرے سر جسدے عشقوں جے آکھو دُکھلاواں
مہ کنعانی دِلبر شامی پردیوں کڈھ لیاواں

جسدیاں رمزاں میں وَل وگیاں مل لیا میں لکھیں
جے چاہو اوہ جلوہ نُوری ویکھ لوو خود اکھیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک زُبان پکارن سبھے اے خاتون پیاری
ایہ ترنج ہتھا نوچہ ساڈے اجے حرام تمامی
جاں اوہ نظری پورے اسانوں کرداں تداں وگایئے
گئی زُلیخا کرے پکارا یُوسفؑ دے دَربارے
پھیرا گھت قدم چا باہر تیل نپیڑ تلاں دے
چڑھ چندا کر روشن خانہ ہوون دُور اندھیرے
جانھ بخارُ پرانیاں مرضاں نویں لگن دُکھ بھارے
حِصّہ ونڈا ساتھیں منگن پکڑ تُرنجاں کرداں
میں وَل ویکھ گھتن وَل متّھے کھول دیہووٹ سارے
سن یُوسفؑ کرنیویاں اکھیّں اونویں اُٹھ کھلویا
زناں مصردیاں نظری آیا جَلوہ یُوسفؑ سَندا
بجلیاں جھاڑا اکھیّں وِچ پایاں ایہ دہشت وِچ آیاں
بے خودیاں وِچ کرن پکارے جان جنہاں کُجھ باقی
پاک اللہ جس ایہ اوپایا جسنوں نقصوں پاکی
حیض چلے ویہ نہر بدن تھیں رَتّو رَت دِسائی
وِچ حیرانی تے بے ہوشی یاد ترنجاں آیاں
ہتھوں فرق ترنج نجاپے دَرد نہ مَعلم کائی
خونوں حیض رکھّے ربّ پردے ہتّھاں خُون دسایا
کرے زُلیخا گم گیّاں دے سرتے کھڑی پوکارا
ویکھ لو ویرانی چھڈو کرو نگاہ اِک واری
دیہو جواب گیو ہو فانی ویکھ لیا ناہیں
کون وڈیریاں صبراں والی بولے سُخن الاوے
ایہ محبوب میریدیاں چمکاں جھل لیّاں کس بولو
صبر بڑے تُساں ویکھاں کیونکر بولدیو کیوں ناہیں
کون تُساں وِچ بڑی دلاور صبر سمہالن والی

پُچھیں سچ اجابت دعوت طلب اساں ایہ ساری
جاں لگ کر اک جھات ندیکھاں تیرا دلبر شامی
پاء لقا محبُوب تیرے دا کٹ ترنجاں کھایئے
اے میرے محبُوب پیارے کھول رُخوں چمکارے
لاہ بُرقہ وگ مجلس وِچدی جاون روگ دِلاں دے
وِچ اوڈیکاں راہے تکنّ شوق جنہا ننوں تیرے
میرے نال برابر کریو تول ترازو سارے
وِنڈ ونڈا کرو اَج پُوری تکّ عدل دھر دَرداں
اے محبُوب کریں جَھب پھیرا گھر گھرو گن اِشارے
جاں باہر چا قدم ٹکایا صحن منوّر ہویا
مجلس دے وِچ پیا پکارا ایہ کنعانی بَندا
ویکھ گیّاں وِچ غشدے غوطے بے خود ہوش لٹایاں
قسم اساں ایہ خاکی ناہیں ملک کریم افلاکی
مِصری زناں ڈِٹھا جاں یُوسفؑ عقل دھر لوچ طاقی
ہوش اوڈائی عقل گوائی تے انہاں سُرت نکائی
انگلیاں تے تلیاں اندر چھُریاں چاء وگایاں
وَڈھ ہتّھاں اوہ ٹنڈیاں ہویاں تے اجے ہوش نہ آئی
حیضوں خون ایہی یا ہتھوں غیراں فرق نپایا
جِسدے تساں اولا ہمے میں سِر ایہ اوہا چمکارا
ایہ کنعانی عَبد حقّانی جِسدی دِید کٹاری
مائی جائی کون ایہائی اَج وِچ قوم تساہیں
یار میرا ایہ حاضر ویکھو کویں نظر جل جاوے
کہو کیائی بَردہ میرا عقلوں پیر نہ ڈولو
تڑف مویاں یا بیخود ہویاں یا جلیاں وِچ بھاہیں
سِیس اوٹھاوے صبر ویکھاوے رکھّے سرت سمہالی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اُٹھ بیٹھونی طعنے کردیو بہ بہ کرو نتارا
صبر تناناں کیوں نس وگیا ویکھ اِکو چمکارا

موڑیونی اُٹھ نسّا جاندا صبر دِلاں داسارا
شرماں جاندیاں نوں اُٹھ گھیرو ویکھو کھول نظارا

عقلاں والیو صاحب شرمو شرم کرو کجھ عقلاں
کوینکہ وسدیاں وِچ دلاندے محبوباندیاں شکلاں

ویکھو عقل پکھیرو ہوکے صبر شرم لے چلے
پکڑونی اُٹھ جالیاں تانوں میں رومراں اکلّی

رہن دیہو تیں دِلبر دے دَر مینوں مردی بھردی
تُیں پرایاں نویں آیاں تے میں بَردی گھردی

ویکھونی میں دَرد لتاڑی دَرد اجے سر دھردی
تے اجے ذبح بندی نوں کردِی دِلبر دِی بیدردی

تھانو میری پے ذبح نہوودو طاقت تُساں نہ جردی
کون کوئی اَج کھول دیکھاوے رنوچ تاب نظر دی

ویکھو سوہنے دا چمکارا تیغ قضاء و قدَر دی
اُچّی شرم حدھے وچ قدماں ڈگ ڈگ کے رو مردی

سوہنے دا مُکھ ویکھن والی خون ندی وِچ تردی
صبر قراروں لسی جاندی شرم حیاؤں ڈر دی

اس صُورت وِچ معنی چمکن توڑن بند صور دی
زُلفاندی وِچ کنہاں پھسدی مچھلی ڈونگھے سر دی

ویکھن ہار فِدا ہو مردی تک صُورۃ دِلبر دی
لب دِی لالی وِچ نگاہوں مُل لوے رُخ زردی

مینوں طعن چلاون والیو ویلا ہے اُٹھ ویکھو
ایہ دِیدار سجن دا رن وِچ سیلا ہے اُٹھ دیکھو

ایہ اوہو میں جِسدے دَردوں دامن لیراں کیتے
محویت دے بحر عمیقوں زہر پیالے پیتے

گم گیو اُٹھ بیٹھو ساعت کیوں پیو حیرانی
خبر لوو جھب جے وِچ جاناں ہتھ گئے قربانی

کرو نگاہ اَجے ہے حاضر میرا دِلبر شامی
ویکھ لووہے کِسدے عشقوں سر میرے بدنامی

عُمر گزاری رو رو ساری وِچ فراق مدامی
میرے وقت وہاندے جاندے جِسدی وِچ غلامی

سرچا کے تُساتھیں کوئی میں کیا ظلم کمایا
میرا یار جِدھی میں بندی کیا کہ نظری آیا

ہے شاہنشہ یا ایہ بندہ بولو سچ نتاور
جے میں بَردے نوں سر دھریا تُیں تے سروں اتارو

جے معذور تُیں اس امروں تاں وِچ دلاں وِچارو
میں معذور نہیں کیوں ایتھے ہمدرد بیارو

عملاندے تُیں بدلے پائے یا کجھ رہ گیا باقی
کِدّھر گئی تساڈے دِل تھیں بے باکی چالاکی

اٹھونی کجھ ہوش سماؤ بولو سُخن زُبانوں
آگ بجھائی دلوں زُلیخا چھڈے تیر کمانوں

باجھ حواس پیاں اوہ سبھے بیخود جان جہانوں
تے اوہ کائی خبر نرکھن دُنیا دین ایمانوں

دے چمکارا اندر وَڑیا یُوسف پاک پیارا
بعضیاں ہوش پئے مڑاوڈک داغ ریہا دِل بھارا

چارسیاں مر گیّاں جانوں خاکوں اُٹھ نسکیاں
جان گئی قربان انہاندی ایہ عشقے وِچ پکیّاں

دیوانی زن ہوئی تن سو جامے کیتے لیراں
گھر دِی خبر نہ یاد پیارے پھردیاں حال فقیراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کجھ جنگل وِچ واسا کرکے عمر گیّاں کر پوری
کجھ گلیاں وِچ بھوندیاں پھریاں ٹٹے صبر صبوری

تے کجھ ہوش اندر مُڑ آیاں وانگ زُلیخا رہیاں
جان رہی تن جاں لگ انہاں عشقوں ضرباں سہیاں

یُوسفؑ دیلوچ عشق مدامی رہیاں کردیاں زاری
کہن زُلیخانوں توں ساتھیں غالب ہیں سوواری

انگلیاں اساں ہتھ نہ باقی سن دانش ہوشیاری
تے توں ثابت ہُن تک جیویں ایڈک عمر گزاری

کہے زُلیخا میں وِچ عمرے ہتھیں کرد نہ چائی
اِکواری ایہ حالت گزری یُوسفؑ روک ہٹائی

وَرج نہ لیندا جے اسویلے یُوسفؑ میرے تائیں
مار گلے مر جاندی ایویں حسرت وِچ ازائیں

آہا حضرت یُوسفؑ تائیں جیکو نظر کریندا
جے ہتھیار ہوندا ہتھ اُسدے بیخود مار مریندا

تاہیں یُوسفؑ بُرقے اندر رکھدا چہر مبارک
نااہلاں دِی صُحبّت کولوں رہے ہمیشہ تارک

کہے زُلیخا پاس زناں دے میں کر تھکّی زاری
مگر رہی میں مقصد منگدی دُکھیں عمر گزاری

ول وَل تھکّی میں وِل اُسدا پر ایہ ہتھ نہ آیا
جے ہُن میرا کہیا نہ منّے چاہاں قید کرایا

خدمت تھیں ایہ اُچّا ہویا نیواں کر دُکھلاواں
دیوے وصل رہے یا قیدی کھپ دُکھیّں مرجاواں

جنہاں زُباناں نال زناں نے طعنے بولیاں لایاں
انہیں زُبانی اُسدیاں بہ بہ پاس کران وڈیایاں

کہن سہے تیں سختی جھلّی مشکل عمر گزاری
ترس نکرے کدائیں تیں پر ایہ بے رحمی بھاری

کران گلاں ایہ نال زُلیخا پر خُود عشق لٹایاں
آون جاون پھیریاں پاون پھردیاں پچھوتایاں

کران محبت نال زُلیخا پر یُوسفؑ وَل آون
راتیں رونھ کران دِن ترلے روندیاں مر مرجاون

شہر مصر وِچ واراں پیاں گھر اُجڑے سرداراں
اگے اِک زُلیخا عاشق ہُن دو تن ہزاراں

اگے اِک پر بال توڑائی ہُن ڈاراں دیاں ڈاراں
اگے اِک گھر گریہ زاری ہُن وِچ مصر پوکاراں

اگّے اِک جلے وِچ غمدے ہُن لگّی اگ جھلیّں
اگّے اِک ویرانی کُوکاں ہُن سو شور محلّیں

اگّے اِک گھر بے آرامی شہر رنڈا ہُن سارا
یُوسفؑ لُٹ لیاں گھر گیاں ہر جاپوے پکارا

اِکناں گھر وَیران سمولوں جنہاں گیاں ہوفائی
اکناندے دِل حسرت دھائی جنہاں زناں بیابانی

اکناں ننگ نُموس نہ باقی جنہاں زناں بازاریں
صبر تُرٹیاں عقل وگتیاں غرق گیاں وِچ زاریں

اکناں وسن گھڑی پل ساعت پر اعتبار نکائی
ہُن گیاں یا گھڑی پلک نوں جانی ویکھ لوکائی

اُجڑیا ہُن مصر وساوے وَسدی کوئی کوئی
مغرب زادی قہر گزارے گھر گھر شُہرت ہوئی

چنگے بدلے لئے زُلیخا وَسدیاں پٹ گوایاں
شہر اوجاڑ دیکھایا پل وِچ ملیاں دیس دوہایاں

گھر آباد زُلیخا والا جتھے سب سمایاں
یا آباد اونہاندے خانے جو نا سد بولایاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے جو وِچ ضیافت آیاں تہاں سزایاں پایاں
اِسنوں ہسدیاں گھر وِچ وسدیاں پھیر نہ نظر آیاں

پاس زُلیخا آون جاون کرن خُوشامد بھاری
ظاہر اُسدی وِچ غم خواری دِل وِچ رمز نیازی

رلمل کہن زُلیخا تائیں یُوسفؑ نوں سمجھایئے
جیوں کیوں تیری آس پوچایئے کرکے نرم ملایئے

کرے اجازت انہاں زُلیخا کہو کویں جے منّے
میں رہڑ دِی وِچ بحر جُدائی پکڑ لگاؤ بنّے

یُوسفؑ پاس گیاں کر عادۃ جھلّی گیاں دیداروں
تے یُوسفؑ بیزار انہاں تھیں رنج اُنہاندی کاروں

ایہ آکھن یا حضرت یُوسفؑ اَسیں سوالی آیاں
باندیاں ہاں سب خدمتگاراں اُشرافاندیاں جایاں

اسیں سِفارش کرنے آیاں موڑ نہ دھک پچھایاں
وِچ فراق زُلیخا مَردی آئی نظر اساہاں

سَر کشیاں لنگھ حدّوں گیاں نیویاں کروں گاہاں
شُعلے جھڑن وہاں تھیں اسدے دوزخ بھکھدیاں آیاں

توں یُوسف کیوں دِلوں وساری راہ گھٹّو گمراہاں
تار گدایاں نال نگاہاں دُور نہیں ایہ شاہاں

ہونیواں جھک ویکھ کدائیں تے کرنین او تہاں
لِف تھوڑا ہتھ پہنچن تائیں نا چڑھ جا اُپراہاں

گھمن گھیر پھسی اَج اُسدی رکشتی باجھ ملاحاں
من سوال تیری اوہ باندی ساڈیاں نیک صلاحاں

اُوہ احسان بھلاوے ناہیں گھٹ ملیں گل باہاں
کدا نکہ نظر کرم کر دیکھیں کھڑی تکے وِچ راہاں

سر کشیاں وِچ ودھیا جاندوں دَم دَم قدم اگاہاں
ویکھ کدی دُکھ بھریاں آہاں جان کنڈں دیاں ساہاں

مردی ویکھ تپے دِل ساڈے تے اسیں بُرا نچاہاں
عشق تیرے اوہ لٹی یُوسفؑ چڑھیاں برہوں سپاہاں

عشق تیرے وِچ جلی زُلیخا شوق بلیندیاں بھاہاں
مار گھتّی اوہ تیریاں دَرداں برہوندے جنگاہاں

اُسدی کرن سفارش آیاں تیری طرف تداہاں
تے اسیں آپ وصل دیاں خواہاں جے پچ طلب تساہاں

تدھ زُلیخا بھاوے ناہیں تے اسیں حاضر بھے
خُوشی کرو نا ڈرو پیارے مڑ ایہ عُمر نہ لبھّے

باندیاں اَسیں نہ جان پرایاں کر خُوشیاں سکھ پاویں
آپ ترو کجھ سانوں تارو رُہڑے زُلیخا بھاویں

دِتّی اساں اجازت تینوں جیوں چاہیں کریارا
مرے زُلیخا جیوے بھاویں ناکر مُول نظارہ

ساتھیں مُکھ نموڑ کدائیں بھاویں کہے زُلیخا
آپ ہسّو کجھ اساں ہساؤ روندی رہے زُلیخا

سانوں رکھ کنیزاں کرکے تے دُکھ سہے زُلیخا
جاں توں نال اساں رَل بیٹھیں مگروں لہے زُلیخا

اوہ بڈھی ڈھل گئی جوانی تے ہُن نظر نہ پُورے
سبھے اسیں اوائل عمراں رُخ بے عیب قصُورے

پرچے ویکھ اساں کو وِچھڑے مڑ ملنے نوں جھُورے
تے جتھو گن اساہاں نظراں وَل گھٹ جانہ تھُورے

ایہ نت ایویں کردیاں رہیاں سُخن بیہودہ سارے
سُن یُوسفؑ چپ غم وِچ رہندا کی نہ نظر الاوے

تنگ ہویا دِل یُوسفؑ سندا ویکھ انہاندیاں گلّاں
اِک تھیں ہور ہزاراں ہویاں زہر بھری وِچ سلّاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ دے آگردے ہویاں اکدن ایہ مرداراں
جیہاں بلیاں آس ترٹیاں طعنے کرن ہزاراں

تے یُوسفؑ سرنیویں بیٹھ کرے تمول نظارا
وارو وارو زناں تھیں پُوندا رنگ برنگ پکارا

اِک کہے اس تائیں ہرگز مزیوں خبر نکائی
ایہ زناں دِی لذت اس نے کدی نہوسی پائی

ایہ بے خبر کیا اس مَعلم مزہ نصیبے ناہیں
ہووے ذوق اساں دَل ویکھے صبر نکرے کدہیں

اِک کہے میں مَعلم رکیتا ایہ فریبی بھارا
کَنّ دھرے سُن گلاں پُھلّے مزہ ایہی اس سارا

چاہے دِیوں نجاون ایتھوں تاں ایہ بولے ناہیں
اُسنوں ذوق جو ہر دم میتھیں کرن گلاں کر آہیں

اِک کہے آج وس زُلیخا سُنے اساڈا کیہا
نامنے تے قید پوائیے چارہ اُسدا ایہا

سُن یُوسفؑ نے عرض گزاری اللہ دے دربارے
قید چنگی اس کاروں جتوں کردیاں زناں پکارے

جے ناپھیریں مکر اُنہاندے میتھی پاک الاہا
دل میرا جُھک اُتوں جاسی جہل کھتے گل پھاہا

اللہ صاحب عرض قبولی دور فریب کرائے
سُنے ہار دِلاندا محرم طلب نموڑ ہٹائے

تاں اوہ زناں زُلیخا اگے توڑا اُمیداں آیا
کہن علاج نہ اُسدا کائی باجھوں قید ایذایاں

لوہا نرم کٹیں تکھواری اثر نہ ظاہر آوے
گرم کریں تے نرم بنے اوہ سٹ وَتّے لِف جاوے

جے اس طرح ہزاراں ورہیاں اُسنوں ناز کراویں
سرکش ہووے نت ودھیرا کدی نہ مقصد پاویں

تیریاں نازاں کرڑا کیتس عادت نہیں ٹکانے
سختی جھلّے نعمت سندا تاہیں قدر پچھانے

ہُن خُوشیاندا قدر نجانے پئی مصیبت ناہیں
وِچ مصیبت نعمت جاپے ہووے نرم تداہیں

جاں پیراں وِچ بیڑیاں پیّاں وِچ ہتھّاں ہتھ کڑیاں
تاں ایہ تیرا تابع ہوسی توڑ گواسی اڑیاں

ایہ تدبیر زُلیخا تائیں دِل لگی سُن ساری
یُوسفؑ دِی ہُن کرنے لگی زنداں دِی تیاری

در زندان فرستادنِ زُلیخا یُوسفؑ را باُمید حصُولِ وصل و بخدمت پیش آمدنِ آنحضرۃ را دارو غۂ زندان و ذِکر احسانِ یُوسفؑ بر حالِ اہلِ زندان

چل وِچ قید دِلا کٹ ویکھاں چھٹن مکر جہاناں
تے اُمّید دلیوچ ہر دم وصلوں بندیواناں

کثرت چھوڑ قدم دھر وحدت اپنا آپ نہ جاپے
تے اوہ وصل دلیدا مقصد ملے دِلے نوں آپے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِچ ریاضت بندیخانے قید نہ پوئیں جداہیں
ایہ کدورت دِل تھیں تیرے ہرگز جاوے ناہیں

ساعت دُکھ عمُردیاں خُوشیاں طلب کریں ہتھ آوے
اتھ سوالی حاضر آیا خالی کدی نجاوے

ملے مرُاد اُٹھن دُکھ سارے پوے تسلّی پُوری
دوُری دور حضُوری نیڑے عرض کھلے منظوُری

تازی واگ اولار پیارے چل مطلب گھر نیڑے
یاد نرہن بھلن وِچ دمدے دُکھ دُرداں دے جھیڑے

مُڑ چل یار دور اڈا وگیوں بھیت نہ سمجھے جاون
محبُوباں نوں بندیخانے یار ہتھیّں چاپاون

بے اُمّید ہوئی جاں وصلوں یُوسف تھیں شہزادی
زناں بھکھائی مار بھلائی سرپائی بربادی

یُوسف تائیں قید کرن دا دِل وِچ مُتا پکایا
باجھ ایذایوں نرم نہوسی دِل اُسدے وِچ آیا

کہے زُلیخا پاس عزیزے اِک دِن کر کر زاری
اس رعبرانی بندے ولوں میں سر سخت خواری

بدنامی سر میرے آئی طعنے کرن نسائیں
کِنعانی دے عشقوں روندی کُہندیاں میرے تائیں

خواری پائی شرم گوائی عشقوں باز نہ آئی
مَردی جاندی طعنے کھاندی ننگ نموس نگائی

نام گواوے شرم نہ آوے مُڑ مُڑ لیک لواوے
یُوسف دے اوہ اگّے پچھّے ہر دم پھیریاں پاوے

اوہ ہٹا وے ایہ نجاوے رو رو عرضِ سناوے
جاں اوہ اُسنوں جھاڑ بہاوے ایہ نابُرا مناوے

جاں اوداس تھیں چشم نواوے ایہ روے پچھتاوے
جاں بُردے تھیں ننگ لہاوے شرم ہووے مرجاوے

ہو بُردے دِی بُردی مردی خبر نرکھے گھردی
سب لوکائی طعنے کردِی ایہ جردی دم بھردی

نشر ہوئی لاہ بیٹھی لوئی عشق لگّی بہ روئی
ہُن اِس وَل مُونہہ کرے نکوئی کدِھرے ملے نڈھوئی

بردہ بھی ہٹ گیا پچھاں ویکھ بلیندیاں بھاہاں
تے اجے اُسدا پیرا گلہاں پر دُردوں دم آہاں

ایہ روندی ہتھ بنّھ کھولندی بُردہ نظر نکردا
ایہ طعنے میں سُنے عزیزا وگیا خُون جگر دا

ایڈ اولاہمے کیونکر جھلّاں خطا ہوئی اِکواری
میں بیچاری طعنیاں ماری جھلّ نسکّاں خواری

باجھوں قید علاج نہ دِسّے مکّموں قید کرساں
جُرم گناہ جو میتھیں ہویا چا اُسدے سر دھرساں

تاں ایہ تہمت سر تھیں جاوے لوکاں شک سدھاوے
ایہ گھر رہندا اساں نہ بھاوے سانوں ننگ لگاوے

کہے عزیز میرے دِل ایویں گُزری کتنی واری
پر مَیں اسنوں قید نکیتا تیری خاطر داری

میں ہُن حکم دِتا ہتھ تیرے جیوں چاہیں کر پیاری
مہر لگا لِکھ دِتّس کاغذ یُوسف دِی مختاری

گیا عزیز زُلیخا خُوش ہو یُوسف پاس سدھائی
ایہ اسنوں تحریر دیکھائی تے رو عرض سُنائی

لے یُوسف توں قیدی ہوناں میں تیرے دُکھ روناں
میں تیتھیں توں تیتھیں دُکھیّا دوہاں ہنجوں دھوناں

میریاں دُکھاں نے ہُن تینوں دَرد دُکھاؤں ڈھوناں
میری وانگ دُکھاں وِچ توں بھی پکڑ قرار کھلوناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میرے نین تیرے وِچ دُکھاں دیکھ سیاپے کردے
چھوڑ خلاف صُلح کر ہُن بھی رہ اونویں وِچ گھر دے

جے فرمان میرے وِچ یُوسف باقی عُمر گزاریں
تے احسان میر یَول دیکھیں دِل تھیں ناہ وساریں

وصل منگاں تے عُذر نکرسیں خُوش ورتیں ورتارا
تاں تینوں میں قید نکرساں مَن ملے چھٹکارا

قید بُری اوہ مرگوں مندی یُوسف جھل نسکیّں
اوتھے نام خُوشی دا ناہیں زہر پیویں اُگ پھکیّں

حکم میرے وِچ تابع ہو کے رہ توں خُوشیاں کردا
یُوسف کہندا خُوشیاں کولوں ہُن میرا دِل ڈردا

پاوِچ قید جویں جی چاہے کراں نہیں بُریائی
ایہ دُنیا دِن کائی بی بی جاندی نظر آئی

گزُر چلن دم دنیا والے غم خُوشیاں دے حالے
اس دنیا دم کائی بدلے پواں نہ وِچ وبالے

غم خُوشیاں سب گزُر نہارے اَنت بُھلن دُکھ چائے
تے جو کھوٹ دِلیدا بی بی اُسدا داغ نجانے

قید چنگی لکھ واری مَینوں تے ایہ دَرد مندیرا
کر میرا وِچ زنداں ڈیرہ مُڑ گھر کراں نہ پھیرا

جے زنداں وِچ دَرد بتھیرا تاں بھی بہت چنگیرا
ہُن تیرے گھر ظاہر دِسدا میرا نہیں وسیرا

کہے زُلیخا بُھل نہ یُوسف قید ہوویں پچھتاویں
جو دُکھ توں وِچ خواب نہ ڈِٹھے سو زنداں وِچ پاویں

دَرد جھلن دِی چھوڑ دلیری مَنّ تمنّا میری
قید رہن دِی دَرد سہن دِی ناہیں طاقت تیری

وقت سمہال ہنے ہے ویلا رہے مَتّاں دِل ہاوا
پھیر پچھّوں کَت کارے آوے حسرت تے پچھتاوا

اس دَردوں میں قید چنگیری یُوسف نے فرمایا
جھگڑیاں وِچ تساڈیاں آخر میں ہُن عاجز آیا

تُسیں سبھے رل گِردے ہویاں میں بھارا دُکھ پایا
کدھ دُکھوں کر قیدی مینوں صاف جواب سُنایا

سُن تپ ہوئی لال زُلیخا میں دُکھ سیہا بتھیرا
ہُن یُوسف وِچ بندیخانے کر دکھلاواں ڈیرا

یُوسف دے حق صادر ہویا حکموں بندیخانہ
کر اسوار مصرویاں گلیاں اندر کرن روانہ

نال منادی کرے ڈھنڈورا ویکھو بندے تائیں
صاحب تھیں بے ادبی کیتی لگیّاں ملن سزائیں

خلقت ویکھ رہی متعجب جھوٹھ نبول منادی
بریایوں ایہ پاک فرشتہ نا ایہ چور فسادی

ایہ صُورت ہر عیبوں خالی اس وِچ نا بریائی
ایہ کسے ظالم ظلم کمایا ظلموں تہمت لالی

سُن سُن شور پیا وِچ گلیاں مصری کرن پکاراں
بس منادی بول نہ ظالم جھوٹھیاں کرو نہ واراں

دکھ کسے دِل ہتھوں چھٹاتے مُڑ ہتھ نہ آیا
آپ گوایا نا مڑ پایا چا اُسدے سر لایا

نیویاں اکھیّں چُپ چپاتا یُوسف دِلبر شامی
تیں وَل آیاں دِی میں سُنیاں گھسونی بدنامی

جے تیرے دَروازے ڈِگیاں بُرا بُرا جگ بولے
رکھ سمہال بندے نوں شاہا قدموں دموں نہ ڈولے

صاحب زنداں سونپیا یُوسف پایا بندیخانے
قیدیاں دے دِل خُوشیاں ہویاں صبر گھلّے پروانے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے ایہ صورت قیدی لائق قید ایسا آزادی
جے آباد زنداں اس نوروں آزادی بربادی

قید پیاں جے ملے پیارا واہ وا بندیخانہ
بندیواناں تھیں چاوارو جے بے قیدر زمانہ

بندی خانے وڑیا یوسفؑ شہر کوڑی ویرانی
اکناں دے دل گئے پچھاڑی نال رہے زندانی

بندیواناں صورت ڈٹھی گیاں دور بلائیں
اج خلاصی اساں اوداسی بند پسند اسائیں

بند بھلی نا ملے خلاصی یارب کرن دعائیں
ایہ دیدار نہ اکھیئں کولوں دور پسند کدائیں

بیڑیاں وچ اساڈیاں پیراں ہو گیاں پازیباں
طالع توڑ فلک تھیں آندا سورج نال فریباں

بندیوان رہے ہو بردے حضرت یوسفؑ اگے
تے شہری آکرن زیارت رہن زنداں ول اگے

یوسفؑ تائیں اللہ صاحب علم دتا تعبیروں
مشکل حل کرے سن خواباں توڑے غم تقریروں

حضرت یوسفؑ قیدیاں تائیں کہندا سنو بھراؤ
ہن دے سال ڈٹھا جس سفنہ مینوں آکھ سناؤ

کھول کماں تعبیر تسانوں مشکل رہے نکالی
مالک میرے میرے تائیں ایہ تاویل سکھائی

بندیانوناں خواباں سفنے کر کر عرض سنائے
تعبیراں سب ظاہر کرکے یوسفؑ حال دسائے

تے ایہ خبر مصر وچ سارے سنے تمام لوکائی
خواباندی تعبیراں چھٹن خلق زندان وچ آئی

سن تعبیراں جاوے خلقت سچ ہووے اشکارا
بھجیا شہر زنداں ول سارا علم ڈٹھا ایہ بھارا

یوسفؑ دی وچ بندی خانے خدمت کرے لوکائی
آن محبت دلیں سمائی بھاوے ناہ بھلائی

طاس طعام لباس ہزاراں شہروں لوک لیاون
یوسفؑ اگے سیس نواون عجز کرن دے جاون

ایہ طعام پوشکاں یوسفؑ دیوے قیدیاں تائیں
ہن قیدی سرداراں وانگوں خوشیاں کرن اتھائیں

قیدیاں دے وچ پھردا رہندا یوسفؑ پاک پیارا
شفقت کرے دلاسا دیوے ہر دل کرے نظارا

ترہایاں نوں پانی دیوے تے بھکھیاں نوں کھاناں
ننگیانوں پوشاکاں بخشے رخت دیوے من بھاناں

بیمار اندیاں کرے دوائیں حال پچھے سوواری
سبھناں اوپر کرم کماوے کرکر شفقت بھاری

جیکو سفنہ آکھ سناوے کھول کہے تعبیراں
راتاں تے دن خوشیاں اندر گزرن حال اسیراں

صاحب زنداں عرض کریندا اکدن یوسفؑ اگے
یا حضرت دل میرا ہرگز تیں بن کتے نہ لگے

دل میرے وچ بہت محبت تیری آن سمائی
دل میرے نوں مول نہ بھاوے تیری پلک جدائی

رب پناہ دیوے میں تائیں یوسفؑ نے فرمایا
تیری ایس محبت کولوں خوف میرے دل آیا

اوہ سن عرض کرے یا حضرت تیں دل کیوں بیزاری
دور ہٹیں کیوں میرے کولوں میں وچ کیا خواری

یوسفؑ کہندا عشق کسیدا آہیاں سو کھاندا ناہیں
خیر گزار نہاری یاری رلی نہ اساں کدائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہر ہر دے میں عشقوں یارا جھلّے دُکھ بتھیرے
میں ڈریا ہُن عشق اوہائی آن لگا دِل تیرے

قتل رہی اِک باقی میں سر گئی دُکھاندی داری
کی جاناں ہُن تیرے عشقوں اوہ بھی آونہاری

ایویں بندیخانے اندر یُوسفؑ وقت گزارے
شہری قیدی حاکم زندان کرن محبت سارے

آکھ سنا کجھ حال پچھّے دا عاشق حال ملولوں
یار سوال گزارن ایسا آن غلام رسولوں

اثر سفارش ظاہر ہویا یا جوش چھڈے دِل دَرداں
قلم جھکی سر رودن لگی شوق وگایاں کرداں

باز آمدیم بر سر قصّۂ زُلیخا دَر ذِکر ندامت خوردن اُو بر کردۂ خود و آمدن بَوقتِ شب دَر زندان تا مدّت حبس یُوسفؑ

دیہ ساقی اِک جام دُکھاندا گھُٹ بھَراں گم جاواں
لے خود ہوء رہاں دم کائی آخر مقصد پاواں

بندیخانے یار زُلیخا ہتھیں تور وگایا
غش کھا جھڑی زمین تے جاں اوہ ہُن گھر نظر نہ آیا

خالی صحن نہ اندر برکت خانیاں وِچ اندھیرا
کُرسیاں تخت پئے سب خالی لگّن دَرد بتھیرا

یار نہ دِسّے صبر نہ آوے گھر بھریا سو دَردوں
رخ زردوں پر خون دو چشماں لاٹ بلے دم سردوں

مدّت عیش ملے دیداروں ہُن تختی سر آئی
دشمن جانھ جہانوں روندیاں میں جنہاں مار بھلائی

جے اِک وصل نہ ملدا مینوں خُوش رہندی دیداروں
ہُن دیدار نہ نظری آوے گزریاں صبر قراروں

یار ہتھوں چھُڈ آپ دُکّی میں ناشکری بھلّی
بے عقلی دی قہر اندھیری سر میرے پر جھلّی

کیا کراں ہُن وس نریہا بے دَرداں ہتھّ آیا
زخم اوتے ایہ دوجا کاری طالع زخم لگایا

قِسمت ڈوبی عقل ڈوبائی بھلا کیتا کائی
رنڈیاں ظلم کمایا میں پر ایہ جنہاں عقل سکھائی

گھر خالی لا لانبو پھوکاں لاواں اگ محلیں
کسنوں طعن ایسا میں آپے راہیں پئی کولیں

بعد وصال فراق نہ مَکدک آفت بھاری
ملنوں اگّے جے دُکھ جھلّے ایڈ نہ اوہ دشواری

یُوسفؑ باجھ نہ بھاوے مینوں گھر دی زینت داری
اوہا زینت سواج ہتھّوں کھیل جوئے وِچ باری

میں بے عقل مراں کس تھاویں تھانو نہ جھلّے کائی
اس دنیا وِچ میں بیچاری غم کھاون نوں آئی

جاں تے جتی میں وِچ دُنیا سکھ نِدِ تھیاں گھڑیاں
درد دُکھاں پر چڑھدے آئے غماں وسایاں جھڑیاں

کراں علاج پوے بیماری اِک تھیں دو ہو جاون
دو نہ تھیں چار چاپاں تھیں دو سو پھیر نہ گنتی آون

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شربت دَرد گواون والا جاں میرے ہتّھ آوے
گھُٹ بھراں ہو زہر ہلاہل مینوں مار گواوے

گزُرے حال چتار زُلیخا رو رو کے پُچھتاوے
تے ایہ دِل تھیں داغ نجاوے رونوں صبر نہ آوے

کھا غُصّہ گل رسّا گھتّے چاہے جان گواواں
کِدی محلّاں اُچیاں اُتّوں چاہے ڈگ مر جاواں

پر اُمّید وصال اچانک پکڑ لوَے ہتّھ موڑے
آخر ملیے مُراد دلیدی بعد فراق وِچھوڑے

رو رو کے ہور ہی تانی غمدی ٹھاٹھ رُڑھاوے
یُوسف دے وِچ تھانواں جاوے رو رو سیں نواوے

پیراہُن پوشاکاں اُسدیاں کنڈھ اکھیّں دھر روے
اے پیراہن تیں میں وانگوں دُکھیّا ہور نہووے

میں بے وصل فراق پیائی جھلّی بے آرامی
وصلوں چھوڑ گیائی تینوں اُنور دِلبر شامی

پیراہن تھیں تتیاں چھتّے ایہ سِینے پر آیاں
فعلیناں چا سر تے رکھّے ایہ اس پیریں پایاں

تاج مُرصّع سر تے رکھّے پھر لاہے فرماوے
میں خود لائق اِسدے ناہیں ایہ یُوسف نُوں بھاوے

کمر بندوں کر عرضاں پچھّے سچ کہ حلقہ دارا
چھڈ کویں کنڈھ باہر آیوں میرا یار پیارا

نَین تپن وِچ وَین دُکھاندے کرے زُلیخا زاری
سے ورھیاں دی دَرد فراقوں اِک اِک گھڑی گزاری

طرفے حاکم زنداں والے کر پیغام پُوچائے
میرا بندیوان پیار مُت کجھ دہشت کھائے

فرش گھلّے ابریشم جامے بیٹھ وِچھاون کارن
نرم سرہانے نال پوچائے تکیہ لاون کارن

طاس طعام گھلے پُر کرکے اُسدے کرن حوالے
نال گلاب رلاء پوچائے شیشے شربت والے

کہ گھلیا اِس تھانوء علیحدہ صاف کریں خُوش رکھیّں
سخت زُبانوں کدی نبولیں پیر دھرے جے اکھیّں

مُشک گھلّے تے عنبر خُوشبو فرش کھلار وِچھاویں
تے ایہ بہت پیارا میرا اُسدی خبر رکھاویں

تے خود گھر وِچ ہر دم روندی صبر گیا اُٹھ سارا
غشی پوَے تے ہوش کدائیں دَم دَم حال آوارہ

وائی نے چامت سکھائی نکر ایڈ کو سالے
عشق پوے سر سخت جھلّے چاہے صبر سمالے

عاشق نوں سَو دَرد زُلیخا گزُرے نال صبُوری
صبر کرے سو مطلب پاوے آس رہے ہو پُوری

بے صبرانوں وَصل نہ حاصل صبروں مقصد حاصل
میں سُنیاں کر صبر ہزاراں عاشق ہوے واصل

جوش نہ کھلے آہ نہ چھتّے اکھرّ قدم نجائے
عاشق تے اندھیری جھلّے ذرا نہ جُنبش کھائے

ڈول نہیں رکھ قدم ٹکانے جھلّی زُلیخا پیاری
ایہ بھی دُکھ نرہی آخر دُکھ نہ دَرد خواری

صبر بناں دُکھ جاوے ناہیں صبر دُکھاندا داروُ
صبر بناں وِچ مُشکل ویلے ہور نکائی واہروُ

سن کر صبر زُلیخا بیٹھی پر کجھ ساعت اوتھی
عاشق صبر دِلے وِچ ایسا پنڈ ہواوں بدّھی

عشق جتّے اِتھ صبر کو یہا جھوٹھ گئی کہ وائی
سچ کیہا پر اسدے سر تے ایہ سختی کد آئی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جو سر آپ نہیں جھلّی گزری اُسنوں خبر نکالی
اوہ دِل جانے جیں پر گزرے اندر عشق جُدائی

عاشق دے دِل صبر اویسا جیوں پانی وِچ جالی
پاء بتھیرا ڈھلدا جاسی نظر پویسی خالی

عشق صبر وِچ ویر پُراناں مُڈھوں بغض لڑائی
عشق جتھّے اُتھ صبر بیچارہ دخل نرکھدا کائی

عشق ستمگر تیغ فولادی صبر سمن دِی ڈالی
اَنت کداں تک انہاں لڑائی قہر قضیّاں والی

دائی گئی نصیحت کرکے اثر گیا اُٹھ سارا
اوویں رہی زُلیخا کر دِی دَردوں شور پوکارا

رات پئی غم دُوناں ہویا زخم جگر رِس وَگےّ
دفتر غم دے لکھّ نصیباں آن دھرے سُو اگےّ

ایہ لفظاں وِچ نازک مَعنی مُشکل سمجھے جاون
ایہ لفظاں وِچ نازک مَعنی مُشکل سمجھے جاون

آہاں مدّاں نعرے شدّاں وقف ملن وِچ قبراں
آہاں مدّاں نعرے شدّاں وقف ملن وِچ قبراں

ایویں گھاہ وِلّے وِچ میرے دَرد فراقت پائے
ایویں گھاہ وِلّے وِچ میرے دَرد فراقت پائے

اے محبُوب ہوئی میں گھائل تیری بے پروایوں
اے محبُوب ہوئی میں گھائل تیری بے پروایوں

گھر مینوں اَج تیرے باجھوں وِسدا ماتم خانہ
شمع رُخوں اَج روشن ہوئے طالع بندیواناں

رات جدوں اِک پہر وہائی طاقت رہی نکائی
اوویں دائی سَدّ بلائی رو رو عرض سُنائی

اے مائی میں عقل وَگّی کی کر بیٹھی کارا
چوڑ جُھنگا گھر رُہڑیا جاندا بندیوان پیارا

ویکھ محلّاں سُنجیاں اندر وگدیاں میریاں آہیں
اندر باہر لانبُو بلدے وِسدے ہُن یا ناہیں

میں بے قید مُقیّد دِلبر ایہ کی اُلٹیاں پیّاں
نال میرے کیوں دُھوہ کرگیّاں میں بیدل دیاں سیّاں

دائی کہندی جس دِن گھر وِچ تو اوہ سَد بولایاں
تے غمخوار پُرانی تیری میں دے رہی دہایاں

کڈھ انہانوں گھر تھیں باہر مت بن بَہن رقیباں
آخر تیریاں دشمن ہوسن تیریاں وانگ نصیباں

پرتوں میرے کہے نہ لگی اوہ تیرے گھر وڑیاں
ویکھ بر ہوندی لاٹ اچانک کجھ بچیّاں کجھ سڑیاں

سڑدیاں گزر جہانوں گیّاں رہندیاں ویری ہویاں
رُہڑیاں آپ رڑہایا تینوں نال تیرے بہ رویاں

جے توں بدلے لئے اُنہاں تھیں اوہ بھی خام نہ پیّاں
تیتھیں بدلہ لیا اُونہاں نے تینوں بھی پٹ گیاں

ویریاندی توں مَن نصیحت پیر کوہاڑا لایا
کہے زُلیخا دَرد وِچھوڑے مینوں مار گوایا

توں بھی طعنے کر کر مائی کاہنوں ساڑن لگّی
گزرے حال چنار دلیدے زخم اوگھاڑن لگّی

جھب دُکھلا پیارا یُوسف چل دل بندیخانے
میں اس تھیں اَج دُور تڑفدی وِید کرن بیگانے

اے افسوس رہاں میں وِچھڑی ویکھن لوک پرائے
وا دَردا ایہ دَرد اجیہا جیا سیہانجائے

ایہ گل بول غشی وِچ آئی پاس رَنّی بہ دائی
دائی نے جائی گھڑی وہائی تلّیاں جھس جگائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بیٹھی اُٹھ قراروں خالی کیتی جھب تیاری
بُڈھی کمر تیاری کر دِی دائی بھی جڑ ماری

پر کر تھال زروں لے دائی اسدے نال سدھائی
زنداں دے دروازے اوتے پاس رقیباں آئی

زر دِتا تے کر تاکیداں کیہا راز چھپایو
اوہ محبوب تتی دے دِلدا بندیوان دکھایو

جدوں رقیباں جانیاں ظاہر ایہ شاہ بانو آئی
ہتھ بنھ کر آداب سبھاں نے گردن آن نوائی

تے یوسفؑ دا تھانؤ دیکھایا دووِیں اندر آیاں
یوسفؑ تائیں ویکھ زُلیخا بلدیاں چا بھڑکایاں

بلے شمع اوہ وِچ نمازے کردا شکر گزاری
وِچ رکوع سجود قیامے کرے عبادت ساری

کِدی کھڑا کدی لِفدا جاندا خاک کدی سر دھردا
پٹاں تے ہتھ رکھ کدائیں بیٹھ شہادت بھردا

دوروں بیٹھ زُلیخا ویکھے نیڑے مُول نہ آوے
شرموں کھپدی کیتیوں تپدی رو رو نیر وہاوے

بُرا کیتا میں گھر دِی برکت دِتی بند یواناں
قسمت گئی مکھٹ لِلاؤں بدلیا ہور زمانہ

کر کر زاری رات گزاری ویکھدیاں بہ اوہلے
صبح پھٹی پر چھنڈے مُرغاں بانیں بُلبُل بولے

اُٹھ منھیرے گھر نوں آئی دِل وِچ سوز جُدائی
مگرے دائی ڈگدی ڈھیندی ہو بیتاب سدھائی

آن وڑی گھر روندی روندی گھر وِچ درد وڈیرا
بے آرام دِلوں بے طاقت غم دا گھمن گھیرا

دن نوں درد سوائے دوُنے صبر اُڈے وِچ گرداں
ایہ شطرنج پر ہوندا اُلٹا الٹیاں اُسدیاں نردان

کھیلن ہار نواقف بیدل چھلیا نال کھلاڑو
ہار دِتی ہُن بازی جاندی بخت بنایا ہاڑو

گھر دے وِچ زُلیخا تائیں صبر قرار نہ آوے
رکویں گھڑی بھرجے دِل پرچے سو تدبیر بناوے

اِک محل اوچیرا اُسدا ماڑیاں وِچ بُلنداں
نظر کریندیاں دِتن اس تھیں قید خانے دیاں کندھاں

ویکھے بیٹھ زُلیخاں ایتھوں تے اوہ وین الاوے
یوسفؑ دا گھر دیکھاں دوروں جے اوہ نظر نہ آوے

ایہ اوہ کندھاں یوسفؑ سندے پون جتھے چمکارے
در دیوار اوہا جتھ رکیتا ڈیرا یار پیارے

یوسفؑ اوتھے پھردا ہوسی خبر کیا کت حالے
رکتوں ہونہ کھلے اِتو یلے نین دو نازاں والے

پکھا کون جھلیندا ہوسی تے کس فرش وِچھایا
خبر نہیں اج اُسدے اکھیں کِنے سُرمہ پایا

کس نے وال سوارے ہوسن کس پیراہن پائے
کدے نین نظر کرا سُوں ہونہ خوشی وِچ آئے

کون نصیباں والیاں اکھیں اج گنتی وِچ آیاں
وِچ حسندی لہر جنانے رج رج تاریاں لایاں

ساعت بعد محلوں لہندی بھردی طاس طعاموں
دئے باندی دل زنداں گھلدی تے پیغام سلاموں

دے طعام جو یوسفؑ تائیں مڑ باندی گھر آوے
اُسدے پیر چمے سو واری رو رو کے فرماوے

قدم مبارک ایہ دل یوسف گئے زیارت پائی
اکھیں چمے جو اُنہاں اُس دل ہوسی نظر وگائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پھیر پچھے کہ کیونکر ڈٹھو حال کویں دِسیایا
توں کی ہتھ بنھ عرض گزاری اس نے کی فرمایا

اکھیں نال ڈِٹھایا ناہیں اُسنے تیرے تائیں
تے کس حال ڈٹھا توں اُسنوں بیٹھا کھڑا اکھائیں

تے پچھیایا ناہیں تینوں کس گھلیوں اے باندی
وا دَردا ایہ گھلن والی جدوں جنّی مرجاندی

ایہ طعام جو لیکے گیوں خود کھاوس یا ناہیں
تے کجھ مہر ئی یا ناہیں سُن سُن حال اساہیں

کجھ پچھایا ناہیں تیتھیں میرے حال احوالوں
فین بھرے یا ناہیں اس نے میرے بخت زوالوں

راضی ہے یا نہیں زُلیخا فرمایا یا ناہیں
مُڑ کہیا یا نہیں اساں بن کیونکر اُسدیاں آہیں

تے اوہ تھانوں مُوافق آیا یا ناہیں اُس تائیں
تے اُسدا دِل راضی اوتھے یا ہے وِچ ایذائیں

تے اوہ چہرہ اُنور اُسدا ہے یا نا اُس تابے
تے اوہ ہُن وِچ خُوشیاں رہندا یا ہے وِچ عذابے

زُلفاں دِی شب ہے یا ناہیں اودیں کالی کالی
تازہ ہے یا ناہیں اودیں اوہ لب لالی والی

مُشکیں جعد معنبر کا کُل کوینکہ حال پریشاں
کا رن زخم لیایا ناہیں لبوں نمک دِلریشاں

اوہ دو اکھیں روشن تینوں کوینکہ نظری آیاں
روندیاں ہُن یا ہسدیاں رُسدیاں کتول تو روگایاں

تے اوہ گوجھی رمز وگیندی کتول نظری آئی
پیشانی دیاں نُوری لہراں کیڈک ٹھاٹھ چڑھائی

مژگاں تیر کماناں ابرو کس تھیں کرن لڑائی
کس تھیں لباں تبسم بھریاں رُکھدیاں صلح صفائی

اوہ سو ہے رُخسار سوہاندے سُرخ اجے یا پیلے
کر محراب رکھے کس زاہد ابرُو طاق رنگیلے

کاریہاری تیغ دودھاری رسدی چشم خماری
کتوں وگدی کس دِل لگدی جھلدی کون کواری

انجم ریز دنداں دیاں لڑیاں وِچ پردے نُورانی
عکس دو سُرخ لباں تھیں کردیاں کس گھر برق فشانی

اوہ محبُوب میرا زندانی تے میری زندگانی
دس پیاری میں بلہاری اُسدی کجھ نشانی

ایویں رہے قضیّے کر دِی تزف فراقوں مردی
خبر نہ گھر دِی اگ ہجر دِی رہے جگر وِچ جر دی

دن سارا نت ایویں گزرے دَرداں وِچ وہاوے
ایویں راتیں بند یخانے قصد کرے نت جاوے

جاں لگ یُوسف قیدی رہیا اُسدا حال ایہائی
گئی جوانی پیری آئی شوق نہ گھٹیّا رائی

طِفلی تھیں لاسب جوانی اندر غماں وہائی
تے اجے عشق چھوڑیندا ناہاوم دم مرض ودھائی

تے اوہ لاٹ برہوندی سوزاں ہوندی گئی سوائی
عہد پُراناں زخم برہوندا پکڑ گیا پکیائی

دل مُشتاق اجیہا ہویا دَرداں مشق پکائی
ہو خود دَرد سمایا دَردیں پھیر نہ رہی جُدائی

جاں اوہ کرے تلاش دلے نوں دَرد اوہدے ہتھ آوے
اوہا دَرد اُہدا دِل بنیاں تے ایہ فرق نپاوے

دِن دِن پیر ضعیفی اندر قدم عشقدا اگے
جیوں کیہوں قوت تن تھیں جاندی اگ ودھیری لگے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

عشق اجیہا غالب ہویا توڑ دگی پیوناں
برہوں سخت عذاب گھنیرا درد رچے وچ بناں

اپنا حال زلیخا تائیں بھل گیا سو سارا
رگ رگ پیاں وچ تن دے رچیا یوسف یار پیارا

جداں عزیز زلیخا طرفے ویکھے زرد دسلوے
اس بیماری دلوچ جاپے نت علاج کراوے

پراوہ نال علاج کدائیں کائی نفع نپاوے
ہور علاجوں توڑ امیداں آخر فصد کھلاوے

جاں نشتر فصاد وگاوے قطرہ خون جو آوے
پوے زمیں تے یوسف یوسف ہر جا لکھیا جاوے

جتنا لہو جو باہر آوے ایسا شان دیکھاوے
ہر شریان ورید ٹکاوے یوسف ظاہر آوے

یوسف تھیں پر ایڈک ہوئی اوہو اوہ دسیاوے
تے غرقاب خیال اسے وچ دن تے رات وہاوے

جیکوایس بولایا چاہے سو سو سد الاوے
تے ایہ غرق خیالیں رہندی کجھ نہ سنیاں جاوے

پکڑ ہلا کے کجھ کوئی تاں اس گل سناوے
باجھ ہلایاں سنے نہ اسنوں جے لکھوار بولاوے

اکھیں دے لوچ یوسف باجھوں کجھ نہ نظری آوے
اوہو اندر اوہو باہر ہر شے اوہو پاوے

کل حواس اندر اوہ وسیا ہر جا رخ چمکاوے
خود دل دیکھے اوہو دسے ویکھ نظر شرماوے

بلکہ نظر بھی اوہو جاپے خود دیکھے دکھلاوے
آپے صبر آرام تسلی آپے غم دکھ ہاوے

سورن چند فلک دے تارے راتیں لین ہولارے
آتش اب طیور بہائم یوسف دسن سارے

تے سب باندیاں خدمتگاراں یوسف نظری آیاں
کیتا صدق دلے نوں برہوں کھلے نور صفایاں

یوسف نال ہوئی پر لوں لوں خود یوں گئی تمامی
ہن آرام نہ جاپے اسنوں اندر بے آرامی

جان دلوں ہن خبر نکائی تن دل نظر نپائی
کھاون پیون آون جاون اسنوں خبر نکائی

نیند ایہاتے ایہا جاگن حال ایہا تس سارا
یار دسے ہر جائیں دسے جتوں وگے نظارا

آہ بھرے تے بندیاں لاتاں موہوں باہر آون
جاوں رووے تے سڑدا پانی اکھیں نہر وگاون

ایدوں پرے کیائی ایدل درد مندی دیاں واہاں
حیف ایہی دل غیراں جاون وگدیاں آجے نگاہاں

مر ظالم ایہ عشق زناندنے تے فانی دی یاری
جاں صورت وچ ایڈک جلوے معنیاں کیڈ خماری

جاں جاں اتے مقام نہ پہنچے طلبوں صبر نہ آوے
تے اتھ جو کجھ حالا گزرے ایہ نا لکھیا جاوے

جلوہ یار کرے ہر ویلے واٹ ہووے جاں پوری
ہن وچ وصل وسے دکھ جاوے دور رہے ہو دوری

اکھیں رمیٹ رہے یا کھولے دسے یار مدامی
تے خود اس بتخانے وچوں نکل وگے تمامی

پہلا سیر تمام ہویائی جس وچ سختیاں چایاں
تے ایہ منزل مقصد والی گیاں دور جدایاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہُن اِتھ طالب رہّجے ناہا نامنزل سر آوے
چھوڑ کنار زمان مکاناں ویکھے جو دسیاوے

مُڑوگ اَجے قلم کجھ رہندا ودھ ودھ جانمولے
دعویٰ ایڈ پلے دم کھوٹے کد صرّاف قبولے

رجُوع بقصہ زندان و گُفتن یُوسفؑ تعبیر خواب مقرّباں ملک وذِکرِ توحیدِ حق باہلِ زندان و خلاص یافتن زِندانیاں بتاثّر دُعای یُوسُف و رسیدنِ جبرائیل نزدِ وی دَر زِندان و باز گُفتن از احوالِ یعقُوبؑ دَر ہجرِ وی

یُوسفؑ بندیخانے اندر شکر کرے سوواری
شکر زناں تھیں ہلی خلاصی فضل ہویا غفّاری

راتیں دنے عبادت اندر فارغ وقت وہاوے
بندیواناں تے ہر ویلے شفقت لطف کماوے

قیدیاں تائیں لُطف پیاروں رکھے وِچ احساناں
یُوسفؑ تے اوہ عاشق سارے ویکھ مراتب شاناں

یُوسفؑ نال جوان دو قیدی خاص مُقرب شاہی
ایک خباز آہا اِک ساقی پھسے غضب دی پھاہی

دشمن شاہ مصر دے انہاں سی پیغام پوچایا
دیہو زہر عزیزے مارو بخشاں عالی پایہ

تُسیں کھلاندے تُسیں پلاندے کار تُساتھیں سردا
باجھ تُساں نا محرم کوئی واقف خاصہ گھردا

یا ساقی وِچ گھت پیالے دئے پیوے مرجاوے
یا خباز رلاوے کھانے کھاوے شاہ سدھاوے

اتنا کار کرے جو میرا پاوے فرحت بھاری
بہت خزانہ دولت حشمت دیوانگا سرداری

ساقی کر انکار کھلویا میں ایہ کار نکرساں
تے خباز ہویا اِقراری کرساں عُذر نہ دھرساں

میں اِنعام دیاں کر دتّیاں دشمن نے تحریراں
جے ایہ کار سرے تدھ ہتّھوں ملک دیاں جاگیراں

خبر کہی کسے پاس عزیزے ساقی تے خبازوں
زہر دو اون لگا دشمن خبر لویں جھب رازوں

پکڑ لیا سُلطان دوہاں نوں اندر قید سٹائے
سخت سزائیں انہاں دوہاں نوں نافذ حکم چلائے

پُورا بھیت نہ اَجے بجھاتا شاہ تلاش کراوے
اُنہاں دوہاں تھیں کہڑا میں پرچاہے وار چلاوے

ایہ دوویں وِچ بندیخانے اندر رنج خواری
سخت عذاباں وِچ قضیّاں کر دے گریہ زاری

اِک دِن یُوسفؑ وقت صبح دے ویکھے حال اسیراں
شفقت کرے تسلّی سبھناں خواب کہے تعبیراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِک جا بیٹھے نظری آئے ایہ دووِیں بیچارے
حال اوداس نراسی رووِن بند بدن پر سارے

یُوسف ؑ پچھّے کہو جوانوں حال ملال کیائی
جاں یُوسف ؑ تھیں شفقت ڈِٹھی اونہاں عرض سُنائی

اِک کہے میں سُفنہ ڈِٹھا انگوروں ہتّھ خُوشہ
آپ نچوڑ پلاواں شاہے خُمر خُوشی دا توشہ

دُوجا کہندا میں ایہ ڈِٹھا روٹیاں سر تے چایاں
وِچوں چک جناور کھاندے چِیلاں کانو بلایاں

جھپٹے مار سِروں لے جاون گُردے شور رچایا
اَساں دوہانوں سُفنے اندر ایہ کجھ نظری آیا

کہ یُوسف ؑ تعبیر اَسانوں غم دی بند چھوڑا ویں
توں مُحسن احسان کنندہ سانوں نظری آویں

بیماراں غمخواری کر دوں دیویں گھول دوائیں
بھکھیاں خورش پیاسیاں پانی جامے ننگیاں تائیں

سُن کے عرض انہاندی یُوسف ؑ دِل وچ سوچ گزُارے
رب تھیں غافل حق نجانن ایہ قیدی بیچارے

اوّل انہاں ایمان سکھاواں پھیر کہاں تعبیروں
مطلب کارن سُنن نصیحت حق سُخن تقریروں

اوّل اُنہاں تسلّی کارن یُوسف ؑ نے فرمایا
کہاں بیان طعاموں اگّے جو تُساں سُفنہ آیا

ایہ مینوں رَبّ علم سکھایا خاص شرف دَرگاہوں
سر میرے احسان وڈیرا پاک جناب اِلاہوں

چھوڑ دِتا میں مذہب غیراں رَبّ نہ جنہاں بچھاتا
آخر تھیں اوہ مُنکر ہوئے حق نہ جنہاں بھاتا

تے میں مذہب سچّا پکّا حق کر جاتا سارا
ایہا دِین خلیل اسحاقؑ اسرائیل ؑ پیارا

اسیں شریک نکردے مُولے نال خدا شے کائی
واحد خالق پاک شریکوں اُسدی سچ خدائی

ایہ ہے فضل اَساں پر اُسدا سچّا دین سکھایا
احسانوں ول خلق اسانوں دے پیغام پوچایا

پر ناشکرے لوگ بتھیرے شکر گزُارن ناہیں
اللہ نوں کر واحد خالق حق چتارن ناہیں

اے دو یار اسیر پیارے ویکھو سچ کیائی
بہت چنگے رَبّ یا تے اِکّو جِسدی سچ خدائی

گھڑ بُت پتھر لکڑ وٹّوں خالق کہن انہاں نوں
ہتّھیں کرن تیار جنہانوں خالق دھرن تنہانوں

جے تے ٹوٹے دیہن مراداں کاہنوں خاک رلیندے
ایہ بے جان انہاں تھیں ناقص جو انہاں رَبّ کہیندے

کرو پرستش تُسیں جنہاندی ایہ ناہیں شے کائی
ہے ایہ نام جو دھرے تُسیں یا بڑیاں رسم ٹھہرائی

تُسیں تساڈیاں بڑیّاں ایویں اُسدی سند نپائی
جس مذہب سے عمل تُساڈا کی اُسدی پکیائی

حُکم خدا دا سب تے جاری اس بن حاکم ناہیں
سو فرمائیں میں بن ہوراں پوجو نہیں کدائیں

بھاویں کیڈ بڑا کو قدروں جن ملک انسانوں
معبُودیت والا رُتبہ اعلیٰ اُسدی شانوں

دانا بینا واحد خالق سندا عرض سُنائی
اسدے باجھ مدد کر کہڑا بخشے غموں رہائی

نام دھرے معبُود جنہاندے تسیں سنے پیوا دے
تُسیں بھلے تے بڑے تساڈے جو دھر گئے تگادے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

پاک خدا نے سند نہ گھلے نا کجھ حکم پوچایا
دسو غیر پرستش لائق حکم کتھایوں آیا

ہر شے تے متصرف اللہ سب کجھ کرنیہارا
ایہا دین سچا تے پکا اس بن باطل سارا

پر بے خبر نہ لوک سجانن مالک نوں اِک کرکے
ظلم کماون اپنے سِر تے جانھ جہنم مر کے

ایہ سُن ساقی کلمہ پڑھیا ساریاں ہور اسیراں
نبی پچھاتا یوسفؑ تائیں سُن سُن کے تقریراں

پر خبّاز ایمان نہ آندا غرق رہا گمراہی
ہور تمام ایمان لیائے پایا فضل الٰہی

تے ہُن یوسفؑ نے فرمایا دوہاں جوان اسیراں
اے دو یارو بندیوانوں خواب سنو تعبیراں

جس سُفنے وِچ نظری آیا خُمر دِتی سُلطانے
پرسوں روز خلاصی پاوے تے خوشیوں پروانے

جا صاحب نوں خمر پلاوے اُمراواں وِچ رَلکے
تے خبّاز چڑھیسی سولی دِن چڑھدے نوں بھلکے

سر اُسدے نوں کھاہ جناور جھپٹے مار لیجاون
چیلاں کانو جناور بھکھے تن اُسدے نوں کھاون

سُن خبّاز کریندا زاری کر کر شور پوکارا
میں ایہ خواب سُنائی جھوٹی سچ نہیں اے یارا

یوسفؑ نے فرمایا ہُن اوہ حکم گیا ہو جاری
جس تھیں حال پچھاون کارن میتھیں عرض گزاری

ساقی نوں فرماوے یوسفؑ جیں حق ظن رہائی
اِک پیغام میرا اے ساقی یاد رکھیں توں بھائی

جاں توں خمر پلاون لگیں پیش عزیز کدائیں
ذکر کریں اُس پاس اساڈا تے ایہ عرض سُنائیں

اِک جوان غریب نتاناں قیدی باجھ گناہوں
برساں پنج گیاں وِچ زنداں روندیاں حال تباہوں

کرو نظر بے جرم نرکھو قید اساں وِچ غمدے
دیہو خلاصی کہڑے اوداسی جاون داغ الم دے

ایہ تعبیر جویں سی یوسفؑ دوہاں نوں فرمائی
ساقی تے خبّازے اوتے حالت سچ وہائی

رِلی خلاصی ساقی تائیں اس نے مقصد پائے
بھل گیا سو یوسفؑ دِل تھیں کتنے سال وہائے

ایہ شیطان فریب لگایا رَب دا نام بھلایا
پاس عزیزے ساقی تائیں یوسفؑ یاد نہ آیا

آہے یوسفؑ قیدیاں تائیں رحم کرے فرماوے
کہو بھراؤ قید چنگی یا تساں خلاصی بھاوے

ہُن تیں سب ایمان لیائے لگواساں پیارے
کراں دعای جناب الٰہی رِلن تساں چھٹکارے

جاوِچ گھراں عبادت کریو نال فراغت سارے
دِین ایمانوں پھریو ناہیں ناجلیو وِچ نارے

کیہا اُنہاں اساں بیڑیاں پیریں کہڑا توڑاوتارے
ہتھا نوچ ہتھ کڑیاں پیاں گل وِچ سنگل بھارے

جے بالفرض اتھایوں چھٹے پکڑن راکھے زنداں
ملن سزایاں دون سوایاں پکڑ گھتن وِچ بُنداں

یوسفؑ کہندا جس بلائیوں اللہ آپ چھوڑاوے
کون کوئی جو پکڑ اتھائیں دُوجی وار لیاوے

چار سیاں رو عرض گزاری جے توں بندیخانے
قید بھلی اساں رنج خلاصی رہساں ایت مکانے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ساڈے حق دُعا نکرنی اساں نہ طلب رہائی
قدم تیر۔لوچ رہنے باجھوں سانوں شوق نکائی

اِک ہزار گزارن عرضاں اہل عیالاں والے
قیدوں چھُٹ عبادت کریئے جاوِچ گھراں سوکھالے

ہتھ اٹھاء جناب الٰہی یُوسف ؑ عرض گزاری
ٹُٹ زنجیر ہزاروں تن تھیں دھرت جھڑے یکباری

رنگ سُفید سیاہ ہویائی سُرخ رنگوں سب پیلے
ٹکلاں بدل گیاں سو نکلے سب قیدوں اِت حیلے

زنداں والیاں خبر نپائی حال نجاتا کائی
اوہ قیدی آکرن وطن وِچ یُوسف دی وڈیائی

آہے یُوسف ؑ نوں وِچ بندی ورہیاں ست وہلیاں
قید رہیا وِچ دَرد غماندے کِنے نہ خبراں پلیاں

اِک دِن یُوسف ؑ پاس جنابوں جبرائیل ؑ جو آیا
بعد سلاموں یُوسف ؑ تائیں ایہ پیغام سُنایا

کہ یُوسف ؑ کس بلدی اگوں ابراہیم ؑ بچایا
تینوں زندہ کڈھ کھوُ ہے تھیں کِنے مصر پوچایا

اللہ باجھ چھوڑاوے کہڑا یُوسف ؑ عرض سُنائی
رَب کہے پھر کیوں توں غیروں کیتی طلب رہائی

میں ہوندے توں کیوں وَل ہوراں دِلدی آس لگائی
تے توں جس تھیں مدد چاہی اُسدا زور کیائی

میرے باجھ چھوڑاوے تینوں عاجز کون لوکائی
وِچ زمین آسماناں میں بن کس دی حکم روائی

ویکھ ہٹھاہاں یُوسف ؑ پیارے یُوسف ؑ چشم نوائی
فرش زمیناں ستّاں سُندا ڈِٹھا پھاٹ گیائی

ستویں دھرتوں ہیٹھاں آیا نظری پتھر بھارا
مار پَروں جبریل ؑ فرشتہ سنگ کرے دو پارہ

کیڑا سُرخ نکل اِک سنگوں باہر ظاہر آیا
ہرا پتّا مُونہہ اندر اُسدے یُوسف ؑ نوں دِسیایا

رب کہے وِچ پتّھر کیڑا مینوں بُھلّا ناہیں
روزی تازہ نت پوچاواں خطا نکراں کداہیں

تے تینوں وِچ بندیخانے کیونکر دَس بُھلیندا
میرے باجھ کیائی جہڑا تیری بند چھوڑیندا

مینوں بُھل گیوں کد یُوسف میں کہ کوئیں بھلاواں
رحم کراں میں خالق تیرا تیری قید چھوڑاواں

توُں جس کولوں مدد چاہی اوہ محتاج بیچارا
میں بن اوہ خود اپنے دُکھّوں کد پاوے چھُٹکارا

شاہ عزیز نکارا بندہ تینوں کوئیں چھوڑاوے
میں قادر جو چاہاں کرساں ہوراں پیش نجاوے

ایہ طعنہ سُن یُوسف ؑ رویا صبر قراروں خالی
میں بُھلا توں بخش الٰہی توں عالی توں والی

میں بندہ توں مالک میرا تو ہیں بخشنہارا
فضلوں بخش نہ پکڑیں عدلے یا خالق غفارا

مینوں ہور نہیں دَروازہ باجھ تیرے دَربارے
کتوں جاواں تھانوں نکائی بخش ربّا چھٹکارے

ستر برساں قید رہاں یا عمر بندی وِچ ساری
اُسدا دُکھ نہیں میں کائی غضبوں خوف قہاری

تیرا قہر جھلن دی یارب میں وِچ طاقت ناہیں
ہوء راضی رکھ بندیخانے ہور نہ طلب کداہیں

روندے روندے یُوسف ؑ تائیں صبر گیا اُٹھ سارا
بیخود ہر دم پیا پوکارے فضل کریں غفارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جبرائیلؑ کہے اے یوسفؑ ملی فضل اسیراں
اللہ ارحمؒ بخشنہارا بخشسی تقصیراں

تھوڑی دیر رہیں وچ قیدے ملسی جب خلاصی
رحمت دے دروازے کھلّے سب مشکل کٹ جاسی

ختمؐ اگر سل نبیؐ فرمایا قید ہوندی پنج سالی
جے نا ہوندا ساقی کولوں یوسفؑ پاک سوالی

جاں جبریوںؑ سنیا یوسفؑ عفو کرم دا حالا
حال ہویا سو دل تے غالب رحم الٰہی والا

یوسفؑ پچھے جبرائیلا باپ احوال کیائی
کیا کیا سر اسدے گزری میری وچ جدائی

اک ساعت اوہ میرے باجھوں صبر نکردا کائی
وچھڑیاں ہن سال وہائے کیڈک سختی پائی

ہن دنیا وچ ہے یا ناہیں میرا باپ پیارا
جے ہیگا کہ حال سنائیں میں بن کویں گزارا

جبرائیلؑ کہے اے یوسفؑ پیغمبر کنعانی
زندہ ہے پر تیرے باجھوں مزہ نہیں زندگانی

وچ وچھوڑے تیرے یوسفؑ اسدیاں اکھیں گیاں
نور نریا چشماں اندر تیریاں وچ قضیاں

طاقت گئی بدن تھیں ساری رات دنے غم تیرا
یاد تو ہیں تے تیریاں دراں پائس گھمن گھیرا

سن یوسفؑ احوال پدر دا رویا زار و زاری
پیغمبر وچ میریاں دراں بہت جھلی دشواری

وا دردا میں ہوندا ناہا باپ نکردا زاری
ناانج اسدا درد میرے دل دھردا تیز کٹاری

میں پردیسی باپ وچھناں اوہ فرزند وچھناں
میں روندا وچ اسدے دراں اوہ میرے دکھ رناں

جبرائیلؑ گیا ہو رخصت اس معصوم اسیروں
دو نہہ دراں وچ یوسفؑ روندا ہجروں تے تقصیروں

اس تھیں پچھے جاں لگ یوسفؑ رہیا قید اتھائیں
اوہ تقصیر کلیجے رڑکے نا آرام کدائیں

استغفار کرے نت رو رو اللہ دے دربارے
میں بھلاتوں بخش خدایا فضل تیرے نے بھارے

دل میرے امید کرم دی توں مالک میں بندہ
تقصیراں سے دفتر دھووے قطرہ رحمت سندا

ملاقی شدن شتر سوارے سپرد دل نام یوسفؑ و شنیدن یوسفؑ احوال و باز گردانیدن یوسفؑ او را بہ پیغام سلام نزد پدر خود

اکدن یوسفؑ بندیخانے غماں ستایا ہویا
باہر نظر جھروکے بیٹھا برقہ پایا ہویا

کرواناں دا ڈیرا اتوں شام دیاروں آیا
وطنی لوک نظر وچ آئے یوسفؑ دل اچھلایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھ وطن دیاں لوکاں تائیں نین رڑتے وچ پردے
ترٹ ترٹ دل گھائل ہویا وچ فراق پدر دے

نام سپر دل وچ انہاندے اک بندہ کنعانوں
اسدے پاس آہی اک ڈاچی تیز قدم پرشانوں

ڈاچی نے جاں یوسفؑ ڈٹھا دوڑ زندان دل آئی
یوسفؑ اگے حاضر ہو کے گردن آن نوائی

کر آداب زمین تے بیٹھی رو رو عرض سنائی
میں یوسفؑ کنعانوں آئی پچھ سونیسا کائی

میں یعقوبؑ نبی دا یوسفؑ کی کی حال سناواں
غم اسدا میں آکھ نسکدی آہ چھٹے مرجاواں

اسدا حال تیرے وچ دراں حدوں گزر گیائی
پتھر ویکھ ہووے گھل پانی رب دی بے پروائی

قد کمان ہو یا الف ہجروں لگس تیر جدائی
گوشت خون گیا سک تن تھیں اکھیں تھیں بینائی

رات دینے وچ تیریاں دراں خون جگر دا جاری
وچھڑیوں جس دن دا یوسفؑ باپ مصیبت بھاری

مرگ ڈھکی دربار اوہدے تے کھڑی اوڈیکے واری
اوہ سرور محبوب الٰہی دمدم وچ تیاری

وچ فراق تیرے دے یوسفؑ حال کٹے دشواری
اسنوں خبر نہ کتول وسدی دنیا خلقت ساری

دل اسدے تھیں گزر سدھاری دنیا گزر نہاری
توں ناں ملیوں مڑا کوواری آس رہی دل دھاری

اج مصیبت اسدی ساری زمیں فلک تھیں بھاری
اسدے غموں سمندر ندیاں جوش چھڈن سوواری

جے ایہ درد دلیدا اسدا ندیا ندے سر جھڑدا
ٹھاٹھاں تھیں چڑھ وگدیاں لاٹاں سطح سمندر سڑدا

جے ایہ جوش پہاڑیں ورہدا نسدے چھوڑ ٹکاناں
ایہ جریا جس جر نیہارے اوہ جانے جر جاناں

سن یوسفؑ نے دکھ پدر دا کیتی گریہ زاری
روندے روندے دی وچ اکھیں خون ریہا سو جاری

ناقہ روندی وہندیاں اکھیں رو رو حال سنائے
تے یوسفؑ وچ برقے روندا نین تپن پچھتائے

ویکھ سپر دل ڈاچی تائیں چاہے مار اوٹھایا
کیوں ناقہ اتھ بیٹھی آہی اس نے راز نپایا

ایہ ناقہ نوں مار اوٹھاوے تے اوہ اٹھے ناہیں
لے لاٹھی رس مارن لگا کر کے جوش تداہیں

زانو تیک گیا دھس دھرتی حیرت دے وچ آیا
اسنوں مول نمار پیارے یوسفؑ نے فرمایا

کر توبہ اس لاٹھی سٹی دھرتوں باہر آیا
یوسفؑ دیول نیڑے ہو کے ادبوں سیس جھکایا

یوسفؑ پچھے دس جواناں کس دھرتی تھیں آیوں
کام کیا تے نام کیائی کتول پیش سدھایوں

نام سپر دل کام تجارت کیہیں گھر کنعانے
قصد مصر کر گھر تھیں تریا آیا ایت مکانے

جے ڈٹھاتے دس سپر دل یوسفؑ نے فرمایا
وچ کنعان بڑا رکھ بھارا پر میوہ پر سایہ

جڑھ ڈونگھی تے ہریا بھریا بہت بلند اوجالا
شاخاں لمیاں تے وگ جھلا جھولا سختی والا

نازک شاخ نرم اک تازہ توڑ کھڑی اس جھولے
بن اوہ رکھ بناں اس شاخوں کھڑا رہے یا ڈولے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُن ایہ گل سپرد دل تائیں چھٹ گیاں سو آہیں
ایہ رکھ باجھ نبی یعقوبوں وچ کنعانے ناہیں

وچ کنعان اُوہدا پھل شیریں تے سایہ جگ سارے
ابراہیم خلیل اللہ دی ایہ رُکھ وچ گلزارے

نازک شاخ گئی جھڑاس تھیں جھاڑ سٹائی جھولے
سک گیا رکھ جڑوں نہ ڈولے میوہ برگ نہ کھولے

رات دِنے کملایا رہندا ہریا نظر نہ آوے
وچ وچھوڑے شاخ پیاری دِندن لِفدا جاوے

اِکدن ہوء پراناں جھڑسی وچ غماں رتس واسا
آب ملے جے کرم الاہوں تاں کیوں رہے نراسا

کیتو قصد سپرد دڈّا پھر یُوسف فرماوے
اتنی واٹ تجارت آیوں نفع کیا ہتھ آوے

کہے سپر دِل اِکتے واروں آس ہزار دیناروں
فرق مصر کنعانے اندر ایڈک نفع بُپاروں

آہا لعل کنگن زر بازُو یُوسف دے اِت حالے
کیتا لاہ سپرد تائیں چا اس وقت حوالے

ایہ لے ودھ تیرے ہتھ آیا نفع تجارت نالوں
مُڑ کنعان سنا جاہ یارا میرے حال ملالوں

جا اگے یعقوب پیغمبر میرا کہیں سونیہا
تینوں رَبّ بہشت پوچاوے عرض کریں جے ایہا

مصرے دیلوچ بندیخانے مغریاں دا بردہ
شوق تیرے دا زخم جگر تے ترّف ہجر وچ مردا

وچ وچھوڑے تیرے حضرت کردا گریہ زاری
تیری خاک قدم دا خواہاں آس دیلوچ بھاری

وچ فراق تیریدے دُکھیں جاندی عمر سدھاری
تے دیدار تیریدے شوقوں نین دوویں نت جاری

چشم دوویں دو خونی چشمے رُخسارے گلناری
دید تتّپے دِل کھپے فراقیں ملے نہ تیز اوڈاری

تے اسنے سو دَرد کناری وجدی جگر سہاری
توں بھی جیوں وچ دلے سہاری تیغ دکھاندی دھاری

دِل پر دَرد تیرے وچ ذکراں جوش کرے سوواری
بدھے ہتھ سلام پوچائیں عجزوں عرض گزاری

عرض سلام غلاماں والا بندیواناں والا
دید وچھنیاں جاناں والا بے سلاماں والا

عرض سلام دُکھاں دا بھریا جیوں خادم تھیں سریا
قلم فراقوں دلدے پُرزے لکھ قاصد ہتھ دُھریا

ایہ پیغام سپرد یارا کہ پیغمبر تائیں
بندیوان دِلے دا حالا کرکر عرض سُنائیں

کیتی عرض سپرد مُڑ کے نام کہاں کی تیرا
یُوسف کہندا نام نہ حاجت اِیہ پیغام بتھیرا

اوہ کہند اَجے بُرقہ لاہیں ویکھاں تیرے تائیں
یُوسف کہندا مُڑ جا بھائی ہور نہ گل چلائیں

ایہا کہیں سونیہا اِتنا جو میں آکھ سُنایا
سُن ایہ گل سپرد مُڑیا ول کنعان سدھایا

وچھڑیاں نوں میل خدایا روندیاں جگ وہائے
دُور گیاں دے وچ گمنامی سُکھ سونہے آئے

وچھڑیاں پیغام پوچائے غمدے راز چھپائے
راز کھلے دِل جھل نسکے رو رو کے مر جائے

یارو چھنّے نین جنہاندے کردے گریہ زاری
مدت گزری وچ وچھوڑے بہت کٹے دشواری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میل اللہ توں میلنہارا ہوئے زخم پُرانے
ایہ دو نین لہو بھرو ہندے تے ہو رہے نتانے

دِل نے اَج او داسیاں چایاں وَگن جِگر تھیں آہیں
دلدے محرم جنہاں وِچھنّے اوہ رووَن کیوں ناہیں

شوق وطن دیاں تانگاں دِلوں دیندیاں شوق ہولارے
مہجُوراں دیاں جگراں اوتے دَرد دھرے انگیارے

یااللہ توں اَرحم اَکرم توڑ زنجیر غماں دے
در تیرے بِن تکیہ ناہیں اسیں بندے دَرماندے

بدخواہاں دا چھوڑ نہ قیدی چابخشیں چھنکارا
بندیوان غماں دا حالا ویکھیں گھت نظارا

میں پردیس وکاندا دَر دَر تے اَج مہنگا خاکوں
چاہ خرید کرَم دی دیّیں کڈھ فتوُر ہلاکوں

وِچ کنعان سَپردل وَڑیا لے پیغام فراقوں
تے اوہ دَرداں بھرے سونسے مہجُوروں مشتاقوں

یا نبی اللہ کرے پوکارا آن سَپردل دَرتے
خبر سُنے وِچ غم دیاں آہیں سرتے سختی ورتے

نال کِسے کجھ نبیٔ خدا دا نہ رکھدا ورتارا
جاں تے اُسنوں چھوڑ گیائی یُوسف پُت پیارا

اوہ کہندا میں قاصد آیا چل اسیراں ولوں
میں پیغام ہجر دے آندے تیر برہوندے سلوں

بندیوان مصر دا کوئی مغربیاں دا چیرا
شوق تیرے دا نال فراقاں سینے گھاہ گھنیرا

آہیں سوز پوکارا کیتس گھلّے دَرد سونبے
میں وِچ دلاں نہ ڈِٹھے ہوراں غمدے زخم اوہے

سُن یعقوب اُٹھّے پھڑعاصہ رو دِل کرے پوکاراں
یُوسف گھل پیغام کتھایوں جھلّے دَرد ہزاراں

کیا کہیں کہ کِتھّوں آیوں کس کہ پیک پوچایوں
کِن گھلیوں کہ کِسدی طرفے کی پیغام لیایوں

رکیتی عرض سَپردل رو رو سُن حضرت امیّداں
مغربیاں دا بَردہ کوئی وِچ مصردیاں قیداں

سینے زخم تساڈے شوقوں بے آرام فراقوں
بڈھے ہتھ سلام پوچایں جھور دِلوں مُشتاقوں

رات دِنے وِچ ہجر تساڈے اکھیّں ساون جھڑیاں
یارب میل پکاراں کردا پہر پلک دَم گھڑیاں

سُن یعقوب جگر سہ ضرباں کہندا دُوجی واری
توں اُسنوں خود اکھیں ڈِٹھا یا وِچ پردہ داری

کہے سَپردل پردے اندر دِلدے دَرد سنائے
مینوں نین وگیندے خونوں ظاہر نظر نہ آئے

پھر یعقوبؑ نبی فرمایا کہ کی نام دسایا
کہے سَپردل میں کجھ تھکّا پر کجھ پتہ نپایا

پردے دے وِچ رمزیں رمزیں تیرے حال پچھائے
شُعلے جھاڑ جگر پُر دَردوں ایہ پیغام سنائے

ناقہ نال کلاماں ہویاں جاں میں خبر نکائی
رو رو کہی سَپردل ساری حالت جویں وہائی

اثر بڑا وِچ غمدیاں آہیں مینوں نظری آیا
دے پیغام جگر تڑفایا اپنا راز چھپایا

غم دا نام سونیسا دھریا مینوں موڑ پوچایا
اپنا دَرد جھروکے وِچدی جھاڑ میرے سر پایا

کی جاناں اوہ کون پیارا کیڈک سختیاں چایاں
مِصروں میریاں تیں دَر تائیں اکھیّں وَگدیاں آیاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نبی کے بُو الفت والی وِچ پیغام سمائی
ایہ محبُوب پیارے والا ہوگ سونیہا کائی

محبوباندیاں گوجھیاں رمزاں ظاہر نظر نہ آون
زخم دِلیوچ رسیاں جاون گھائل کر دکھلاون

جسنوں ویکھ نسکدیاں اکھیں وہم خیال نپاوے
وِچ جان پرور اُلفت اُسدی دِل تڑفے غش کھاوے

منگ سپردل دُنیا دولت دیواں تیرے تائیں
اوہ کہندا پیغاماں والے دِتّا بہت اسائیں

دولت دُنیا دی ہُن مینوں حاجت رہی نکائی
جنّت دی حق میرے اس نے بھی اِک عرض الائی

نبی کہے رَبّ تیرے اوتے نزع آسان گزارے
واہ واہ قاصد دَرد مندا ندے جانھ دو عالم تارے

سُن پیغام نبی دے دِل نوں ہویا دَرد سوایا
کرکے وداع سپردِل تائیں مُڑ حجرے وِچ آیا

رجُوع بقِصّہ زِندان

موڑ دلاہُن واگ پچھاڑی چل دل بندیواناں
پھرے بہار خزاں رت دھائے ہُن خُوش وَسے زمانہ

ست گئے جاں یُوسفؑ تائیں سالِ بندی وِچ سارے
رحمت دا دَریا جنابوں لگّا دین ہولارے

تاں جبریلؑ فلک تھیں پُہتا حُکمے نال خدا دے
یُوسفؑ پاس گیا وِچ بندی جیونکر وِچ ارادے

تے یُوسفؑ تقدیروں روندا اگّے نظری آیا
پیا پُکارے عرض گزارے کرتوں فضل خُدایا

بھکے پاس کیہا جبریلے مجُھ جاتویا ناہیں
یُوسف کہے پچھان نہ آیوں یارا مول اساہیں

میں جبریلؑ کیہا سو ظاہر تے یُوسف سُن رویا
خاص مقرّب توں دَرگاہوں کیونکر آون ہویا

میں تقصیری عاجز بندہ کویں ہویائی پھیرا
میں جیہاں تھیں جبرائیلاؑ کم کیائی تیرا

جبرائیلؑ کہے میں تیں وَل لے خُوشخبری آیا
اللہ نے اَج نام تساڈا چاپاکاں وِچ لایا

اوہ تقصیر جو ہوئی تیتھیں بخشی کر غفّاری
ہور سلام پوچایا تینوں لُطف تیرے پر بھاری

کوئی روز رہیا دُکھ تیرا اَج کل مِلے خلاصی
سر تیرے تھیں دَرد مُصیبت سب سختی اُٹھ جاسی

یُوسفؑ کہندا جبرائیلا باپ میرے دا حالا
آکھ سُناکت حال گزارے تاج نبوّت والا

کیونکر وِچ جدائی میری حال ہویا وِچ غمدے
کیونکہ ہجروں سنیے اُسدے چمکّن داغ اُلم دے

جبرائیلؑ کہے اے یُوسفؑ تیرے وِچ وِچھوڑے
چشم اُوہدی وگ نہراں وانگوں بدنوں خُون نچوڑے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِچ جُدائی تیری یُوسفؑ کھاء گیا غم سینے
روندیاں وِچ فراق تیریدے نین ہوئے نابینے

رو رو کے فرماوے یُوسفؑ میری خبر پوچاؤ
غم دَردوں چا دیہو خلاصی دِلدے دُکھ گواؤ

باپ میرے نوں جبرائیلا میرا حال سناؤ
یُوسفؑ تیرا زندہ حضرت نا رو رو دُکھ پاؤ

جبرائیل کہے ایہ ناہیں ہرگز حکم الٰہی
اَجے پوچاون خبر تساڈی نا ارادۃ آہی

وِچ تیرے غم اُسنوں پھڑیا تے تینوں وِچ بندی
صبروں ملے دوہاں نوں رُتبہ پاسو قدر بلندی

مُڑ جبریل گیا ہور رُخصت یُوسفؑ صبر گزارے
وِچ فراق پدر دے روندا دِلوں نمُول وسارے

خواب دیدنِ سُلطان مصرو دخواستن تعبیر آن از دانایان بارگاہِ دَرماندن ایشان از جواب اووَا کردن یُوسفؑ گرہ از کارِ سربستۂ اُوو رہائی یافتن از زندان و رسیدن بہ تقرّب سُلطان وامین شُدن دَر مُلکِ مصرو نشاندن شاہِ مصر یُوسفؑ را بر تختِ سلطنت

شاہ مصر اِک راتے سُتا نیندر جوش کھلارے
سُفنے دے وِچ ڈٹھس خود نوں بیٹھا نیل کنارے

پھاٹ ندی دو طرف کھلوئی کَندھاں جویں ٹکایاں
گایاں ست جسے تھیں بھریاں وِچوں ظاہر آیاں

جاں ایہ نکل بنّے آیاں ہور پچھوں دِسیایاں
گایاں سَت جثے تھیں لاغر مگر اونہاں اٹھ دھایاں

لاغر گایاں نے ست فربہ ثابت نگل لنگھایاں
تے اوہ اَجے رہیاں سب لاغر تازہ نظر نہ آیاں

کردیاں شور اڑاندیاں سَتّے طرفے مصر سدھایاں
چاء کوداڑ اڈایاں گرداں پایاں مصر دوہایاں

گھر گھر شور پوکاراں پیاں وڑیاں جویں بلایاں
ہیبت ناک اُنہاندیاں شکلاں ظالم نظری آیاں

دوڑ دیاں وِچ گلیاں پھردیاں گھر گھر آن اڑایاں
مڑ شہروں وَل باہر وگیاں ناہ قرار لیایاں

تِن گیاں نس مغرب طرفے مشرق تن سدھایاں
اِک گئی ول اُڈ اسمانے کر دی شور دوہایاں

ہور ڈٹھے سَت خُوشے تازہ دانیاں تھیں پُر سارے
بعد انہاں سَت سکّے خُوشے نظر پئے یکبارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایہ سکّے مل ہریاں پلچے اوہ بھی انہاں سوکائے
تازہ خشک رَلے ہُن سارے سکّے نظری آئے

بعد اُنہاں اِک مرد ڈِٹھا سُو صُورت نُوری سایہ
بیٹھا تخت مصر دے اوتے بھی اس پاس بٹھایا

شاہ عزیز ڈِٹھا ایہ سُفنہ رہیا قراروں خالی
خوابوں اُٹھ کھلویا کنبدا عقل رہی متوالی

تن کنبے آرام نہ دِلنوں غالب ہیبت دھائی
دَمدم ودھے دِلیوچ دہشت چشم وسائے پانی

سد مُعبّر کاہن سارے ہور امیر وزیراں
شاہ سُنائی خواب تمامی طلب کرے تعبیراں

خواب سنی سب پئے وِچاریں سمجھ نہ آئی کائی
کیہا ہو لاچار انہاں نے وہمی خواب ایہائی

وہم خیال دلیدا کائی ہے تعبیروں خالی
سُنکے شاہ غضب تھیں کہندا ایہ نابات خیالی

اُنہاں کیہا ایہ خواب پریشان کیا کہاں تعبیروں
اُسدا علم نہ ساڈے تائیں کیا کراں تقریروں

خاصے ستّر مرد عزیزے پکڑے قتل کرائے
وُنڈ خزانے مال تساں تے میں سب عُمر گوائے

مُشکل ویلے کاری کرسو دِل امید ایہائی
اِکّا مُشکل سرتے آئی تساں نہ کھول ویکھائی

دولت میری ورت گوائی تے تساں عقل نکائی
عقل تُساڈی مُشکل ویلے میرے کم نہ آئی

باقی دے سب قتل کریساں جے ناکر سوکاری
ظالم تُسیں گوائی نعمت مُشکل ویلے میرے کم نہ آئی

عقلمنداں نوں پکڑ عزیزے دِتّیاں سخت سزائیں
جان چلّی دِل ایہ اُمیّداں کُل امیراں تائیں

چُپ چپاتے عُذر نکردے چُھٹّا پیون کھاون
تے وِچ قہر عزیزے تائیں لانبُو لگدے جاون

داناواں داناؤں بُھلّی گُم گیّاں تدبیراں
عقل لئی لُٹ قہر عزیزے کون کہے تعبیراں

تاں اس ویلے ساقی تائیں یُوسفؑ یاد پیاسُو
اوہ پیغام زنداں وِچ اُسدا اُسنوں بھل گیا سُو

دِل وِچ شرم کریندا ساقی میں بُھلا پیغاموں
پاس عزیز کہے وِچ بندی ہے اِک یُوسفؑ ناموں

عقل نہ شکل برابر اُسدے تقویٰ حد نکائی
صفت کراں جے لکھ لکھ واری لکھّوں اِک نہ آئی

وڈّی شان مال وڈیرا کیا کہاں میں شاہا
تعبیراں دا علم تمامی اُسنوں مَعلَم آہا

حال خبّازتے اپنا سارا پاس عزیز سُنایا
ہور خصائل یُوسفؑ اندر وڈّا سخن چلایا

تے پیغام جو دِتّا تیں دل مینوں یاد نہ آیا
ہاں شرمندہ اُسدے کولوں میں شیطان بھلایا

حکم کرو میں یُوسفؑ تائیں جا ایہ خواب سناواں
جو کجھ اوہ تعبیر سناوے پوری خبر لیاواں

حکم ہویا جا حال سناؤ جے مُشکل کھل جاوے
ساقی گیا زندان دل پر ہُن یُوسفؑ تھیں شرماوے

مونہہ پر پلا پاء لوکایا تاں یُوسفؑ تھیں آیا
ساقی نوں کر لُطف مُحبّت یُوسفؑ نے فرمایا

اے ساقی تقدیر الٰہی تیرے وَس نکائی
لاہ پردہ میں رنج نہ تیتھیں شرم نکر کجھ بھائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ساقی نے لاہ پردہ مُوہوں پیریں سیس جھکایا
عُذر قصُور کیے تے خوابوں سارا حال سُنایا

لاغر گایاں سَت قویاں کھاء گئیاں کر زورا
تازگیوں سَت ہرے سِٹے تھیں خشکوں ریہلہ بھورا

کہ صدیق بیان اُنہاں دا مطلب ہور نمیرا
لوکاں پاس کہاں جا ظاہر قدر پچھانن تیرا

کال نشانی لاغر گایاں یُوسف ؑ نے فرمایا
فربہ تھیں تعبیر ارزانی عددوں سال بتایا

ہرے سِٹے تعبیر ایہائی سالاندی ارزانی
سَت انہاں تھیں بعد جو ایویں خشکوں قحط نشانی

آون گے سَت سال اجیہے اوّل حکم الاہوں
ڈنگر فربہ ہری زراعت کثرتِ غلہ گھاہوں

جو کجھ جمع انہاں وِچ برتّاں رکھے روک لوکائی
کال زمانے سب کھا جاسن اَجے قرار نکائی

اوّل سَت ورہے ارزانی کثرت پیداواری
کجھ کھاون کجھ ان سٹے سُن دھرن جمعیت بھاری

پھر سَت ورہے نہ بارش ہووے دُھرت نہ کجھ اگاوے
ارزانی دا سب ذخیرہ اس وِچ کھادا جاوے

اس تھیں بعد ورہے مینہ ہرجا لوگ زراعت سارے
تیل تلوں انگوروں شیرہ رسّا کماد نتارے

سُن ہوشاد گیا مُڑ ساقی پاس عزیزے آیا
جو کجھ سُنیا یُوسف ؑ کولوں ظاہر آکھ سُنایا

سنیاں شاہ بیان جدا ہیں جا تس سچ یقینوں
اِیہ کلام مؤثّر ہوئی یُوسف ؑ پاک امینوں

یُوسف ؑ دِیلوچ شوق مُحبت دِل تھیں شوق کھلارے
یُوسف ؑ نوں پابندیخانے میں سر قہر گزُارے

ایڈک مرد شرف دا پُورا ناوِچ عالم سارے
قید ستم دی لائق ناہا قدر اُبدے نے بھارے

فہم بُلندی بڑی دانائی ہوش کمال صفائی
شاہ عزیز مصر دے والی اَج دِلے وِچ آئی

کہے اِمیر وزیراں تائیں یُوسف ؑ نوں لے آؤ
بندوں کڈھ لیاؤ جھبدے میرے پاس پوچاؤ

گئے اِمیر کرن تعظیماں ہر اِک سیس نوا وے
عرض کرن اُٹھ چلو حضرت سُن یُوسف ؑ فرماوے

بندی خانے وِچوں جاں لگ قیدی سب نجاون
جا کے کہو عزیزے تائیں مُشکل میرا آون

شاہ کہے سُن سجناں تائیں بخشی اَساں رہائی
لے خُود یُوسف ؑ باہر آوے دِیر نلاوے کائی

قاصد تھیں سُن ایہ گل یُوسف ؑ کہندا دُوجی واری
مڑ جا طرفے صاحب اپنے آکھ حقیقت ساری

جنہاں زناں ہتھ ویکھ وڈھائے پُچھّا انہاں تھیں حالے
معلم پاک خدا نوں سارے مکر نسایاں والے

پُچھّو کس خیانت کیتی کس تھیں ہے برائی
جس تھیں میں وِچ بندیخانے ایڈ مُصیبت پائی

سَد منگایاں شاہ مصر دے زناں مصر تھیں سبھّے
تاں یُوسف ؑ دا عمل کویہا حال حقیقت لبھّے

شاہ کہے اے زنو سناؤ ہال جو نظری آیا
کویں ڈٹھا تساں یُوسف ؑ تائیں خود دل جداں بولایا

انہاں کیہا وِچ یُوسف ؑ کائی سول نہیں برائی
کل صفائی نظری آئی تے سب نیک کمائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے اِس ویلے کہے زُلیخا سچ ہویدا آیا
اِیہ وِچ رہیا امانت پُورا میں اس جدوں بولایا

اوہ سچّا میں جھوٹھی شاہا وِچ میرے بُرائی
اوہ خدا پاک فرشتہ نُوری اِسوچ عیب نکائی

اُسدے حسن مُیرا دِل کھڑیا تے میں صبروں ہاری
سُلطانا میں اگونہاری اُسدی عِصمت بھاری

میریاں دَردبر ہوندیاں مکّراں ایہ سب خاک اوبھاری
مدت باجھ گنہہ وِچ قیدے اِسنے عُمر گذاری

قاصد جا پیغام سُنایا حضرت یُوسفؑ تائیں
حق ہویا اَج ظاہر یُوسفؑ چل ہُن خوف نکھائیں

تاں میں ظاہر حَق کرایا یُوسفؑ نے فرمایا
جانے شاہ جو اُسدے گھر وِچ میں نابُرا کمایا

نظروں دُور خیانت اُسدی میں کجھ کیتی ناہیں
مکر مکاراں نوں رَبّ صاحب کرے نہ پار کداہیں

جے میں کجھ خیانت کردا اَج ہوندی رسوائی
بھلا ہویا جے میرے کولوں نا ہوئی برائی

جبرائیلؑ یُوسفؑ تائیں صُورت آن دیکھائی
یُوسفؑ قصد دلیدا اپنا کیوں اَج بُھل گیائی

سُن یُوسفؑ کر خوف پکارے خود حق کہاں نہ پاکی
نفس بُرا سکھلاوے بدیاں سر کشیاں بیباکی

پر جس تے رَبّ رحم کماوے اور بدیوں بچ جاوے
ہے میرا رَبّ بخشنہارا اور اوہا رحم کماوے

سُنکے حال امیراں تائیں کہے مِصر دا سائیں
یُوسفؑ نوں لے آؤ میتھیں پاس رکھاں اس تائیں

آہای دَربار مصر تھیں پُندھ زنداں کوہ باراں
شوق عزیز زیارت یُوسفؑ حکم کرے اَسواراں

فوج سنگار چلو ول زِنداں جاون سب سپاہی
اِستقبال چلے وَل یُوسفؑ خاصے شاہنشاہی

دیبا فرش کھلارے راہیں تے سنگار بنائے
درباروں لازندان تائیں لشکر کھڑے کرائے

ہور ہزار غلام پوچائے زرّیں کمراں والے
یُوسفؑ دی سب خدمتگاری کیتی اُنہاں حوالے

زیور خلعت یُوسفؑ تائیں زندان وِچ پوچائے
کر تعظیم تجمّل شوکت سب اس نوں پہنائے

وکنّے دے دِن جو کجھ زینت اوہا اُسدن ساری
کُل لباس مُرصّع زیبا جامے زرّیں کاری

جسدم بندیخانے وِچوں یُوسفؑ باہر آیا
اِک آوازہ زنداں وِچوں اس نے ظاہر پایا

میں اندھیرا خانہ یُوسفؑ توں سئیں نُور ہمارا
جائے نجاست وَحشت ساں میں تیتھیں سُتھرا سارا

یُوسفؑ کہے برا توں خانہ رہن تیرا برائی
تیں وِچ تھانو اُسیدا آخر جسدا تھانو نکائی

جاندیوار گیا لِکھ یُوسفؑ پنج گلاں دیوارے
ایہ زندان بلائیں خانہ دُکھ جِدھے وِچ بھارے

جیوندیاندی قبرایہائی جس تھیں تنگ زمانہ
دشمن دلاں خُوشی دی جاگا یاراں دا غم خانہ

جنہاں بھرے دم یاری پکّے اونہاں دا پرتاوا
بندیخانہ دُنیا اندر دوزخ دا دِکھلاوا

خدمتگار زُلیخا گھلّے دے نافہ تے عنبر
قدماں بیٹھ کھلارو راہیں جتھ یُوسفؑ پیغمبر

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شاہ عزیز امیر وزیراں سبھناں جشن منائے
شدیانے در نوبت خانے سرداراں بجوائے

رتن دناں وچ پیندا سارا قطع کیتا وچ شادی
اِک دو جے نوں لوک خوشی تھیں کہن مبارکبادی

یوسفؑ دی تعظیم گزاران جاں دربارے آیا
لہ تختوں شاہ سر موہنہ جیئے چھاتی نال لگایا

تخت اوتے لے یوسفؑ تائیں اپنے نال بٹھایا
یوسفؑ نال کرے کجھ گلاں دانایوں ازمایا

شاہ عزیز زباناں ستر بولی یاد تمامی
ہر ہر وچ زبانے پوندا یوسفؑ نال کلامی

ملے جواب جو یوسفؑ ہر ہر وچ زبانے
دنگ رہے سن شاہ مصر دا اندر صاف بیانے

ستر لغت کلاماں کرکے یوسفؑ نوں ازمایا
ہر بولی وچ پکا ڈٹھس کامل عالم پایا

وچ بولی عبرانی یوسفؑ کجھ کلام سنائی
شاہ رہا سن حیرت اندر اس دی سمجھ نہ آئی

عرض کرے ایہ. کی فرمایا یوسفؑ راز دسایا
بہت پسند پیارا یوسفؑ دل اسدے نوں آیا

یوسفؑ دی دانائی ڈٹھی شاہ عزیز پکارے
اج تمیں امین اساڈا توں اے یوسف پیارے

کر مینوں وچ زمیں خلیفہ یوسفؑ نے فرمایا
خلق نگاہ رکھاں جو مینوں علم لغاتوں آیا

یوسفؑ دے دل طلب ایسائی رہساں وچ مشغولی
یاد رہے رب ہر دم دل تے خدمت تداں قبولی

شاہ خلیفہ کیتس خلقیں ہوش ڈٹھی آگاہی
سال پچھے تس شاہ بنایا چھوڑ گیا خود شاہی

توں فرزندا میرے تائیں لائق نظری آیا
کرہن راج رعیت رکھیں تینوں تخت بہایا

میں اللہ دی وچ عبادت باقی عمر گزاراں
میرا وقت قریب ہویائی کردی مرگ پکاراں

ہتھیں تاج دھرے سر یوسفؑ اپر تخت بہایا
سرداراں امرای وزیراں نیوں نیوں سیس نوایا

یوسفؑ تائیں ملک مصر دا جاں قبضے وچ آیا
بیل دتے ہل گھر تھیں لوکاں جاری حکم کرایا

کم چھڈو سب باجھ کفایت کرو زراعت سارے
جنگل کوہ گھراں وچ خلقت غلہ تخم کھلارے

ملک مصر وچ اُنگل جاگا ویلی نظر نہ آئی
باجھ زراعت کھیتی ہرگز خالی تھانو نکائی

پنجواں حصہ گھر وچ لوکاں رکھن حکم کرایا
حصے چار لئے خود یوسفؑ ہر جا مل پوچایا

وچ خوشے ہر غلہ اودیں دے قیمت منگوایا
گھاہ چوپایاں قیمت دے دے لے خود ڈھیر لگایا

غلے تھیں ست شہر بھرائے کیتے خرچ خزانے
مصرے گرد بنائے ہر جا بہت ضیافت خانے

غلہ گھاہ جو ڈٹھا لوکاں کر دے لوک پکاراں
جے اسنوں جگ کھاون لگے کھاون سال ہزاراں

برساں ست رہی ارزانی بہت زراعت ہوئی
جو یوسفؑ دے قبضے غلہ انت شمار نکوئی

گیاں گزر خوشی دیاں برساں کوک پئی جگ کالوں
جبرائیل پکارا کیتا دتی خبر زوالوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

روک لیا مینہ دھرتی اُتّوں بدّل کتے چھپائے
نعمت کھادی شکر نہ کیتا دُنیا دے وِچ لوکاں
جبرائیل پکارا کیتا اَدھی رات اسمانوں
بھکھ تساں پر غالب کیتی کھاسو رجّو ناہیں
بھکّھو بھکھ سبّھے کرلاندے صبر آرام نہ آوے
سُن آواز کلیجے دھانی بھکھّوں برچھیّ کاری
خادم جھب طعام لیائے جتنے نوں سو کھاوے
جھبدے سدو یُوسف تائیں رو رو پیا پکارے
وانگ ریان سب لوکاں حالا دِلوں قرار سدھائے
شاہ کہے فرزندا میرا جھب کرو کجھ چارہ
پڑھ بسم اللہ حضرت یُوسفؑ چھاتی تے ہتھ دھریا
کال ریہا ست برساں ایویں پئے دَرار گوسالے
مُکا غلّہ سارے مُلکوں دانہ نظر نہ آوے۔
تے یُوسفؑ خود رج نکھادا برساں ست کدائیں
کیہا امیراں یُوسفؑ تائیں مال غلہ سب تیرا
فرمایا جے رج کھویساں بھکھے یاد نہ آون
یُوسفؑ حکم کرے وِچ ملکاں کرو زراعت ناہیں
سَٹ غلّہ وِچ خاک گواسو بارش حکم نہ آیا
ایڈک قحط پیا اوہ بھارا کیا بیان کرائیں
تڑفے خلق بھکھی کر نعرے پیش نجاوے کائی
آیاں تائیں حضرت یُوسفؑ مول نموڑے خالی
مسکینا ننوں مُفت کھلاوے دیوے مُل غنیاں
جاری رہن ضیافت خانے کار گزار ہزاراں
جو نقدی ہتھ پلے لوکاں لے یُوسفؑ تھیں آون
وِچ خزانے یُوسف آئی ملکوں نقدی ساری

ست ورہیاں چڑھ ٹکی سُورج بھکھے جگر تپائے
رب کہے کر جبرائیلا قہر میرے تھیں ہوکاں
قحط بلاء تساں پر پائی جھلّو قہر جہانوں
کُوک پئی وِچ مصر تمامی لوک اُٹھے کر آہیں
ڈنگر وِچھا کل چوپایہ گئی بھکھ اڑاوے
اُٹھ ریان بھکھ بھکھ پکارے طلب طعام گزاری
اِک ریان کھا گیا اکلا اَجے قرار نہ آوے
بھکھوں اَگ بلی اُٹھ مینوں جان چلی گھلیارے
شاہی خادم یُوسفؑ تائیں اوویں سدلیائے
بھکھ پئی میں صبر نہ آوے میرا حال آوارہ
بھکھ گئی شاہ راضی ہویا شکم قراروں بھریا
لوکاں خورش گھراندی کھادی سالے اوّل والے
یُوسفؑ والیاں باجھ انباراں کتے نہ رزق دساوے
قدر کفایت تھوڑا کھاوے جان بچاون تائیں
رج نہیں کیوں کھاندوں یُوسفؑ جھلیں درد گھنیرا
کیا جواب کہاں دَر رَبّ دے جسدن پکڑ لیجاون
ورہیاں ست زمینوں کائی جمّے نہیں کدائیں
ست ورہے مینہ مُول نہ ورہیا جیون یُوسفؑ فرمایا
سُنیاں کنّے نہ ڈِٹھا ہرگز اوّل آخر تائیں
سب نقدی لے یُوسفؑ اگّے آئی سب لوکائی
لوک رہن ہر شام صباحیں دَر پر کھڑے سوالی
ساری خلق مصر وَل ڈھکّی اندر قہر قضیّاں
کھا کھا جانھ غنی تے بے زر باجھ حساب شماراں
پہلے سال دَرم دیناروں مُل غلہ لے جاون
دوجے سال زیادہ ایدوں جھلّی قہر خواری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف ؑ اگے حاضر ہوکے زیور کُل لیائے
لعل جواہر تے یاقوتوں خلق غلّہ لے جاے

گھر وِچ کسے نہ زیور رہیا دام کجھ دیناروں
تیجے سال جو ڈنگر وِچھا کھادے وِچ بپاروں

گھوڑے اُوٹھ مواشی سارے یُوسف دے ہتھ آئے
توڑی گھاہ جمع جو آہا یُوسف ؑ اُنہاں کھوائے

یُوسف ؑ ہتھ غلام کنیزاں چوتھے سال وکائے
آپ غلّہ لے لوکاں کھادا یُوسف ؑ انہاں کھلائے

گھراں زمین گیاں وِک ملکاں پنجویں سال تمامی
وَسدے رہن دیوے پر یُوسف ؑ کر کر لطف مدامی

چھیویں سال وِکا لوکاں دھیاں پُت پیارے
یُوسف دے وِچ نعمت خانے رَج کھوندے سارے

تے خود غلّہ قیمت لوکاں لے اِک سال لنگھایا
ستواں سال غضب دا چڑھیا لوکاں صبر نہ آیا

تے ہُن چیز نکائی پلّے واہ نچلدی کوئی
یُوسف ؑ باجھ طعام نہ لبھے کتے نملدی ڈھوئی

ہو لاچار گئے دربارے ملکوں لوک بیچارے
اَسیں غلام تیرے یا حضرت رو رو خلق پکارے

دِیہ طعام خرید اسائیں عُمر رہانگے بَردے
رکھ غلاماں نوں جیوں چاہیں رو رو منت کردے

کیتا رحم سبھاں پر یُوسف ؑ مصرے خلق اوتاری
خاص ضیافت خانے اندر کھاوے خلقت ساری

عورت مرد نکے تے وڈے سَنے ذلیل عزیزاں
یُوسف ؑ دیوچ قبضے آئے بنے غلام کنیزاں

یُوسف ؑ دے ایہ خوبی کردے وصف اتے وڈیائی
جیڈک صاحب والی ساڈا ایڈک ہوگ نکائی

یُوسف ؑ دے ایہ سر تھیں اللہ بولی سب اوتاری
یُوسف ؑ بندہ مصری سَندا کہندی خلقت ساری

ہُن سارے اقراری ہوئے یُوسف دے اسیں بردے
عُمراں شکر کرن احسانوں حق ادا کد کردے

کال گیا مینہ جھڑیاں آیاں جاں ست سال وہائے
سب آزاد کیتے میں بَردے یُوسف ؑ حکم سنائے

مال اسباب مویشی ملکاں موڑ دِتے سب تائیں
کرو زراعت آکھ سُنایا وَسّو گھریں خود جائیں

میں بھی بندہ خالق سَندا جِسدی خلقت ساری
عبدیت دی خدمت سب دے سر تھیں اَساں اوتاری

جاؤ کرو خُوشی گھر باریں ربدی کرو عبادت
اس آزادی بدلے مینوں دیوے ربّ سعادت

شاد ہوئے گھر باریں آئے سُنکے خلقت ساری
یُوسف ؑ دے حق کرن دعائیں دے شکر گزاری

آپو اپنے شغلاں اندر ہو مشغول لوکائی
یُوسف ؑ دے وِچ عالی سائے کردی شکر ادائی

آکھ دِلا وِچ کال زمانے کی کی حال وہائے
کوئیں زُلیخا دَرد اٹھائے کیونکہ مطلب پائے

اسرائیل ؑ نبی دے بیٹے کوئیں مصر وِچ آئے
یُوسف ؑ کیونکر کرم کمائے کیڈک عیش کرائے

کوئیں قبائل سَد منگائے ڈیرے مصر لگائے
تے یعقوب نبی نے کیونکر دِل دے مقصد پائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دربیان ضُعفِ حال زُلیخا در مصائبِ فراق و رسیدن اُو بعد از ناتوانی بہ توانائی و در آمدنِ در نکاحِ یُوسفؑ و رسیدن بہ عشقِ حقیقی

چھوڑ غلام رسُول پلک بھر جوش قلم دیاں لہراں
ویکھ کویں مطلوب ڈھوڈیندے نین چھڈن رت نہراں

توڑ تعلق چھوڑ تملق روہڑ تکلف سارے
بُت کر گرد میلندے ڈھوئی دلبر دے دربارے

گیا عزیز جہانوں جسدن یُوسفؑ تھیں چھڈ شاہی
سب مقصُود میسر ہوئے جویں ارادت آہی

عدل انصاف طریق تمامی خلقت دی آبادی
شہر وسائے کرم کمائے گھر گھر فرحت شادی

شان کمال اجیہا ہویا حضرت یُوسفؑ سندا
گردن کش شاہ ہر ہر ملکوں آیا ہوتس بندہ

حق رسالت یُوسفؑ سندی لوک بجا لیائے
باجھ شمار بیانوں یُوسفؑ خلقیں کرم کمائے

قحط زمانے شاہ عزیزے مرگوں عمر نکھٹی
بے سر رہی زُلیخا عاجز درد وچھوڑے لٹی

مال خزانے دولت زردی اُسنوں کمی نکائی
یُوسفؑ دا دیدار نہ لبھے جالی سوز جدائی

لوکاں تھیں ایہ خبراں پُچھے یُوسفؑ دے کجھ حالے
جو یُوسفؑ دی خبر سناوے کر دی مال حوالے

سال گئے پنجونجہ عمروں زُلفوں گئی سیاہی
نُور اکھیں تھیں قوت بدنوں حال جمال تباہی

ماس بدن سب ہڈوں چھٹا لفیا قد کمانوں
دند گئے سونہہ لقمیوں خالی تے بیزار زُبانوں

طاقت تنوں گئی چک زورا قدموں تیز ادائی
جنہاں شیاں پرمان ہزاراں ہُن اوہ پاس نکائی

بیٹھا یُوسفؑ تخت جدائیں ایہ نت خبر پچھاوے
کِنے ڈِٹھا یُوسفؑ تائیں مال لوے دس جاوے

کوینکہ بیٹھا کی کجھ کردا کیا کہ عدل کماوے
داد میری کیوں دیندا نائیں تے کیوں ترس نہ آوے

مظلوماں دیاں سُن سُن آہیں تکدا ہے یا ناہیں
محروماں دل ویکھ کدا ہیں کرے یا نہ نگاہیں

تے اوہ جدوں عدالت بہندا کی ورتے ورتارا
کن دھرے یا ہتھے پرے جاں دردوں سُنے پکارا

او گنہاریاں میریاں جیہاں جاں اُسدے در آون
کر فریاد سی دُکھ کتے روندیاں یا مُڑ جاون

اے لوکو سچ آکھ سناؤ یُوسفؑ عالی سایہ
کوینکہ اس نے عدل کمایا کیا کہ مجگت وسایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف یار پیارے والی جو اِک گل سناوے
گھر میرے وِچ بھرے خزانے جو منگے سو پاوے

مسکیناندیاں زناں مِصر تھیں راتیں دِنے ہزاراں
آ یُوسف دیاں دَسّن خبراں تے ہویاں زرداراں

جُھوٹھیاں سچّیاں گلاّں کر کر لُٹ کھڑیا زرلوکاں
ہتھّوں خالی رہی زُلیخا وِچ برہوندیاں جھوکاں

ایویں رخت لُٹائے سارے قبضے ریہا نکائی
تے اوہ آتش بُرہوں والی ہووے نت سوائی

دِندِن رَچدا گیا ہڈاں وِچ نشہ بر ہُوندا کاری
ہُن ایہ خودیوں وگّی پریرے عقلوں گئی رسدھاری

ریہا لباس پُرانے کمبل جامہ ہور نکائی
رَسن کمر ایہ پٹکا غمدا محکم بند جدائی

جس بُت نوں ایہ سجدہ کردی ہور عبادت ساری
اوہا اِک ریہا ہتھّ اُسدے اُسدی بست پیاری

ایہ بھی وصل سوال کرن نوں یُوسف تھیں اِکواری
مینوں یار ملاوی ایہو آس دِلے وِچ بھاری

پَے سجدے وچ ہر دم بُت تھیں کردی عرض دعائیں
میل میرا محبُوب کدائیں صبر پوے میں تائیں

کر مقصُود میسّر میرے کٹے دَرد بتھیرے
یُوسف نال ملا اکواری جگر ہویا تپ بیرے

میں روندی نوں درہیاں گزرے غم دُکھ دھے ودھیرے
اجے کدِی محبوب نہ ملیا میل توہیں وَس تیرے

وٹا ظالم منّے نکائی ایہ نت کرے دوہائی
عرضاں کر دی عمر گوائی کدی مُراد نپائی

اجے یقین نہ اِس تھیں جاوے عرض کرے کُرلاوے
جانے ایہ معبُود نکارا مینوں یار ملاوے

ناتن زور نہ اکھیّں دِسے اَنت زُلیخا ہاری
نکل گھروں لیا بُت نخلے باہر گئی بیچاری

کڈھ گھروں سُٹ باہر چھڈّی عشق نچے دیاں سلاّں
اُلّو واس گئی کر روندی وِچ بلند محلاّں

چھوڑ گئی گھر چھیکڑ واری عشقوں چڑھی خُماری
پردیوں قدم نہ چایا عُمرے ہُن سر سختی بھاری

گئی اوجاڑ گھراناں روندی خود اُجڑی گھراروں
زر مکان ہُن گھر وِچ اُسنوں خبر نہ ملدی یاروں

واہ عشقا کر بَردہ رکھیّں جیں دِل نظر اولاریں
گلزاروں کرواویں توبہ آتش فرش سواریں

جا پے دُکھ سُکھاں تھیں افضل صحت تھیں بیماری
تیں وِچ ایہ خاصیت بھاری جیں وِچ خوبی ساری

آہے جدوں زُلیخا دلوں سی دِل نوں بیزاری
یُوسف نے مُڑ سار لیُس شرم رہی دِل بھاری

جاندا دِل جس عیبوں کنبے اوہ مُڑ یاد نہ آوے
پاس زُلیخا مال بتھیرا جیوں چاہے تیوں کھاوے

ناہیں شرم اجازت دیندی پچھاں حال گزارے
اوہ مت شرم کرے اَج میتھیں جان اعمال چتارے

گھر تھیں گئی زُلیخا باہر روندی زار و زاری
رُخ پر مار دوویں ہتھ دَردوں دھوندی وار و واری

وا دَردا میں عشق اوجاڑی گلیو گلی رولائی
دَرد جدھے نے خاک رُلائی اُسدی اَج دُہائی

محرومی وِچ مار گوائی جس دی بے پروائی
دَر اُسدے اَج ہو سودائی میں فریادی آئی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

خبر کرو محبوب میرے نوں ویکھ لوے دُکھ میرا
لائق رحم ہوواں جے عدلوں کرے کرم دا پھیرا

تے جے لائق رحم نہیں میں کیتیوں او گنہاری
تاں بھی اُسدے فضل کرم دی آس میریدل بھاری

مینوں چھوڑ گئے نوں دَردیں میرا حال سُناؤ
جے اوہ یار گیا رُس میتھیں میں ول موڑ لیاؤ

جے ناراض میرے اوہ ظلموں میں کیتی بھرپائی
جے میں رو رو دامن پھڑیا اس نے مُونہہ نلائی

کیتیاں دائیں بدلہ پایا سوز فراق جدائی
ایدوں پرے رہیا جے کائی واہ ڈاہے پروائی

بے پرواہا شاہنشاہا توں ملکاں دا والی
در تیرے سب جگت سوالی تے میں سب تھیں خالی

آس وصال تیریدی ایڈک دِل تے لہراں مارے
لکھ بہشت ہووے جے حاضر کِدی نہ نظر الارے

میں وچ عشق تیرے جل مردی جس جلنوں اگ ڈردی
آتش دوزخ دی دِل میرے حکم رکھے وچ سردی

جے ہے عشق میرا بھلیائی جنّت ہے مُل تھوڑا
جے ہے برا نہ حاجت دوزخ کافی اجر وِچھوڑا

سندیو دخل رکھیندیو اُس در آن پھڑو ہتھ میرا
در اس دے لیجلو مینوں میں دُکھ سہیا بتھیرا

گھر تھیں باہر نکل زُلیخا روندی پھرے نتانی
مگرے نکل تُری اُٹھ دائی اوہ غمخوار پُرانی

اوہ اگے ایہ پچھے پچھے رو رو کر دی زاری
میں واری فرزند پیاری تیں سر مُشکل بھاری

درد تیرے پرزور زُلیخا مینوں کھچ لیائے
ایہ لباس تیرے دُکھ سینتے چا میرے گل پائے

توں دَرد اندے فرش بنائے ہر دم نویں ہنڈائے
توں اوہ مُڑ مُڑ جوڑ رکھائے جے میں پاڑ گوائے

پُر استین دُکھاں تھیں کرکے ہُن مینوں پہنائے
چل ہُن جتوّل چلیں چلیساں جتھ قسمت لیجائے

ماپیاں تور دُکی ساں دھیّا نال تیرے کر بندی
واہ واہ میری طالعمندی تے واہ حیرتمندی

لے ہُن روء میں نال رویساں غمدے وَین کریساں
بھر آہیں توں دَردوں بھریاں میں روداد بھریساں

دائی ویکھ رووے دُکھ اُسدا اُسنوں خبر نکائی
دائی پر تاثیر دُکھاں تھیں رو رو کرے دہائی

تے اوہ حال زُلیخا والا ہُن وِچ لکھن نہ آوے
نادیوانی نا اوہ عاقل عقلوں دُور سدھاوے

جان جہانوں خبر نکائی یُوسف دِلوں نجاوے
مینوں چھوڑگیوں کتھ یُوسفؑ رو رو کے فرماوے

میں غمخوار پُرانی تیری مینوں چھوڑ نجائیں
احساناں دے بدلے ویلا حق پلّے کجھ پائیں

میں گھر باروں اُجڑ آئی تیرے عشق اوجاڑی
روہڑی ہجر پھٹی دُکھ تیرے برہوں اُلنے ساڑی

بھریا نُور چمکدا چہرہ آن دکھا اِک واری
مل مینوں میں خادم تیری کرساں خدمت گاری

وہندی ٹھاٹھ حسن دی ویکھاں رُخسارے نُورانی
شیریں لباں تبسم بھریاں تے اَنوَر پیشانی

کالی رین وِچھوڑیاں والی گیسو دی زندانی
زُلفاں دے زنجیراں دے وِچ قید پئی حیرانی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لٹکدیاں دو زُلفاں ویکھاں تے اوہ خط ریحانی
نُور پذیر سبھّے جگ تیتھیں روشن چار چو پھیرا
اے دِلبر کِتے تُریا جاندا مِلجاویں میں واری
دن کائی توں میں گھر سُتّوں تے میں تلیاں ملیّاں
جے وِچ دَرد تیریدے میریاں اکھیّاں جَلیاں بلیاں
آ دلبر وس دور نہ میتیھں تے ناپَرے پریرے
ہُن اکوار ملندیاں تاہنگاں دِلوں وگیندیاں میرے
ایہ دِل دید ندی وِچ تردا پے گیا گھُمّن گھیرے
وِچ اندھیر پھری میں تینوں لبھدی چار چو پھیرے
جے توں چھوڑ گیوں وا دَردا لالا زخم اسانوں
اے سُلطان مصر دے والی واگ اولار کدائیں
کوک کراں فریاداں تیں دَرداد بھریں سُلطاناں
تُوں اوہ مل وہاجیا ہویا ویچیوں بازرگاناں
توں اوہو جیں کر پَروردہ میں خُوشیاں کروایاں
جاں توں وِچ لطیفے اَخفی چمکاں آن دکھایاں
وے میں واری توں اوہ سوہناں ہر سوہنے تھیں سوہناں
جس دِل نے مُتجلّی ہو کے چاہیو دَردیں ڈھوناں
میں بلہاری وے سُلطانا واہ واہ تیریاں شاناں
تے مِل جِسنوں پیا وچھوڑا روہڑ کھڑی طُوفاناں
ایویں روندی شہروں باہر کر دی زار چوراہے
نڑیاں دی اس کُلّی بدّھی یُوسفؑ دے وِچ راہے
راہ سجَن دے عِشق ستمگر بیٹھا مار نقارہ
لاغر صید برہوں دا ہدیہ بیٹھا گھت پواڑا
آہے بعد مہینے ہوندی یُوسفؑ دی اسواری
لاکھاں چار سوار تمامی سیر چڑھن ہمراہی

اوہ رُخ بدر مُنور ویکھاں تے ہوواں قربانی
میں محرُوم قدیمی باندی زیر چراغ اندھیرا
رحم کما کجھ حال میرے تے ویکھ میری ناداری
توں اَج حُکم روا جگ سارے میں رلدی وِچ گلیاں
درد تیرے نے ملیّاں دلیّاں میں تھیں بھلیاں بھلیاں
میں مرساں دِل آس چرو کی ڈِگ قدما نوچ تیرے
میں دُنیا تھیں گزری جاندی دِل دَردیں کَر بیرے
جاں تے توڑ وِچھوڑ بندنیوں گھر سٹ گیوں اندھیرے
جیوں جیوں میں دو ہتّھ پسارے توں اَجے بہت اگیرے
جَھل نہ جھَل ڈِگاں دَر تیرے چلاں نہ چھوڑ تسانوں
بُھل بھلاوے پھیر عراقی آ دِیدار کراویں
توں اوہ بَردہ میرے گھردا تے اَج شاہ زمانہ
تے اَج دیس مصر وِچ تیریاں سب تھیں عالیشاناں
تے اَج مِلدیاں نام تریدیاں سارے دیس دُہایاں
توں جانے یا اوہو جانے جس نے رو رو پایاں
لاہ بُرقہ وِچ مجلس وگیوں دیس گیا پے روناں
اس دِلنوں سر سہناں بنیاں ہونے تھیں اَنہوناں
جس گھر تینوں گاون ناہیں اور گھر ماتم خانہ
والیاوے اوہ کیوں نا رووے ساڑ ہتیھں ویرانہ
سچّے عِشق سکھایاں مَتّیں حیرت دے وِچکا ہے
کِدی ہووے جو یار اسانوں ویکھے نال نگاہے
کدی ہووے جو یار پیارا فضلوں کرے نظّارہ
کِدی ہووے صیّاد میریدا نظروں وگّے دو گاڑا
لکھ لکھ گرد سوار چو طرفے رکھدا زینت واری
کئی ہزار نقیب اگاڑی زینت حَد نہ آہی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ دا اِک گھوڑا کوتل اُسدی صفت نیاری
جاں یُوسفؑ چڑھ سیر سدھاوے اُستے کرے سواری

پاون زین جدائیں اُستے کرے آواز اوچاری
فوجیں سُنے آوازہ اُسدا سُن سب کرن تیاری

حال رعیّت دا جا یُوسف ویکھے اکھیّں سارا
ناداراں مظلوموں اوتے رحم کرے اوہ بھارا

تے جتھّے وِچ راہ زُلیخا کیتا آن اِوتارا
ایہو راہ جتھّوں دی گزرے یُوسف پاک پیارا

جھنگیّ بنھ زُلیخا بیٹھی یُوسف داراہ پھڑکے
جاں یُوسفؑ اُس راہوں گزرے زخم اوہدے دِل رڑکے

جاں یُوسفؑ دے گھوڑے سندا سُنب زمین پر کھڑکے
اوہ برہوندا دَرد انگیارا سینے دے وِچ بھڑکے

جاں ایہ لاٹ برہوندی بھڑکے لُوں لُوں اُسدا ادھڑکے
شورش عشق فروزاں بجلی دِل اُسدے وِچ کڑکے

جاں ایہ بجلی کڑک ڈراوے ایہ تڑفے سڑ سڑکے
برقی چمک برہوندیاں تیغاں چاوا ہے گھڑ گھڑکے

ایڈ زُلیخا دے وِچ دِلدے برہوں اثر رچایا
جاں یُوسفؑ دی چڑھے سواری جانے یُوسفؑ آیا

جاں جاں دُوراں فوج اوائی دائی نوں فرماوے
اُتوں مونہہ کرو جھب میرا بو یُوسفؑ دی آوے

جیوں جیوں فوج ڈُھکے آنیڑے ہوندا شوق سوایا
کرکے جوش بلند پکارے دِلبر شامی آیا

عالی پایہ جِسدا سایہ دیس مِصر وِچ چھایا
جوش رتوں بھر تن اُچھلایا مَہ کِنعانی آیا

اوہ بازار وکیندا آیا خواب ونڈیندا آیا
دیسوں مار اجاڑن والا مصر سٹیندا آیا

میں جس دے وِچ دُکھاں رُنی اُسدیاں فوجاں آیاں
مالک دا اوہ بندا آیا پایاں مصر ڈہایاں

اوہ آیا میں جِسدیاں لایاں سرتے اوڈھ نبھایاں
اوہو آیا میرے درگیاں جِسنے خاک رُلایاں

خاک رُلیندیاں بے پروایوں وِچ فراق جلایاں
جلدیاں بلدیاں بھی وِچ فُرقت روہڑیاں روہڑ گوایاں

روہڑ وگایا ندی وِچ جھنگی لاناں بلدیاں آیاں
آون دیہو نہ ورجیو لوکو ساڑن دیہو جدایاں

سفنیاں دے وِچ پھردا پھردا شہر مصر آوڑیا
لشکر چاہڑ برہوندے خونی مصروں کتول چڑھیا

شاموں آیا مصرے وڑیا اُسدے لشکر آئے
ویکھ کدی مُشتاق کھڑی نوں کہیں سونیہا وائے

میں جسدے دُکھ گھروں اوجاڑی اُسدی چڑھی سواری
تے جس دھری میرے وِچ جگرے تیز کھنڈے دی دھاری

جاں لشکر آجاوے نیڑے بیخود اُٹھ کھلوندی
تے یُوسفؑ دی طرف سواری نُسدی روندی روندی

لشکر دے وَل دوڑی جاندی یُوسفؑ نام پکارے
جاہندی کر گریہ زاری راہے دے وِچکارے

شور کرے مل جائیں یُوسفؑ بلیاں جگ وہائے
موڑ لگام چلاک سوارا ویکھ بہندی رُہڑ جائے

ویکھ نکدیاں میریاں اکھیّں جے ظاہر رُخ تیرا
میں ول آئیں دِلوں نہ انھّی لواں پچھان لوٹیرا

تے اِکواری بول پیارے تیرا بول پچھاناں
اے سُلطانا عالی شانا کریں نہ زور دھگاناں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سن جائیں فریاد بندی دی دوڑ دوراڈا ناہیں
والیا ملک مصر دیا حضرت سُن جا میریاں آہیں

میں سنیاں ناداراندی توں کرواہیں غمخواری
آہل ویکھ میری ناداری ہو منصف میں واری

دیہ دیدار رہے دم میرا دیس مصر دیا شاہا
اِک وِن ساں میں سرور تیری تے توں بردہ آہا

اوہ دِن یاد نہیں جے تینوں آ میتھیں سُن جائیں
ہونیڑے میں دَرد سناواں تے نا مار ازائیں

میں پہونچی کر قصد اتھائیں بھدی تیرے تائیں
چاہڑ میرے سر ظالم کو تل تن کر گرد اڈائیں

کر پرزے ایہ تن دُکھیارا اچاوچ خاک رلائیں
درد تیریدیاں لاناں دِل تھیں ہو وَن سرد تدائیں

انت دُکھاں وِچ میں کھپ مرناں تے دَرداں وِچ روکے
ڈھوتازی میں اس وِچ راضی کرجا چُور کھلوکے

اے یُوسف توں کتوں جاندوں ویکھ میرا دُکھ جائیں
میں دِیدار تیرے دی خواہاں آ دِیدار کرائیں

عالی قدراں والیا شاہا ویکھ نتانیاں تائیں
بے قدراں دیاں حالاں اوتے کریں نگاہ کدائیں

ناداراندی دیکھ نداری پاویں لکھ جزائیں
تے دِیدار و چھیناں اکھیں گیاں دور ازائیں

نین گمان نشے دیاں ندیاں عمراں وگدیاں رہیاں
صاعق برق دنداں دیاں چمکاں دھیریا ننے سرسیاں

دھیریاں نے سر ضرباں سہیاں غرق ندیوچ گیاں
تے میں ڈوب خوشی دیاں وہیاں دَر تیرے وِچ پیاں

جاں توں نور اکھیں دا میرا اکھیں وِچ نہ آیا
ہوے نُورا اکھیں تھیں میں ہُن مُسکھ چھڈیا دُکھ پایا

اَج حوال میرے تے شاہو یریاں دے دل گھلدے
آہ میری تھیں پتھر ڈھلدے پنکھیاندے پَر جلدے

عہد وفاقوں میں دِل بھریا جو وِچ روز ازل دے
جے ورہدا سر سخت پہاڑاں اوہ گھلدے وِچ پل دے

میں انجان نواقف بیدل بھار ایہا سر چایا
جسنے حال میرے نُوں پایا پا جُنبش وِچ آیا

واہ تعجب جے اَجے تینوں میں پر ترس نہ آوے
ایڈ رحیم کریم تیرا دِل کویں کماں جھل جاوے

حال جدھے پردیری روون تے غم کھانہ پرائے
تیں جنہیا خود سردا والی پھر کیوں رحم نکھائے

آ اَج ویکھ میری ویرانی حیرت تے حیرانی
میں وِچ دَرد تیرے دِیوانی ہتھوں گئی جوانی

میں فانی گھر میرا فانی واہ وا سرگردانی
اَنفس تے آفاق تمامی سب تیتھیں نُورانی

میریاں اوہ سرکشیاں یُوسف ویکھ کدھر اڈگیاں
رنگ محل گئے چھٹ میتھیں گلیاں پھرنیاں پیاں

نا اَج میریاں سیاں رہیاں نا اَج خویش قبیلے
نا اوہ میریاں تند ادائیں نا اوہ مکر نہ حیلے

نا اوہ رہے سوہاو نہارے مست دو نین رسیلے
نا اوہ وِچ محل حسندے ابرو طاق رنگیلے

کٹک چڑھا کدھے سر چڑھیوں جاندیا سوہنیاں راہیا
میں ول آپھڑ خونی تیغا میریا شوخ سپاہیا

پہن کفن میں کھڑی اُڈیکاں قاتل دے وچ راہاں
میں میدان تیر دے وچ حاضر ہُن ناہیں پچھاہاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ایہ ایویں وِچ لشکر بیٹھی رو رو حال پکارے
وِیکھ سوار ستانی تائیں ہٹ ہو جانھ کنارے

گھوڑے فوج لنگھن وِچ رہندے اُسنوں کوئی نجانے
تے ایہ کرے ودھیرے زاری دَرد پُنے دُکھ چھانے

اندر شور آواز نہ سُندی لنگھدا لشکر سارا
مُڑ کُلّی وِچ داخل ہوندی روندی حال آوارہ

ایویں جاں مُڑ آوے یُوسفؑ کرے نویں سرزاری
وِچ اُڈیکاں تیریاں یُوسفؑ میں ایہ عُمر گزاری

دُور و دُور نقیب پکارن ایہ سُن کرے دوہائی
دور رہی میں عُمر تمامی ایدوں دُور کیائی

دُور ہوئی میں ہونے کولوں جلّ مویاں وِچ دُوری
نیڑے ہون دیہو اکواری ویکھ لواں رُخ نُوری

میں وَل میتھیں نیڑے سوہناں چمکیا نور و نُوری
دور ہووو تیں دور کریندیو کہو نہ دورو دُوری

شوق جمال جمیل سجن دا وَل وَل پاس کریندا
آپ نقیب جلال اوہدیا دھک دھک دور سٹیندا

گرداڈے سم اسپ سپاہوں اتوں جھکے ودھیرے
فوج تیریاں گرداں یُوسفؑ لھنڈھ گھتّن دِل میرے

فوجاں دے لوچ راہاں ڈِگدی وِچ آہیں دِل ساڑے
بھلا ہووے جے گھوڑا اُسدا سُنباں ہیٹھ اساڑے

جے اوہ آپ نہ نیڑے آوے رَلاں سُنبا نوِچ فوجیں
ایہ مراتب عشق سچّے دا قدم دھرے جا اوجیں

چھاتی تے چا اسپ چڑھاؤ کے سپاہیاں تائیں
یُوسفؑ دی وِچ فرقت موئی کہن لوک کدائیں

جاں اوہ گھوڑا یُوسفؑ والا دھرتی سُنب وجاوے
چھاتی وِچ زُلیخا اپنے سٹ وجیندی پاوے

ایہ جانے جِتھّے یُوسفؑ جاندا اتوں دوڑی جاوے
وِچ سواراں راہ نہ ملدا ڈگّے کدی اُٹھ دھاوے

اِک دِیدار کرن نوں ترسے اکھیّں نظر نہ آوے
اکھّوں لیے سنگ غمدے جھیڑے کر کر زار سناوے

اکھّوں آگ برہوندی چمکّے بے بریاں کر سُٹّی
تے ترفاں تے ثابت ناہیں. جیم جلاں غم لُٹّی

حے حرام ہوئے مُکھ مینوں غے خواری پائی
دال دُکھاں نے توڑ گوائی ذالوں ذبح کرائی

رے روندی زے زاری کردی سین سکیندی تپدی
شین شکار ہوئی میں تیری صاد صبر وِچ کھپدی

ضادوں ضرب لگّی دِل برہوں طوئے طاقت تھیں ہاری
طوئے ظہور غماں دا ہویا عینوں عقل وساری

غین غماں نے گھروں اجاڑی فے فرقت نے لُٹّی
قاف قرار گیائی میتھیں کانوں کرم نکھٹّی

لام لٹّی میں میم مروڑی نون نگھاری یارا
واؤ وساری دِل تھیں یُوسفؑ ہے ہاری دِل سارا

لام لگایاں غمدیاں تیغاں اکھّوں آس ترٹّی
ہے یاروں میں وِچ جدائی. ہجر جہنم سٹّی

ایویں کر دی گریہ زاری برہوں لانبو لاوے
تے کھپے کجھ پیش نجاوے ثابت یار ملاوے

جاں یُوسفؑ دا لشکر لنگھے آس ترٹّی جاوے
بُت اگّے جا سیس نواوے رو رو عرض الاوے

اے معبود رہی میں تینوں ساری عُمر پوجیندی
تُدھ ڈُھٹّی میں وِچ وچھوڑے رہیاں زار کریندی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

دیہ مقصود میرے معبودا یار ملے اِک واری
میں مُفلس اوہ شاہ زمانہ قدر جدائی بھاری

یار ملے دُکھ جاوے میرا پوریاں ہونھ مراداں
جے اِکواری طالع مینوں کہے مُبارکباداں

اے معبود ہوئی میں گھائل میریاں سُن فریاداں
برہوں لٹ پُٹی گھر باروں گھت بندی آزاداں

ایسا حال رہیا جگ ویچے پُہتا عشق نِکانے
خاص مقام فنا دا ہویا ایہ زُلیخا بھانے

بالمحبُوب بقا وِچ آئی تے اوہ خودیوں فانی
سُن غیراں خُود عشق جلائی لاثاں بھکھن نہانی

سیر الی المحبُوب تُداں نوں ختم گیا ہوا سارا
فی المحبُوب سیّار ہویائی ہُن دِل دا ور تارا

سیر عن المحبوب پکارے جاں کُلی دل آوے
بالمحبُوب اَجے بھی اوویں خودنوں کدی نپاوے

دِل دھڑکے جاں دلبر آوے سُنب وَجے وِچ سینے
زخم رہے وِچ دِل دے جِس تھیں آخر تیک مہینے

جدوں سواری یُوسف سندی اس راہے دِل آوے
دِل اُسدا خُود کرے پکاراں اکھیّں نادِسیاوے

ہور لنگھن جے لاکھ ہزاراں اُسنوں خبر نکائی
ایہ اپنے وِچ دَرد تصیاں کر دی رہے دہائی

لوک کہن تد کیونکر جاپے یُوسف دی اسواری
ہوراں دل دھیان نہ تیرا اِلّوں رغبت بھاری

تینوں اکھیّں نظر نہ آوے یُوسف کوئیں پچھانے
کہے زُلیخا یُوسف تائیں خود میرا دِل جانے

وِچ دماغ رچے بُواسدی کردی مات خیالاں
دِل دھڑکے تن تڑنے میرا جگر تپے وِچ حالاں

یُوسف دے اس گھوڑے والا سُنبھ جے وِچ چھاتی
تن میرا کجھ رہیا نمونہ اُسدا عشق حیاتی

ایویں جلدی رہی زُلیخا بر ہُوندے وِچ سوزاں
تے ہُن فرق نجاپے اُسنوں راتاں تے وِچ روزاں

دودھ سفید گیاں ہو زُلفاں شیروں تے کافوروں
ایہ پوری وِچ عشق مراتب شوق نہلائی نوُروں

نورو نور ہوئی اوہ تن مَن دِلدے نُور ظہوروں
دِلبر دا رُخ جلوے کردا نزدیکوں تے دُوروں

خود تھیں دوڑ دلا تک دلبر بھُل نہیں اس راہوں
عائل شرط ان لہم تکن نوں ملی جزا ترا ہوں

چشماں سک گیاں ہو پُرزے دور گئی بینائی
اس منزل وِچ انہاں اکھیّں دی حاجت ناہاکائی

دنداں تھیں مُونہہ خالی رہیا موتی جھڑے صدف تھیں
اس منزل جیں کھاون بھاوے اوہ ہے دُور شرف تھیں

ماس ہڈوں چھٹ لٹکن لگا وانگوں پت پرانے
گئی بہار خزاں رت آخر پت سُکے جھڑ جانے

اس دُنیا دی گردش اندر نویں پُرانے ہوئے
دند گئے ہُن پئے دو طرفے رُخساراں وِچ ٹوئے

جھکیا قد گئی ہونیویں عشق نوا دیکھائی
چھٹ پیادل ہتھّوں دھرتی ایہ لبھدی اِتھ آئی

بندو بند گئے پیوندوں جُلبّ کے وِچ دَرداں
عشق رہیا یا غمدی زاری گرم آہاں یا سرداں

اِک دِن رو رو زاری کردی یار ملندیاں تانگاں
اَشک اکھیّں دے کانے روہڑن وَگن کُلی وِچ کانگاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لے بُت نوں رکھ اگے روئی یاراں جدوں ادائی
اے معبود سچی مریں ہُن کر مقصود روائی

دیہ مُراد لگے واہ تیری ہُن میں دُکھیں ہاری
تے میں وِچ عبادت تیری ساری عُمر گزاری

کر کر عرض مُراداں منگیاں میں رو رو در تیرے
پر میں کِدی مُراد نپائی پائے دَرد ودھیرے

بدلہ کجھ عبادت سَندا دیہ مینوں اَج ویلا
دُکھ میرا سب مَنلم تینوں عشق جگر وِچ سیلا

جے اوہ یار پیارا میرا وصلوں ہٹے پریرے
کر مَدد دو کرے کلاماں آن مقابل میرے

دُکھ میرے نوں اوہ سُن رودے رَحم کرے اِکواری
تے میں اپنا حال سُناواں کر کر گریہ زاری

میں روداں وِچ اُسدیاں دَرداں اوہ رودے دُکھ میرے
کر میرا مقصود میسّر جے اِتنا وَس تیرے

ایہ زاری کر بُت دے اگے باہر وار سدھائی
تد نوں حضرت یُوسف والی پاس سواری آئی

اگے وانگ زُلیخا اوویں کر دی رہی دہائی
دَھکے کھا رہی ڈِگ راہے رہی مُراد نکائی

تے اوہ اُسدی گریہ زاری کجھ نہ اثر لیائی
کون ایہی توں کی کجھ کر دی کِتے نہ آن پلوچھائی

فوجاں دے لوچ ڈِگ ڈِگ روئی کدِھرے ملی نہ ڈھوئی
ہُن اس رہیا آس نکوئی دَردوں بیدل ہوئی

مڑ کلی ول روندی آئی دِل وِچ غصّہ آیا
اے بُت ظالم تیرے کولوں میں کجھ نفع نپایا

توں وٹا جڑ پٹا ظالم بہ گھڑیا بدکاراں
کس پہاڑوں چُک لیاندوں بُت سازاں مُرداراں

عمل میرے دا وَٹنا ہِلیوں میرے عمل کوَلے
ان پیوں گل میرے ظالم ڈُب گیوں لے تھلے

پتھر بیڑیاں ڈوبن والا توں میرے ہتھ آیوں
میں ناتانی دے سر غیبوں کس آفت چاء لایوں

میں بھلی کیوں پُوجیا تینوں عمر گئی سڑ سڑ کے
توں سڑدی نوں نازبرہوں وِچ ساڑیا خود پھڑ پھڑ کے

توں وٹنا وِچ چھاتی لگوں زخم تیرا دِل رڑکے
تیں سینے وِچ اگ اُلنبہ سو میرے دِل بھڑکے

ننگ نہیں وِچ تیرے کائی توں ہیں سنگ نکارا
ہوندا کم گواونہارا یار دَوڑاونہارا

میں کیوں متھا رگڑ گوایا دَھر دَھر تیرے اگے
خاک اڈے توں جل بجھ جاویں اگ اجیہی لگے

ملیا یار وِچھوڑنہاریا رہیں جنم سڑیا
بدھانال رہے گل تیرے جس ظالم توں گھڑیا

توں دوزخ دا بالن لگا سڑن تیرے پوجارے
تیں وَل بھگدے رہن ہمیشہ دوزخ دے ونجارے

تے مقصود جو منگن تیتھیں رونہ سدا جڑ مارے
چوڑ چپٹ چلن ہتھ خالی جھاڑ پلے سب چارے

بے مقصود رہیوں ناتھاواں تیرے وَس نکائی
ہوراں دی کر سکیں کیونکر توں مقصود روائی

مقصودوں توں آپے خالی سب تھیں آپ نکارا
ڈُب مرے جو تینوں جانے مقصد دیونہارا

آپ وٹا توں جندوں خالی ڈِگیا اٹھ نسکیں
طالع میرے جاں گھر آون وج بجے چا دھکیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تیرے اگّے کر فریاداں میں سب عمر گوائی
توں ناسنیاں داد نہ دِتی نفع نہ ملیارائی

جو اَج حال تیرا میں جاتا اگّے سمجھ نہ آئی
جے جاناں توں سُندا نائیں کر دی شور نکائی

تیشے نال رچھلے تُہ پاسے ستھے نک بنایا
کنّاں دے وِچ سُنّنے کارن کیوں نہ چھیک رکھایا

کھیہ سواہ چنگیری تیتھیں جس وِچ کائی نرمی
توں بے زور تناناں عاجز سخت تیری بے شرمی

تیرے جیہا مار تیرے وِچ تینوں توڑ گواواں
کُن مروڑ سٹاں وِچ دھرتی بنی خاک رلاواں

سجدہ کرے جو تیرے تائیں یا تے توڑ گواوے
غصّہ خوشی نہ تیں وِچ آوے فرق نہ تدھ دساوے

ویکھن سُنّن کلام حیاتوں توں محروم بیچارا
قدرت علم نہ تیں وِچ کائی توں ناپاک نکارا

تے جاں صفت نکوئی تیں وِچ اے دشمن مردارا
کُجاں عبادت لائق ہوسیں کیا بناونہارا

تینوں رَبّ رہی میں کہندی عقل قیاسوں باری
میں وِچ جان تے تیں وِچ ناہا ایہ نا سمجھ وِچاری

میں تینوں کیوں رَبّ بنایا میں شیطان بھلائی
بھار تیرا میں چکی پھردی میں وِچ عقل نکائی

حرص ہواء ہوس دے بُت دی کیتی عمر غلامی
کھلّا راز دلیوچ جاتا ایہ دُکھ دَرد تمامی

یُوسفؑ دا رَبّ قدرت والا سچ یقینوں پایا
جس بردے نوں تخت بہایا سر تے تاج رکھایا

یُوسفؑ دا رَبّ سب تھیں چنگا خلق اوپاؤنہارا
توں میرا رَبّ سب تھیں مندا کم گواونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ دلدیاں جانے جان چھپاؤنہارا
توں میرا رَبّ کجھ نہ جانیں مفت ستاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ حاضر ناظر آس پلوچاونہارا
توں میرا رَبّ چکّے باجھوں کتے نجاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ سب دا مالک رحم کماونہارا
توں میرا رَبّ تن اپنے دی خبر نپاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ سُن فریاداں دَرد اٹھاونہارا
توں میرا رَبّ گنگا بولا مغز کھپاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ پاک شریکوں اِک سداونہارا
توں میرا رَبّ وِچ پہاڑاں رَلمِلِ جاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ دَرد منداں دی دَرد ہٹاونہارا
تو میرا رَبّ دو من بھارا مَرض ودھاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ سچّا خالق خلق بناونہارا
توں میرا رَبّ باجھ بنائے کم نہ آونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ توبہ کردیاں پار لنگھاونہارا
توں میرا رَبّ پوجا کردیاں دوزخ پاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ رہڑ دے بیڑے بنے لاونہارا
توں میرا رَبّ تردیاں تائیں غرق کراونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ باجھ دوائیں گھاد ملاونہارا
توں میرا رَبّ زخماں اوتے لُون لگاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ بندیواناں بند چھوڑا ونہارا
توں میرا رَبّ سکھیّں وسدیاں دُکھیں پاونہارا

یُوسفؑ دا رَبّ بردیاں دے سر تاج رکھاونہارا
توں میرا رَبّ تاجوراں نوں خاک رُلاونہارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف دا رَبّ جو کجھ چاہے کر دُکھلاونہارا
توں میرا رَبّ آپ نتاناں دَھکّے کھاونہارا

یُوسف دا رَبّ زمین فلک دے نقش لگاونہارا
توں میرا رَبّ ترکھاناں دے گھریں وکاونہارا

یُوسف دا رَبّ عالی والی روگ گو اونہارا
توں میرا رَبّ آپے وَگی لیکائی لاونہارا

یُوسف دا رَبّ وِچھڑیاں نوں موڑ ملاونہارا
توں میرا رَبّ رُلمِل بہندیاں جُدے کراونہارا

یُوسف دا رَبّ رب سبھاندا اُس بِن رَبّ نکائی
توں میرا رَبّ رب نہیں میں رَبّ کیسا پچھتائی

یُوسف دا رَبّ رب اساڈا اُسدی خلقت ساری
توں میرا رَبّ ہرگز ناہیں قسم کراں سو واری

تیرا نام نہیں رَبّ مُولے اکا رَبّ اوہائی
یُوسف جسدی پُوجا کردا اُسدے جیڈ نکائی

یُوسف جیہے بندے جسدے واہ اُسدی وڈیائی
جس یُوسف دی شکل بنائی اُس بن ہور کیائی

اے پتھر خود بندے جسدے تیتھیں بہت چنگیرے
میں اس چھوڑ تیری ول جھکیاں واہ واہ طالع میرے

انسانیت دا میں گوہر توڑیا رل سنگ تیرے
میں بد قسمت نوں جاں مائی جنن سٹ گئی اندھیرے

اِکا رَبّ سبھاندا مالک خالق تیرا میرا
میں سب اُسدیاں صفتاں منیاں توڑ علاقہ تیرا

اُسدے ہور مقابل نائیں اوہا سب دا والی
اوہ اِک رَبّ سبھی جگ بندہ اسدیاں صفتاں عالی

توں پتھر وِچ راہے اڑیوں میرے کم گوائے
جے میں سچّا رَبّ پوجیندی کیوں رُہڑدی دریائے

میں تیری بھل پُوجا کیتی ملکوں اُجڑ آئی
پھیر رہی میں سجدے کردی لیک متھّے نوں لائی

قدر نہ مال ریہا زرکائی کچنّی خاک اوڑائی
ہُن کلّی وِچ کراں دہائی تینوں خبر نکائی

تے توں کم نہ آون والا کیا کراں ہُن تینوں
کراں سرہاناں سر وچ رڑکیں بھلا نہ بھاویں مینوں

مرجاں لوُن نہ پیسن لائق تیرے بند کوئلے
سیر پسیری یا وہ میرا گھڑدیاں پوے نہ پلّے

جے ظالم وہ میرا ہوندوں ہوندوں گھٹ بتھیرا
مُشتریاندے دلنوں کھاندا ہر جا گھاٹا تیرا

تولن دے لوچ کیسا ہوندوں گھاٹے دے لوچ پُورا
تے توں پُورا کدی نہوندوں بے زورا معذورا

کلی روک چھڈی کیوں میری اگّے تنگ بتھیری
کانے بھن گوائے لانبھوں توں دُکھاندی ڈھیری

کھا غصّہ کڈھ کلّی وِچوں باہر سُٹ وگایا
جاہ ظالم رل پیراں بیٹھاں توں کیا مغز کھپایا

تے اِک پتھر اوسے جتنا سر اُسدے وِچ لایا
توڑ گوایا خاک رُلایا صبر دِلے نوں آیا

کسنوں طعن تشنے کیتے اوہ ناہیں شے کائی
ایہ سب قہر قضیّے دِل دے رَو رَو اگ بجھائی

وڑ کلی وِچ اللہ اگّے رو رو بیس نوایا
اے اللہ توں واحد خالق تو ہیں جگت اوپایا

تیرا ہور شریک نکائی تیری سچ خُدائی
جو چاہیں سو تو ہیں کردا تیں بن ہور نکائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تو ہیں سورج چند بنائے دِن تے رات اوپائے
سب ستارے کن اسماناں وِچ فرماں دوڑائے

رنگا رنگ بنائی دُنیا مدّت عمر ٹھہرائی
دائم قائم توں اِک والی تیں ٹُدھ انت نکائی

تو ہیں جمال میرے دِلبر دا سرجیا نُور قمر دا
تو ہیں میرا دِل غم پرُوردہ کیتا اُسدا بردا

تے تو ہیں دِل دِلبر دے نوں میں وَل ناہ جھکایا
جاں میں آپ جھکّی وَل غیراں تاہیں میں دُکھ پایا

تو ہیں مقصد دیونہارا حکم تیرا سب جاری
واگ دلاندی تیرے قبضے تیری طاقت ساری

اِک پتّا بن تیرے حکموں ہرگز ہلّے ناہیں
اوّل آخر خبراں تینوں غفلت ناہ کدائیں

ہرجا ویکھیں سُنے دعائیں حکم تیرا سب جائیں
ہر نقصوں توں پاک ہمیشہ ہر خوبی تیں تائیں

گم گئی میں راہوں یارب خطا کمائی بھاری
چھوڑ تینوں بُت رَب بنایا ہویاں او گنہاری

توں قادر توں حاضر ناظر ارحم اکرم والی
چھوڑ تینوں بے راہے چلی رہی مُرادوں خالی

بھُل گئی میں ہُن راہ لبھّا راز کھلّا میں سارا
بخش ربّا میں او گنہاری توں ہیں بخشنہارا

کر اِقرار گناہ زُلیخا توبہ دے در آئی
استغفار کرے سو واری رو رو عرض سُنائی

پاک الاہا شاہنشاہا فضل تیرے نے بھارے
تیتھیں دُور رہی میں عمراں اج ڈُھکّی دربارے

کر منظور بندی دیاں عرضاں بخش غموں چھٹکارے
یُوسف میل ملاں اِکواری جانھ میرے دُکھ سارے

عرض قبول پئی درگاہے ورہیاں رحمت باراں
چھوڑ صنم دروڈے ڈگیوں خوشیاں من ہزاراں

جاں یُوسف مُڑ سیروں آیا اٹھ زُلیخا روئی
اگّے وانگ جھنگی تھیں نکل رستہ مل کھلوئی

نعرہ مار پکاریا جاں اس ڈِٹھّی عظمت شاہی
سبحان اللہ پاک خدا دی واہ واہے پروائی

سُلطاناں نوں تختوں سُٹّے پاوے سرگردانی
بردیاندے سر تاج رکھاوے تخت دیوے سُلطانی

موتیاں بھرے خزانیاں والے روگواون جاناں
تاج ملے تے دولت حشمت رُتبہ بندیواناں

دیس جنہاں دے حکمے اندر رُلن پئے وِچ راہاں
پردیسی وِچ دیس پرائے حکم کرن دِلخواہاں

واہ اللہ دی بے پرواہی واہ وا پاک الٰہی
واہ قدرت تے واہ وا رحمت واہ وا شاہنشاہی

لے پیغام ہوا سدھاوے حکم کرے رَب عالی
یُوسف دے وِچ کن پلوچاوے کُوک زُلیخا والی

جاں یُوسف دے ایہ آوازہ گوش پیا اِکواری
کیڈک کہاں تاثر ہویا گزری حالت بھاری

حاضر کرو پکارن والی یُوسف نے فرمایا
آن زُلیخا نیڑے ڈھکّی کر کر سوز سوایا

ہوجا کھڑا نجائیں یُوسف گل میری جاہ سُنکے
دیہ انصاف نتاریں ددھوں خالص پانی پن کے

میریاں سُن فریاداں جائیں میں وَل نظر اولاریں
جاندی تیز سواری والیا واگ ذرا گھلیاریں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اٹک کھڑا ہو چلا نجائیں میں فریادی آئی
راہ تیرا میں تک کھڑی دی دُکھیں عُمر وہائی

یُوسف جداں بُڈھی ول ڈٹھا وِچ پچھان نہ آئی
تے اوہ گھوڑا پھڑے لگاموں رو رو کرے دہائی

یُوسف جاتا ایہ ناتانی حاجت مند بیچاری
پُرچیا کہ خاوم تائیں اُسدی کریو کاری

جبرائیل خدا دے حکموں اسماناں تھیں آیا
اللہ ولوں یُوسف تائیں آن سلام سُنایا

ہو جا کھڑا نجائیں یُوسف اللہ نے فرمایا
فریادی دا اپنے کنّیں سُن لے دُکھ جو پایا

سُن یُوسف لہ گھوڑیوں آیا ڈردا خوف الاہوں
طرف زُلیخا ہو مُتوجہ مُنہ پچھے بھر آہوں

کون کوئی توں کتھوں آئی حاجت تدھ کیائی
کہ بُڈھی کی دُکھ تیرے سر توں کیا سختی پائی

گل سُنی بیہوشی آئی تداں زُلیخا تائیں
ہوش پئی بھر آہ پکارے یُوسف بُھل نجائیں

نیناں والیا دُکھیں پالیا میرا بے پرواہا
اکھیّں کھول نظر کر میں ول دیس مصر دیا ہاشا

مصر تیرا تے سب جگ تیرا میں بھی تیری باندی
لکھ افسوس قدیں باندی اَج کیوں بھلدی جاندی

اَج پچھان نکلدوں مینوں ہوئی نظر اوچیری
وائے دریغ رہیوں بے خبراں جان گئی کھپ میری

توں بے خبرا خبر نکائی میں سر کیا وہائی
عشق تیرے نے حضرت یُوسف میری جان جلائی

درد تیرینے پُرزے کر کر میری خاک اُوڈائی
شوق تیرے وِچ عُمر وہائی تے توں خبر نپائی

میں وِچ میں اس شوق تیرے نے رہن نہ دتی رائی
میں دَردیں رو عُمر گوائی اَجے پچھان نہ آئی

کون ہوواں میں کون سداواں کون نہیں میں کائی
میں خود کون نہیں کی دساں خود تھیں اَج پرائی

کی آکھاں میں کتھوں آئی آئی تے کرلائی
آپ مقام جمع تھیں تو ہیں وَل تفریق وگائی

کون کوئی توں پچھیّں مینوں میں بلہاری جاواں
کون کوئی میں ہوکے تینوں اپنا حال سناواں

کون کوئی میں دساں تینوں سُن میری بیحالی
نویں لباس تیرے تن یُوسف میں نت پاون والی

ہتھیں پکھا جھلن والی ناز کراون والی
موتیاں جڑیا گُل پیراہن مُنہ پھناون والی

شربت شہد عقیق پیالے گھول پلاون والی
کنگھی واہ تیری وِچ زلفاں لعل جڑاون والی

ہار پروء گلے وِچ تازہ نت پواون والی
میں اوہ باندی حضرت یُوسف زیور پاون والی

خواباں دے وِچ طفلی اندر عقل گواون والی
مُفتے دے اوہ قول تساڈے پار نبھاون والی

چھوڑ وطن وِچ تیریاں تانگاں مصر رے آون والی
بازاروں تینیں وِکدے تائیں مُل لیاون والی

کر نازیں پروردہ تینوں عرض سناونوالی
تے تُں بھی دَروازے تیرے دخل نپاون والی

میں اوہ خدمتگار پُرانی جان جلاون والی
تے ہتھیّں وِچ تیریاں اکھیّں سُرمہ پاون والی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

وِچ مُرصّع زرّیں خانے نقش لکھاون والی
پھڑ باہوں تَیں ستویں کوٹھے نال لیجاون والی

جاں روندی نوں چھوڑ سدھایوں مگر سدھاون والی
میں اوہ تیریاں وِچ قضیّاں طعنے کھاون والی

مصری زناں ضیافت کرکے سد منگاون والی
وسدیاں دے گھر گھت اوجاڑا قہر کماون والی

سختی نری عشق تیرے دی سر تے چاون والی
کیا کہاں مونہہ زیب ندیندا قید کراون والی

ست وریاں وِچ بندیخانے راتیں آون والی
جسدن یُوسفؑ قیدوں چھٹّوں جشن کراون والی

طفلی تھیں لاپیری تائیں صدق نبھاون والی
قول قرار برہوندے تیرے پال دیکھاون والی

مال خزانے نام تیرے تھیں چاء لوٹاون والی
ہوا نھّی وِچ راہ تیرے دے کلّی پاون والی

فوج تیری دیاں قدماں بیٹھاں جان رلاون والی
وِچ جدائی تیری یُوسفؑ رُہڑدی جاون والی

اَج اوہا میں حضرت یُوسفؑ حال سُناون والی
دِل تیرے تھیں وائے دَریغا بھکدی جاون والی

تَن مَن دی میں گرد اُوڈائی شوق تیرے دیاں آہیں
کیتا سینہ ساڑ سواہیں دَرد تیرے دیاں آہیں

ہو تیری میں خود تھیں گزری رو رو اُبھّے ساہیں
اے افسوس میرے محبُوبا اَجے پچھانیوں ناہیں

کمروں کھول ستمگر تیغا دیہ یُوسفؑ ہتھّ میرے
سینہ چیر کڈھاں دِل باہر دکھراں اگاڑی تیرے

ویکھ پچھان لویں توں شاید دِل دَردانوچ جلیا
دردیں جلیا دُکھیں کلیا تیل فراقیں تلیا

اے بریاں گردل دے میرے جے ویکھیں دِل میرا
تداں پچھان تیری وِچ گزرے شبہ وَنجے اُٹھ تیرا

ایہ تَن کوئیں پچھانیاں جاوے گزردیاں جس سہیاں
سے رنگیں تن رنگ رنگائے دِلدیاں اوہو رہیاں

اِکدن سی اِس تَن میرے تے رنگ عقیق یمن دا
حسرتدے وِچ رُہڑیا جاندا گل خوشرنگ چمن دا

سُن یُوسفؑ بھرا کھیّں رویا ایہ اوہ مغرب زادی
جیں جیہا وِچ مصر نکالی اندر قدر آبادی

ایہ اوہ بیوی مصرے سَندی جسدیاں عالیشاناں
سُلطاناں پر مُحکم چلاندی جمّی گھر سُلطاناں

ایہ اوہا جیں اگّے نیویں کر آداب زمانہ
تے عالم وِچ جسدا سب تھیں عالی دولت خانہ

ایہ اوہ زرّیں تختاں والی جسدا سایہ عالی
بڑی بلند عمارت والی جیں گھر ملک سوالی

یُوسفؑ روے زار و زاری ویکھ غمّاں دا حالا
رحم پیا دِل رو رو پچھّے حالا دَرداں والا

اَج کیائی حال زُلیخا یُوسفؑ نے فرمایا
کہے زُلیخا جو کجھ تینوں ظاہر نظری آیا

یُوسفؑ پچھّے کویں زُلیخا تیرا وقت وہایا
کہے زُلیخا جیوں جیوں یُوسفؑ تینوں آکھ سُنایا

یُوسفؑ پچھّے دس زُلیخا کدھر گئی جوانی
کہے زُلیخا عشق تیرے تھیں کر چھڈّی قربانی

یُوسفؑ پچھّے دس زُلیخا حسن کتھے اَج تیرا
کہے زُلیخا ہجر رڑھایا ہتھ نہ پہتا میرا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے چمک جماوں — کہے زُلیخا غماں بجھائی تیریوں دور وصالوں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا زُلفاں کِدھر گیاں — کہے زُلیخا تیرے دَردیں کھَس زمیں جھڑیاں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا دَنداں سِلک کتھائیں — کہے زُلیخا گھَس گھَس مُٹّے کردیاں وصل دعائیں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے لب دی لالی — کہے زُلیخا جال سدھائی لاٹ فراقاں والی
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے کالی دھیری — کہے زُلیخا مَنگ سیاہی طالع لئی فقیری
یُوسف پُچھے دس زُلیخا اکھیّں کدھر گیاں — کہے زُلیخا فرق تیرے نے واہ چھُریاں کڈھ لیاں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے اوہ وڈیایاں — کہے زُلیخا وِچھڑیوں توں مینوں یاد نہ آیاں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا لِفیا قد کیائی — کہے زُلیخا ٹُٹن لگّی پینگھ ہولارے چائی
یُوسف پُچھے دس زُلیخا بھواں پیّاں کِت جھوکیں — کہے زُلیخا پُرزے ہویاں چڑھ نیزے دی نوکیں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے تیز نظارہ — کہے زُلیخا دَرد تیرے نے کیتا پارہ پارہ
یُوسف پُچھے دس زُلیخا گئی کِتھے بینائی — کہے زُلیخا دوہری ہو ہو لبھدی پھراں گوائی
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے تیریاں چالاں — کہے زُلیخا گُم گیاں اوہ تیریاں وِچ خیالاں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا اوہ کِتھے رُخ نوری — کہے زُلیخا صبر صبُوری جال گئے وِچ دوری
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے طعن تنوزا — کہے زُلیخا گیا نکلاں جاں تے پیا وِچھوڑا
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے تیریاں شاناں — کہے زُلیخا اوہ دِن گزرے بدلیا ہور زمانہ
یُوسف پُچھے دس زُلیخا اَج کِتھے بادشاہی — کہے زُلیخا تیں ہتھ آئی رَب دی بے پرواہی
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے قدر بلندی — کہے زُلیخا نام اُسیدا ہے اَج حیرتمندی
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے حشمت بھاری — کہے زُلیخا چار دہاڑے اوہ بھی گزُر سدھاری
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کِتھے تیز ادائیں — کہے زُلیخا ہجروں ہاری گیاں دُور ازائیں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا شوخیاں اَج کِتھائیں — کہے زُلیخا تیرے پچھوّں ڈھیاں ناہ کدائیں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا ہوش وَگے کِت جائیں — کہے زُلیخا اُسدے سرتے پیاں آن بلائیں
یُوسف پُچھے دس زُلیخا عقل کِتھے اوہ تیری — کہے زُلیخا عشق تیرے نے کوٹ غضب وِچ گھیری
یُوسف پُچھے دس زُلیخا کیوں ہلدا سر تیرا — کہے زُلیخا جنبش دیندا تیرا عشق لوٹیرا
یُوسف پُچھے دس زُلیخا قدم تیرا کیوں ڈولے — کہے زُلیخا میں ناتانی وگن فراقوں جھولے
یُوسف پُچھے دس زُلیخا نور متھے کیوں ناہیں — کہے زُلیخا چند نہ چمکے اندر زُلف صباحیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف پچھے دس زُلیخا نین تیرے کیوں روندے — کہے زُلیخا میرے رُخ تھیں گرد دُکھاندی دھوندے
یُوسف پچھے دس زُلیخا نیر نہ کویں کھلوندے — کہے زُلیخا موتی غمدے تارو تار پروندے
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے مال خزانے — کہے زُلیخا نام تیرا لے کھادے لُٹ جہانے
یُوسف پچھے دس زُلیخا رنگ محل کتھائیں — کہے زُلیخا قدم نہ پایو اُجڑ گئے تداہیں
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھ عمارت عالی — کہے زُلیخا خاک رُلیندی اَج عمارت والی
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے کاخ اوجالی — کہے زُلیخا اَج نتھاویں سے مکاں دی والی
یُوسف پچھے دس زُلیخا دولت کِتوں ڈالی — کہے زُلیخا بے دولت دے ویکھ دوویں ہتھ خالی
یُوسف پچھے دس زُلیخا صحن کِتھے دالاناں — کہے زُلیخا اُلّو کوکن میریاں وِچ مکاناں
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھ محل منارے — کہے زُلیخا ڈگدے جاندے کھا کھا دَرد ہولارے
یُوسف پچھے دس زُلیخا حُجرے کِتھ نیارے — کہے زُلیخا تیرے باجھوں بھرے دُکھاں تھیں سارے
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے فرش حریری — کہے زُلیخا پلنگ وِچھوڑا فرش میرا دلگیری
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے نرم سرہانے — کہے زُلیخا ہجر تیرے نے لئے زور دھگانے
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے زیور تیرے — کہے زُلیخا نام انساندا پاس نہ آکھیں میرے
یُوسف پچھے دس زُلیخا اَج کِتھے پازیباں — کہے زُلیخا بندیواناں لیاں نال فریباں
یُوسف پچھے دس زُلیخا گئے لباس کِتھائیں — کہے زُلیخا جھل اڈائے غم تیرے دیاں وائیں
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھ متاع چنگیرے — کہے زُلیخا اوہ بھی گزرے سر صدقے وِچ تیرے
یُوسف پچھے دس زُلیخا کیوں تن زیب سدھانی — کہے زُلیخا عشق تیرے تھیں کنبل ملی پُرانی
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے زیور سارے — کہے زُلیخا نام تیرے تھیں وارو واری وارے
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے تخت سونہری — کہے زُلیخا تیرے ناموں لُٹ گئے لے شہری
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِدھر گئی عماری — کہے زُلیخا عشق تیرے نے ساڑ بجھائی ساری
یُوسف پچھے دس زُلیخا باغ کتھے گلزاراں — کہے زُلیخا خزاں فراقت جھاڑ گئے گل خاراں
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے خدمتگاراں — کہے زُلیخا چھوڑ سدھایاں اندر دَرد ہزاراں
یُوسف پچھے دس زُلیخا گئے غلام کِتھائیں — کہے زُلیخا نظر نہ آئے جاندے میرے تائیں
یُوسف پچھے دس زُلیخا کِتھے تیریاں سیاں — کہے زُلیخا جاں غم لٹی چھوڑ گھراں نوں گیاں
یُوسف پچھے دس زُلیخا اَج کِتھے اوہ دائی — کہے زُلیخا دَرد میرے تھیں کر دی پھرے دہائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف پچھے دس زُلیخا اَج کتھے سرداری
کہے زُلیخا دَرد تیرے نے لُٹ کھڑی اوہ ساری

یُوسف پچھے دس زُلیخا کیوں ایہ سختیاں چلیاں
کہے زُلیخا تینھیں کیتیاں پیش میرے ہُن آیاں

یُوسف پچھے دس زُلیخا کیوں ایہ دَرد اٹھائے
کہے زُلیخا ظُلم کمائے انت میرے سر آئے

یُوسف پچھے دس زُلیخا ایہ کیا گریہ زاری
کہے زُلیخا عشق تیرے دی ایہ خاصیت بھاری

یُوسف پچھے دس زُلیخا کی مُشکل سر آئی
کہے زُلیخا عشق تیرے نے چا آتش وِچ پائی

یُوسف پچھے دس زُلیخا کیونکر حال گذارے
کہے زُلیخا وِچ وِچھوڑے دوزخ دے وِچ کارے

یُوسف پچھے دَس زُلیخا کوین تیرے دم وِیتے
کہے زُلیخا دَمَدم یُوسف زہر پیالے پیتے

یُوسف پچھے دس زُلیخا کیوں تینھیں دُکھ سہیتے
کہے زُلیخا دُکھ تیرے تھیں سُکھ تصدق کیتے

یُوسف پچھے دَس زُلیخا کیونکر عُمر وہائی
کہے زُلیخا روون باجھوں گھڑی نہ گزری کائی

فرمایا دَس کار تیرے دی کِتے ذِمہ داری
عرض کرے سب عشق تیرے تے میری کار گزاری

فرمایا دَس کون کریندا اَج تیری غمخواری
عرض کرے غم دَرد وِچھوڑا تے ہور گریہ زاری

فرمایا دَس کون پیاری تیرا دَرد ونڈاوے
عرض کرے دُکھ ونڈن والی کوئی نظر نہ آوے

فرمایا دَس گلاں کر کر کون تینوں پرچاوے
عرض کرے پچھتاوا بھارا ہور جھوریویں ہاوے

فرمایا دَس تکیہ تیرا کی مجھ ہے ہر ویلے
عرض کرے وِچ فرقت تیری آہ غماندے سیلے

فرمایا دَس قسمت تینوں کیا طعام کھلاوے
عرض کرے آگ برہوں والی جسدا مزہ نہ آوے

فرمایا دَس شربت شیریں تینوں کون پلاوے
عرض کرے دِل جگر غماں تھیں خُونی جام لیاوے

فرمایا دَس دَردی ہوکے کون سُنے دُکھ تیرا
عرض کرے دُکھ سندا میرا تیرا عشق لوٹیرا

فرمایا دَس وقت مُصیبت کون سُنے فریاداں
عرض کرے سُن ہجر پکارے تیریاں دور مراداں

فرمایا دَس اَج زُلیخا کِتوں ملدی ڈھوئی
عرض کرے دَر تیرے باجھوں ہور نہیں دَر کوئی

فرمایا دَس اَج زُلیخا کس نوں کریں ندائیں
عرض کرے دَربار خدا دے میریاں سوز دعائیں

فرمایا دَس اَج زُلیخا کس تھیں ہے دِل کھٹا
عرض کرے بت بے وس کولوں جو عملاں دا وٹا

فرمایا دَس دَرد تیرے دا کون طبیب سداوے
عرض کرے اوہ وصل تیرا لاک جو میں ہتھ نہ آوے

فرمایا دَس دِن تے راتیں تیرا فرش کیائی
عرض کرے پر کنڈے سولاں جس دا نام جدائی

فرمایا دَس کون زُلیخا تیرا فرش وِچھاوے
عرض کرے اوہ وہم پراناں جو اَج عشق سداوے

فرمایا دَس تیرے تائیں کیڈک ہے بیماری
عرض کرے بیماری میری دو عالم تھیں بھاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

فرمایا دس اج زُلیخا نال کِدھے ورتارا
عرض کرے وَر تارا میرا شوق تیرے تھیں سارا

فرمایا دس سوون ویلے تیرا کیا سرہاناں
عرض کرے میں سوواں ناہیں جاگدیاں مَرجاناں

فرمایا دس دھووے تیریاں کون کوئی پوشاکاں
عرض کرے بہ غمدے پتّن دو اکھیّں نمناکاں

فرمایا دس کیونکر گزرن تیریاں دِن تے راتاں
عرض کرے جَل بلدی رہناں کر دَرد اندیاں باتاں

فرمایا دس رکویں زُلیخا تیرا وقت وہاوے
عرض کرے غم آوے تاوے پانی ہنجھ رُڑھاوے

فرمایا دس اج زُلیخا نال کِدھے پیوندی
عرض کرے دُکھ لگّے مینوں میں دُکھاندی بندی

فرمایا دس دُکھ تیرے دا اج علاج کیائی
عرض کرے اوہ مَعلم تینوں میتھیں پچھ نکائی

میں یُوسف بیماریاں والی میریاں کرو دوائیں
ویکھ میرے دُکھ اُچّے لمّے روندی چھوڑ نجائیں

باہوں پکڑ دِلاسا دیویں جھڑک نہ دُور ہٹائیں
بحر کرم دا جاری تیرا جام وصال پلائیں

جے اج میریاں زاریاں سُنیاں حضرت رحم کمائیں
مردی ویکھ نہ چھوڑ سدھائیں داد میری دے جائیں

مان نبّی دیاں سُن لے کوکاں دَرد بھریدیاں چیکاں
یُوسف ویکھ کرم دی اکھیّں عشق لگایاں لیکاں

تازی نوں گھلیار کھلوتیا سُندیا میریاں آہیں
عُمر گئی وِچ تیرے راہیں تے ہُن طاقت ناہیں

تے متعجب ہوویں ناہیں ویکھ میرے دُکھ بھارے
تے دُکھ ویکھ نہ عیب لگاویں روندی بُڈھے وارے

جے میں جَلیَ گئی جہانوں تے ہُن رہی نکائی
اوہا تیرا عشق قدیمی اَجے نہ گھٹیا رائی

لگدی گئی دِنوں دِن کاری تیغ برہوندی خونی
جیوں جیوں گئی اساڈے کولوں قامت دی موزونی

بلدے گئے دمادم لانبو دلدیاں صَبراں تائیں
جیوں جیوں گیاں میرے تن تھیں شوخیاں تیزادائیں

رُچدے گئے ہڈانوچ میرے دَرد قضیّے تیرے
جیوں جیوں زور توان بدن دے گئے ہتھوں چھُٹ میرے

دَمدم آتش برہوں والی گئی ہڈاں نوں کھاندی
جیوں جیوں تیرے وِچ وِچھوڑے مدّت گئی وہاندی

زور و زور شعوڈ تیرے دیاں میں دِل چمکاں پیاں
جیوں جیوں میتھیں صفتاں میریاں فانی ہوندیاں گیاں

جھکڑیاں آیاں تیریاں تاہنگاں پیرو پیر اگاہاں
جیوں جیوں میں اس میں کھن تھیں ہٹدی گئی پچھاہاں

خُونوں خُون ہویاں رت بھِنیّاں اکھیّں دُکھیّں سڑیاں
جیوں جیوں حُسن عقیق تیریاں میں دِل لالیاں چڑھیاں

نُورو نُور ہویا دِل میرا دَرداں وِچ چڑھائی
جیوں جیوں میں متلوّن ہو ہو وِچ تلوین سمائی

اڈ دے گئے سبھے رنگ میرے وانگوں تند ہوائی
جیوں جیوں میں وِچ بحر تلوّن تیں دل رہڑدی آئی

ٹُٹدے گئے تعلّق میرے خود تھیں پئی پرائی
جیوں جیوں تیریاں وِچ فراقاں میرا رہا نکائی

سے رنگاں دیاں ندیاں گیاں نُور سیاہ نسلائی
جیوں جیوں پھردی گئی بندیدے زُلفاں تے چڑھائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چھُٹدے گئے لوازم میرے دَمدَم وِچ جدائی
جیوں جیوں ڈھک تیریوں آئی تیوں تیوں شوق جلائی

عالم سوز تیرے چمکاریوں میں یک رَنگی پائی
جیوں جیوں وِچ آئینے ولدے بہ بہ نظر وگائی

تُو ہیں اندر توُہیں باہر چمکیوں عالم سارے
جیوں جیوں ٹُٹا ضافت میتھیں دُھڑ گئے سب پسارے

مست الست جنہاندیاں اکھیّں عہد نہ جنہاں بھلائے
جے اِکوار تکّن دُکھ میرا رہن سرشک نسلائے

اہل ہواجاں پائی ناہا توڑ وِچھوڑے والی
دِل بیدل دا دَرج سجانن دَر معانیوں خالی

میں یُوسفؑ اوہ ملکاں والی مغرب دی شہزادی
ویکھ اکھیّں اَج عشق تیرے نے کیڈ گھتّی بربادی

ہُن یُوسفؑ بھر ہنجوں اکھیّں رو رو کے فرماوے
منگ زلیخا جواج حاجت اللہ کرم کماوے

کہے زُلیخا عرض کراں میں جے ہووے منظوری
جے توں پکّا قول نکر سیں رکھّا صبر صبوری

چپ رہاں جے کریں نہ کاری دُکھ جھلّاں رنجوری
عُمر گئی جیوں دُکھیّں روندی باقی کرساں پوری

جے توں عرض قبولیں ناہیں کراں نہ عرض ضروری
دُور ہوئی میں وِچ مجبوری سڑ مرساں وِچ دوری

عرض کراں میں حاجت دِل دی کر پہلے پکیایاں
زیر سیاست عشق سچّے دے صبر کرے چترایاں

یُوسف نے فرمایا رو رو چھوڑ اندیشے سارے
کمی خزانیاں رحمت ناہیں اللہ دے دَربارے

جو منگیں سو دیونہارا پوریاں کرسی آساں
تدوں زُلیخا دِل وِچ جاتا لگیاں مِلن خلاصاں

عرض کرے دوا کھیّں اوّل مِلن مینوں تیں ویکھاں
منگ خدا تھیں لے دے یُوسفؑ جے میریاں وِچ لیکھاں

سن یُوسفؑ دَربار الٰہی عجزوں عرض گذاری
یارب بخش زُلیخا تائیں پھیر اکھیّں اکواری

عرض پئی مقبول جنابے اَکھیّں اُگھڑ آیاں
کھل پیاسُو نُور حجابوں چمک پیاں روشنایاں

یُوسفؑ تائیں اکھیں ڈٹھس جاں کھُلّی بینائی
رُخ پُرنُور نظر وِچ آیا بے ہوشی وِچ آئی

پائی ہوش اُٹھی پھر کہندا یُوسفؑ دُوجی واری
ہور مراد کیائی دِلدی آکھ سنا لے ساری

عرض کرے اوہ جوش جوانی جو تیں نظری آیا
کہ ہُن اوہو حُسن جوانی بخش جمال خدایا

ایہ بھی یُوسفؑ عرض گذاری پئی قبول شتابی
ویکھدیاں قد سدھّا ہویا چڑھیا رنگ گلابی

لعل بدخشاں وانگوں دمکے سر انگشت عُنابی
چہرہ چندوں دُون سوایا جیوں روشن مہتابی

زلفاں وَل وَل رُخ دے گِردے جھُل پیاں دنراتیں
گیسو تار کناریوں لٹکے ناگ تکّن وِچ گھاتیں

دُرّ رمانی دند چنبیلی یا تارے اسمانی
سیب زنخ وِچ غبغب ڈونگھا گھُمّن گھیر نہانی

موزُوئی وِچ لباں سوہایاں جاں لعلی وِچ آیاں
سورج وانگوں دو رُخسارے جھڑیاں نُور لگایاں

لہر حسندی ٹھاٹھاں مارے پیشانی پر سارے
کالی رَین ستارے وارے زُلف سیاہ دی تارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مژگاں نوک کرشمیوں قاتل قوس بھواں رتھیں لڑیاں
وچ دو چشم وچالے دن دے کالیاں راتاں جڑیاں

چوداں برس عمر دی بالی ظاہر نظری آئی
زہرہ وانگ فلک دے سرتے دیوے حسن دیکھائی

شعلہ حسن جوانی والا لاٹ بلی دسیاوے
یوسفؑ ویکھ جمال جوانی مڑ دو چشم لوکاوے

متاں دلنیوں صورت اسدی کشش کرے لیجاوے
شکل زلیخا پریوں سوہنی نادل تاب لیاوے

تیجی واری کہے زلیخا عرض رہی اک بھاری
مونہہ لوکاء نہیں ہن یوسفؑ اوہ بھی سن لے ساری

کر لے عقد نکاح اساتھیں ہن ناتاب جدائی
یوسفؑ چپ پیغام اوڈیکے کہے جواب نکائی

تد نوں جبرائیل جنابوں آن سلام سناوے
من جویں تیں کہے زلیخا پاک اللہ فرماوے

اپر عرش تیرا تے اسدا عقد کیتا میں یارا
دردوں غموں زلیخا تائیں بخش دتا چھنکارا

بتوں مراد رہی ایہ منگدی تے کجھ ہتھ نہ آیا
اج سوال اساں تھیں کیتا جو منگیا سو پایا

اس دروازے جو کوئی آوے خالی ہتھ نجاوے
ارحم اکرم میں رب صاحب جو منگے سوپاوے

اٹھ زلیخا دے تن ملیا پر جبرئیلؑ فرشتے
حسن اگے تھیں دونا ہویا وانگوں حور سرشتے

جاں یوسفؑ نے صورت ڈٹھی جوش محبت چایا
محکمے نال خدا دے اودیں اس تھیں عقد کرایا

وچ محلاں داخل کیتس زینت تے زیبایوں
جو کجھ لائق حاضر کیتس شان شرف وڈیایوں

یوسفؑ نے وچ خدمت اسدی باندیاں ہتھ دکھایاں
جو اسدے گھر خوشیاں پایاں اس تھیں ودھ کرایاں

یوسفؑ اوتے جویں زلیخا سی احسان کمائے
یوسفؑ نے دوچنداں اس تھیں خوشیاں عیش کرائے

زرّیں تخت جواہر جڑیا بیٹھن نوں اس تائیں
رنگ برنگ محل سونہرے خاص معلّے جائیں

وصلوں مقصد حاصل کیتے دلدی مرض گوائی
بعد زلیخا دوجی عورت ہور نہ کیتی کائی

صحی سلامت پایس یوسفؑ راز پچھے دسیایا
کامل عشق زلیخا والا تاں یوسفؑ نے پایا

تے فرمایا ویکھ زلیخا جو تد طلب حراموں
اوہ چنگا یا ہن ایہ چنگا ظاہر دس کلاموں

کہے زلیخا ناپچھ یوسفؑ میرے دس نکائی
راہوں دور پئی ساں بیدل عشق خواری چائی

آہے یوسفؑ جاں گھر اسدے اول وقت جوانی
اکھیں کدی نہ ڈٹھی اسدی ایہ صورت نورانی

جاں ہن ویکھن حاصل ہویا ویکھے سو سو واری
تے ایہ صورت وسدی جاوے جان جگر وچ ساری

دمدم شوق محبت اسدا دل تے غالب ہویا
اسدے وانگ بر ہوندی منزل آخر آن کھلویا

صبر گھڑی بھر مشکل دستے ہن اسدے دیداروں
بدل زمانہ ظاہر ہویاں دلبریاں دلداروں

صدق کماویں تے کجھ پاویں ایدل سمجھ کدائیں
میدانوں جے نس کھلونیوں تھانوں نہیں تد تائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

صدق کماویں تے کجھ پاویں ایدل سمجھ کدائیں
میدانوں جے نس کھلویوں تھانوں نہیں تد تائیں

آہے جدوں زُلیخا وصلوں دِلدے مقصد پائے
صُورت چھوڑ جُھکی وَل معنی راز عجب دسیائے

دِل وَل عہد اَلست اَزل دے قول نبھایا لوڑے
علموں عین اِکو حق پایا غیر تعلق توڑے

وحدت دے وِچ آن سمائی چشم دِلے تھیں کھُلّی
عشق حقانی غلبہ کیتس ہور مُحبت بھُلّی

شُوق وصال گیا اِک راتے اس تھیں یُوسف سارا
یُوسف طلب وصال گزارے تے اوہ کرے کنارہ

یُوسف پکڑے اُوہ اُٹھ دوڑے یُوسف مگر پیا سُو
پکڑ پلّو تس کھچن لگا جامہ پھاٹ گیا سُو

اجے زُلیخا نئیں جاوے تے یُوسف فرماوے
اوہ تیرا ہُن عشق زُلیخا مینوں نظر نہ آوے

کہے زُلیخا تیتھیں چنگا لبھ پیا میں تائیں
اُسدے اُٹھ حضوروں یُوسف جاواں دس کتھائیں

تے مت کہیں وفاؤں خالی اوہوہاں میں بردی
پر وِچ صبح شعاع شمع دی ایڈ ظہور نکر دی

تدنوں حضرت یُوسف تائیں اللہ دے درباروں
جبرائیل سلام لیایا تے پیغام اسراروں

آسانی تھیں سخت ہووے سخت تھیں آسانی
عشق زُلیخا تیں وَل آیا حکم ایسا رحمانی

آہا اِک دِن دامن تیرا اُسنے پاڑ ویکھایا
اوہا حال ایہی اَج تیرا جوہُن نظری آیا

تیں برابر اَج وِچ عشقے پر کجھ فرق ایہائی
توں وَل حق تے ایہ اس ویلے سی طرفے بریائی

کر رُخصت جبریلے تائیں یُوسف شکر گزارے
واہ وا بخت زُلیخا سندے ملے مراتب بھارے

شکرانے وِچ عُمر گزاری دوہاں شکر گزاراں
تے فرزند زُلیخا جائے چھے حمّلاں تھیں یاراں

ایہ یاراں پیغمبر ہوئے اپنے وِچ زمانے
واہ عشقا گیوں نہ خالی پہتوں اَنت مکانے

ملیا رَب کِفایت ہوئی مقصد دُوہاں جہاناں
پکڑ دِلا راہ جاہ نہ بھُلّا کائی روز زمانہ

شنیدن اہلِ کنعان احسانِ یُوسفؑ بر اہل جہان و رسیدن برادرانِ یُوسفؑ بطلب غلّہ

در مصر و شفقت نمودن یُوسفؑ بر حالِ ایشان و طلبیدن بنیامین را

اے دِل کھول پُرانے دفتر بھرے فراقاں والے
درد منداں دے دلدیاں آہیں پُر پُر غمدے حالے

جاں یُوسفدے بندیخانے دَردیں حال وہاون
جبرائیل سونیہا دِتس وِیر تیرے اِتھ آون

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تاں ہو سیں سُلطان مصر دا خلق جُھکے در تیرے
غلّہ ہوگ تیریوچ قبضے پوسی قحط چوپھیرے

آون گے وِچ حال نِتانے وِیر تیرے متریرے
سَٹ گئے جو اِک دِن تینوں اَندر کھُوہ اندھیرے

جاں ہُن شاہ مصِردا ہویا یُوسف ؑ اِت زمانے
غالب قحط پیا جگ سارے اُٹھے صَبر جہانے

خُود غلہ ور تاوے یُوسف ؑ ہتھیں نال اندازے
مسکیناں نوں خُورش کھلاوے کر کر آپ آوازے

دن تے رات ضیافت خانے کھُلّے رہن مدامی
پردیسی تے مُفلس بھکھے کھاون لوگ تمامی

پیا آوازہ مُلکاں اندر یُوسف ؑ دے احسانوں
آن ڈھکی وِل مصرے خلقت ہر ہر مُلک مکانوں

ہن بھایانوں نت اوڈیکے یُوسف ؑ نبی پیارا
تے بھایاندے ملنے خاطر قصد اٹھائیس بھارا

چوتکیاں گِردے مصر بٹھایاں اِک اِک دی سرداری
ہر اسوار رکھائے پنج سے وِچ فرمانبرداری

حکم کیتا سُو گِرد نگر دے خبر رکھن ہر حالے
وِچ مصر بے خبر نہ آون لوک قوافل والے

اُنہاں پاس ضیافت خانے رکھتوں ہور خزانے
پردیسی کِرواناں تائیں روکن ایت مکانے

دیسن طعام ضیافت انہاں کر کر خدمتگاری
مُلک پچھن تے مسکن ناموں مال حقیقت ساری

کون ایہی ایہ کِہڑے تھانوں کیوں اس طرفے آیا
کس اولاد کیہائی مذہب کِتے کیا لیایا

ایہ حالا لکھ چونکی والا اوّل عرض پوچاوے
حکم ہووے کروان مسافر تداں مصر وِچ آوے

ایہ بھایاندے ملنے کارن یُوسف ؑ عقل دوڑائی
مت اوہ آن مصر تھیں جاون بے خبر مُڑ بھائی

جو کِروان چلے پردیسوں اوّل ملے ممانی
آن مصر وِچ داخل ہووے بعد حکم سُلطانی

جو قیمت کو حاضر آنے خالی مُول نجاوے
تے یُوسف ؑ سرمایہ تھوڑی موڑ نمُول ہٹاوے

شتر دیوے اِک پُر کر غلہ جو کو مِل لیاوے
دھڑیاں ست احسان زیادہ باجھوں مُل دواوے

خاطر خدمت کرے اویہی جیکو روندا آوے
ہَسدا جاوے صُفت سُناوے جاں وِچ دیس سدھاوے

اِکا نرخ میانہ کیتس اوّل آخر تائیں
آون کھاوکن لوک دوراڈے ہر دم کرن دعائیں

ملکا نوچ چوپھیرے گیتی یُوسف ؑ تھیں وڈیایاں
کہن عزیز مصر دے والی خلقاں تار ویکھایاں

تخت مصر دے والی تائیں کہے عزیز لوکائی
یُوسف ؑ نام عزیز سَدا وے خلق کرے وڈیائی

اِڈک کال جگت وِچ دُھاناں ہتھ نہ آوے دانہ
طبق زمین وِچ لبھے ناہیں باجھوں مصر ٹکاناں

بھکھی خلق سُنیندی واراں کرن پکاراں سارے
غلّہ جمع ترازو قائم اَج وِچ مصر دیارے

خلقاں اُلٹ پیاں وَل مصرے آون مِلن مُراداں
کرن دعائیں راضی جاون خُوشی کرن دِل شاداں

شامی لوک جو آون جاون پاون فرحت بھاری
شام ولایت شاہ عزیزوں جاجا صُفت کھلاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کرواناں جتھ ڈیرے لبندے آن اندر کنعانے
سی یعقوبؑ نبی دا حجرہ تنہا ایت مکانے

پاس نبی دے مصروں آیاں صفت کہی کرواناں
وانگ عزیز مصر دے والی ہوگ نہ وچ جہاناں

نوری شکل بہشتی صورت شیریں بات پیاری
مسکیناں پر رحمت کردا بیماراں غم خواری

خیر کرے خیراتاں ہتھیں آپ طعام کھلاوے
شور جہان رہے تس گردے متھے وٹ نپاوے

ڈوروں گیاں ضیافت خانے کتنے روز رکھاوے
تھوڑی بہت بضاعت والیاں دروں نموڑ ہٹاوے

ہور انہوں اوہ آپ کھلاوے کھاندا نظر نہ آوے
کرے عدالت دن تے راتیں نیند نہ اسنوں بھاوے

سکھیں ملک وسایا سارا ظلموں رسم ہٹائی
اسیں نہ سنیاں دیس مصر دے ظلم کنندہ کائی

رہزن چور نہ ٹھگ مکاری ملک امن وچ سارا
دیس سبھے مہمان اسیدا صدقیوں کرن گزارا

چھوٹے بڑے عبادت اندر سانوں نظری آئے
اللہ اللہ ورد زبانی لوگ سبھے دسیائے

تقوے وچ امانت پورا ہر ہر نظری آیا
شاہ عزیز کیائی چنگا جسدا عالی سایہ

خلقاں وچ سیاست اسدی تے الفت وچ جاناں
اس وچ نقص نہ ڈٹھا کائی کہے پکار زمانہ

نیویاں اکھیں خوف الاہوں دل پر رحم کرم تھیں
جیکو کرے زیارت اسدی چھٹے درد الم تھیں

خلق حلیم کریم طبع دا عقل فراست بھاری
جے مسکین پوے تس نظرے پچھے حالت ساری

ایسا مرد عمر وچ سانوں ہرگز نظر نہ آیا
جویں عزیز مصر دا والی عالی پایہ پایا

سن سن کے یعقوب پیغمبر دنگ رہے تعریفوں
شاہ عزیز علی ایہ نعمت کسدے قرب شریفوں

ایہ خصائل باجھ پیغمبر مشکل نظری آون
والی مصر پیغمبر ہوسی صفتاں ایہ فرماون

کی جاناں ایہ کس دا بیٹا جسدی شان ایہائی
اسنوں کون اجیہا ملیا جو کر پار گیائی

وائے دریغ ہوندا تن زورائیں وچ مصرے جاندا
کرکے آپ زیارت اسدی دلدے درد گواندا

یوسفؑ میرا سب تھیں سوہنا اوہ بھی سوہنا سنیاں
کر دیدار تسلی ہوندی جگر وچھوڑے پنیاں

اوہ مسکیناں حال پچھیندا میں پچھدا اس تائیں
اک مسکین میرا پت یوسفؑ ڈٹھا دس کدائیں

اوہ بھکھیاں نوں روٹی دیندا کر کر لطف سوایا
میں پچھدا جے یوسفؑ میرا بھکھا نظری آیا

بے وطناں پر شفقت کردا ئیں لیندا اس ساراں
وطن وچھناں یوسفؑ ڈٹھس جے کتے وچ ہزاراں

اوہ ننگیاں پوشاکاں بخشے کرے کرم تھیں سایہ
میں پچھدا کدی یوسفؑ میرا جے اسدے در آیا

میرے یوسفؑ ننگے تائیں ہووس کجھ پہنایا
صورت سوہنی ویکھ کدائیں ہووس رحم کمایا

پیغمبر ایہ حال چتارے یوسفؑ دے دکھ سارے
مصر عزیز عزیز مصر دا مڑ مڑ نام پکارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے یعقوبؑ نبی نوں اِتوں دِلوں محبت دھانی
کرواناں تھیں صفت عزیزوں سُندا رہے کہانی

جاں کروان او تارا کر دے حجرے پاس مدامی
نبی خدا دا شاہ مصر دی سُندا صفت تمامی

سُن سُنکے وڈیائی اُسدی رہی محبت بھاری
شاہ مصر پیغمبر ہوسی اس وِچ خوبی ساری

قحط پیا کنعان ولایت بھکھی مرے لوکائی
پیغمبر دے پتاؑ قبضے ایزؑ رہیا نکائی

گو سفنداں مر گیاؑں سبھے ہوئے حال نتانے
تے کجھ ہتھ نہ پلّے رہیا درد دِلا نوچ دھانے

ہو کے جمع پدر دے اگّے حاضر آن کھلوئے
یا حضرت اج سُن لے عرضاں نین ہنجوں بھر روئے

چالی سال ہوئے تیں حجرے یوسفؑ دِیوچ دَرداں
نکل ویکھ احوال اساڈا کال اوڈایاں گرداں

ساتھیں گل نکریں کدائیں سال گئے ہو چالی
حالت ساڈی ویکھیں ناہیں درد مصیبت والی

مال غلّہ سب گیا اساتھیں کھاناں ہتھ نہ آوے
اہل عیال دِسن تڑفیندے تے کجھ پیش نجاوے

کرو دعائیں عرض گزارو اللہ دے دربارے
رزق ملے دُکھ جانھا اساڈے تے دِلدے غم سارے

سُن پیغمبر نے فرمایا تاں فرزنداں تائیں
سنیاں بہت اناج رکھیندا ملک مصر دا سائیں

تے میں اسدیاں صفتاں سُنیاں لوکاں حال سُنایا
خلق زمین پر ہور اجیہا سُننے وِچ نہ آیا

مسکیناں تے رحمت کردا بھکھیاندی دِلداری
دُوروں گیاں دیوے مُل غلّہ کردا دُور خواری

ہتھوں سخی زُبانوں مٹھا پُورا وِچ احساناں
اہلُ اللہ دا بہت پیارا حال دِسے کرواناں

ترجاؤ فرزندو بھجدے ناقیاندی اسواری
میرا جاء سلام پوچایو آس ایہا میں بھاری

فرزنداں نے عرض گزاری اساں بضاعت ناہیں
سوچوداں نے درہم کھوٹے سارے پاس اساہیں

شرم اساں چا اُسدے اگّے کھوٹا مال لے جاناں
رد کرے دھک کڈھے سانوں پھر دس کتھ ٹکاناں

نبی کہے کم قدر بضاعت اُوہ موڑیندا ناہیں
اس تھیں خالی مڑ کو آیا سُنیاں نہیں کداہیں

دوجی واری عرض گزاری فرزنداں رَل اگّے
بدن اساڈے ناپوشاکاں ننگ اسانوں لگّے

نبی کہے اُوہ خود مسکیناں بہت پیار کریندا
مفلس نوں اودھک نہ کڈھے قدر لباسوں دیندا

پھر فرزنداں عرض گزاری تے جے موڑ ہٹاوے
پھیر علاج کیائی حضرت مقصد حاصل آوے

فرمایا کہ نسب سُنایو ہاں اولاد خلیلوں
اسرائیل نبی دے بیٹے صِدق صفاء دلیلوں

مڑ کہندے جے نسب نہ منّے پھیر کیائی چارہ
فرمایا پھر عجز سُنایو تے جیوں حال آوارہ

کریو عرض وطن تھیں آئے پُونجی فقر لیائے
دھکّ نصیباں اتّ پوچائے آئے نال قضائے

آیاں تے کر رحم عزیزا دیسی رَبّ جزائیں
سُنیاں صفتاں کٹ مسافت پہتے تیرے تائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُن ہو شاد کیہا فرزنداں ہویئے صبح رواناں
نبی کہے آداب کیائی کہو اگے سُلطان

انہاں کیہا اساں خبر نکائی کدی نہ حال وہاے
دس حضرت آداب کیائی تاں یعقوب سُنائے

اوّل جاں لگ اِذن نہووے وِچ حضُور نجایو
اِذن ملے تے حاضر ہویو پر کجھ ناہ الایو

وِچ دربار کھڑے ہو اَدبوں چُپ رہیو ہو سارے
آپس اندر گُل نکریو جاں ہو سو دربارے

لانبھے کِتے دھیان نہ کریو رہے نظر وَل شاہے
مُکدی گُل سُنایو تھوڑی جاں اوہ پُرسش چاہے

جُداں اِجازت ملے مُڑن دی پھیر نہ عرض الایو
وَل سُلطان نہ پُشتاں کریو پچھلے پیریں آیو

بے اَدباں مقصود نہ حاصل تے درگاہ نہ ڈھوئی
تے منزل مقصود نہ پُہتا باجھ اَدب تھیں کوئی

سُن فرزند تیاری کر دے ناقیاں دی اسواری
کرکے گئے سلام پدر نوں سارے جاندیواری

ایہ سارے دَس وِچ شمارے جو وَل مصر سدھارے
بنیامین رہیا اِک پیو تھیں خدمت نت گزُارے

جاں تے یُوسف باپ وِچھناں تے کنعان زمینوں
تسدن تھیں پیو کرے تسلّی حضرت بنیامینوں

ایہ جُجرے وِچ نال پدر دے اندر خدمتگاری
ویر وِچھناں وانگ پدر دے کردا گریہ زاری

جیوں یعقوب فراقوں روندا یُوسف دیوِچ غمدے
ایویں بنیامین دلیوِچ کھاندا زخم اَلم دے

بنیامین پیارے تائیں باپ نہ کدی وسارے
بُہت مُحبت کردا اُستے چمدا نال پیارے

اُسنوں باپ وِچھوڑے ناہیں ساعت گھڑی کدائیں
تور تاں وَل مصر نبی نے دس فرزنداں تائیں

کٹ بنی اِسرائیل مسافت مصر نواحی آئے
حاکم چونکیداراں والے ایہ دُوروں دسیائے

ہتھ مُہاراں ناقیاں اوتے چندوں روشن شکلاں
صاحب شان جوان بہادر ویکھ گیاں اُڈ عقلاں

اِکو جیہے جوان اویہے عُمرے نظر نہ آئے
ایہ جوانی رُخ نُورانی چند مدھم کر جائے

لُوں لُوں ذِکر اِلٰہی بولے تسبیحاں تکبیراں
پر پوشاکاں تن پیوندی جیونکر حال فقیراں

ایہ کوئی وَلی خدا دے ہوسن جاتا چونکیداراں
نُور انہاں پیشانی چمکدے وہدیاں رحمت باراں

حاکم چونکیداراں والا ویکھ انہاں وَل آیا
شوکت شان اُنہاں دا ڈِٹھانیوں نیوں سیس نوایا

صاحب زادیو کتھوں آئے کِت جا دولت خانے
کی مذہب تے نام کیائی چلّے کِس مکانے

اُنہاں کیہا کیوں پچھیں یارا کم کیائی تیرا
اس کیہا ایہ حکم عزیزوں کم ایہائی میرا

وِچ ضیافت خانے شاہی اوّل ہوگ اوتارا
بعد اذن وَل مصرے جاسو حال کہو جاں سارا

کہن اسیں کنعانوں آئے ہاں فرزند نبی دے
دادا پاک اسحاقؑ اساڈا ساڈے پاک عقیدے

ہاں اولاد خلیل اللہؑ دی پیو یعقوبؑ پیغمبر
باپ پوچھائے مصرے آئے طرف عزیز تونگر

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اس کیہا کی کم تُسائیں مطلب انہاں سُنایا
پھیر پُچھے کی قیمت غلّے ہتھ تُساں سرمایہ

ایہ گل سُن سرنیویں کرکے سبھناں نیر وہائے
اسیں ہتھاں تھیں خالی آئے پُونجی فقر لیائے

حاکم کرے تسلی انہاں ویکھ انہاندیاں آہیں
اے پیغمبر زادیو حضرت ہرگز روو ناہیں

وِچ دِلاں کجھ فکر نہ دھریو ہو ضیافتخانے
اس دَرگاہے خالی آیا کھڑدا مال خزانے

تے تُسیں سچے نظری آؤ پیغمبر دے پیارے
چَہر مُبارک وِچ تساڈے رحمت جلوہ مارے

حاکم سُن سب چَوکیداراں کردا خدمتگاری
رکھے وِچ ضیافت خانے خدمت خُوب گزاری

تے بنی اسرائیل تمامی شکر کرن لکھ واری
واہ عزیز مصر دا والی جِسدی بخشش بھاری

پھر حاکم لکھ عرضی گھلی یُوسفؑ دے دربارے
اِک کروان آئے اَج شاموں دَس گنتی وِچ سارے

وِچ کنعان وَطن فرماون ایہ پیغمبر زادے
وانگ فرشتیاں نُوری شکلاں تے سب وَلی خدادے

سچ زُبانوں مِٹھی بولی حِلم کلام صفائی
عقل بڑی تے ادب گھنیرا ذِکر فِکر دانائی

قصد حضُور ہوئے آ حاضر بڑیاں شاناں والے
نیویاں اکھیں شرمانوالے تے ایمانوالے

سوہنیاں شکلاں کامل عقلاں بھواں کمانوالے
پیغمبر دے پُت پیارے صاف زُباناں والے

حدّوں وَدھ اُنہاں زیبایاں خُوبیا نوچ سوہاندے
تے ایہ لین غلّہ ہُن آئے گھیر قضانے آندے

حُکم ہووے دربار پوچاواں یا ایتھے گھلیاراں
عرضی پیش گزاری قاصد کرکر ادب ہزاراں

لے یُوسفؑ ہتھ عرضی تائیں حرف پڑھے دوچارے
اوہ شامی کنعانوں آئے پیغمبر دے پیارے

مَعلُم کیتُس بھائی آئے نعرہ چھُٹ گیا سُو
پئی غشی جھڑ تختوں یُوسفؑ دھرتی آن پیاسُو

تڑفے پیا زمین تے یُوسفؑ لاٹ بلے وِچ سینے
مینوں نِت اوڈیک جِنہاندی آئے ایت زمینے

چالی برساں بعد بھراواں مَیں دل پھیرا پایا
نقش پدر دا اکھیں اَگے غمدے جوش لیایا

چھوڑگیاں دا پھیرا ہویا آئے پُت پدر دے
عُمراں پچھے ملنے آئے وِچھڑیاندے گھردے

ویکھ امیر وزیر کچہری یُوسفؑ دے احوالوں
حیرانی وِچ ہتھ ملیندے روندے حال ملا لُوں

قاصد کی پیغام لیایا جھولا دَرد الم دا
ایہ کی حرف تیرے وِچ نامے برق افشان قلم دا

کی کجھ حرف دُکھاندا بھریا لکھیا لکھنے والے
شُعلے دَرد کتھایوں قاصد کیتے آن حوالے

ہوش پئی جاں یُوسفؑ تائیں حُکم کرے دربارے
مرد کچہری والیو جاؤ اُٹھ گھراں نوں سارے

سُنیاں حکم گئی سب خلقت باجھ وزیر تمامی
تے یُوسفؑ پُر جگر غماں تھیں دِلنوں بے آرامی

عرضی پکڑ پڑھے چاہتھیں رووے زار و زاری
پیغمبر دے بیٹے آئے ناقیاں دی اسواری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے اوہ بڑیاں شاناں والے سوہنیاں شکلانوالے
پھر قاصد نوں پاس بلایا پچھے حال زبانی
کیا بضاعت پاس لیائے تے انہاں حال کیائی
قاصد کہندا پرسوں آئے پیغمبر دے پیارے
تن پوشاکاں پرزے پرزے تہ پر تہ پیونداں
یوسفؑ سنی ودھیرا رویا نین وگن پرنالے
کردا عرض وزیر ادب تھیں یا حضرت فرماؤ
کرواناں دے ڈیرے آون دن تے رات ہزاراں
ایڈک اگے نظر نہ آئے دردمندی دے حالے
یوسفؑ نے فرمایا رو رو ویر میرے اج آئے
چونکیاں گرد جنہاں دی خاطر کر سامان بٹھایاں
اج فرزند پدر دے آئے یعقوبی تصویراں
خانہ زاد نبوت سندے حق پرستی والے
عالی نسب پیغمبر زادے میرے ویر پیارے
میں روواں دونہہ گلاں ولوں اک افلاس ستائے
جے پکڑے رب روز قیامت پلے عذر نکائی
کہے وزیر تسانوں انہاں دتا دیس نکالا
فرمایا جیوں نال بھراواں بھایاندا ورتارا
ریہا وزیر تعجب سن کے صفت کہے سوواری
حاجب نوں لکھ گھلیا یوسفؑ مہر لگا پروانہ
پیغمبر دے بیٹے ہرگز نا پاون تکلیفاں
شیریں آب پلایو شربت چنگی خورش کھلایو
خوب لباس انہاں پہنایو ہیٹھاں فرش وچھایو
تن دن رات انہاندی خدمت خوب کرو مہمانی
حاجب نوں پروانہ پہتا حکم بجاء لیایا

پڑھ پڑھ عرضی روندا یوسفؑ یاد کرے مڑ حالے
دس پیارے کدونکہ آئے کنعانی کروانی
پوشاکاں تن حال کویہا دس حقیقت بھائی
کیا کہاں میں حال نبیا وانگ فرشتیاں سارے
شاید حال پسند ایہائی نیکاندے فرزنداں
باپ میریدے بیٹے آئے پھٹیاں جامیانوالے
کون آئے ایہ حال کیائی اسدا راز سناؤ
ایویں عرضیاں نت پوچایاں لکھ لکھ چونکیداراں
ایہ کروان کتھوں اج آئے دلدیاں رمزاں والے
نت جنہاندیاں وچ اوڈیکاں میرے وقت وہائے
اج قدم ول میرے آندا دوروں میریاں بھایاں
ابراہیمی نقشیاں والے اسحاقی تحریراں
شیر شکار بہادر شامی چابکدستی والے
میتھیں وڈے بھائی میرے ماہ منور سارے
دوجا رحم گناہوں کھاواں میں پر ظلم کمائے
تے ایہ مینوں بھلی نہ بھاوے بھایاندی رسوائی
آن پھسے اج ہتھ تساڈے کیا کریسو حالا
ورتاں نال انہاندے اوویں ادب رکھیساں سارا
واہ گروہ ایہ کیڈ صفائی فضل ایہی غفاری
جھک ادبوں سب خدمت کریو کنعانی کرواناں
رہن نہیں دل تنگ کدائیں وانگ غریب ضعیفاں
بادشہاندے لائق کھانے حاضر پیش رکھایو
چنگی تھانو اوتارا کریو خوشیاں عیش کرایو
ایہ فرزند نبی دے پیارے انہاں ہور نہ ثانی
قیمت دار لباس بدن تے سبھناں نوں پہنایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

آپ سُنے اسواراں پنجے کردا خدمتگاری
شاد ہوئے پیغمبر زادے حمد پڑھن سو واری

اسدن تھیں پھر حضرت یُوسف چونکیاں سب اُٹھایاں
ویر ملے اوہ جنہاں کارن رہی تدبیراں چایاں

تے حاجب دِن چوتھے آیا لے یُوسفدے بھایاں
شتر سوار وڑے وِچ مصرے خلقاں ویکھن آیاں

ناقیاں تے جیوں چند چمکے بدر مُنوّر آئے
اُوٹھنیاں خُوش قدم قد آور ڈول سوار نکھائے

دس مرداندی فوجاں نالوں دِسدی شان سوائی
شہر وڑے پیغمبر زادے زمیں جنبش وِچ آئی

سوہنے قد عجائب شکلاں لات چھڑن رُخسارے
نُور چمک پیشانیوں دَمکے نین بھکھن انگیارے

اَج وِچ مصر فرشتے آئے مصری گلاں کردے
تے ایہ حال غریبی اندر جی کنبدے دِل ڈردے

خبر کیا اَج شاہ مصر دا کی ورتے ورتارا
بے وطناں ناداراں تائیں رکتوّل ملے اوتارا

یُوسف وِچ جھروکے بیٹھ لے بُرقہ مُونہہ پردہ
ناقیاں والے ظاہر ہوئے نظر اُنہاں وَل کردا

اکھیں ڈِٹھے ویکھ پچھاتے اوہو وِیر پیارے
نال جنماندے طفلی ویلے وِچ کنعان گزارے

یُوسف ویکھ انہاں دل رودے تے اُنہاں خبر نکائی
ایہ پردیسی حال نتانے مان ترٹّے بھائی

چریاں حال اوداسی والے وانگ غریباں سارے
عاجز حال دِسن ناتانے ڈاواں ڈول بیچارے

پراوہ نُور رُخاں پر چمکن یُوسف نظر وگاوے
نیڑے ڈھکّے یُوسف تائیں رونوں صبر نہ آوے

قبطیاں دی وِچ مصرے بولی نا سمجھن کنعانی
تے لوکاں نوں سمجھ نہ آوے ایہ بولی عبرانی

کرن گلاں ایہ آپس اندر ہوراں سمجھ نہ آوے
تے ہوراندی گل انہاں تھیں متّول نہ سمجھی جاوے

یُوسف اُنہاں پچھانے پر ہن یاد نکھیڑ نکائی
کون روئیل یہُود اکیڑا پر جانے سب بھائی

آجبرئیل خدا دے حکموں اُنگل نال وکھاوے
اے یُوسف ایہ ویر فلانا ساریاں نام سُناوے

تداں پچھان رکھّے سب یُوسف ویکھے حال تمامی
لے جاؤ کنعانیاں تائیں کردا حکم غلاماں

میریاں خاص محلاں اندر کریو اُنہاں اوتارا
خدمت دیوچ حاضر ہوکے اَدب گزاریو سارا

حکم کرے باورچی تائیں کرو طعام تیاری
لائق قدر جویں سُلطانا ہر ہر قسم نیاری

فراشاں نوں حکم کریندا زرّیں اطلس جامے
قدماں بیٹھ وِچھایو اُنہاں کریو زیب مقامے

دیواریں لٹکاؤ اطلس چانیاں چھت تانوں
شان انہاندی سب تھوں وڈی جے تس قدر پچھانوں

عنبر عطر کھلارو نافہ خُوشبو کرو مکاناں
عُود بھکھاؤ کرو تجمل تے شوکت شاہانہ

اِک خادم نے عرض گزاری حضرت یُوسف اگّے
نِت کروان ہزاراں مُلکوں رہن اتھائیں وگّے

موتی لعل بضاعت والے مال نفیس جنہاندے
اَساں نہ ڈِٹھی ایڈک حرمت تے ایہ قدر تنہاندے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

فرمایا تد طلب کیائی پچھن حاجت ہوئی
کار گزاری کرو تمامی حال نہ پچھو کوئی

تاں جیوں ہی فرمایا یوسف کیتی خدمتگاراں
خوان دھرے خوش مزہ تمامی میویاں قسم ہزاراں

خوب کباب عجائب حلوے چاول نال رٹھایاں
اندر وار کھڑن تعظیموں لئی یوسف دے بھایاں

آن وڑے ایہ خانے اندر ویکھن اعلیٰ جائیں
یوسف آپ جھروکھے وچدی ویکھے بھایاں تائیں

تے ایہ دیکھ مکاناں تائیں حیرت دے وچ آئے
خوشبویاں تھیں مغز معطر خوشی ودھے غم جائے

عزت نال بٹھائے سارے پیش طعام رکھائے
ہتھ دھوائے کھاون لگے مزے ملے سکھ پائے

اسرائیل نبی دے بیٹے ویکھ تجمل بھارے
بول نکسن ڈب ڈب جاون حیرانی وچ سارے

ایڈک شان کیائی زینت زیب مکانی کیائی
خورش لذیذ اجیہی عمرے ویکھن وچ نہ آئی

جام عقیق بھرے پر شربت عرق گلاب رلائے
جاں پیون پیغمبر زادے پاون مزے سوائے

تے یوسف وچ قبطی بولی مڑ مڑ کے فرماوے
خدمتگاراں کولوں ہر شے حاضر پاس رکھائے

خدمتگار چوپھیرا نہاندے خدمت کرن سوائی
تے پیغمبر زاویاں شرموں رکھی چشم نوائی

وچ مسافر خانے انہاں نظر پیاسی حالا
لنگر وچ تونگر مفلس کھاون خشک نوالہ

روٹی خشک سبھانوں ملدی سی شاہی درباروں
جیکو مل لوے کھارنجے باراں سو دیناروں

تے انہاں اپنے اگے ڈٹھے رنگ برنگے کھانے
وچ دلاں شرمندہ شاہوں عقل نہ بھیت پچھانے

چاء نظر دل شاہ ندیکھن احسانوں شرماندے
تے یوسف کر نظراں ویکھے حال احوال انہاندے

کھانہ طعام سجھے سرنیویں غالب ہیبت دھانی
اکدوجے تھیں کنبدے کنبدے ہولی کرن کہانی

اک کہے آہستہ دوجے وچ بولی عبرانی
ایڈک خدمت کرن اساڈی دل میرے حیرانی

متاں پوے کجھ سختی سرتے کھلے حال جداہیں
جان تونگر کردے ہوسن خدمت ساڈے تائیں

مل طعام منگن پھر ساتھیں اساں پئے کجھ ناہیں
ہن دا کھادا عمر غلامی ادا نہوگ کداہیں

دوجا کہندا حسب نسب تھیں ساڈا حال پوچھایا
پیغمبر دے بیٹے جاتے تاں ایہ قدر ودھایا

ہور کہے اک حسن اساڈے لگدے بہت پیارے
شاہ مصر دا ویکھ جمالوں خدمت حکم گزارے

ہور کہے اک حال فقیری بیوطنی ناداری
دیکھ عزیز کریندا شفقت کل ایہائی ساری

ایویں ہر اک سوچ وچارے پر کجھ سمجھ نہ آوے
تے یوسف سن حالت ساری خدمت ودھ کراوے

کھا طعام ہوئے خوش سارے کردے نیک دعائیں
اپنے پاس بلاوے یوسف پھیر بھراواں تائیں

یوسف جانے ساریاں تائیں اوہ انہاں معلم نایا
یوسف پاس ہوئے ایہ حاضر تس مونہہ برقہ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف ؑ قبطی بولی بولے اپنا بھیت چھپاوے
پاس انہاں عبرانی بولی حرف نمول الاوے

مرد وسیلہ وِچ بٹھایا یُوسف ؑ نے فرمایا
اے کروانوں کہو جوانوں ڈیرا کتھوں آیا

کیہا انہاں اسیں شاموں آئے گھر ساڈے کنعانے
یُوسف ؑ کہندا کس مطلب نوں آئے ایت مکانے

قحط پیا انہاں عرض سُنائی خوبی سُنی حضوروں
آس دھری دِل تیں در آئے قصد اوٹھایا دوروں

یُوسف ؑ کہے نہ جھوٹھ الاؤ سیلو نظری آؤ
مُلک میرے آبادی ڈِٹھی لُٹ متاں لیجاؤ

ہمرازاں جا خبر پوچاؤ وڈی دھاڑ لیاؤ
نظر پوو جاسُوس جوانوں متاں فریب کماؤ

اُنہاں کیہا یا حضرت توبہ ایہ کی توں فرمایا
رہزن اسیں نہ چور نہ سیلو دغا نہ کدی کمایا

دس مسکین اسیں پردیسی آئے قحط ستائے
اساں دکساں بن نال اساڈے ہور کوئی کد آئے

دس مرداں دی طاقت شاہا آخر ویکھ کیائی
مجگ مجگ ویس وتے خوش تیرا کون تکے بُرائی

یُوسف ؑ کہندا اِک اِک مردو سو سو تھیں ہو ڈاہڈے
ودھ ہزاروں دس دسیاؤ پوسو ملک اساڈے

خوف میرے دِل سیلو ہو سو دیس گھتولے دھاڑا
سچ کہو تساں حال کیائی جھوٹھ نکرو پواڑا

ہاں یعقوب نبی دے بیٹے اُونہاں عرض سُنائی
آپس وِچ اسیں سب بھائی اس وِچ جھوٹھ نکائی

باپ بُڈھا یعقوب ؑ پیغمبر وچ ضعیفی حالاں
راتدنے وِچ غمدے حجرے چشم رہے ترنالاں

تدھ سلام پوچایئں شاہا کر کر گریہ زاری
اوہ مشتاق تیرا ہر ویلے نام لوے ہر واری

سن یُوسف ؑ دِل آہیں دیوے تے پردے وِچ روووے
اگ بلے دِل لانبو سوزاں ظاہر دُھوں نہووے

اج سلام انہاندے آئے داغ جنہاں میں چائے
وِچ فراق جنہاندے مینوں روندیاں جگ وہائے

ان سنیاں نوں خبر سُنائی گوجھی رمز وگائی
واہ سلام پیاریاں والے گھتاں وار جدائی

جنہاں سلام اساں نوں گھلے تنہاں سلام ہزاراں
وِچ اشاریاں تیغاں وگیاں قاصد لین نہ ساراں

قافل پیک بجندے مطرب کردے کوک دُہایاں
سنئے ہاریاں نے سُن پایاں اوہ خود وِچ جدایاں

یُوسف ؑ کہے پیغمبر زادیو بُڈھا باپ تساڈا
کنعانوں پندھ مصر دوراڈا واقف کویں اساڈا

عرض کرن کرواناں کولوں پتے تیرے ہتھ آئے
پردیساندیاں واسیاں اُسنوں تیرے حال سُنائے

شاہی لوک تجارت والے دس گئے وڈیایاں
باپ اساڈے صفتاں سُنیاں دِل وِچ یاریاں لایاں

ملن تیرے دا شوق ودھیندا پرہُن وس نکائی
دے پیغام سلام اساندی تیں ول واگ چلائی

پیغمبر خود حجرے رہندا اسیں سبھے جیوں بردے
راکھے گھردے پردے دردے کار گزاریاں کردے

کال پیا جگ جلیا جاندا بوند نہ وتے باراں
بکریاں دے ایڑ ساڈے مر مر گئے ہزاراں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

حال تنگی وِچ عاجز ہوئے اَسیں پیغمبر زادے
بدھے ہتھ گزاریاں عرضاں اگے نبی خدادے

یا حضرت لے خبر اساڈی اہل عیال مریندے
کھاون نوں کجھ لبھے ناہیں ترلے طفل کریندے

تے اسیں آپ بھکھوں جند باقی اجل لگائی طاقی
بخت ملاقی بے اتفاقی گیا کرم دا ساقی

کرو دعائیں اللہ کولوں سانوں رزق دواوَ
تُسیں سچے پیغمبر رب دے جو منگو سو پاوَ

باپ اساں ول تیرے حضرت کیتا تداں روانہ
وس تیرے اج ہاں پردیسی سکھ وسیں سلطاناں

سُنکے حال دکھاں دا یوسفؑ رویا زار و زاری
پھیر گھراں ول گل لیاوے مڑ مڑ دوجی واری

اِک پدر دے پُت جوانوں کتنے ہو فرماوَ
اُنہاں کیہا اسیں باراں بھائی جے تے سچ پچھاوَ

وس حاضر اِک پاس پدر دے اِک کھادا بگھیاڑاں
رتسدن تھیں وِچ دِلے پدر دے غموں ترٹھیاں دھاڑاں

غم اُسدے وِچ روندے تائیں چالی سال وہائے
یوسفؑ نام اَجے بھی اوہا دِل تھیں داغ نجائے

زخم جگر ناسور ہویائی یوسفؑ دے وِچ دَرداں
تے ایہ یاریاں دِل دیاں شاہا اوڑ نبھایاں مرداں

پیو روندے ہُن یوسفؑ باجھوں یوسفؑ ہتھ نہ آوے
تے ہُن کر کر یاد پسرنوں روندیاں وقت وہاوے

یوسفؑ دا غم دِلے پدر دے گھاہ گیا کر کاری
چالی سال نبی نوں گزرے اندر گریہ زاری

کہو کویں بگھیاڑے کھادا یوسفؑ نے فرمایا
اُنہاں کیہا اوہ نال اساڈے اِکدن جنگل آیا

گرگ رتمگر زورا کیتا تے اساں خبر نپائی
چیر گیا تس کھاء سدھایا ایہ سرسٹ وہائی

سُن یوسفؑ فرماوے یارو تساں کہیا میں سنیاں
بات کیائی جویں سُنائی دُدھوں آب نہ پُنیاں

تُسیں جوان اجیہے رِدسو شیراں پکڑ مروڑو
پُٹ پہاڑ سُٹو ڈھاہ دھرتی کوٹ فولادی توڑو

پکڑ درخت اوکھیڑو جڑ تھیں زور تساں ایہائی
گیا کویں بگھیاڑ تسا تھیں کھاء تساڈا بھائی

شاہا موڑی اجل نہ مُڑدی بھایاں عرض سُنائی
سی تقدیر خدا دی ایویں ساڈے وس نکائی

رتسدن تھیں اوہ بھائی ساڈا کھا لیا بگھیاڑے
اُسدن دا یعقوبؑ پیغمبر چشم نمول اوگھاڑے

اُستے بہت محبت کردا پیغمبر رحمانی
جاں اوہ مویا تداں پدر تے تلخ ہوئی زندگانی

یوسفؑ پچھے ہُن اس باجھوں کیونکر کرے گزارہ
جاں فرزند پیارا اُسدا گرگ کیتا دوپارہ

یوسفؑ دا اِک چھوٹا بھائی بنیامین سداوے
عرض کرن ہُن اُسدے تائیں ویکھے اگ بجھاوے

حجرے دے وِچ رکھے اُسنوں اکدم ناہ وسارے
تے اوہ یوسفؑ دِلوں نہ بھلے اُسدا نام پکارے

یوسفؑ کہندا تُسیں جوانوں کہندے ہو احوالوں
باپ اساڈا نبی خدا دا پورا شان کمالوں

تُسیں سبھے فرزند اُسیدے فرق نمول کدائیں
کیوں اوہ چھوڑ تسانوں سبھناں چاہے یوسفؑ تائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ دے وِچ کی ودھ خُوبی اُسنوں کرے پیارا
حال تساڈا پُچھّے ناہیں راز کیائی بھارا

انہاں کیہا سُلطاناں جے توں ویکھیں باپ ہمارا
عمدہ کُل خصائل اُسدے خُوب اُسدا ورتارا

یُوسفؑ نام چھوٹیرا بھائی جو کھادا بگھیاڑے
مُفنہ اِک ڈِٹھاتس بھارا جسدے سخت پواڑے

پھیر بیان پدر تھیں کیتس جاتا سچ پدر نے
تد تھیں اُلفت ودھ مُحبت کیتی اس سرور نے

اس مُفنے تھیں پیو دے دِلدی وَدھی مُحبت بھاری
تے اَسیں خاص محب پدر دے وِچ فرمان برداری

یُوسفؑ پُچھّے کی اوہ مُفنہ جو اس نظری آیا
اَسیں بندے اوہ شاہ اساڈا ڈِٹھا اُنہاں سُنایا

یُوسفؑ کہندا پھرا وہ یُوسفؑ شاہ ہویا کہ ناہیں
عرض کرن اس چھوٹی عمرے گرگ پیا کھاراہیں

اس دُنیا وِچ شاہی اُسدی نا ویکھن وِچ آئی
کی جاناں وِچ اگلے عالم اُسدا حال کیائی

یُوسفؑ کہندا خواب ڈِٹھس شاہی تے سرداری
پیغمبر نے سچ کر جاتا ایہ کیا حِکمت بھاری

سچ پچھاتا پھیر نہویا اَساں تعجّب آوے
جے یُوسفؑ بگھیاڑے کھادا اُن کد شاہی پاوے

ہور کلام جوانوں ساری جو تساں آکھ سُنائی
اساں یقین ایہا تُسیں سچّے ہو سی جھُوٹھ نکائی

تے ایہ گل جو یُوسفؑ والی کر دے ہو آشکارا
اُسدے وِچ اساڈے تائیں شک ریہائی بھارا

پیغمبر دے بیٹے ہو کے جھُوٹھ نہ کہو زُبانوں
ہوراں ایڈ تعجّب ناہیں جے سو کہن زُبانوں

باطل وہم نبیاں ناہیں وہم مخالف شانوں
تے تُسیں جھُوٹھے ظاہر ہوئے اپنے ایس بیانوں

جاں تُسیں جھُوٹھ کیہا کوارے کدوں رہے اعتباری
کوئیں خیانت کار نہو سو شُبہ گواؤ ساری

اے کروانوں مرد جوانوں جھُوٹھ نکرو پوکاراں
سُیلو ہو سو کارا کرسو دھاڑ پوولے یاراں

اوہ کہندے ایہ جھُوٹھ نہ شاہا ساڈیاں سچ کلاماں
پُختہ کاراں دے گھر جائے نارکدے وِچ خاماں

یُوسفؑ کہندا جے ہو سچّے اے مردو کروانوں
ہُن نہ جایو ڈول زُبانوں لواں نتار بیانوں

جے تُسیں سچّے ظاہر ہوئے ہوودو گے اعتباری
جھُوٹھ کلاموں جے تساں لبّھا ایہ ہے انت خواری

اِک رہے نوگھرنوں جاؤ لے غلہ دُس بھارے
مڑ آئیو لے بنیامینے حال پچھیساں سارے

چھوٹا وِیر جو یُوسفؑ کہندا کیہا تُسیں جوانوں
جاناں سچ تساڈا جے اوہ ایہا کہے زُبانوں

جِسدا وِیر پیارا یُوسفؑ کھا لیا بگھیاڑے
جے اوہ ایہ گل کہے زُبانوں جھُوٹھ نہ بہن پواڑے

یُوسفؑ کرے تیاری بھایاں تے مُڑ مُڑ فرماوے
چھوٹا وِیر تساں جو پیو تھیں اوہ میری وَل آوے

ویکھو توں اساڈا پُورا چنگے تھانو اوتارا
خُوب تواضع کراں تساتھیں تساں ڈِٹھا ورتارا

جے تساں بنیامین نہ آندا میرے پاس نہ آیو
غلّہ دیاں نہ ہرگز کائی مت خالی مُڑ جایو

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کریئے عرض پدر دے اگے کیہا انہاں جاں جایئے
جے تے باپ پوچاوے اُسنوں اپنے نال لیایئے

منشا افراہیم دو بیٹے سی یُوسفؑ دے پیارے
چہر منور یُوسفؑ وانگوں جلوے حسن کھلارے

وڈا منشا اُسدے تائیں یُوسفؑ نے فرمایا
لے خُود میپ انہاں بھر بھرتی پاسیں قدر سوایا

پہن لباس زری دا تن تے سیس مرصع تاجوں
دیہ ہتھیں بھر شتر انہاں نوں عمدہ قسم اناجوں

منشا عرض کرے یا حضرت ایہ کروان کتھایوں
حاں جنہاندے ایڈک شفقت خدمت ادب ادایوں

فرمایا فرزند پدر دے ایہ کنعانوں آئے
ویر میرے متر۔ییاں جائے ایہ تیرے سب تائے

فرزندا ایہ بھائی میرے باپ میرے دے پیارے
دادے پاک تیرے دے نقشے آن ڈھکے دربارے

گل گلزار خلیل اللہ دے عالی قدراں والے
مینوں جنہاں پدر دے گھر تھیں دتے دیس نکالے

بھیت انہاں نوں دسیں ناہیں ایویں حکم الٰہی
خدمت ہور جوتوں کر سکیں کریں نہیں کوتاہی

منشا کہے نبی جے تینوں انہاں کھوہے وِچ پایا
مالک دے ہتھ وِچ سدھائے وڈا ظلم کمایا

دِل تھیں تیرے دشمن بھارے شفقت تدھ کیائی
یُوسفؑ کہے طفیل انہاں دے مَیں شاہی ہتھ آئی

خُود منشا جا بھرتی بھردا نالے خدمت کردا
اوہ حیران شکل ول تکدے ایہ سر اگے دھردا

اوہ نورانی صُورت اُسدی ویکھ رہے شرمائے
منشا نے خُود کارانہاندے خاطر خُواہ بنائے

بھرتی بھری غلاماں تائیں یُوسفؑ نے فرمایا
پوشیدہ وِچ گوناں دھریو انہاں دی سرمایہ

شاید ویکھ مڑن پھر گھر تھیں ویکھ سخاوت بھاری
مُڑدیاں خرچ ایہا راہ کھاون ٹلپاون دشواری

تخفے ہور دتے سو یُوسفؑ تورے بھایاں تائیں
ویر چلے تے روندا یُوسفؑ مڑن پھیر کدائیں

اوہا زخم وِچھوڑے والے رہن جگر وِچ لیکاں
باپ میرا پیغمبر رَبّ دا کردا ہوگ اوڈیکاں

ایہ ملسن جا پھیر پدر نوں مَیں رہسا نوچ دوری
تے وِچ شُوق پدر دے میری عُمر چلی ہو پوری

لے دس بھار گئے نو بھائی اِک مصر وِچ رہیا
یُوسفؑ خرچ دیوے تے خادم شاد رہو تس کیہا

جاں یُوسفؑ نے بھائی پیارے تورے وِل کنعانے
صحبت اثر ہویا وِچ اونہاں چمکے نور ایمانے

کہے یہودا قول نبی تھیں خطا نہیوں کائی
نیکاں پاس بہے کو ساعت پاوے نور صفائی

تے ایہ نور کھسن نوں شیطاں کیتے آن پوکارے
ملی مدد درگاہ الٰہوں رہے سلامت سارے

کر بنی اسرائیل چلانے شتریں گھت مہاراں
شاد دِلوں خُوشحال عزیزوں کر دے شکر ہزاراں

منزل کٹ مراحل آخر آن وڑے کنعانے
چمن قدم سلام کریندے پیش پدر وِچ خانے

کویں عزیز ڈِٹھا پیو پچھے کی ورتے ورتارا
اوہ کہندے اسیں ڈِٹھا حضرت فضل کرم تس بھارا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

صفت کراں تے ہوء نکے عمراں شکر گزاری
شاہ عزیز مصر دا والی اس وچ خوبی ساری

خدمت بہت تواضع کیتی چنگی خورش کھلائی
چنگے تھانو اوتاریا سانوں کر کر کے وڈیائی

اوّل شک پیا دِل اُسدے سانوں سیلو جاتا
تیرا نام لیا جاں اس تھیں تاں اس حال پچھاتا

ساتھیں حال پوچھا یا تیرا سُن رویا کر زاری
تے یُوسف دا حالا سُنکے شک پئے تس بھاری

کجھ اعتبار کلام اساں تے اُسنوں تھوڑا آیا
سُن یُوسف دے حالوں اُسنوں ہویا دَرد سوایا

تیرا دُکھ پسر دے ہجروں اُسنوں اسیں سُنایا
سُن سُن کے اوہ بُرقے اندر روندا نظری آیا

آہیں سوز جگر تھیں اُسدے رہیاں ہر دم جاری
یُوسف دی تے تیری حضرت سُنی حقیقت ساری

شک اُوہدا مُڑ تازہ ہویا سُن یُوسف دیاں گلاں
مُڑ مُڑ ایہا حال چتاریا وانگ پُرانیاں سلاں

مُڑ کیہا ایہ گل تساڈی جاں سچ نظر نہ آئی
رہیا کلام تساڈی اوتے ہُن اعتبار نکائی

سیلو ہو تُسیں اے کروانوں اِک رہے نو جاؤ
سچ کلام تساڈی ویکھاں بنیامین لیاؤ

جے اوہ بھی آبھرے شہادت تاں تُسیں سارے سچے
تے جے بِنیامین نہ آوے ثابت ہو سو کچے

رکھ لیا شمعون اساتھیں اندر بندیواناں
سچوں جھوٹھ نتارا کرناں ساڈیاں وِچ بیاناں

بنیامین کیہا جے آوے سچ پتہ دَس جاوے
تاں اعتبار دلے نوں آوے ایہ سب شک سدھاوے

آوندیاں اساں تخے دتے تے احسان کمائے
خدمت سکیاں بھناں کولوں ایڈ نہ کیتی جائے

نبی پچھے کی مذہب رکھ دا ملک مصر دا والی
کسنوں پُوجے کسنوں منے کیدے درے سوالی

کہن پسر اس مذہب ایہا وانگ اساں ورتارا
پر اس نیک اعمال وڈیرے فرق اساتھیں بھارا

مسلم نیک عقل دا تودہ شرم کرم دا پُورا
علموں حِلم تحمل تقویٰ اوہ بے عیب قصورا

عِفت حِکمت ہور شجاعت خصلت چار عدالت
کرے دلالت نُور رسالت متھے چمک جلالت

افراطوں تفریطوں خالی کامل وِچ خصائل
شاہ مصر وِچ ڈِٹھے حضرت اکھیں بہت فضائل

جے ہُن بنیامین نجاوے سانوں ملے نہ ڈھوئی
گھل اساں تھیں بنیامینے جھل ہجر دِن کالی

کھڑیئے نال لیایئے بھرتی ہووے کویں گزارا
رکھاں گے اسیں وِچ حفاظت بنیامین پیارا

باپ کہے اعتبار تساں پراوہا اِس ولبندوں
جیوں اگے اعتبار کرایا مَیں یُوسف فرزندوں

سب تھیں چنگا رحمت والا حضرت پاک الہیٰ
حافظ ناصر ہر دم اوہا ہوراں طلب نہ آہی

کر رحمت فرماوے اللہ جاں ایہ کیہا نبی نے
قسم عزت مَیں میلاں یُوسف تے اس بنیامینے

جاں پیغمبر زادیاں کھولے شتراں بھار متائیں
پائی اُنہاں بضاعت اپنی آئی مُڑی اتھائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کہن پدر نوں مال اساڈا اودیں مڑیا آیا
موڑ عزیز پوایا بھاریں وڈا کرم کمایا

جو احسان عزیز کماوے کیڈک وصف سُنایئے
گھل اساں سَن بنیامینے غلّہ مُفت لیایئے

اَسیں نگاہ رکھانگے اُسنوں ساڈا وِیر پیارا
جے ایہ نال اساڈے جاسی ہوسی مطلب سارا

بھار شتر اِک ودھ لیایئے نال اُسدے جے جایئے
جے اس باجھوں مِصر سدھایئے مُڑ خالی ہتھ آیئے

تے شُمعون جو قید مصر وچ مُڑ مشکل ہتھ آوے
شاہ مصر دا ساڈے اتّوں اُٹھ اعتبار سدھاوے

غلّے باجھ اَسیں رُل مریئے اندر نا اُمیّدی
شاہ تُساں ازمایا چاہے دِلدی کرے تسلّی

تُساں دیانت دی ازمائش ہووس دِلّے گزّاری
جے تُسیں موڑ بضاعت دیسو تاں ہو سُو اعتباری

حق دیانت دِلدے اندر کرو نگاہ ہر حالے
جان جاؤ ہُن موڑ بضاعت کریو شاہ حوالے

نبیؑ کہے مَیں گھلاّں ناہیں قول بنوں پکیائی
بنیامین اَساں تھیں گھلو مُتّاں عرض سُنائی

پر کجھ زور نہیں جے سارے تقدیروں مرجاؤ
جے تسیں قول خدا دا دیہو مُڑ مَیں پاس لیاؤ

ہوندے زور لیا سو میتھیں ایہ یُوسفؑ دا بھائی
آوے اجل مروجے سارے تاں تُساں پکڑ نکائی

رب گواہ کرام فرشتے اسیں نہ دغا کمایئے
اُونہاں عہد خدا داؔ دتا کہندے موڑ لیایئے

وِچ مصر اِک دَرے نہ وڑیو اے میرے دلبندو
سونپ خدا نوں کہے پیغمبر اے میرے فرزندو

مت جاسُوس تُساں کو جانے خُوف ایہی دِل میرے
جُدے جُدے دروازے وِچدی گھنڈ جائیو چو پھیرے

بھاری نظر نہ اثروں خالی جان لُٹے دِل کھاوے
تے تسیں سوہنے خُوب جوانی نظر متّاں لگ جاوے

ایہ تسلّی دِلدی کارن کراں نصیحت ساری
میں تقدیر ہٹای نسکدا حُکم رَبیدا جاری

اوہو قادر سب دا والی اوہا کرے دِلاسا
باجھوں رَبّ ہلاسا ناہیں اُسدا کُل ہلاسا

کٹ مراحل صحی سلامت پہتے مصر کنارے
سُن کر گئے سلام پدر نوں دس فرزند پیارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

در آمدن برادرانِ یُوسفؑ در شہرِ مصر و در آوردن یُوسفؑ بِنیامین راہ ہمراہ خُود و خواندن برادرانرا در ضیافت خانۂ نگارین و اظہارِ خُود ساختن بر بنیامین و باز داشتن اُورا بحیلہ نزد خُود و بر گشتن برادران بسُوئی کِنعان

جام کرم دیہ ساقی ہتھیں کر کر چابکدستی
یار پرستی دے وِچ حالاں ذوق چڑھائی مستی

یار وِچھنّے فرقت بھنّے لاٹ بِرہوندی جالے
ویکھن یار جھڑن رو دھرتی چا خُود یار اُٹھالے

وِچھڑیاں دا ملنے ویلا گزر زُبانی جاوے
ویکھ دلا تک لمیاں واٹاں کدا نکہ وِلبر آوے

یار ملے دُکھ کٹّے جاون قسم کراں لکھ واری
نام فراق کہے جگ جِسدا ایہ ہے مُشکل بھاری

اکھیّں ویکھ وگیندیاں رمزاں صبر جلے وِچ لاٹاں
جاں محبُوب ویکھائے جلوہ کٹ دُور اڈیاں واٹاں

یاریاں لایاں بھل بُھلاوے جنہاں دِلاں اندھیرے
یار بنے اوہ نت لوئیرے پاوچ گھُمّن گھیرے

کھوئے یار چھوڑادم کھاندے زخم لگاندے کاری
غدّاراں دی یاری کولوں توبہ لکھ لکھ واری

جے تد قدم غلام رسولا اٹک رہے اُدھواٹے
ضائع گیوں گئی تد ہتھوں سرمایہ وِچ گھاٹے

اَحوَل چشم ڈُبّے وِچ حیرت ڈردا راز نبولے
کہے زُبانوں تے شرماوے قدم دھرے دم ڈولے

رِد ظالم کتِ کارے آیوں کرنے نوں کجھ کائی
سودائی ایہ حال کیائی لکھ پناہ کمائی

غفلت چھوڑ نہ اَجے تکیندوں گئی بضاعت ساری
دم دے دمیں لیکھا پوسی وِچ خسارت کاری

مِیٹ اکھیّں کتِ وہنے رُہڑیوں طعم نہنگاں ہوسیں
چشم اوگھاڑ کویلا ہوندا مت ویلا چھلّ روسیں

حال کیائی کِدّھر آیوں آکھ دِلا کیاورتی
کِنعانوں فرزند نبیؑ دے وڑے مصر دی دھرتی

وِیر دِلا نوچ بجھدے آئے آتش حسد تپائے
بنیامین عزیز بُلایا اسیں طفیلی آئے

اَنڈھا تاکیداں کر کر سد گھلیّا کِنعانوں
گھر وِچ باپ عزیز مصر وِچ عاشق دِلوں بجانوں

ہر ہر گل اولاہمی طعنے جِھڑکاں ذلّت خواری
بِنیامینے نال بھراواں راہیں کار گزاری

بِنیامین دِلوں پر دَردوں سبھے سختیاں سہیاں
یُوسفؑ دا دِل داغ پراناں دلدیاں دِلوچ رہیاں

جاں ایہ مصر نواحی پہتے گیّں شہر آوایاں
جو بھائی وِچ مصرے آہا اُسنے خبراں پایاں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اِستقبال گیا چڑھ ناقہ آرلیا وِچ بھایاں
خیر پچھّے عافیت گھر دی خبراں اُنہاں سُنایاں

ایس زمانے شہر مصر دے پنج سجّے دروازے
حُکم پدر تھیں سارے بھائی کھنڈے نال اندازے

دو دو رل اِک دَر تھیں آئے لنگھ گئے دس سارے
بنیامین اِکلّا باہر غمدیاں آہیں مارے

جاندی واری گئے کہ اُسنوں ایتھے اٹک پیارے
تیں دَل مُڑ اِک ساتھیں آوے نال کھڑے دربارے

اُنہاں گیاں نوں مُدّت گزری وقت کویلا ہویا
بنیامین دِلوں تپ دَردیں نین لہو بھر رویا

باہر وار مصر دے در تھیں کھڑا اوڈیکے بھایاں
مڑ آوے کو نال لیجاوے دِل اُمیّداں لایاں

یُوسفؑ پاس پیغام سیایا جبرائیل اِلاہوں
وِیر تیرے اَج آئے یُوسفؑ چل دوراڈے راہوں

دس وِچ شہر وَڑے ہو دو دو تیرا وِیر اکلّا
باہر کھڑا دروں ہُن روندا دِلنوں نہیں تسلّا

اوہ عبرانی بولی بولے سمجھن سُک نکائی
تے ٹوکاں دی قبطی بولی اُسدی سمجھ نہ آئی

اوہ پچھّے مَیں وِیر اوہدے کنے ڈِتّھے فرماؤ
پتہ عزیز مصر دے دَردا اے لوگو دَس جاؤ

گریہ زاری کر کر پچھّے کجھ جواب نپاوے
دِل پُر دَرد غماں دا بھریا کجھ قرار نہ آوے

لاہ لباس شہانہ یُوسفؑ پہن پُرانا جائیں
ہوء اسوار شُتر تے جھبدے اُسنوں نال لیائیں

سن یُوسفؑ دی اکھّیں اندر نیر وگے ہڑھ نہروں
ہوء اسوار لیا مُونہہ بُرقہ آیا باہر شہروں

بنیامین ڈِٹھا جا اکھّیں کردا گریہ زاری
صُورت چند اوداسی شکلوں غمدی جگر کٹاری

یُوسفؑ ویکھ ودھیرا رویا مُول قرار نپایا
چالی سالاں بعد دِسایا میرا ماں پیو جایا

ہور سن دروں گیا مُڑ باہر مُڑ مصرے وَل آیا
بنیامین ڈِٹھا آروندا آن سَلام سُنایا

بنیامین علیکم کیسا یُوسفؑ عبری بولے
بھائی نال کرے کجھ گلاں دَرد خزانے کھولے

ڈاواں ڈول کھڑا کیوں یارا تیرا کم کیائی
بنیامین تسلّی ہوئی عجزوں عرض سُنائی

میں شامی پردیسی عاجز توں ہیں کون پیارے
شامیاں باجھ اساڈی بولی ہور سمجھن سارے

یُوسفؑ کیہا رہیائیں شامے سال کئی اے یارا
تاں عبرانی بولی والا مَیں جاناں ول سارا

توں ایہ حال سُناء اوداسی کیوں ہیں حال نتاناں
گھر کتھّے توں رکھدا بیٹا اگے رکتول جاناں

بنیامین کہے ہُن رو رو حال کہاں مَیں رکھدا
میں یعقوب نبیؑ دا بیٹا اُجڑیا گھر جسدا

میں کنعانی دَرد نہانی چھوڑ گیاں دے گھر دا
بڑیاں دَرد فراقاں والا نا زندہ نا مردا

دُکھیں رُنّاں وِیر وِچھناں جُدا پدر دے قدموں
یُوسفؑ ہوش نہ چھڈے جیں وِچ خبر جودوں عدموں

یُوسفؑ نام وڈیرا بھائی میرا ماں پیو جایا
میں ہُن باپ نہ ہوش سمھالی جاں تے نظر نہ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

برکت گئی اساڈے گھر تھیں خانے پئے اجاڑاں
یوسف نوں لے گیاں جاں تے لٹ غضب دیاں دھاڑاں

باجھ تکلف جیکو ساتھیں جاں کجھ راز پوچھاوے
یوسف داغم ساڈے دل تھیں ہردم رسد اپاوے

سینہ چیر اساڈا تیغوں جے کوئی کجھ بھالے
ویکھے یوسف دے دکھ والے وگدے ندیاں نالے

میں پر درد لیائے بھائی مترسیاں دے جائے
شہر وڑے چھڈ مینوں روندا مڑکے لین نہ آئے

یوسف پچھے حال کو یہا اے یوسف دے بھائی
یوسف دس گیائی کتھے جسدی سخت جدائی

حال وہاوے باپ تیرے دا کیونکر وچ وچھوڑے
بنیامین کہے کی دساں درد دلے نوں توڑے

کنگن موتیاں جڑیا آہا یوسف دے وچ بازو
پنجھی کل ہزار دیناروں تلے قدر ترازو

یوسف لاہ بنھے بانہہ اسدی دیوے بہت دلاسا
پاس رکھیں تس کہے زبانوں توڑیں ناہ ہلاسا

بنیامین پچھے مڑ اسنوں کہ ایہ چیز کیائی
تے آوے کس کار پیارے توں شفقت فرمائی

یوسف کہے رکھیں ایہ بازو ودھ نہ کجھ فرمایا
بنیامین اس جانے ناہیں تاں ایہ حال پوچھایا

آئیں ناں ملاواں بھائی پھر یوسف فرماوے
شہر اکٹھے داخل ہوئے لے بھایاں تھیں آوے

بنیامین ڈٹھے جاں بھائی شاد دلیوچ ہویا
یوسف آکھ سلام چلیندا ڈٹھس بھائی رویا

غمخوارا ہٹ شتر سوارا چھوڑ سدھاء نہ مینوں
دل وچ تیری حب سمائی کویں وچھوڑاں تینوں

یارا مینوں چھوڑ نجائیں تیر ہجر نہ بھاوے
کیا کہاں کجھ تینھیں مینوں بو الفت دی آوے

چالی برساں رودن باجھوں میرا نا ورتارا
ساعت آن اسانوں ملیوں ملیا کجھ چھٹکارا

کی تاثیر کہاں وچ تیرے وچھڑیوں جی جلدا
من سواں وچھوڑ نہ مینوں میں رہساں ہتھ ملدا

یوسف کہندائیں ہاں بندہ وچ صاحب دی کارے
کار گزاری صاحب والی بھار میرے سر بھارے

چاہے رب ملانگا تینوں چھوڑ پلا ہن جاواں
ہن صاحب دی خدمت اندر حکم بجای لیاواں

بنیامین گیا دل بھایاں خوش ڈٹھاتس بھنایاں
حال پچھن کہ بنیامینا خوشیاں رکھوں آیاں

کیہا وچ اوڈیک تساڈی میں کردا ساں زاری
شتر سوار ملاقی ہویا کرکر شفقت بھاری

سنیاں حال میرا اوہ مینوں چیز گیا دے کائی
نال لیا یا تساں رلایا آپ گیا کر دھائی

کجھ تاثیر اسیدی ہوئی دل میرے وچ شادی
دیر کہن اوہ چیز کیائی تدھ مبارکبادی

کنگن کھول دتا تس بھایاں ویکھ پئے حیرانی
ایڈک کون پیارا ملیا یار پراناں جانی

کہے یہودا بنیاں مینا متاں گواویں بھائی
بازو نال لیا میں رکھاں رہسو خوف نکائی

بنیامین یہودا تائیں راضی ہو پکڑاوے
لے پایا تس بازو اپنے جامے وچ لوکاوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ساعت بعد کیہا شمعُونے ویر یہودا تائیں
بانہہ وَل کرے نگاہ یہُودا کنگن نظر نہ آیا
حیرت دے وِچ سبھناں بھایاں ہتھ مرادوں دھویا
بنیامین کہے مت رووو بانہہ میری مُڑ آیا
دیکھ رہے مُتحیّر بھائی سمجھ نہ آوے کائی
بنیامینوں لَے شمعونے پایا بانہہ شتابی
ایویں ساریاں وارو واری بھایاں نے ازمایا
تھک کہن ہُن خُوف نکائی ہرگز چور چکاروں
توڑوَنڈے یاقوت بھراواں بِنیامین پیارا
اِک سونہری کوٹھا یُوسف سی اگے بنوایا
چھت صفا دیواراں زیبا وانگوں چند چمکدا
یُوسفؑ نے سب بھایاں مُورت اُسدے وِچ لکھائی
جیوں جیوں بھایاں جنگل اندر اُستے ظلم کمایا
ہتھ وِچ چھُری شمعوں پچھاڑی یُوسفؑ نسا جاندا
تے جیوں بوتل آب روئیلے دھرتی توڑ وگائی
تے جیوں کھچ جنگل وِچ لتّوں مُونہہ چپیڑاں لایاں
ہور عجائب نقشاں والے خانے گرد بنائے
لشکر ہار سنگاراں والے وِچ تصویراں جڑیاں
وِچ یمن کی نقش خورنق جویں مصر وِچ لائے
تخت سونہری موتیاں جڑیا اتھ رکھایا ہویا
خدمتگاراں تائیں یُوسفؑ کہندا جھبدے جاؤ
لے بُرقہ خُود یُوسفؑ بیٹھا اندر زرّیں خانے
کنعانی وِچ خانیاں آئے ڈِٹھی نقش نگاری
نال تجمل شوکت شانے گھر زرّیں وِچ آئے
ہویا حکم طعام لیاؤ خادم طاس لیائے

بنیامین جو کنگن آندا مینوں بھی دکھلائیں
کنب گیا دِل حیرت دھانی ہوش نمُول لیایا
بنیامین ڈِٹھا خُود بازو کنگن آیا ہویا
پاون والے نے جیوں پایا ہُن اوویں دِسیایا
بِنیامین اندر کجھ خُوبی وادُھو نظری آئی
پھر ول بنیامین سدھایا رہی اُنہاں بیتابی
مُڑ کنگن وَل نبیا مینے ہَر ہَر واری آیا
رکھ تو ہیں وِچ بازو اپنے ایہ تحفہ ہے یاروں
اِک اِک سبھناں حِصّے آیا فکر گیا چک سارا
تیہہ گز لمّاں تیہہ گز چورا زینت انت نہ آیا
حیرت دے وِچ ڈُبّا جاندا جو اُسدے ول تکدا
بھی یعقوبؑ نبی دی صُورت بھی اپنی بنوائی
سارا حالا ظاہر ظاہر اُسوچ نقش کرایا
جویں یہودا رحمت کرکے دامن ہیٹھ لیاندا
تے جیوں خورش لیائے گھر تھیں کھول سگانوں پائی
جو جو بھایاں ظُلم کمائے شکلاں نقش کرایاں
بہت بلند منوّر سارے نقش عجب وِچ لائے
سُرخ سفید سیاہ لباسوں صفاں سواراں کھڑیاں
مَرد دلاور گردے والا دیکھے ہیبت کھائے
دیبا سُرخ منقش چینی فرش وِچھایا ہویا
کرواناں کنعانیاں تائیں اس خانے لے آؤ
خدمتگاراں بھائی آندے کر آداب شہانے
حیرانی وِچ نظراں رہیاں عقل گئی اُڈ ساری
خدمتگاراں نے تعظیموں اُپر فرش بٹھائے
کھاؤ خورش پیغمبر زادیو یُوسفؑ حکم کرائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کھاون خورش تیاریاں کردے خوشیاں وچ ویلے
دیواریں تصویراں لکھیاں نظر پیاں روہلے

گم گیا حیرانی اندر بھل گیا تس کھانا
عمل کمائے نظری آئے خوف ولیوچ دھاناں

اکھیں نیر چھٹے ہڑھ وانگوں خالی صبر قراروں
بھایاں دیکھ ولیں غم دھانے اُسدی گریہ زاروں

رویلا کی ہویا تینوں ویر بچھڑن رو سارے
بول نسکے کرے اشارے رو رو ول دیوارے

بھایاں ڈٹھا جو جو کیتا ظاہر نظری آیا
رووندیاں رُخ دھوئے اشکوں مرگ مجھے غم دھایا

یوسفؑ نال جو عمل کمائے سارے نظری آئے
ہُن اوہ دل وچ رڑکن لگے جھوٹے پتے سُنائے

پچھتاون آج ذلت پائی وچ پردیس زمینے
نیر اکھیں وچ موجاں مارن تے رُڑکن غم سینے

لقمہ زہر ہتھاں وچ جاپے کھاون بھلا نہ بھاوے
حیرانی وچ روندے سارے عمل نظر وچ آوے

صاحب زادیو کھانا کھاؤ یوسفؑ نے فرمایا
کیوں اکھیں تھیں نیر وہائے یاد کہو کی آیا

عرض کرن اس خانے اندر خورش نکھادی جاوے
شاہ عنایت کرے اساں تے ہور رس تھانو پوچاوے

بنیامین جو یوسفؑ سندی شکل ڈٹھی دیوارے
زخم پُراناں اُگھڑ وگیا چلے خون فوارے

صورت دے ول دیکھے روہے رو رو کے فرماوے
ویر میرے دا نقشہ روشن صبر دلوں لے جاوے

کسنے ویر میرے نوں ڈٹھا جس تصویر لکھائی
اوہ یوسفؑ دی صورت سوہنی کسنوں نظری آئی

پکڑ قلم دُکھ دَرداں والی کسنے نقش لگایا
ویر میرے نے سُفنے اندر کسنوں رُوپ دکھایا

نوک قلم دی کس مصور غمدے بھری شنگرفوں
پاس بہا کس قلم وگائی فرق نرہا حرفوں

چالی برساں پچھے مینوں میرا ویر ویکھایا
حسنوں ویر میرے دی کھڑا مصرے خبر لیایا

کی جاناں ایہ راز کیائی کس کاتب دے کارے
کی جاناں ایہ نقش دِلے دا کویں گیا دیوارے

کون اساڈے دل دا محرم جسنے نقش لگایا
ویر میرا پردیساں وچوں مصریاں کویں دسایا

صورت نقش پیارے والا جاندا دل وچ وسدا
لب خاموش قلم دی کاروں راز نمونہ دسدا

ویر میرے نوں چھریاں وگیاں ظلم وگایاں کرداں
کیتا ذبح اوجاڑاں اندر رُلمل کے بیدرداں

ویر کٹاریں پُرزے ہویا نظر میری وچ آوے
مذبُوحاں دا خونی نقشہ میں پر کرد وگاوے

مظلوماں دی شکل منور میں پر کرے دھگاناں
دوہرا زخم وجا وچ دلدے جسدا داغ نجاناں

ذبح ہویا ندی صورت مینوں دکھیں ذبح کراوے
وچھڑیاں دے خون جگر دا نقش اوگھاڑ دکھاوے

مانو میری دا جایا یوسفؑ کسنے ڈٹھا اکھیں
جس نے میں دل لانبولائے گھت انگیارا لگھیں

میں قربان نظر وچ آیوں مدت بعد بھراوا
سیروں مناں ہزاراں ہویا ہُن دلدا پچھتاوا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

میں جسدے بہ دردیں رُنّاں توں اوہ ویر پیارا
میں ڈٹھوں تے باپ دوراڈا زخم جدھے دِل بھارا

خونی نین میرے دُکھ بھنّنے وَگ وَگ کے رُہڑ چلے
جان چلی پردیس فراقوں صبر نہیں اَج پلّے

میں مرساں وِچ تیریاں قدماں تیرے دَرد جدائیوں
ایسا کارا عشق تیرے دا آخر بے پروائیوں

کون کوئی جس شکلاں لکھیاں نقش بھرے دیوارے
اوہ یُوسفؑ دا واقف کھڑا جسنے نقش سوارے

دن تے رات فراق جدھے نے میری جان جلائی
اُسدی مُورت مصریاں توکل رکھّوں لکھ منگائی

ایہ یعقوب نبی دا بیٹا کِسنے خبراں پایاں
تے اوہ کون فرشتہ آیا جس تصویراں لایاں

بنیامین کریندا زاری مُورت ویکھ پیاری
والی مصر کہے اے یارو کرو نہ گریہ زاری

ہورس تھاں چل خورش کھلاواں ایتھے دَرد کیائی
کہندے ویر دِسن تصویراں راز جنہاں وِچ کائی

لے بھلیاں نوں ہورس خانے یُوسفؑ آن بہاوے
اُپّر تخت مُرصّع زرّیں آ خُود قدم ٹکاوے

ایہ بھلیاں دے دِل تھیں اللہ سارے نقش وسارے
روون تھیں دس کہٹے جھوریواں ریہاویر پیارے

طاس منگائے پیش رکھائے یُوسفؑ حکم کرائے
اِک اِک طاس اوتے رل کھاون دو دو مائی جائے

دس بھائی بہ پنجیں طاسیں رِلمِل کھاون لگّے
بنیامین اکلّا بیٹھا طاس رکھائیس اگّے

دھریا طاس اگّے اوہ روندا بیٹھا زارو زاری
یُوسفؑ ویر وِچھنّے والا زخم دِلیوچ کاری

میرا ویر ہوندا جے اَج دِن نال میرے بہ کھاندا
بحر غماں دے بیڑا میرا تاں کیوں رُہڑیا جاندا

یُوسفؑ کہندا بنیا مینا کیوں روویں کر آہیں
مائی جایا بھائی تیرا ہے کوئی یا ناہیں

بنیامین گئے چُھٹ نعرے رو رو عرض سُنائی
یُوسفؑ باجھوں مائی جایا میرا ویر نکائی

میں جسنوں اَج روندا شاہاں اوہ میرا بھائی
جگر کباب ہویا دِل پُرزے جسدی وِچ جدائی

وگ وگ گئے کلیجے میرے جس تھیں گھاہ غماندے
جسدے وِچ وچھوڑے مینوں رہے شمار دماندے

چھوڑ گیا جو روندیاں سانوں وِچ اوجاڑ زمینے
جسدے وِچ فراق پدرنوں تیر وسّے وِچ سینے

جسدی بھین ترفدی رہندی وانگ مچھّی بِن پانی
پیغمبر دے دِل تے جس تھیں تیغ فراقوں دھانی

جسدیاں وِچ اوڈیکاں مینوں برساں بہت وہایاں
ڈھونڈ تھکا دِل گھائل ہویا اَجے نہ خبراں آیاں

میں جسدے اَج دُکھیّں رُنّاں میرا ویر پیارا
اوہ روندا دِل میتھیں بہندا دَرد رنجیندا سارا

جاں مینوں اَج نظر نہ آوے یُوسفؑ شاناں والا
ناگ طعام دیکھائی دیندا تے پُر زہر نوالہ

یُوسفؑ پچھّے بنیا مینا بُن کِتھّے اوہ بھائی
بنیامین کہے رَب جانے مینوں خبر نکائی

اُنہاں بھراواں جنگل کھڑیا موڑ پوچایا ناہیں
کھاء گیا بگھیاڑ جنگل تھیں دَتی خبر اسائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

خُون آلودہ گل دا کُرتہ دِتّی آن بشارت
پاس میرے اوہ کُرتہ ہُن تک کھولاں کراں زیارت

اوہ یُوسفؑ دے گل دا کُرتہ میرے پاس نشانی
میں دیکھاں پیو میرا دیکھے اُسدے زخم نہانی

اوہ یُوسفؑ ہُن میرے تائیں نقش اَجے وِچ دلدے
اُسدے دَرد فراقاں والے دِلدے زخم نہ ملدے

کی کھاواں مَیں کھاء نسکدا باجھوں یُوسفؑ بھائی
کِسدے نال رَلاں رَل کھاواں وِیر نہیں اَج کالی

یُوسفؑ کہندا آجا میتھیں توں مَیں رَلمِل کھایئے
طاس اِکوّتے توں مَیں بھائی کھاون نوں بہ جایئے

میں تیرا توں میرا بھائی یُوسفؑ جان اساڈی
مائی جیا بھائی اپنا جان اساڈے تائیں

جے تیں یُوسفؑ وِیر وِچھنّاں مَیں بھی وِیر وِچھنّاں
بُرقے دے وِچ نالے یُوسفؑ آہیں کر کر رتّاں

بِنیامینا بھائی تیرا وِچھڑیا جیوں تیھتیں
ایویں میرا ویر پیارا وِچھڑیائی میتھیں

جے توں بزیاں دَرداں والا مَیں نادردوں خالی
وَگدے زخم وِچھوڑیاں والے سال گئے ہو چالی

تخت اوتے چڑھ بِنیا مینا نال میرے بہ کھائیں
سکیّاں بھائیاں نالوں ہرگز فرق نمُول لیائیں

بِنیامین گیا بہ حکموں تخت اوتے کر زاری
والی تخت مصر دے اگّے رو رو عرض گزاری

راج سوایا تد سُلطانا وِیر تیرا تر جاوے
ویر میرے تھیں جے توں چنگا پر اوہ نظر نہ آوے

جو احسان کیتوئی بھارا بھایاں کدّوں کمایا
شرماواں مَیں عرض کریندا جگ جگ عالی سایہ

شمع پتنگاں شُوق پُراناں سُورج نُور اوجلا
انت شمع تے جان جلاوے جِسدا دَرد کو سالا

یُوسفؑ طاس کریندا اگّے دوہاں لُقمہ چایا
دوہیں ولیں دِل کھُل کھُل جاندے دِلدا بھیت چھپایا

دوہاں وِلاں تھیں غمدیاں آہیں کھاون بچ بنایا
بھائی کہندے شرم نہ کردا ایہ راحیلے جایا

اُپرّ تخت برابر بہندا قدروں وَدھ وَدھ جاندا
شاہاں نالِ برابر بہکے خورش برابر کھاندا

پردیسی بیچارہ عاجز آخر چیز کیائی
یُوسفؑ سندا ایہ سب گلّاں اکھیّں جھڑی لگائی

ایہ سمجھن شاہ سمجھے ناہیں ایہ بولی عبرانی
ترجمانوں ہُن سُخن نہ پُچھے ساڈے حال نہانی

چوری چوری شاہ عزیزوں بھایاں بولیاں لایاں
سُن سُن کے وِچ پردے یُوسفؑ رو رو رمزاں پایاں

بِنیا مین بھراواں گلّاں سُن سُن کردا زاری
یُوسفؑ کہندا نارو بھائی مُڑ مُڑ دُوجی واری

بِنیامین کہے جگ جیویں شاہا عالی جاہا
زرّیں خانہ اوّل والا دِل میرے وِچ آہا

حکم کرو مَیں اوتھے جاواں مینوں صبر نہ آوے
بیٹھ لواں رو رو رج اتھائیں تداں بخار سدھاوے

یُوسفؑ پُچھے زرّیں خانے کیا پسند وِسایا
بنیامین کہے دیوارے یُوسفؑ نقش لگایا

حکم دِتّا جاہ نال غلامے تاں اوہ اُٹھ سدھایا
یُوسفؑ دی جامُورت ڈِٹھی ویکھ غشی وِچ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہو بیہوش کریندا زاری رونوں صبر نہ آوے
ہوش پوے مُڑ قدم مچھے پھر تڑف غشی پے جاوے

مدّت تک تڑفدا ایویں کر کر گریہ زاری
آخر جان لباں پر آئی وَگ وَگ گئی کٹاری

جبرائیل ؑ سلام لیایا یُوسف ؑ نوں درگاہوں
تے پیغام کیما اے یُوسف ؑ آیا حکمُ الاہوں

بنیامین تیرے وِچ غم دے جان لباں پر آئی
جاندی جان وِچھوڑے اندر دِیہ شتاب دیکھائی

جویں تسلّی ہووے اُسنوں اودیں کروشتابی
مر جاوے مت بھائی تیرا وِچ غمّاں بیتابی

منشا حاضر سی اس ویلے یُوسف ؑ نے فرمایا
زرّیں خانے جاہ فرزندا حکم الٰہی آیا

بِنیامین تیرا اوہ چاچا مانو میری دا جایا
غم میرے وِچ تڑف مریندا ہجر طُوفان چڑھایا

دیہ دیکھائی اُسدے تائیں توں ہیں نقشہ میرا
دیکھ تسلی دِل نوں ہووس حال پوچھیسی تیرا

وِچ بولی عبرانی اُسنوں میرا پتہ سُنائیں
اوہ مردا کر دیر نکائی جا دِیدار کرائیں

ہویا حکم گیا جھب منشا ڈِٹھا چاچے تائیں
بیہوشی وِچ پیا تڑفدا جاندی جان ازائیں

منشا دے وَل بِنیا مینے پئی نظر اکواری
ایہ یُوسف ؑ دی صُورت ڈِٹھی وگی ودھیر کٹاری

اِکواری دل منشا ویکھے اکواری دل مُورت
فرق ذرا معلوم نہووے سب یُوسف ؑ دی صُورت

دنگ رہیا فرماوے لڑکیا دسّیں برخوردارا
کون ایہی توں کِسدا بیٹا جگر کِدّھے دا پارا

یُوسف ؑ دا مَیں بیٹا حضرت منشا آکھ سُناوے
بِنیامین پیا سُن دھرتی رو رو کے فرماوے

میرا بھی اِک ویر پیارا آہا یُوسف ؑ ناموں
باپ تیرا بھی یُوسف ؑ ناموں مَیں قربان کلاموں

ہے یُوسف ؑ صدیق میرا پیو منشا پھیر الاوے
بِنیامین کہے روایویں میرا وِیر سداوے

جے صدیق تیرا پیو لڑکے نسبت خُوب رلائی
سی یُوسف ؑ صدیق پیارا میرا بھی اوہ بھائی

پیغمبر پیو میرا یُوسف ؑ منشا پھیر سُناوے
بنیامین ودھیرا رویا زار کرے فرماوے

سی پیغمبر ہوون والا یُوسف ؑ میرا بھائی
فرزندا وِچ جگر میرے دے مُڑ مُڑ چوہبک لائی

وِیر میرے نوں خواباں آیاں عمرِ نکّی جاں آہی
شانِ نبّوت تھیں اوہ خواباں دیندیاں صاف گواہی

منشا کہندا نا رو چاچا زندہ تیرا بھائی
توں جِسدے وِچ غمدے روویں میرا باپ اوہائی

میں پوتا یعقوب نبی دا تیرا ہاں بھتریا
شکر گزار ملایوں اللہ ناکر ایڈ قضیّا

بِنیامین پئی جاں کنیں ایسا گل پیاری
وِچ خُوشی دے آکھاں کیڈک گزری حالت بھاری

چھاتی نال لگایا رو رو پکڑ بھتیجے تائیں
فرزندا دس جھبدے مینوں تیرا باپ کتھائیں

تخت اُوپر توں جس تھیں بیٹھا منشا نے فرمایا
باپ میرا اوہ بھائی تیرا مانو تیری دا جایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نال تیرے رَل کھاناں کھاؤں تینوں پاس بٹھایا
بُرقے دے وِچ سُن سُن حالے اکھیّں نیر وہایا

بنیامین کہے فرزندا اوہ مصرے دا والی
منشا کہندا اوہو یُوسف ؑ جسدا سایہ عالی

بنیامین خُوشی وِچ رَتاں غمّوں چھوڑایا ہویا
سُورج وانگ ہویا نُورانی رُخ کملایا ہویا

سُکّا رُکھ چلیہاں برساں دم وِچ ہویا ہریا
اکھیّں نیر وگیندے خُوشیوں جوش دِلیوچ بھریا

منشا نے جاں یُوسف ؑ تائیں ساری خبر سُنائی
اُٹھ یُوسف ؑ وِچ خلوت آیا نال لیا سُو بھائی

بُرقہ لاہ رُخوں گل رلیا ڈِٹھس بنیا مینے
وچھڑیاں نوں ملے پیارے ٹھنڈھ پئی وِچ سینے

جاں یُوسف ؑ دی صُورت ڈِٹھی بنیامین پیارے
پینگھ خُوشیدی لنگ فلک تھیں لگّی لین ہولارے

کیا کہاں اوہ حال کویہا گزریا اُپرّ بھایاں
بلہاں گلیں ملیندے رو رو دِلدیاں کھول سُنایاں

نین دوہاں دے بدل وانگوں چھم چھم جھڑیاں لایاں
سینے وِچوں بلدیاں لاٹاں پانی گھت بجھایاں

گئے بخار دِلوں دُھوں باہر تُنب پئے جیوں آبے
کڈھ بہشتی تخت بہایا جلدا جگر عذابے

بانھ اولار گلا نوچ پائی وِچھڑیاں مل بھایاں
سرد ہوے دو سینے تپدے باران رحمت آیاں

یُوسف ؑ کہندا بنیامینا بھائی رَب ملائے
نا ڈر اعمال بھراواں جو جو اُنہاں کمائے

توڑِ وچھوڑ پدر تھیں مینوں چھوڑ گئے وِچ غمدے
توں محبُوب وِچھوڑیا میتھیں اندر دَرد الم دے

ایہ گل کہ غشی کھادا یُوسف ؑ ہوش نہ رہیس کائی
پناں تے دھر سیس مبارک پاس رناں بہ بھائی

ساعت بعد جو یُوسف ؑ تائیں ہوش بدن وِچ آئی
بنیامینوں پچھن لگا پیو دا حال کیائی

کویں وِچھوڑے میرے اندر اُسدا وقت وہاوے
بنیامین کہے اوہ حالا وِچ بیان نہ آوے

نا پچھ بھائی حال پدر دا روندیاں اکھیّں گیاں
چالی سال وہائے جُجرے تیریاں وِچ قضیّاں

تیرا نام پوکارے مُڑ مُڑ یاد کرے سو واری
نین سُکے وِچ غمدے شعلے تپدیاں عُمر گزاری

وِچ دُکھاں قد لِفیا اُسدا گوشت سُک گیائی
چندنواں جیوں بدن مبارک ویکھاں نظر پیائی

اکھیّں دے وِچ نیند نہ آوے کھاون بھلا نہ بھاوے
نام تیرا لے کرے پوکارا دَرد جھلے غش کھاوے

سُنکے حال پدر دا یُوسف ؑ رو رو زار کریندا
وا دَردا مَیں جمدا ناہا تاں کیوں باپ تبہیندا

پھیر پچھے دس بھین میری دا کیونکر حال وہاندا
رو رو بنیامین کہے دُکھ حدوں گزریا جاندا

جامہ نواں نہ اُسنے پایا سال گئے ہو چالی
ہو دیوانی رہی بیچاری تیریاں دَرداں والی

جس راہوں تیں وِیر لیائے اوتھے عُمر گزاری
پئی پوکارے نکل یُوسف ؑ ویکھ لواں اکواری

پھولے خاک رلاوے اکھیں بیٹھ تیرے وِچ راہیں
اتوں راہ گیائی یُوسف ؑ روندیاں چھوڑ اسائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بھین پیاری میں مڑ آواں کرکے عہد سدھایا
میں روندی نوں عمر وہائی ویر نہ مڑ گھر آیا

مڑ بھائی ایہ درد جدائی جان نہیں ہن جردی
دن راتیں وچ تیریاں راہاں بھین اوڈیکاں کردی

روندے باپ دیا فرزندا لے مڑ خبر پدردی
منگدیاں بھینیاں مرگ نہ ملدی جند جدایوں ڈردی

ڈگدی دھرت کدی اٹھ بہندی تیرا نام پوکارے
آوندیاں اوہ راہیاں کولوں حال پوچھیندی سارے

ویر میرا اوہ ماہ منور یوسف نام پیارا
کنے ڈٹھا وچ جنگل روندا یا کسے شہر بیچارا

ایہو حال ہمیشہ اسدا وچ دردان ورتارا
کھاون پیون بھلا اس تھیں تیرا درد گذارا

یوسف ہور ودھیرا رویا سن ہمشیرہ حالا
مڑ مڑ داغ دلیوچ رڑ کے ہجر پیاریاں والا

پھیر پچھے دس بنیا مینا پرنایوں یا ناہیں
ہاں میں کہے ویاہیا ہویا ذوق نہ دل بن آہیں

گھر اولاد تیرے یا ناہیں پھر یوسف فرماوے
بیٹے تن میرے گھر ہوئے بنیامین سناوے

یوسف پچھے نام اونہاندا کی کجھ تدھ رکھایا
بنیامین کہے اک یوسف تیرے نام بولایا

دوجا ذیب ایہی دم تیجا رو رو کے فرمایا
نام میرے فرزنداں ایہا جو میں آکھ سنایا

یوسف کہندا ویر پیارے ایسے نام کیائی
عرض کرے میں ایہا بھاون تیرے وچ جدائی

آہے عربی بولی اندر ذیب کہن بگھیاڑے
دم دے معنی لہو ایہائی بھائی راز اوگھاڑے

نام تیرا لے میں ہر ویلے بیٹے نوں گل لاواں
یوسف یوسف پیا پوکاراں دلدی اگ بجھاواں

دل اپنے نوں نال فریباں دیاں تسلی بھاری
پر اوہ تیریاں دردان والی گئی نہ گریہ زاری

ویر کہن بگھیاڑے کھادا درد لئے دا بھائی
ذیب رکھایا نام پسر دا پائی جس جدائی

تاں اوہ حال قضیاں والا دل تھیں ناہ وساراں
اس فرزند پیارے تائیں کہ بگھیاڑ پوکاراں

لہو بھنا لے کرتہ تیرا بھایاں نے دکھایا
دم دم کراں پوکار پسر نوں ہووے درد سوایا

بنیا مینوں یوسف ڈٹھا عشق اجیہا بھارا
بے آرام رہیا وچ غمدے سن سن حالا سارا

بنیامین کہے اے بھائی روندیاں عمر وہائی
اج مقصود دلیدا ملیوں ہوئی دور جدائی

اک ساعت ہن تیرے نالوں وچھڑیا ناچاہاں
بھایاں نال نہ توریں مینوں وگے نہ قدم اگاہاں

یوسف کہندا جھل نسکدا میں بھی درد وچھوڑا
بھایاں نال توریساں اول پھیر کراساں موڑا

چیز غلے رکھواواں تیرے ساریاں موڑ منگاواں
پھول کڈھاواں حکم شرع تھیں تینوں پاس رکھاواں

چوری نام لگاسن تیں سر رنج نہووین کائی
بن حیلے جے رکھاں تینوں چھوڑ نجاسن بھائی

بنیامین کہے جیوں چاہیں پاس رکھاویں مینوں
بدنامی خوش ہو کے جھلاں چھوڑ نجاساں تینوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کر مصلاحت حضرت یُوسف ؑ بُرقہ مونہہ پر پایا
بنیامینے نال لیایا بھایاندے وَل آیا

بنیامین جُدوں خُوش ہو کے آوڑیا وِچ بھایاں
چندوں نال خُوشیدے صُورت چمکاں کرے سوایاں

بنیامین بھراواں تائیں وِچ پچھان نہ آیا
صُورت ویکھ رہے وِچ حیرت ایہ کس مائی جایا

رَلمِل پُچھن صاحبزادے انور ماہ جبیناں
کس تھاویں داتوں شہزادہ آیوں وِچ مسکیناں

بنیامین کہے کی ہویا کویں پچھانوں ناہیں
بنیامین تساڈا بھائی ہاں مَیں وِچ تساہیں

بھائی کہن تیری ایہ صُورت بَدل کتھایوں آئی
والی تخت مصر دے تینوں بُوٹی کیا سنگھائی

یُوسف ؑ دا غم دِل وِچ تیرے اَج کجھ نظر نہ آوے
اوہ روناں تے غمدیاں آہیں کتھ گئے پچھتاوے

اَج ہسیں وِچ خُوشیاں بھائی ویر گیاں بُھل کیونکر
بنیامین کہے اَج اکھیّں حال ڈِٹھوئی جیونکر

والی دیس مصر دا مینوں کر کر ویر بلاوے
گھٹ نہیں ایہ یُوسف ؑ ناواں کویں نہ غم گھٹ جاوے

تخت اوتے بہ بھایاں تائیں یُوسف ؑ نے فرمایا
صاحبزادیو حال گھراں دا کیونکر وقت وِہایا

باپ تساڈا نبی خدا دا کیونکر وقت گزارے
کہن سبھے غم یُوسف ؑ والا دِل تھیں ناہ وسارے

یُوسف ؑ پچھے وِچ تساہاں باپ جیہا غم کسنوں
وِچھڑیاں تھیں یُوسف ؑ کولوں زخم لگے دِل جسنوں

رکھنے وَدھ تسا تھیں کیتی یُوسف ؑ دی غمخواری
وِچ یُوسف ؑ دے دَرد تھیاں کِنے عمر گزاری

بھائی یُوسف ؑ دی وِچ فرقت کون زیادہ رویا
نال پدر دے کون تسا تھیں غم دا ساتھی ہویا

یُوسف ؑ دا غم کِسے دِل وِچ دھ سکھناں تھیں رہیا
بنیامین وِچ غمدے ساریاں بھایاں کیہا

ایہ یُوسف ؑ دے وِچ وچھوڑے رہیا ہمیشہ تپدا
نال پدر دے حجرے اندر دَرد فراقیں کھپدا

فرزنداں دے نام رکھائے اس نے دَرداں والے
اُسدے دِل تھیں یُوسف ؑ بھائی نا بُھلا ہر حالے

سُن یُوسف ؑ فرماوے بھایاں لین غلہ تسیں آئے
ظاہر کہو پیغمبر زادیو پُونجی کیا لیائے

عرض کرن کجھ پونجی ناہیں ساڈا قحط ستایا
موڑ کھلی جو تساں کرم تھیں اوہو ہے سرمایہ

اساں بضاعت ثابت پائی جاں گھر بار کھلائے
وانگ امانت مال تساڈا اووِیں موڑ لیائے

جگ جیویں وِچ فضل کرم دے سکھ وسّیں سُلطاناں
احساناں تھیں وِچ جہاناں رکھیتو بذل خزانہ

اوّل والی کل بضاعت موڑ لیائے ڈر دے
پیغمبر دے گھر دے بَردے کویں خیانت کردے

تساں نگاہ امانت رکھی یُوسف ؑ نے فرمایا
میں احساں تساں پر کرساں مردو دون سوایا

یُوسف ؑ کہے غلاماں تائیں بھرتیاں بھرو شتابی
نا تولو بھر گونّاں دیہو ہووے دُور خرابی

پردے وِچ غلاماں تائیں یُوسف ؑ نے فرمایا
جام عقیق میرا لے جاؤ رکھو پاس چھپایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

بنیامینے دے وِچ بھارے رکھ دیہو وِچ پردے
بھر چھنّاں جیوں یُوسف کیہا بَردے اوویں کردے

آکھ سلام گئے کنعانی تھوڑی دُور سدھائے
جامِ گیائی حضرت یُوسف مگر سوار دوڑائے

کرن سوار پکار جوانوں چور تُسیں کروانوں
کھڑے رہو مَت جاؤ اگّے پکڑ ولّاں کنعانوں

اَوّل مُونہہ کر کیہا جواناں کی تُساں گُم گیا ہی
جام عقیق ملک دا کیہا تُساں چوراء لیا ہی

کہے پوکارن والا جیکو لبھّ پیالہ آنے
میں ضامن تُس وِچ انعامے اُوتھ دیاں بھردانے

اُنہاں کیہا اَساں قسم خدا دی ہے معلوم تساہیں
چور نہیں اسیں آئے ناہیں کرن فساد اِتھائیں

کہن سوار تُسیں جے جھُوٹھے پھُر تساں کیا سزائیں
انہاں کیہا جس کولوں لبھّے پکڑ کھڑو اس تائیں

حکم شرع دا اُسدے تائیں پکڑ رکھو گھر بردہ
شارع دین اساڈے ایویں فتویٰ جاری کردا

اسرائیل نبی دے مذہب حکم شرع فرماوے
اپنا چور پھڑے جے کوئی خدمت سال کراوے

موڑ سوار گئے لے مصرے سب کنعانیاں تائیں
یُوسف اگّے حاضر کیتے چوراں وانگ تدائیں

یُوسف کہندا بھلیاں تائیں کنعانی کروانوں
میں احسانوں نال تساڈے کیتا بھلا جوانوں

جان پیغمبر زادے سب تھیں خدمت ودھ کرائی
اُپّر تخت برابر اپنے روٹی بیٹھ کھلائی

باجھوں مُل شُتر بھر دِتّے قیمت لئی نکائی
تے تُسیں جاندی وار جوانوں خُوب کیتی بھلیائی

ہوء دلیر بھراواں کیہا شاہا عالی جاہا
جو احسان تیرا سر ساڈے وَدھ حسابوں آہا

پر ایہ نام جو چوری والا تُہمت خُلق لگائی
اس تھیں دِل شرماندے ساڈے ایڈک قہر کیائی

لوکاں طعن غضب دا پتھر اَساں وچّاں سردے
پیغمبر دے بیٹے ہوکے چوریاں کر دے پھردے

اسیں نہ چور نہ دُھاڑے مارے ہاں مسکین بیچارے
چور نرکھو نام نہ اساڈا چور جَلن وِچ نارے

انہاں اُمّید پکّی دِل بھاری اَساں نکھُ چورایا
ایہ چوری دا نام اچانک سر ساڈے پر آیا

یُوسف کہے غلاماں تائیں شُتراں بھار اتارو
سچ کہن پیغمبر زادے یا تے جھُوٹھ نتارو

اول چھٹ شمعون کھلائی پھول دِتّھی اوہ ساری
جاں کجھ ظاہر ہویا ناہا ہیون دُوجی واری

ایہ جوان نہ چور دسّیندا آیا نظر یقینوں
وارو وار کھلایاں چھنّاں باجھوں بنیامینوں

دس بھلیاں دے بھار جو پھولے کجھ نہ ظاہر آیا
جان دیہو اِک باقی رہندے یُوسف نے فرمایا

اگّے شک پئی وِچ دِل دے تاں ایہ موڑ منگائے
کنعانی ایماناں والے، اسیں چنگے ازمائے

پھول رہے دس چھنّاں تائیں حال ہویا اشکارا
چھوڑ دیہو ایہ گھر نوں جاون ظن گیا اُٹھ سارا

اِک باقی ایہ چور نہوسی انت انساندا بھائی
پینڈا انہاں نکریو کھوٹا شک نہیں ہُن کائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ویکھو پھول جو باقی رہندا بھائی کہن تداہیں
یُوسف کہندا حاجت کی ہے ظن میرے دل تاہیں

اوہ کہندے دس چھٹاں وِچوں ڈِٹھا پھول تمامی
اِک کارن کیوں اپنے سر تے لے جایئے بدنامی

چور نہیں اسیں عیب نکالی ایہ بھی کھول ستارو
ویکھو صاف عقیدے ساڈے طعنے پھیر نہ مارو

یُوسف کہندا مرد جوانوں چنگے نظری آئے
طعن الزام تُساں کجھ ناہیں ہونیکاں دے جائے

تُسیں چنگے تے سب تھیں چنگا ایہ بھائی دسیادے
تُسیں نہ چیز چورائی میری تے ایہ کویں چورادے

جے تے چھٹ نہ پھولو اُسدی بھایاں عرض سُنائی
اساں اوتے ایہ فخر کریسی تے اپنی وڈیائی

سانوں کہسی بھار تساہاں پھولے نال خواری
بے اعتبار تسا نوں جاتا مَیں رہیا اعتباری

یُوسف کہندا پھول غلاموں کرو برابر سارے
تاں ایہ فخر چتارے ناہیں مُوہوں لاف نمارے

پھولی چھٹ پیالہ لبھا چور بنے کنعانی
شرمندے ہو بھائی سارے ڈُبتے وِچ حیرانی

کیوں اسیں آپ خیالیں پَے پَے اُسدی چھٹ کھلائی
رکھی رَبّ رکھائی عزّت عقلوں ڈوب گوائی

مرن چنگا بدنامی نالوں ہُن اسیں چور سدائے
بنیامین ابن راحیلے سانوں عیب لگائے

سرنیویں ہُن روندے بھائی مجھے ہور نکائی
عزّت حرمت خاک رلائی قدر نریہا کائی

خونی چشم کلیجے تپدے ہیبت دھانی سینے
تاڑ اکھیں دس بھائی رو رو کہندے بنیامینے

اے ظالم کی کارا کیتو ڈوب وِتو گھر سارا
چوریاں کر دے پُت نبی دے پایو مصر پوکارا

جے توں آپ بُرا اے ظالم سانوں پٹ گوایا
ناز کریندیاں تختاں اوتے سٹ وِچ خاک رلایا

شاہ اساڈی عزّت کردا اُسدا مال چورایو
تاج سروں لاہ عزّت والا اندر خاک سٹایو

تینوں اُسنے غلّہ دِتا خدمت خُوب گزاری
دے چلیوں احسانوں بدلہ چنگا جاندیواری

اُتّے تخت بہایا تینوں نال طعام کھلایا
کجھ حیا دِل تیرے اندر چوری وقت نہ آیا

ویکھ نظر کر تیرے اوتے کیڈک لُطف کمائی
چوری کرن لگتے نوں کیوں نا شرم دلیوچ آئی

بنیامین کلاماں سُن سُن ہَس ہَس کے فرماوے
میں کد جام عزیز چورایا شرم کویی آوے

اوہ روندے ایہ سُدا آہا اوہ کردے حیرانی
توں ہَسیں کیوں شرم نہ آوے ڈُب مریں ہو فانی

نالدیاں دا نام گوایو تیرا گیا نکائی
بے شرماں نوں شرم کویی لیک گھرانے لائی

چور ہسّے تے پُھرو روون جاں پکڑے سرکارے
اُلٹا سوان خلاف زمانہ جھوٹھ جتے سچ ہارے

صاحبدلاں پسند ملامت کد بد گویوں ڈر دے
وِچ تماموس نہیں ڈُب مردے وصل ندی وِچ تردے

گوجھے نین جنہاندے دِل تے تیز کٹاریاں دھردے
بے بصراں دے عشویاں دے وَل اوہ کد نظراں کردے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نشہ وِصال جنہاندے دِلنوں مستی دا دَم بھرِدے
اوہ وِچ شُوق سمندر تردے واقف ڈونگھے سردے
تے غیراں دے سوزوں سَزدے نفس ہوا دے بردے
بِنیامین کہے کیوں مینوں چور کہو رَل سارے
اوہ کہندے جے چور نہیں توں جام چھُٹے کِن پایا
جے سرمایہ تُسیں چورائی مَیں بھی جام چورایا
چُپ رہے ہو بھائی سُنکے سر نیویں شرماندے
آہا مصر اندر ورتارا جیکو مال چوراوے
تے یعقوبؑ نبی دے مذہب چور رہے ہو بَردہ
ایہ اللہ نے یُوسفؑ تائیں دِلوچ وَل سکھایا
جے تے رَسم موافق مِصرے عَدل ہوندا ورتارا
فتوے آکھ بھرا پچھتائے عہد پِدر تھیں ڈردے
جے ایہ چور تعجّب ناہیں بھایاں نے فرمایا
جس بھائی نوں ہن ایہ روندا یُوسفؑ نام سدایا
اوہ بھائی دی عادت ساری اس وِچ آن سمائی
وڈّے دی خُو چھوٹے پکڑی سَبھناں نوں پکڑایا
ایہ ہے سچ سُنایا جیونکر شاہا راج سوایا
وِیر میرے خُود چوریاں کردے ہوراں چور بناون
جانے بھیت دِلاں دے اللہ جو جو تُسیں سُنائے
اگّے تخت بدھے ہتھ بھایاں رو رو عرض سُنائی
باپ بَڈّھے دا ایہ ہے عاصہ ہر دم خدمت کردا
شاہا توں احسان کنندہ سانوں نظری آویں
جان اَساں قربان پدر تے دُکھ اُسدے تھیں ڈردے
اُستے باپ پیار کریندا سب تھیں ودھ مدامی
اسیں مریندے پر جے اُسدی پَچدی جان اکلّی

بے خبراں تھیں اوہ بے خبرے وجدیاں سّٹاں جردے
ابر ملام ورھے لکھ سرتے ذرا دھیان نہ دھردے
کد غیراں ول جھات گھتّن جے یار ہووے وِچ گھردے
قسم خدا دی چور نہیں مَیں ظَن نکریو بھارے
فرمایا جِس بھار تساڈے موڑ گھُلّی سرمایہ
جے تُسیں چور نہ بنے کویں ہن مینوں چور بنایا
عزّت ضائع گئی اساڈی دِلوچ حسرت کھاندے
صاحب مال لوے شے دُونی وَدھ سزا نہ آوے
سو بھایاں نے اوّل فتویٰ کیہا شرع پدر دا
شرع پِدر دا فتویٰ اوّل بھایاں تھیں اَکھوایا
یُوسفؑ دے ہتھ آنسکدا بنیامین پیارا
شاہ منگے ہُن چور انہاں تھیں رکھّاں وانگوں بَردے
اُسدا وِیر جو اگّے مویا بھی اس کجھ چورایا
اوہ پھوپھی دے گھر تھیں چوری پٹکا کڈھ لیایا
راحیلے پُت چوریاں کردے دوہاں شرم نہ آئی
عیب پُراناں وِچ جنہاندے آخر ظاہر آیا
سُن یُوسفؑ جَر جاندا دِل وِچ راز نکھول ویکھایا
چوری ویچ پِدر تھیں مینوں دِل وِچ خُوف نکھاون
اپنے عیب اساڈے سِر تے کڈھ زُبانوں لائے
وڈی شان عزیزا تیری دائم رہے سوائی
پکڑا ساتھیں رکھ کِسے نوں تھانو اُسدے وِچ بَردہ
باپ بڈھارو مری غم تھیں چھوڑیں لُطف کماویں
غم اُسدے وِچ ویکھ دلیدے جان جلے وِچ دَردے
اُسدے وِچ وچھوڑے اُسدا ہوسی کام تمامی
پیغمبر دے دِل نو کائی ہوندی صبر تسلی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سارے اسیں سلامت جائیے جے اک ایہ نجاوے
باپ اساڈا اُسدے غم تھیں سخت مُصیبت پاوے

رکھا اَسا تھیں جِسنوں چاہیں خدمت وِچ غلامی
بنیامین بیچارے اوتے کر احسان تمامی

یُوسفؑ کہے پناہ خدا دی جِسدا عالم سارا
چوراں چھوڑاں ہوراں ہوڑاں ظُلم کریساں بھارا

بدل گنا ہے ہوراں پکڑاں وِچ عدالت ناہیں
بے انصافی کراں نمولے بھاویں کر سو آہیں

بے امید ہوئے جاں بھائی سارے اٹھ سدھائے
بنیامین لیا رکھ یُوسفؑ صبر دلاں وِچ آئے

بھایاں بیٹھ جمع وِچ گوشے مصلاحت دے کاریں
رو رو نیر وہائے چشموں سارے پنے وِچاریں

کہے یہودا مَعلَم سبھناں باپ لیاں سَو گنداں
ضامن دِتّا اللہ صاحب اَساں سبھے فرزنداں

کی مونہہ لے وَل باپ سدھائیے اگّے یُوسفؑ کُٹھا
دھاڑا دَرد غماں دا جِس تھیں اس دے حال تَرٹھا

زخم اوتے ہُن زخم لگاون مینوں بھلا نہ بھاوے
دِل میرا وِچ فکر غماندے ڈُب ڈُب غوطے کھاوے

مرن چنگیرا لکھ لکھ واری ایڈ مُصیبت نالوں
درد پدر تھیں ساڈے سرتے پوسی قہر وبالوں

بِنیامین لئے بِن جاناں روا نہیوں مُولے
عجز لڑائی دوویں حاضر جو کجھ شاہ قبولے

جے اوہ وِیر ندیوے سانوں گھتّو جنگ پُواڑا
مَرد اَسیں سب شیر بہادر پاؤ مِصر اوجاڑا

تیغ وگاؤ مار اڈاؤ دیس مصر دا سارا
سانبھو تخت خزانے لُٹّو مرے عزیز بیچارا

سُن مصلاحت بھایاں تائیں بُہت پسند دِسائی
بِنیامین چھوڑاء لیائیے کرکے جنگ لڑائی

جُوش کرے روئیل پوکارے سُن سُن کے تدبیراں
ذِمہ میرا مار گواواں کُل امیر وزیراں

پکڑاں تیغ پواں کر نعرہ توڑ غرور ویکھاواں
تیغ بہادر وِچ مصر دے کون جمے ازماواں

ویکھاں کون جھلّے واہ میری وھاہ پویساں کلّا
وانگوں شیر کھڑاں دَب مُلکوں بکریاں دا گلّہ

چا تلواروں شعلے جھاڑاں سارا مصر اوجاڑاں
چھاتیاں پاڑاں زخم اوگھاڑاں جگر بھنّاں دِل ساڑاں

پواں اکلّا کر کر ہلّا ماراں سب سرداراں
باغ بہاراں تے گلزاراں چھوڑ مرن سَن یاراں

تیغ گزاراں شیر شکاراں میداناں وِچ ماراں
وِچ درباراں پَون پکاراں تیغ گھتّے جھلکاراں

تے مَیں ایسی تیغ وگاواں پَون مصر وِچ واراں
باتدبیر وزیر نِگھاراں ہور اَمیر ہزاراں

آکڑیاں دی گردن وِچدی گزر وگن تلواراں
توڑ وِچھوڑ دھراں سر نالوں دلدے داغ اوتاراں

تے شمعُون کریندا ذمہ مَیں وڑساں بازارے
ندیاں خُون وگا ویکھاواں بازاراں وِچ سارے

بازاری کر گریہ زاری اُذن اگّے تلوارے
چھوڑ دُکاناں لے لے جاناں نسّے جانھ بیچارے

ہتّھ آیاں نوں جان ندیساں مار رکھاں وِچکارے
چھوڑ زناں مرجانھ ویا ہے وِچ وِچ مرن کوارے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کفن بزاز لون مِن ہتھیں ڈُلھے عطر عطارے
بقّالاں دی گردن اوتے کھاوے تیغ ہولارے

رنگرزاں دے رنگ رُخاں دے اُڈپُڈ جاسن سارے
حلوایاں دی گردن گزُرے تیز کھنڈے دی دھارے

لوک پیاری کھا اِک کاری جاون چھوڑ پیارے
وِن دے چور ٹھگّاں دے رہبر گرد کراں سونیارے

درزیاں چیر طریزاں پُرزے لٹکاواں دیوارے
پینجیاں پنج اڈاواں تُونبے کرساں بھن نیارے

قصاباں دیاں قاتل چھریاں پھرن گلیں یکبارے
اہرن مار سراں وِچ خُونی چنڈاں چنڈ لوہارے

تیشے نال چھلّاں ہر طرفوں گڈھ بخار بخارے
مار وِچوں نقال نکارے کڈھاں کسر قصارے

شور گراں دے شور گواواں کٹ کڈھاں منیارے
بنسیں ظالم وِلدے کھوٹے مرن وِچوں ہتیارے

اس سودے وِچ ڈوب بضاعت چھوڑ چلن ونجارے
تے گگڑے وِچ خونی جھگڑے رگڑ مرن جڑ مارے

ہر بنیاں جاں سرتے بنیاں لون وسارو سارے
آویاں تاؤ ملے وِچ سینے جاں گھیراں گھمیارے

معماراں پُر کار سواراں جنہاں محل اوسارے
نقاشاں دے نقش اڈاواں مجلس دے وِچکارے

کرن تصوّر جدوں مصوّر مرگ ڈھکّی دربارے
ہر مُورت دی صُورت سارے مرویسن وَل نارے

جھاڑ بساط بساطی شہروں پہونچن گور کنارے
بریاں گر دِل بریاں مرسی رل یاراندی ڈارے

کہن بپاری وِچ بازارے نفع نہ آج بپارے
نسّا جاں دیاں سُبک مزاجاں رہن لتکدیاں تارے

عصاراں دے اثر نچوڑاں دُھم پوے جگ سارے
قتل مصر تے رونھ جنور گوکن جھول ستارے

مصر شہر دے وِچ بازارے آج ہوسن کجھ کارے
شیر شکن تے فیل فگن آج رکھن نام ہمارے

ویکھاں کون مقابل آوے شیرا ندی پیکارے
کِنعانی دیاں زور آوریاں گوک مُنے جگ سارے

ویکھ لواں آج مائی جایا کھڑا روک گذارے
سارے چھوڑ پیارے بھارے جانھ پلک وِچ مارے

کہے یہودا طرف عزیزے مَیں خُود قدم اٹھاواں
رنیامین چھوڑاء لیاواں یا تے جنگ مچاواں

نعرہ ماراں حمل زناں دے پل وِچ جھاڑ ویکھاواں
توڑ درّہ زندان مصر دا قیدیاں بند چھوڑا واں

مرد مقابل جیکو آوے اُسدی گرد اڈاواں
مار گواواں ماتم پاواں رونھ پُتّاں دیاں ماواں

صاعق برق یلاندیاں تیغاں آج مصرے چمکاواں
شیر وشاں دیاں خونی شکلاں اندر خُون لٹاواں

نیل ندی دے کنڈھے وسدیاں بیڑیاں پُور رُڑھاواں
ڈھاہ عمارت مصر شہر دی چا وِچ نیل وگاواں

چا شمشیر پواں وِچ مرداں نعریوں دُھرت ہلاواں
رنیامین پیارا بھائی قیدوں کُڈھ لیاواں

ست بھلیاں نے ذمہ کیتا وَل وَل ماریئے فوجاں
آج وِچ نیل وگن ویہ مصروں خُون ریلاں دیاں موجاں

ٹھاٹھ وَگے وِچ گلیاں مصرے تیغ زناندی رَتّوں
وَگدے نیل رُڑھاء سدھایئے قتل ہویاں پھرلتوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

شاہ مصر دے شوخ سپاہی سخت دلیراں والے
پیون تند شراب کٹاروں گوریں سونہ سوکھالے

توڑ صفاں میدان اڈائیے چا غالب شمشیراں
کرنے چُور کلیجے مصریاں پکڑ پنجے وِچ شیراں

فوج عزیز نگھارن کارن ہاں اسیں ست بتھیرے
خاک مصر دی اُڈن لگی چُک چلے سب ڈیرے

یاد رہے پیغمبر زادے کڈی مصر وِچ آئے
رہے کہانی آخر تائیں اَجدے ہتھ ویکھائے

آہا افراہیم پوچایا یُوسف ؑ نے وَل بھایاں
جا کے سُن جو میریاں بھایاں کیا صلاحیں لایاں

افراہیم گیا مُڑ سنگے ایہ سبھے تدبیراں
یُوسف ؑ پاس سُنایاں جا کے جو سُنیاں تقریراں

کہے یہودا بھایاں تائیں اَجے نہ تیغ وگایو
جاں مَیں نعرہ کڑک مریساں تاں تُسیں ہتھ اٹھایو

ایہ گل آکھ یہُودا تُریا تیغ لئی ہتھ آیا
یُوسف ؑ اگّے آن کھلویا کر کر قہر سُنایا

چھوڑ عزیزا بھائی ساڈا نا کر بہت تقصیا
ناہ ستاء اساڈے تائیں جے تُد خبر نہ پیّا

کڑک مریساں اِکو نعرہ ویکھ لیسو کیا ہوسی
نیل ندی دا پانی سُن کے وگنوں اٹک کھلوسی

بیبت پوے مصر وِچ بھاری مَر مَر جانھ ہزاراں
حَمل زناں دے جھڑ جھڑ وسن ہوسن حال خواراں

کہسو پھیر قیامت آئی صُور وجے کر زورا
ایہ غرور تکبر دِلدا ذرا نرہی بھورا

یُوسف ؑ کہندا صاحبزادیا بول سمال زُبانوں
بے انصافی کراں نمُولے تیرے لغو بیانوں

آہے جدوں یہودا آوے وِچ غضب دے بھارے
وال بدن دے چیر لباساں کھڑے رہن ہو سارے

خون جھڑے ہر والاں مُڈھوں اندر جوش قہاری
نیزیاں وانگوں وال بدن دے تکھے نوک کٹاری

جاں لگ رہے غضب وِچ دلدے رہندا حال ایہائی
جاں نعرہ اس وقت کریندا جھڑدی تڑف لوکائی

پر جیکو اولاد یعقوبوں پُشت اُسدی ہتھ لاوے
ایہ غضب دا حال تمامی دُور اوویں ہو جاوے

وال بدن تے نیویں ہوندے جوش نرہندا کائی
نعرہ ظاہر ہوندا ناہا رہندی بند دوہائی

جدوں یہود اتائیں ڈِٹھا یُوسف ؑ نے وِچ غصّے
برچھیاں وانگوں خُونوں بھتّے وال کھڑے وِچ جُثّے

افراہیم چھوٹیرا لڑکا سی حاضر اس ویلے
قبطی بولے کہکے یُوسف ؑ اُسنوں اُتوں میلے

اے فرزند کمرتے اُسدے جُھبّدے ہتھ لگائیں
افراہیم گیا ہتھ دُھریا جھڑیا جوش ازائیں

گیا غضب سب زور سدھایا قوّت رہی نکائی
چاہے نعرہ کراں غضب تھیں طاقت کجھ نپائی

گرد بگرد یہُودا ویکھے حیرانی وِچ آیا
ایتھے کون اولاد یعقوبوں جس نے ہتھ لگایا

پچھلے وَل اِک لڑکا ڈِٹھا صُورت چند اوجالا
پکڑ یہُودا سونگھے مونہہ تھیں ڈِٹھس برکت والا

پچھے کون کوئی توں لڑکے نور اکھیّں دا کِیدا
اسرائیلی نظری آیوں مَیں ہاں بیٹا جِسدا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

توں اولادوں باپ میرے دی کہہ تد نام کیائی
ہیں فرزند کِدھا کہہ ظاہر مَیں حیرانی آئی

وِچ مصر اولاد پدر دی کون پیارا بھائی
افرائیم رہیا چپ مُنکے راز ندّسیا کائی

افرائیم گیا تُر اوتھوں عاجز رہیا یہُودا
باہر وِیر اوڈیکن نعرہ جوش کرن بیہودہ

اوڑک آپ اوڈیک سدھائے وَل دربارے آئے
کہن یہُودا تائیں بھائی کیوں توں کم گوائے

کیوں نعرے نوں دیر لگائی تیں دِل خُوف کیائی
کہے یہُودا نسل پدر تھیں ایتھے لڑکا کائی

پُشت میری تّھے لاء سدھایا میرا جوش گوایا
تپ وِچ جوش غضب دے بھایاں قہر تنّور تپایا

ویکھ اُنہاں وَل یُوسفؑ تائیں دِل وِچ غصّہ آیا
بھایاں تائیں حاضر کرکے پیش کھڑے کروایا

فرمایا پیغمبر زادیو بولو سچ زُبانوں
میں کی بُرا تسا تھیں کیتا گھٹ کیا احسانوں

بھکھیاں قدروں کھانے دتّے عزّت بہت کرائی
دو واری بھر شُتریں غلّہ قیمت لئی نکائی

جاوندیاں تُساں تحفے دتّے تے احسان کمائے
کر چوری تُساں اپنے تائیں داغ گناہوں لائے

فتویٰ شرع جو تُساں سُنایا مَیں اوہ عمل کمایا
محسن کش ہو تیغاں پھڑیاں حق پلّے ایہ آیا

مصر اوجاڑن قصد تساڈا قتل میرے پر دھائے
وِچ دماغ تساڈے آکھو کیا خیال سمائے

جانوں تُسیں اساڈے جیہا جگ وِچ ہوگ نکائی
کریئے مار خراب مصر نوں رلمل سارے بھائی

بکریاں تُساں ہوراں جاتا خُود نوں شیر بنایا
تخت عزیز مصر دا لیّے تُساں ارادہ آیا

تُسیں کیا ایہ قہر کیائی کیڈک ہو کروانوں
اِک تھیں اِک خدا نے کیتی خلقت ودھ جہانوں

جے تُساں زور بڑے تے ماناں تُسیں سبھّے نا تانے
کیڑی دی لت توڑ نہ سکو کرو نہ جوش دھگانے

زور کیائی وِچ تساہاں جس اوتے مغروری
آخر پلّے پوگ تساہاں عملاندی مزدوری

مار لیا تساں مصر زُبانی تے اَجے خبر نہوئی
جاتا ملک خدادا وَسدا مرد نہیں وِچ کوئی

تے شاہی سامان مصر دی جاتی چیز نکائی
طِفلاں وانگ خیالی گلّاں کیتیاں وِچ وڈیائی

اندر جوش غضب دے یُوسفؑ تختوں اتر آیا
کروانوں مغرور جوانوں مہر سریں کیوں چایا

ویکھو زور خدا دا دِتا یُوسفؑ نے فرمایا
سَیل پتھر دا کوٹھا یُوسفؑ ماریا پیر اڈایا

پتھر ٹُٹ گئے ہو پُرزے چھت کندھاں ڈھیہ پیاں
ویکھ بھراواں حیرت دھائی اکھیں اُتھڑ گیاں

ایہ عزیز مصر دا والی جے تے قہر کماوے
سانوں ساریاں پکڑ پنجے وِچ جان مروڑ گواوے

ایہ ہے باز اسیں سب چڑیاں ایہ اوہ شیر شکاری
پل وِچ سانوں مار گواوے جے پکڑے اِکواری

اگے سانوں خبر نکائی اُسدی شان جو عالی
غافل اسیں پئے کرماناں ہوش حواسوں خالی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کی جاناں خُود شیر شکاری مصر شہر دا والی
ایہ کو پاک فرشتہ ہوسی اُسدی صفت نرالی

دس بھائی اَسیں اُسدے اگّے مُول نہیں شے کائی
گھڑے مٹی دے نال پتھردی ایہ ہے مثل لڑائی

کنعانی حیرانی اندر چُپ رہے بیچارے
لَافاں ماریاں یاد نہ آیاں خیر رہی بازارے

اوہ تیغاں دے جوش ہولارے کتے نہ نظری آئے
تے بازاری مرد پستاری کنے نہ مار اڈائے

ہور امیر وزیر مصر دے ثابت رَب بچائے
ہُن وِچ دلاں دعائیں کردے جان کویں بچ جائے

ہو پیغمبر زاد جوانوں یُوسف ؑ نے فرمایا
چھوڑو چور وطن نوں جاؤ مَیں ایہ رحم کمایا

جیکو ہور دلیری کردا ویکھدیو تُس حالا
ویکھ تساں ول مَیں دِل گزُرے قدر نبیاں والا

لائق سخت سزا تساہاں چھوڑ دیہاں مسکینوں
اُٹھ ترو ہُن نام نہ لیناں بھائی بنیامینوں

اوڑک ہو لاچار بھراواں رو رو سیس نوائے
لکھ لکھ شکر جو اَج اساڈی جان بچی غم جائے

یُوسف ؑ تو روتے سب بھائی دے غلّہ سب بھارے
رکھ لیا اس حیلے سیتی بنیامین پیارے

کر تعظیم گئے سب بھائی رو رو نیر وہاندے
عہد پدر دا سینے رڑکے خُوف دِلاں وِچ کھاندے

کہے یہودا بھایاں تائیں تُسیں سبھے مُڑ جاؤ
بنیامینے چوری کیتی پیؤ نوں خبر سُناؤ

تے مَیں آپ نجاواں مصروں ہرگز مُول کدائیں
مُونہہ اکھیّں کی جا دکھلاواں باپ پیارے تائیں

پرجے باپ سَدے خُود مینوں پیر دھراں کنعانے
یا تے حکم کرے رَب صاحب جسدا حکم جہانے

باجھوں حکم نہ مصر زمینوں مَیں خُود قدم اوٹھاواں
تُسیں چلو جے حکم ملیسی مَیں کنعانے آواں

سُن یعقوب ؑ نبی دے بیٹے نو کنعانے آئے
باپ اگے ترو عرض گزُاری چوریوں حال سُنائے

بنیامین چوراء پیالہ دَھر آندا وِچ بھارے
گھل سواراں شاہ عزیزے پکڑ موڑائے سارے

فتویٰ حکم شرع دا ساتھیں چوراں حق پوچھایا
بردہ چور رہے گھر مالک اَساں جواب سُنایا

خبر کیا اوہ بھائی ساڈا چوریاں کردا پھردا
غیب نجاتا ایہا فتویٰ بنیاں آفت سردا

پھولے بھار حقیقت کھلّی پکڑ لیا سُلطانے
ڈُب ڈُب گئے اسیں وِچ حیرت مُڈھائے کنعانے

بنیامین عزیزے پھڑیا ریہا یہودا تاہیں
روندے اسّیں قدم وِچ آئے کر حضرت جیوں چاہیں

نبی ؑ کہے اُمّید نہ مینوں ہرگز بنیامینوں
چوری اوس نہ کیتی ہوسی جاپے حال یقینوں

راتیں نفل پڑھے دِن روزے وڈا زہد کماوے
تقوے وِچ امانت پُورا تے اوہ کویں چوراوے

عرض کرن اوہ یا پیغمبر غیب نہ معلم سانوں
جو معلوم اسانوں ظاہر کیہا کھول تسانوں

پچھ مصر دیاں لوکاں کولوں جیہے حال وہائے
یا تے پچھ کروانوں کولوں نال اَساں جو آئے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جے اعتبار اساڈا ناہیں قافلیاں تھیں سارے
پچھ جو شامی لوک تدائیں سی مجلس وِچکارے

اسیں سچے سوگند نبیا ساڈا دس نکائی
دے بدلہ کر منت تھکے کجھ مراد نپائی

نبی کہے ایہ گل بنائی نفس تساندے کارے
میرا رنبیامین پیارا چور نکرو پوکارے

ایہ کجھ میریاں پتاں کولوں ہوء گیائی کارا
قول نبی دا جھوٹھ نہیں ایہ یوسفؑ طرف اشارا

پھر یعقوبؑ نبی فرماوے فرزندو فرماؤ
ایڈک زور تساں وِچ آہے توڑ پہاڑ گواؤ

بنھ تساڈے وِچوں کیونکر ویر تساڈا کھڑیا
ایہ کجھ جھوٹھی تہمت دیکے بنیا مینے پھڑیا

فرزنداں نے عرض سنائی جیوں جیوں حال وہائے
اسیں عزیز مصر تے دھائے اس نے غلبے پائے

اوہ تنہا دس بھائیوں نالوں قوت دیوچ ڈاہڈا
اساں جیہاں اوہ کجھ نجانے زور نہ پیا اساڈا

نبی کہے میں صبر کریساں باجھوں صبر نہ چارہ
فرزنداں تھیں رب ملاوے فضل او سیدا بھارا

رب نے وِچ مصیبت سختی نبیاں نوں ازمایا
دن کائی ہن میرے اوتے وقت مصیبت آیا

تے اللہ دی حکمت بھاری جانے راز دلاندے
صبر کتاں جے پورا ہوواں واہ نصیب اساندے

ایہ گل کہہ مونہہ پھیر پتاں تھیں پیغمبر فرماوے
اے افسوس پیارا یوسفؑ مینوں نظر نہ آوے

نین سفید گئے ہو اسدے کھاء گیا غم بھارا
وِچ اندوہ وِچھوڑے یوسفؑ زور گیا چک سارا

سن فرزند کہن یا حضرت ساتوں قسم خدا دی
یوسفؑ دا غم حق تساڈے انت گھتے بربادی

غم اسدا تیں بھلدا ناہیں جاسی جان ازائیں
حضرت چھوڑ دلوں اس غم نوں ایہ دکھ تیرے تائیں

فرمایا میں اللہ اگے اپنا درد سناواں
ہوراں اگے دکھ نہ پھولاں مت بے صبر سداواں

مینوں معلم اللہ ولوں تسیں نجانوں کائی
مینوں سب فرزند ملیسن دِل امید ایہائی

سی یعقوب سوال سنایا اِک دِن جبرائیلے
لیکے اذن جناب الاہوں گھلیں عزرائیلے

پچھ لواں میں اسدے کولوں یوسفؑ دا کجھ حالا
کجھ قرار دِلے نوں آوے جاوے درد کوسالا

جبرائیلے حکم الاہوں عزرائیلؑ پوچایا
پاس نبی دے آن فرشتے عرض سلام سنایا

نبی پچھے دس عزرائیلا تینوں قسم الٰہی
یوسفؑ دی توں جان نکالی یا اجے تن وِچ آہی

نور اکھیں دا میرا یوسفؑ زندہ ہے یا ناہیں
چھوڑ گیا اس دنیا تائیں یا ہے اجے اتھائیں

کہہ فرزند پیارا میرا گیا رکھے کی ہویا
اوہ تسکین آرام دلیدا زندہ ہے یا مویا

عزرائیلؑ کہے یا حضرت میں نا جان نکالی
اوہ زندہ ہتھ مال خزانے ہے ملکاں دا والی

یا پیغمبر بیٹا تیرا وِچ خیریت خوبی
رتبہ اسدا وِچ دلاندے مرغوبی محبوبی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

سُن یعقوبؑ کے کہہ رکھے حکم کتھائیں جاری
حکم نہیں میں کیونکر دساں اُسنے عرض گزاری

جھبدے رب ملاوے تینوں روز گئے رہ تھوڑے
یوسفؑ نوں توں پاویں حضرت ہوسن دُور وچھوڑے

ترسدن تھیں یعقوبؑ نبی نوں سی وچ دِلے تسلّی
پر سر ہجر پہاڑ غماں دا سخت مصیبت جھلی

جانے یوسفؑ زندہ ملسی پر ناخبر مکانوں
ماں فرزنداں نوں فرمایا چپ رہو نادانوں

فرمایا فرزندو جاؤ ڈھونڈو یوسفؑ تائیں
بنیامین لبھّو رب میلے رحمت آس اسائیں

جا بھایاں نوں لبھ لیاؤ رکھّو آس الٰہی
رحمت تھیں ہی آس توڑیندے کافر وچ گمراہی

فرزنداں نے عرض سُنائی آس ربّے دی بھاری
بنیامین یہودا ملسی یوسفؑ تھیں دشواری

زندیاں ملن اُمّید دِلے نوں مویاں ملے نکوئی
یوسفؑ دی اُمّید نکوئی موئے مدت ہوئی

کھا بگھیاڑ گیا ہو فانی برساں بہت دہایاں
یا حضرت توں یوسفؑ ولوں آجے امیداں لایاں

مویاں نوں جا کھڑا لبھے جیوندیاں لبھّ لیے
یوسفؑ دے وچ درد نبیا نا کر ایڈ قضیّے

پیغمبر فرماوے پُتّاں خط میرا لے جاؤ
بنیامین یہودا تائیں جا مصروں لے آؤ

پکڑ قلم خود ہتھیں لکھیا پیغمبر نے نامہ
جس وچ دُکھ وچھوڑے دِلوں لکھیاں درد کلاماں

مضمون نامہ یعقوبؑ بجانبِ عزیز مصر قلوب بعبارت دردانگیز و طرز مرغوب

ایہ یعقوبؑ ابن اسحاقوںؑ نامہ ہے غم خانہ
طرف عزیز مصر دے والی جو اج شاہ زمانہ

مصری شاہ عزیزا تیرا مینوں نام نہ آوے
یاد ہوندا میں خط وچ لکھدا شوق ایہا فرماوے

اوّل حمد الٰہی دائم عالی ذوقاں والا
میرا پھیر سلام تسائیں دلدیاں شوقاں والا

وچ اشارہ رلیا ملیا خالص یاریاں والا
سکھ سونہا دَرداں بھریا تے غمخواریاں والا

کیا کراں میں غیراں اگے غمدی گڑیہ زاری
قد میرا جھک غم تھیں لفیا وچ مصیبت بھاری

وار و وار نبیاں تائیں اللہ نے آزمایا
آپے فضل کرم کر لطفوں ثابت پار لنگھایا

دادے پاک خلیلؑ اللہ تے ویریاں اگ بھکھائی
اللہ نے کر ٹھنڈی آتش کر گلزار دیکھائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

تے اس پاک خلیلؑ الٰہی ڈول نہ پیر ہٹایا
بھارا بھار اوٹھایا صبروں رب نے اوڑ نبھایا

باپ میرے دے گل دے اوتے حکموں چھری وگائی
دُنبہ جنّت وِتّوں فضلوں اُسدی جان بچائی

حال میرا ہر ویلے غمدی جگرے وَگے کٹاری
چالی سال وہائے مینوں اندر گریہ زاری

یُوسفؑ نام میرا پُت سوہناں نُور دیاں رُخ چمکاں
جتیاں دا نقشہ نُوری نُوری چشم نہ جھمکاں

فرزنداں لے میرے کولوں تس کھڑیا صحرائے
کھادس گرگ نشانی کرتہ خُون آلُود لیائے

غم اُسدے وِچ میریاں اکھیّں کیا کہاں کی ہویاں
داغ سیاہوں غمدے پانی جھول ندی وِچ دھویاں

یُوسفؑ دے مَیں وِچ چھوڑے طلب دلے تسکینوں
بِنیامینوں ماہ جبینوں کردا صاحب دینوں

بن اوہو فرزند سدھائے لے اُسنوں ول تیرے
جام چورایس آن سُنایا کھول وِتّے سَل میرے

یُوسفؑ دا اوہ زخم وگیندا دوناں کر دکھلایا
بنیامین وِچھوڑا ساتھیں تیر جگر وِچ لایا

سُنیاں کیتو قید عزیزا بنیامین پیارا
ایہ گلاں سُن دِلدا میرا مان گیا ٹُٹ سارا

میں سُنیاں تیں نیک خصائل صِفت نبیّاں والی
تیں احسان جگت وِچ کیتے وَسدی خلق سوکھالی

ہور جہان سو کھاں وَسایو اَساں وبال پوچایو
ہوراں اوتے کرم کمایو سانوں ندی رُڑھایو

زخمی نوں کٹ زہر کھلایو نظر نہ کیتی کائی
چوری وِچ اساہا ناہیں ایہ تہمت تساں لائی

ایہ فرزند سعید اَساڈا کرے نہیں بریائی
بنیامین نہ چوریاں کردا اوہ یُوسفؑ دا بھائی

وانگ بضاعت بھارے اندر آپے جام رکھایو
اوہ فرزند پیارا میرا سُنیاں قید کرایو

کر احسان اساڈے اوتے چھوڑیں بنیا مینے
خُوف تیرے دِل اللہ والا زخم نہ لا وِچ سینے

پُت میرے نوں قید نکریو اوہ یُوسفؑ دا بھائی
وِیر وِچھناں رُلمِل رُناں نال میرے دِن کائی

بری دعا حق تیرے اندر مَیں اَجے کیتی ناہیں
درد دلیدا ظاہر ہوسی توں ایہ قہر نچاہیں

سُکھ وَسّیں سُلطانا دائم سانوں سُکھ نکائی
میں فرزنداں دے وِچ دَرداں سخت مُصیبت پائی

وَگن قلم دیاں نوکاں سینے وانگ غضب دیاں سانگاں
خط میرے دیاں سُطراں اندر نیر وَگے جیوں کانگاں

وِچ کنعان اَساڈے اکھیّں وگدیاں خونی نہراں
مُلکے مصر چڑھاندیاں ٹھاٹھاں نیل ندی دیاں لہراں

آہ چُھٹے جل جائے کاغذ وِچ ہجر دیاں قہراں
باجھ نبی کو ایہ دُکھ پاوے گھول مرے پی زہراں

تے یُوسفؑ نوں لبھدا لبھدا انت کھپے وِچ قبرے
جیں یُوسفؑ محبُوب وِچھناں نین اوہدے بے صبرے

ختم بنام الٰہی نامہ جسدی خلقت ساری
صبر میرا دَر صاحب والے طلب جدّھی مَیں یاری

والی مُلک مصر دے تائیں نال سلام پوچاوے
ایہ خط دے شمعُون پسر نُوں پیغمبر فرماوے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چَل دَردا اَج لبّھ دوائیں آن ڈُھکّے اوہ ویلے
جاون دُکھ پون سکھ پلے یار ملن رَب میلے
تے اوہ دِلدے شُوق پُرانے لاٹ گھتّن وِچ تیلے
تے اوہ نازک رمز ازل دی جگہ سلے دھر سیلے

رفتن بنی اسرائیل بار سوم در مصر و اظہار خُود ساختن یُوسفؑ بر ایشان و درگذشتن از خطای ایشان و طلبیدن قبایلِ پِدر در مِصر

دیہ ساقی اِک جام بِرہُوندا گوجھّیاں رَمزا نوالا
جس تھیں جاون دَرد پُرانے تے دُکھ رہے نرالا
پیغمبر دے بیٹے سارے تیجی وار سدھائے
شُتراں گھتّ مہاراں چَلے پیئو نوں سِیس نوائے
اَنّ پنیر بضاعت کھلّاں ہور نہ گھر وِچ کائی
غلّہ لَین چَلّے سب بھائی ایہ سرمایہ چائی
کٹ منازل مِصرے پُتّے خبر یہُودا پائی
استقبال گیا وَل بھایاں حالت گھراں پوچھائی
دس بھائی رَل شاہ مصر دے آن وَڑے دربارے
دَھردے خط پِدر دا اگّے سِیس نواندے سارے
پیغمبر نے نامہ لِکھّیا طرف تیری سُلطاناں
پڑھ لے کھول کیائی اس وِچ معنی نال بیاناں
خط پِدر دا لیندا یُوسفؑ نیر اکھیّں وِچ بھریا
چُم اکھیّں تے رَکھ پیاروں ادبوں سر پر دھریا
یُوسفؑ دے دِل جوش ہجر دی موج غمّوں ویہ چلّی
وچھڑیاں نوں باپ پیارے لِکھّ کتابت گھلّی
جس باجھوں مَیں دُکھیں رُنّاں خط اُسدا اَج آیا
پکڑ قلم پیغمبر ہتھیں دُکھاں نقش لگایا
باپ میرے پروانہ گھلیا دَرد وِچھوڑے والا
سَل پُرانے دے چا خُونوں دَرد لِکھایا حالا
غم میرے وِچ جِسنوں روندیاں چالی سال وہائے
مہجوراں پردیسیں ڈگیاں لِکھ لِکھ حال پوچائے
جان فراقیں گھائل ہوئی یاد خطاں وِچ پائی
کھول دِلا دُکھ ویکھ کیائی کیا بشارت آئی
باپ میرے نے کی کجھ لِکھّیاں دَرد میرے دیاں آہیں
دِل اپنے نوں مَیں ازماواں جھلدا ہے یا ناہیں
یُوسفؑ کھول پڑھے خط سارا وِچھڑیاں دا حالا
حرف پڑھے دو گھڑیاں سوچے رووے کرے کوسالا
جِتھّے جِتھّے یُوسفؑ لِکھّیا نامے دے وِچکارے
قطرے خُون دو چشم پِدر دے پئے ڈِٹھّے اِتھ سارے
یُوسفؑ ویکھ پدر دی رقموں پُر پَر حال اَلم دے
وا دَردا دِل کرے پوکاراں رو رو کے وِچ غمدے
پکڑ قلم چا ہتھیّں لِکھدا موڑ جواب پِدر نوں
نامے جھاڑ نمک تڑفایا زخمی پئے جِگر نوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نُور اکھیّں دا سردی برکت خط نبی دا آیا
میں پڑھیا یا حضرت رو رو جو تساں لکھ پوچایا

اکھیّں تھیں توں دُور نبیا دِلوں وساراں ناہیں
میں وِچ یاد تیری ہر ویلے غافل نہیں کدائیں

فرزنداں دے وِچ وچھوڑے غم نا کریں نبیا
جگر اساں وِچ تیغاں واہے تیرا دَرد قضیّہ

جھل دِلا سرور رھدیاں تیغاں آہ متاں چھٹ جائے
توڑے صبر برہوں دا رہزن جاگدیاں لُٹ جائے

نامہ ختم خدا دے ناموں تے پُرذوق سلاموں
گزر گئی تحریر جنابے پُرتاثیر کلاموں

آہے بھائی یُوسفؑ سندے جمع ہوئے دربارے
قیمت ہتھ نہ پلے کائی شرماون بیچارے

پیش گزار بضاعت ہلکی رو رو عرض گزاری
ویکھ عزیزا گھر وِچ ساڈی پئی مصیبت بھاری

ناقص مال اساڈا تھوڑا در تیرے وِچ آئے
کر خیرات دیہو کجھ غلّہ ہاں افلاس ستائے

دیہ صدقہ کر رحم اساں تے اجر اِلاہوں پاویں
فضل کرم تیں جگ جگ جاری وِچ بہشتے جاویں

بھایاں دا دُکھ سُنیاں یُوسفؑ مہر دِلیوچ آئی
ہُن چاہیا ہو ظاہر دیوے بھایاں نوں دِکھلائی

فرمایا جو خبر کیائی کہو جو معلم آیا
یُوسفؑ بنیامین دوہاں تھیں کی تساں عمل کمایا

تُسیں کیہا بگھیاڑے کھادا یُوسفؑ وِچ اوجاڑے
جھوٹھ تساڈا اُگھڑ ویسی لگے پون پواڑے

چھنّاں پکڑ سلائی یُوسفؑ حکم کرے کروانوں
مرد جوانوں عالی شانوں جھوٹھ نکھو زُبانوں

ترجمانوں اکھوایا ظاہر جھوٹھ کہو جے کائی
ایہ صاحب دا چھناں ظاہر کہسی حال کیائی

ویر رہے متعجب سنکے چھناں کیونکر بولے
بھیت اساڈے اللہ جانے ایہ کی ظاہر کھولے

ترجمانے کر ظاہر کیہا یاد رکھو وِچ کناں
جھوٹھ پوکارا مول نکرسی ایہ صاحب دا چھناں

پچھّن وقت پُوکارا کرسی جیہوں جیہوں وقت وِہایا
کنعانی کروانوں اِیتھے عُذر قبُول نہ آیا

اوہ مالک نے جو شمعُونوں سی کاغذ لکھوایا
یُوسفؑ نے لے مالک کولوں ہے سی پاس رکھایا

اوّل اوہا کاغذ یُوسفؑ سٹ کے وِچ بھایاں
دیکھو ایہ کس قلم وگائی، کنے مہراں لایاں

یُوسفؑ نام غلام اوجاڑے مالک پاس وکایا
بھایاں دیکھ ہتھاں دا لکھیا کجھ سر پیر نہ آیا

جیونکر ہتھیّں روز قیامت عمل رلن بدکاراں
ہارن ہوش نظر تھیں سارے رو رو کرن پوکاراں

میں ایہ عمل کمائے ناہیں ایہ اعمال نہ میرے
ایویں ویر پوکاراں کردے تے انکار بتھیرے

شاہ عزیز اسیں نہ لکھیّا کاغذ ایہ کدائیں
ہور کسے نے لکھیّا ہو سی خبر نہ ساڈے تائیں

اسیں نہ اُستے قلم وگائی اسّیں نہ مُہر لگائی
زردی جھل پئی رُخ سجھناں رو رو کرن دہائی

جے انکار تساں تحریروں یُوسفؑ نے فرمایا
ہُن چھناں سرکاری ظاہر کہسی حال وہایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

مار سلائی چھنّے اُپر یُوسف ؑ کرے پوکارا
حال تساڈا اِے کروانوں ہو چلیا اشکارا

بنیامینے نال تساہاں کی ورتے ورتارے
کُن رکھو دِل ظنّ دھریو حال کھلن اَج سارے

سُن سُن بھایاں عقلاں گیّاں تے حیرت وِچ پیّاں
ایہ کی آفت جھلّن لگّی ساڈیاں وِچ قضیّاں

ترجمانے کہہ خبر سُنائی گوش رکھو کروانوں
ہُن صاحب داَ چھنّاں کہسی حقو حق بیانوں

وَجّ سلائی یُوسف ؑ والی چھنّے نوں چھنکایا
کر کے ہوش سُنو کروانوں جویں پوکارا آیا

رکھ اُمّید نفع دی پیو تھیں بنیامین لیاندا
تے کھلن وِچ باپ نہ راضی چھنّاں ایہ فرماندا

بھایاں سُن سُن حیرت آئی چھنّے دی آوازوں
کیڈ کرامت وِچ عزیزے مَعلم کیتُس رازوں

کیہا انہاں سب حق ایسائی اس وِچ جھوٹھ نکائی
سچ کہیں سُلطاناں جوتوں خبر چھنّے تھیں پائی

مار سلائی دُوجی واری یُوسف ؑ نے فرمایا
باپ وصیّت نال تساہاں طرفے مِصر پوچایا

اگلّے وانگ نہ ضائع کریو ایہ فرزند پیارا
نال حفاظت گھریں لیایو قول لیا اُس بھارا

کہن سبھے ہے سچ تمامی جو کجھ توں فرمایا
چھنّے تھیں ایہ حالت سبھی اَساں تعجب آیا

بِنیامین کے پُچھ ویکھو چھنّے تھیں سُلطاناں
یُوسف ؑ نوں بگھیاڑے کھادا بھایاں قول زُباناں

سُن بھایاں دِل بیت دھائی زخم لگّا وِچ سینے
ایہ سوال مَندیرا کیتا بھائی بنیامینے

ایہ چھنّاں ہُن ظاہر کرسی اوہ ساڈی غدّاری
ساڈا عُذر نہیں ہُن کائی لگّی پون خواری

یُوسف ؑ مار سِلائی چھنّے کھول کہے اسرارے
بھائی تیرے بِنیامینا جھوٹھے کرن پوکارے

یُوسف ؑ تے خُود ظُلم کمایا بگھیاڑے سر لایا
پیغمبر تے دَرد وِچھوڑا حال مُصیبت پایا

کروانوں کر ظاہر آکھو ایتھے جھوٹھ کیائی
سر نیویں رو کیہا سبھناں اس وِچ جھوٹھ نکائی

مار سلائی چھنّے اوتے خبراں پھیر سُنایاں
شربت ڈوہل گوایا دَھرتی روٹیاں کتیاں پایاں

یُوسف ؑ وِچ پیاس تڑندا بھکھّا کردا زاری
روئیلے ایہ کارا کیتا ظلم سِتم جَباری

سر نیویں کر بھائی سارے رودن کر کر آہیں
روئیلے خُود کیہا زُبانوں جھوٹھ ایدے وِچ ناہیں

پھیر پوکار پئی کروانوں خبراں ظاہر آیاں
جنگل دے وِچ یُوسف ؑ تائیں تساں چیڑاں لایاں

کُن مروڑے وال تروڑے دِھرتی دَھک وگایا
کنڈیاں دے وِچ کھچ جوانوں ماریا ترس نہ آیا

کہن سبھے ایہ چھنّاں سچّا جھوٹھے اسیں تمامی
یُوسف ؑ وانگوں اَج اَساں تے ویلا بے آرامی

کنبن دِیر دو چشماں اندر نیر رہے سو جاری
جانن جان کو تھائیں چُلّی پوسی اَج خواری

پھیر چھنّاں چھنکایا یُوسف ؑ بھایاں نوں فرمایا
یُوسف ؑ تائیں قتل کرن دا تساں اِرادہ آیا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کر کر جوش پئے لے تیغاں طعنے مار تنوڑے
آیا رحم یہوودا تائیں قتلوں بھائی موڑے

نال یہودا اڑیاں لایاں سو سو قہر گزارے
انت قتل تھیں ویر یہودا کر منت گھلیارے

ہتھ چھری شمعون پچھاڑی چا یوسف ول دھایا
کر کے رحم یہودا اُسنوں دامن وِچ لیایا

آپے سچ بولو یا تے چھناں سچ نتارے
ایہ چھناں سرکاری سچا حکموں کرے پوکارے

سرنیویں سب بھلیاں دے چھناں جھوٹھ نبولے
تقویٰ عدل امانت ولوں پیر اساڈے ڈولے

یوسف کیے یہودے تائیں حاضر کرو جوانوں
حاضر کھڑا یہودا ایہا دسن ویر زبانوں

یوسف کہندا شابش مردا دیوے رب جزائیں
قتل ہوندے نوں تدھ بچایا رب بخشے تد تائیں

چھنے دے وِچ حضرت یوسف پھیر سلائی لائی
لاہ لباس کھوہے وِچ سٹیا تُسیں جوانوں بھائی

سنکے گل گلاں وِچ انکی ہویاں کنڈ زباناں
رو رو کے سب کرن پوکارا سچ سچے سلطاناں

پھر فرمایا مالک آیا قیمت تساں چکائی
ویہہ درموں اس بندہ کر کے وچ نوشت پھڑائی

یوسف پچھے کہو جوانوں پیش پیاں تحریراں
تُسیں جوانوں ظلم کمایا یوسف نے فرمایا

شمعونا توں ہتھیں لکھیا مہر پدر دی لائی
اوڑک کر اقرار گناہوں رون سارے بھائی

نال پدر دے دغا کمایا وِچ فراق ستایا
یوسف تائیں باجھ گناہوں تساں عذاب پوچایا

کروانوں سب عمل کمائے اج ہویدا آئے
پاس اساں بگیاڑے کھادا جھوٹھا حال سنایا

جلاداں نوں کہندا یوسف پکڑ لوو ایہ سارے
رو رو سچتاں عرض گزاری اسیں گناہ کمائے

سارے پکڑ لئے جلاداں قتل کرن لے چلے
قتل کرو ایہ سچے ظالم خوف رجاؤں ہارے

رو رو کے اوہ کرن پوکاراں اسیں گناہیں سارے
اوہ بے حال کریندے زاری ہن کجھ عذر نہ پلے

شاہ عزیز اساڈے اوتے ظلم نہ کیتا کائی
ایہا بدلہ اساں جیہاں دا ظلم اساڈے بھارے

عاجز رہے تتانے سارے پکڑ کھڑے جلاداں
اسیں برے سب راہوں بھلے جو کیتی سو پائی

یوسف موڑ کہے ہن چھوڑو رحم میرے دِل آیا
ساعت وقت اڈیکن آخر چلے توڑ مراداں

جاں ہن سبھناں قتل کراواں ہوسی حال کویہا
پیغمبر نے اِک فرزندوں دکھ بتھیرا پایا

جاناں تھیں انساں آس نکائی ہن خوشیاں دِل آیاں
پیغمبر آزردہ ہوسی خوف میرے دِل ایہا

چہرے تھیں لاہ برقہ یوسف وِچ تبسم آیا
کیتا رحم عزیز اساں تے دیوس رب جزایاں

یوسف ویکھ پچھاتا بھایاں حیرانی وِچ آئے
چمک پئی رخسار دنداں تھیں نور اکھیں وِچ چھایا

ٹھیک ہوسیں توں بھائی یوسف تے اساں ظلم کمائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف ؑ کہندائیں ہاں یُوسف ؑ تے ایہ بھائی میرا
اللہ نے احسان اساں پر کیتا لطف بتھیرا

نیکاں اَجر الاہوں مِلدا ضایع مُول نجاوے
صبر کرے کو وِچ مُصیبت آخر مقصد پاوے

انہاں کیہا اساں قسم خدا دی اساں خطاء کمایا
بھائی یُوسف ؑ تیرے تائیں اللہ نے وڈیایا

روندے وِیر کریندے زاری سر نیویں شرماندے
خُوف گناہوں تھر تھر کنبن شرموں مردے جاندے

اسیں گناہوں تے بریاں دفتر کیتے کالے
اَج اساڈیاں جاناں یُوسف ؑ تیرے سب حوالے

چاہیں مار اسیں اس لائق چاہیں بخش خطائیں
روز قیامت نیک گناہوں لگّا داغ اسائیں

لُطف تیرے دی آس اسانوں در تیرے پر آئے
یُوسف ؑ بخش اساڈے تائیں جو اسیں ظلم کمائے

یُوسف ؑ اُٹھ بھراواں تائیں سینے نال لگاوے
وِیر میرے تُسیں جان اساڈی رحم میرے دِل آوے

یُوسف ؑ شفقت لُطف کریندا وِیر کریندے زاری
بخش اسانوں بھلے حضرت خطا گئی ہو بھاری

اَج الزام تُساہاں ناہیں یُوسف ؑ نے فرمایا
جو میری تقدیرے لِکھیا مَیں دُنیا وِچ پایا

بخشے رَبّ تُساڈے تائیں اوہ ہے بخشنہارا
اُسدے باجھ نہ بخشے کوئی رحم اسیدا بھارا

اپنا حق نہ طلب کریساں روز قیامت والے
جو میرے پر ظلم کمائے مَیں بخشے خُوش حالے

جاں ایہ کل مُقدر آہا رَبّ سبب بنایا
مینوں گھلّ تُساں تھیں اگّے بھکھوں سبھاں بچایا

نال وسیلے تُساں ملی مَیں ملک مصر دی شاہی
تُسیں بچے ہُن میرے کارن ایہ ہے فضل الٰہی

شاد ہوئے ہُن بھائی سارے آساں رَبّ پوچایاں
ڈِٹھی خلق جو یُوسف ؑ سُندی سیس نوائے بھایاں

یُوسف ؑ پچھے کہو بھراؤ باپ میرے دا حالا
انہاں کیہا اوہ حدوں باہر دَرد مُصیبت والا

اکھیّں تھیں نابینا ہویا روندا وِچ وچھوڑے
قد خمیدہ وانگ کمانے غماں توان نچھوڑے

یُوسف ؑ دا اِک کُرتہ آیا جو آندا کنعانوں
آکھ سُناواں ظاہر سارا اُسدا حال بیانوں

جاں نمرود سٹایا آتش نبی خلیل الٰہی
ایہ کُرتہ لے جنت وِچوں آیا ملک مباہی

جبرائیل ؑ خدا دے حُکموں پاس نبی دے آیا
ابراہیم ؑ نبی نوں اُسنے ایہ کُرتہ پہنایا

اس کُرتے تھیں آتش بلدی سرد گئی ہو ساری
ایہ کُرتہ اسحاق ؑ نبی نوں ملی وراثت بھاری

پھر یعقوب ؑ نبی نوں لبھّا ایہ میراث اسحاقوں
یُوسف ؑ دے تس گلوچ پایا کر تعویذ وفاقوں

صُورت سوہنی یُوسف ؑ سُندی جاناں وِچ سمائی
نظر لگّے مت اُسدے تائیں سوچ پدرنوں آئی

کر تعویذ تبرک کارن گل اُس دے وِچ پایا
کھُوہے وِچ وگائیس بھایاں ایہ تد نظر نہ آیا

یُوسف ؑ پاس رہیا ایہ کُرتہ پہنے کِدی کدائیں
لاہ گلوں ہُن دیوے یُوسف ؑ کہندا بھایاں تائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

لے جاؤ ایہ کُرتہ میرا مُونہہ پدر تے پاؤ
بینائی وِچ اکھیّں آوے ویکھ لوو ازماؤ

لیکے نال پدر دے تائیں مصر وڑو آسارے
رزق فراخ آسانی ایتھے سب آسان گزارے

نام بشیر محبّ خدادا یُوسف ؑ دا اِک بَردہ
دے کُرتہ ایہ نال بھراواں تس روانہ کردا

حال بشیر کہاں تئیں اگّے جو ایہ کون کیائی
بنیامین ہویا جاں پیدا فوت گئی ہو مائی

اِک کنیز خرید پدر نے رکھّی اس دی دائی
ایہ بشیر اُسیدا بیٹا تد وِچ گود ایہائی

ایہ یعقوب ؑ نبی نے لڑکا وچ دِتّا تدبیروں
بنیامین سکّھے رج پیوے ٹھکّھا رہے نہ شیروں

رو کنیزک عرض گزاری اللہ دے دربارے
یااللہ جو راز دلیدے تینوں مَعلم سارے

میرا وِچ فراق پسردے مشکل ہوگ ویرا
جاں معصوم تیرے پیغمبر وچ لیا پت میرا

ہُن مَیں باجھ پسر وِچ دَرداں کیونکر عمر گزاراں
ایہ یعقوب ؑ نبی نے مَیں پر کیتے قہر ہزاراں

جویں میرا فرزند نبی نے میتھیں جُدا کرایا
اُسدا پُت پیارا کوئی رکھ وِچھوڑ خدایا

ایہ روندی دے چیخاں نعرے منظوری وِچ آئے
عرض قبول گئی ہو تیری ہاتف حکم سُنائے

جاں لگ تیرا بیٹا تینوں موڑ ملاواں ناہیں
تاں لگ پُت پیارا اُسدا نا اس ملّے کداہیں

یُوسف ؑ پسر پیارا اُسدا رکھّاں وِچ وچھوڑے
جاں لگ ملّے بشیر نہ تینوں نبی غموں دِل توڑے

اُسدن تھیں ایہ وِچ اڈیکاں روندی رہی بیچاری
وِچ فراق پسر دے اُسنوں زخم رہے دِل جاری

نت دُعائیں بجز گزارے عہد دراز وِہایا
وِچھڑیاں نوں مُدّت گزری موڑ ملاء خدایا

آخر ایہ بشیر مصر وِچ یُوسف ؑ دے ہتھ آیا
خدمت دے وِچ رہیا مدامی پر اس حال نپایا

حال انہاں معلوم نکائی آپس وِچ دوہاں نوں
تقوے وِچ امانت بھاوے ایہ بشیر دِلاں نوں

نال بشیر پیار کریندا یُوسف ؑ شاہ زمانہ
نال بھراواں کُرتہ دے کے کیتا تدوں روانہ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

روان شُدن بشیر بابنی اسرائیل از مصر و رسیدن بکنعان و مُلاقی شُدن بما در خُود و مژدہ یُوسفؑ رسانیدن بہ یعقوبؑ و بینائی یافتن یعقوبؑ از القای قمیصِ یُوسفؑ و عفوِ جرائم خواستن فرزندان از وی علیہ السّلام

اُٹھ ساقی چھڈ بے اِتفاقی چھوڑ اندوہ نہ باقی
درد فراقی تے مُشتاقی کر زائل لاطاقی

رووندیاں نوں مدّت گزری عمراں دَرد وہایاں
وِچھڑیاں دا ملنے ویلا غیبوں خبراں آیاں

اُٹھ صبا لے بُو محبوبوں میرے گھت دماغے
گلوں وِچھنّی بلبل نالاں جشن کرے وِچ باغے

اَج بشارت لے مہجوروں شترسوار سدھائے
دردیں نین جنہاندے بریاں نور وصال نہلائے

وِچ فراقاں جگر جلے نوں لگی ملن تسلی
غمدی فوج حصار وِلے تھیں پٹ تنبو اُٹھ چلّی

کُرتہ پکڑ بشیر مصر تھیں بھلیاں نال سدھایا
مصروں جُدے ہوئے کروانی جوش ہواؤں آیا

لے خُوشبو پیراہن والی واؤ گئی کنعانے
خُوشبویوں یعقوبؑ نبی دے بھرے دماغ خزانے

اے اولاد کہے پیغمبرؑ بُو یُوسفؑ دی آوے
جے تا کہو نہ ہوش ٹکانے بڈّھا وہم الاوے

سُن اولاد کہے یا حضرت سانوں قسم الٰہی
اوہ خیال پراناں تینوں گھتّے وِچ گمراہی

یُوسفؑ دا اوہ عشق محبت تیں وِل زخم پراناں
مُڑ مُڑ جوش کھلارے برہوں باجُھوں مُرگ نجاناں

کٹ منازل گھر وَل پُہتا کروانیاں دا ڈیرا
کرے بشیر سجّھاں تھیں اوّل وِچ کنعانے پھیرا

کُرتہ کول وِلیوچ شُوقوں خُوشخبری دی شادی
اَج یعقوبؑ نبی نوں جا کے کہاں مبارکبادی

شترسوار گیا کنعانے لبھدا پھرے مُقامے
کھوہے تے اِک بڈھی ڈِٹھی ململ دھوندی جامے

ایہ یعقوبؑ نبی دے جامے مانو اُسیدی ایہا
کھوہے پاس بشیر کھلویا تے بڈھی نوں کیہا

اے بڈّھی یعقوب نبیدا مینوں دَس ٹِکاناں
بڈّھی کہندی کم کیہائی توں کیوں اُسول جاناں

اوہ غمدے وِچ حُجرے روندا چھوڑ تعلق سارا
کرے کلام نہ نال کِسیدے ناکائی ورتارا

یُوسفؑ دے وِچ دَرد فراقاں کردا گریہ زاری
چالی سال وِہائے حُجرے وِچ مُصیبت بھاری

کہے بشیر بڈّھی چھڈّ قصّے چھوڑ بیان اویہا
مَیں یُوسفؑ دا اُسدے تائیں آندا سُکھ سُونیہا

سُن بڈّھی کر نعرہ دَردوں جھڑی زمیں غش آیا
نہیں خلاف کدائیں وعدے تیرے پاک خدایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نال میرے جو وعدہ یا رب سو اوہ گیا کتھائیں
یُوسف تھیں خُوش خبراں آیاں اَج پیغمبر تائیں

ہو حیران بشیر بُڈھی تھیں پُچھے حال کیائی
تاں بُڈھی نے رو رو ساری حالت آکھ سُنائی

کہے بشیر تیرے فرزندوں بُڈھی نام کیائی
بُڈھی کہے کوئیں کہہ جھلاں نام بشیر ایسائی

لَہ شتروں بھر اکھیّں پانی کہے بشیر پیارا
وعدہ گیا خلاف نمولے نا کر شور پوکارا

وِچ طفلی مَیں مشتریاں نے کھڑیا سال کنعانوں
نام بشیر ایسائی میرا مَیں وِچ نُور ایمانوں

اے مائی مَیں بیٹا تیرا نا کر گریہ زاری
دونہہ جگراں دی فضل الاہوں اگ بجھی اَج ساری

اُٹھ بُڈھی لے گلے پسرنوں چشموں نیر اوچھالے
اَج ملے اوہ زخم پُرانے دَرد فراقاں والے

نال بُڈھی لے بیٹے تائیں پیغمبر تھیں آئی
سُکھاں دی یا حضرت تینوں یُوسف خبر پوچائی

کیا کہاں مَیں نبی خدا دا پیا تڑاک زمینے
تینوں پیک کوئیں اَج ویکھاں نین میرے نابینے

ہوش پئی پیغمبر تائیں ساعت بعد جُدائیں
تن وِچ زور دِلے نوں قوّت ہلی پیغمبر تائیں

آن بشیر نبی دے مُونہہ تے اوہ پیراہن پایا
ساعت پلک نہ لگی کالی نُور اکھیّں وِچ آیا

حال خُوشی دا جوش کھلارے اوہ حضرت غش کھاوے
ہوش پئی تے قاصد تائیں اوّل ایہ فرماوے

سچ کہہ یُوسف کھڑے مذہب اُسدا دین کیائی
کہے بشیر اسلام ایسائی آئی خُوشی سوائی

کہے نبی گھر والیاں تائیں ویکھو لُطف خدائی
کوئیں کیہا مَیں وِچ تسلّاے بُو یُوسف دی آئی

مینوں میرے اللہ صاحب جو کجھ علم سکھایا
اے اولاد تُسانوں اُسدا راز نہیں ہتھ آیا

تدنوں آن ملے سب بیٹے پیس قدم دھر روئے
بخشاؤ یا حضرت سانوں اَسیں گناہیں ہوئے

یُوسف اوتے ظلم کمائے تینوں دُکھ پوچائے
منگ دعاء جناب اِلاہوں جرم اساتھیں جائے

انکو نبی کہے مَیں منگاں بخشش پاک اِلاہوں
وقت اجابت وقت سحر دے استغفار گناہوں

اوہ واحد حق بخشنہارا رحم کرم دا والی
دروازے تھیں پھرے نہ خالی آیا کدی سوالی

قاصد ول مُونہہ کر پیغمبر حال پوچھاوے سارا
کون کوئی توں نام کیائی حال سُنا آشکارا

نام بشیر کیہا سو حضرت ایہ ہے جسدی مائی
رجسنوں وِچھ رہی فرزندوں چالی سال جدائی

جسدے کارن توں یا حضرت جھلے زخم فراقوں
اوّل میل ہویا جس تائیں مائی نال اتفاقوں

حال بشیر سُنیا سارا مَن رویا پیغمبر
مَیں نا جاتا دَرد وِچھوڑا سو پیاریاں اندر

جاں سر پیا گیاں کھُل اکھیّں پیّاں وگ قضائیں
لکھ لکھ شکر خدا دے تائیں مُکے دُکھ اسائیں

منگ بشیر کیا تد حاجت اے میرے فرزندا
وقت نزع آسانی چاہاں عرض کریندا بندہ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

ہتھ اوٹھاء کے پیغمبر ؑ میرا دُکھ ہٹایا
ایویں دُکھ نزع دا اس تھیں رکھیں دور خدایا

یُوسف ؑ دا خط لِکھیا ہویا کرے بشیر حوالے
پکڑ پدر نے ہتھیں کھولے پچ وِچھوڑے والے

یا حضرت وِچ لِکھیا ہویا مینوں شُوق پُراناں
خاک قدم چا پاواں اکھیّں کر کِنعان ٹکاناں

مینوں حُکم خدا دا آیا جبرائیل ؑ سُنایا
لِکھ گھل خط بولا گھر سارا رکھ مِصر وِچ سایہ

یا حضرت خُوشخبری تینوں جھبدے کرو سواری
رزق فراخ آرام چنگیرا مِصرے فرحت بھاری

سبھناں نوں میں اِک اِک ڈاچی اسواری نوں گھلی
بھین بھرا بھتیجیاں تائیں راہوں ملے تسلی

جی جی گھردا مَعلم مینوں کر رکھیاں پوشاکاں
سبھناں کارن تحفے رکھے جاگیراں املاکاں

موتیاں جڑے لباس سونہری ہر ہر دے بنوائے
کُرتے تے دستار ازاراں پٹکے جمع رکھائے

گھوڑے تازی ہر ہر کارن زرّیں زیناں والے
خدمتگار رکھائے ہر ہر کرساں جھب حوالے

خُوب لباس تساڈے کارن جڑت جواہر والا
وانگ بہشتی حُلّے نُوری قیمت دار دوشالا

تُسیں لباس تجمّل والا پا مِصرے وِچ آیو
بدخواہاں تھیں میرے تائیں طعنہ ناہ لوایو

قبطی لوک مِصر وچ رہندے بعضیاں بُرے عقیدے
پُوجا کرن بُتاں دی ظالم دشمن دین نبی دے

مت اوہ کہن فقیراں حالے آن وڑے کنعانی
ہووے فخر حسُوداں تائیں طعنے کرن نہانی

آ حضرت میں تیرے شُوقیں رو رو عُمر گزاری
دھر دل مصر قدم اِکواری ہجر کٹے دُشواری

مصر تیرا تے میں بھی تیرا تیری دولت ساری
تینوں ویکھاں تے سُکھ سوواں وِچ دلدی بیداری

درد بھرے دِل اہل دِلاں دے مانن غمدیاں چھاواں
رنج جنیاں جن جانن ناہیں بیدرداں دیاں ماواں

کُوچ فرمُودن یعقوب ؑ مع اہلِ قبایل جانبِ مصر و استقبال نمودن افواجِ مصر در پی در اثنای راہ و مُلاقی شُدن بیُوسف ؑ و عفو کردن یُوسف ؑ از برادران و گرامی کردن اِیشان را و بر تخت نشاندن والدین راہ و گزرانیدن عُمر در فرحت و کامگاری

ناقہ شوخ قلم دی شوقاں چاہڑ وِصال سواری
چلو غلام رُسول مِصر نوں بہ وِچ عشق عماری

واہ واہ مِصر مِصر دیاں گلیاں قدم نبیاں پائے
وچھڑیاں دے مصرے اندر طالع وصل کرائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسفؑ نُور مُراد دِلاں دا تے مقصُود جگر دا
اس حِکمت تھیں اللہ صاحب سَبدی آس پوچائی
مانو بشیر دِلیوچ رَکھدی سی امید پَسر دی
مالک ابن ذغر نوں دُنیا دولت بہت پیاری
مُل خرید زُلیخا اِس تھیں رکھّی آس وِصالوں
یُوسفؑ دی فرزندی دِل وِچ آس عزیز لگائی
باپ بھراواں وِچ وچھوڑے مُشکل حال گزارے
خُوف دِلیوچ بھایاں ہر دم ظُلم گُناہوں بھارا
خَلقاں اُپرّ کال زمانے بہت احسان کمائے
یُوسفؑ پاک کرم دا قطرہ رحمت دے دریاؤں
جاں یعقوبؑ ڈِٹھا خَط سارا شَوق لگاماں چایاں
اہل قبائل اندر سارے پیغمبر فرماوے
بَدل لباس کرو اَسواری شُتریں گھَت مہاراں
پَہن لِباس عماریاں اندر بِیویاں کرن سواری
جبرائیلؑ بہشتوں آیا لے ناقہ سنگاری
تیز قَدم خُوش وضع عجائب رہندیاں دنگ نگاہاں
ایہ یعقوبؑ نبی دی خدمت جبرائیل لیایا
پکڑ مُہار چلے رُخ نُوری شُتر قدم وَدھ دھردے
پا ویرانی وِچ کنعانے تُریا نبی خدا دا
چاء قَدم وگ ناقہ چَلّی ہو رُخصت کنعانوں
وانگ فرشتیاں نُور چمکدے پوتے پت نبیدے
ناقیاں والے وَدھ وَدھ جاندے ہر اِک قدم اَگّاں
اُڈ اُڈ گئے شتر وِچ خُوشیاں پوڑ وجے وِچ دھرتی
سُب شُزلا مرہم جاوے زخم زمیں دے سِینے
پیغمبر دے دِلوچ خُوشیاں جگر چُھنّا اَج قیدوں

آکھ دِلا پیغمبر رَبّ دا کیئوں سدوایا بَردہ
شان نہوندی باجھ وکائی ظاہر وِچ لوکائی
یُوسفؑ دے ایہ مِلی طفیلوں سوزش گئی جگر دی
نال وسیلے حضرت یُوسفؑ آس لگّی ہَتھ ساری
اوہ بھی خالی رہی نمُولے دُنیا دین کمالوں
وانگ پسر تس تخت بہایا آس دلیدی پائی
رب کرم کر میل ویکھائے دُور گئے دُکھ سارے
اوہ بھی بخش دِتّا ہو راضی حَشر مِلے چُھٹکارا
نُور اِیمان جہاناں اندر روشن کر دکھلائے
اللہ نے وِچ دوہاں جہاناں دتّس شرف صفاؤں
ناقیاں گھَت مُہاراں چَلّے وَصل اُڈیکاں لایاں
یُوسفؑ میرا مِصرے اندر مینوں سَد بولاوے
ویہہ ویہاں سب نِکّے وَڈّے گھر دے وِچ شماراں
تے شُتراں تے مرد بہادر لگّے کرن سواری
جنّت دا اسباب مُرصّع گوہر زرّیں کاری
نُور وَرھے چونہہ بَدرُسماں تھیں جاں وگدی وِچ راہاں
پیغمبر نے کر بِسم اللہ اُستے قدم ٹکایا
چھوڑ چَلے کنعان زمین نوں پیغمبر دے گھر دے
ناقیاں اوتے فَرحت اَندر ہَر پیغمبر زادہ
کہن مبارکباد فرشتے کَڈھ کَڈھ سر اسمانوں
چاہڑ کو داڑ دوڑاون شُتراں اندر جوش خُوشیدے
بَھیناں وِیر جنہاندا یُوسفؑ طرفے مصر نگاہاں
دن کائی ایہ عُمر خُوشیدی صحرایاں وِچ وَرتی
رن ختن تاتاری خُوشیوں دوڑ چلے وِچ چینے
او ٹھنسے سَٹ قدم اگاڑی یُوسفؑ دی امّیدوں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چاء مہار کو داڑیں پایاں او ٹھنیاں اسواراں
زریں کار ہتھاں وچ روشن گوہر دار مہاراں

او ٹھنیاں دے تیز کو داڑے موزونی تھیں بھریاں
طوبیٰ شاخ خیالیں گزری آن جنت وچ چریاں

تر گیاں اوہ کیونکر آکھاں باد صبا وچ تریاں
وچ قدماں خوش وضع انماندے خوش رفتاراں دھریاں

نازک ناف غزالاں نالوں اوہ خوبی وچ کھریاں
چالیں پیاں اڈ پڈ گیاں نور جبل دیاں پریاں

واہ سوار سواریاں والے اوٹھنیاں واہ زیبا
قدموں لاء کناں تک پہنے زربفتاں تے دیبا

کنعانوں پیغمبر چڑھیا دیسیں خبراں گیاں
وچ وچھوڑے شام ولایت نیر وہائے کیاں

پیغمبر دا سایہ عالی گیا مصر دی کوئے
اہل قبائیل نال سدھائے پٹ گیا لے بوٹے

پیغمبر ول مصرے دھایا راہیں خلق پوکارے
شتر سوار گئے وچ خوشیاں پیغمبر دے پیارے

خانہ زاد نبوت والی مصر چلی اسواری
نیل وگے وچ موج بشارت جوش کرے سوواری

وہندیو ندیو جھلدیو وایو کھاندیو دلوں ہولارے
ذوق وصل دیاں شیریں خبراں پھیریو عالم سارے

بعد فراق وصال و سندیو وچ نعیم دوامی
تلخی کام دلوں دھو لاہو فرقت دی ناکامی

چھ ویہاں کوہ مصرے پہتے گٹ منازل سارے
کر ڈیرا یعقوب پیغمبر سبھناں نوں گھلیارے

تور بشیر گھلے ول مصرے خبر کرے جھب جائے
اہل قبائیل اسرائیلے مصروں نیڑے آئے

تُرت بشیر پوچایاں خبراں آن ڈھکے کنعانی
سن اولاد قبائیل آیا پیغمبر رحمانی

سُن ہویاں دل خوشیاں تازہ یوسف شکر گزارے
استقبال کرو امراواں ہو ہو شاد پوکارے

تیہہ ہزار سوار عرب دے تازی گھوڑیاں والے
اول آن نبی نوں ملدے شوقوں استقبالے

اِک سو ویہہ کوہ مصروں اگے آن ملے وچ راہے
زریں کار اسباب مرصع زینت زیب سپاہے

آ تعظیم گریندے سجدہ پیغمبر دے تائیں
ایہ کارن تعظیمی سجدہ آہا روا ندائیں

کنعانی متعجب سارے ڈٹھی شان سواراں
نال سنگاراں زیب ہزاراں ہر واگوں سرداراں

نبی پچھے ہو کون سناؤ کس تھاویں تھیں آئے
یوسف دے ایس بردے سارے اونہاں قول سنائے

نبی رہیا متعجب سنکے دیکھ پسر دی شانوں
نال رلے سب چلے مصرول سارے امن امانوں

کوہاں رتن گئے جاں پینڈا ہور ملی اسواری
تیہ ہزار سوار سپاہی زینت نقش نگاری

رسیس جھکا پیغمبر اگے کردے تسلیماتاں
نبی پچھے ہو کون جوانوں سچ سناؤ باتاں

انہاں کیہاں بردی سارے یوسف دے ایس بردے
ویکھ تجمل پت نبیدے بہت تعجب کردے

آمد رفت رہی وچ راہاں ایویں وار و واری
رلکے نال چلن پھر سارے فوج گئی ہو بھاری

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اگے ہور عماریاں آیاں غرق اندر سنگاریں
اُو ٹھنیاں دے گلیں جمیلاں جڑیاں نقش نگاریں

دُوروں نُور ستاریاں وانگوں اُو ٹھنیاں دِسیایاں
گرد غلام کنیزاں زیبا کئی ہزاراں آیاں

فوج شمار نہ آئے موّلے جلوے پئے ہزاراں
وِچ بہشتاں پھرن عراقیں جیوں حُوراں دیاں ڈاراں

حسن وگے صحرائے ٹھاٹھیں لعل جڑے کل جامے
صحن فلک دِسیایا جنگل تاریاں چر غلامے

وانگ ثُریا گوش کنیزاں پُر گوہر افروزاں
پردیاں وِچ نہان کرشمے تے غمزے دلدوزاں

سب تھیں اگے اِک عماری لا لا لعل سنگاری
گرد کنیزاں پر کجھ چیزاں زیب جنہا نوچ ساری

ناقہ خُوش رفتار تگاور پیر دھرے نا ڈولے
وانگوں باد طرار قدم تھیں بھار زمیں نہ تولے

گردن لعل حمایل لٹکے پر یاقوت رُمانی
جالی دار سونہری تاراں پر گوہر پیشانی

خاص عماری اوّل والی پر زیباں زیبایاں
اُسدے نال عماریاں سو سو گرد بگردے آیاں

ڈاچیاں بنھ قطاراں آون سنگاراں تھیں بھریاں
اس لشکر وِچ نُوری جلوے ویکھ نسکدیاں پریاں

مُشک معطر اس لشکر تھیں ٹھنڈی واؤ لیایا
ناقہ جویں ختن صحرایوں اڈ مغزاں وِچ آیا

جتیاں دے پھیرے ہوئے ہوئی زمین معنبر
یا رب ایڈک شان کیائی فرماوے پیغمبر

شاہی لوک رہے مُتعجب تے حیرت وِچ آئے
کی جاناں ایہ کنہاں سواری ویکھ جنہاں غم جائے

تدنوں آن سواری پہلی ہوء قریب دِسائی
بیوی پاک پیادہ ہو کے پیغمبر ول آئی

ننگے پیر ادب تھیں چلّی سر نیویں تعظیموں
پیغمبر دے قدماں اوتے آن ڈِگی تکریموں

سب عماریاں خالی کر کر اُتر جھب سدھایاں
کر سجدہ تعظیم نبی نوں وِچ خُوشیدے آیاں

بیوی پاک دھرے سر سجدے پیغمبر دے اگے
تیر دعائیں نیم شباں دے ہدف مُرادیں لگے

شفقت کرے پیار پیغمبر پچھے حال کیائی
زوجہ پاک پیارے یُوسف خبر نبی نے پائی

ایہ شہزادی مغرب زادی ٹیمُوسے گھر جمّی
نام زُلیخا صدق صفاؤں وِکی طلب دے دمّی

ہتھ اُونھا نبی نے اوویں عرض کیتی دربارے
وِچ بہشت زُلیخا تائیں ملن مراتب بھارے

خُوش ہو کے نبی تر گیوں جا چڑھ وِچ عماری
حکموں آن زُلیخا خُوش دِل کردی جھب سواری

نال روانہ چلی مصر نوں تھوڑا پند سدھائے
چہل ہزار مشائخ مصری اگے نظری آئے

ریش سفید بڈھے سب نُوری ذکر زُبان پوکارے
تسبیحاں تکبیراں اندر بے خُودیاں وِچ سارے

بدن لباس انہاں کا نُوری زیب بھرے گل جامے
سبحناں شکل مُنوّر چمکے سریں سفید عمامے

پیغمبر نوں اس لشکر دی خبر ملی وِچ راہے
یُوسف کرن سفارش گھلّے تیری وِچ درگاہے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

اعلیٰ قدر مشائخ مصری کرن شفاعت آئے
یوسفؑ خواب کہی وچ بھایاں دُکھ تداں توں پائے

باجھوں تیرے حکم نبیا حال کہے تعبیراں
کرو کرم تے بخشو حضرت یوسفؑ نوں تقصیراں

پیغمبر نے رو فرمایا اللہ بخشنہارا
یوسفؑ نے مجھ برا نہ کیتا نقش قلم دا کارا

میں راضی تقدیر الٰہوں جو گزری سر بھاری
سُن پیغمبر نام ہجر دا کردا گریہ زاری

مصری رئیس جھکاء مشائخ عجزوں عاجز آئے
بڈھے ہتھ آگئے پیغمبر رو رو رئیس نوائے

کر کر عجز سفارش کیتی نبیؑ مبارک بولے
جمع ترے ول مصر تمامی وگئے خوشی دے جھولے

دو شہزادے آن ملے سُو خدمتگار اگاڑی
موتیاں وانگ بھکھن رُخ نُوری روشن صحن اوجاڑی

ایہ سارے پرنُور سیارے ریشاں اجے نہ آیاں
دہ ہزار شمار انہاں دا شکلاں نُور نہلایاں

دو شہزادے شاناں والے قدر بلند دِسائے
چہر منوّر لعل وکھے جھلک فلک تک جائے

نقش نگار دوہاندے سارے یوسفؑ دی مانندوں
پیغمبر نوں نظری آئے دوویں روشن چندوں

دنگ رہے دل دیکھ نبیدا رس رس اکھیں رویاں
ایہ یوسفؑ دیاں نُوری شکلاں رکھوں ظاہر ہویاں

محبُوباں دی صُورت زیبا رکھوں ظاہر آئی
ایہ سب نقشہ یوسفؑ سُندا دیندا صاف دکھائی

میں جسدے وچ دَرد وچھوڑے چالی سال گذارے
اس صُورت دے اج وچ اکھیں آن کھلے چمکارے

منشاء افراہیم سُنایا ایہ دو پوتے آئے
یوسفؑ دے فرزند نبیا استقبال سدھائے

منشاء افراہیم تداں نوں آن قدم سر دھردے
لہ اسپوں سب سجدہ کردے لشکریاں سُن بردے

پوتے کہن نبیا تینوں باپ سلام پوچائے
لے یعقوبؑ نبی نے دوویں سینے نال لگائے

پارے تُسیں جگردے میرے تے یوسفؑ دے پیارے
محبُوبے دے نقش منوّر انوار چہر ستارے

رو رو کے گل لاوے دوہاں پیغمبر رحمانی
تُسیں چراغ اکھیں دے میری جگ جگ رہے جوانی

فرزندو دلبند عزیزو پاسو برخورداری
دُنیا دین تُساں تے اللہ فضل کرے غفّاری

دُنیا دے وچ دُکھ نپاؤ آخر جنت جاؤ
یوسفؑ رہے آباد تساتھیں مقصد دل دے پاؤ

حکموں اسپ چڑھے شہزادے رل مصر سول چلّے
شرف حضور جنہاں ہتھ آئے اونہاں گرم سوّلے

مصر قریب ہویائی آخر یوسفؑ خبراں پایاں
نال امیر وزیر سپاہاں کر چلیا زیبایاں

وانگ فرشتیاں فوج سنگاری جھنڈے سیریں درخشاں
کو کیساں تھیں نُور چمکدا دمکن لعل بدخشاں

ہو اسوار لیاں سب فوجاں مصروں باہر آیا
غوغا خوشی پیا وچ مصرے تینوں حمد خدایا

یوسفؑ دی ایہ شان بھراواں جاں نظراں وچ آئی
حیرانی وچ عقل سدھائی حال رہے سودائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

نبی پُچھے ایہ کون سواری مصروں ظاہر ہوئی
خبر سُنی جو یُوسفؑ باجھوں ہور نہیوں کوئی

پیغمبر نے جاں یُوسفؑ دی خبر سُنی اِکواری
دِل ہو آب وگیندا جاندا دو چشماں تھیں جاری

آ محبُوب ملا گل رو رو جاون زخم پُرانے
مہجُوراں دے دِل دے پُرزے وَیہ چشماں تھیں جانے

ہو محبُوب قریبوں نیڑے برہوں چوہبک لاوے
تے فُرقت دی ضربت کاری کس تھیں جھلّی جاوے

دُور ریہاندے صبر دلاں نوں گٹ نسکدے واٹاں
پاس دیاں دے دِل تے جگرے پئے جلن وِچ لاٹاں

دُوروں سیک لگّے پر تھوڑا فرق بڑا موصُولوں
پا باہاں وِچ گلے ملیندیاں جلدے رَخت سُمولوں

سینے لات برہوندی سوزاں جاں مقصد سر جاوے
لُوں لُوں دے وِچ جوش رچاوے صبر تمام جلاوے

تے اوہ ایڈک غلبہ پاوے تان لُتّے وس کھسّے
زنجیریں گھت قدم بہاوے پیا جلے مت نسّے

سٹ ناقہ دو پیر اگاڑی وقت ملن دا آیا
اڈبے پر تروچ ہوائے شوق نہ ہتے ہٹایا

تے ایہ وقت صبر دا ناہیں صائم شام دسائی
تے اَج خاص مقام اوہائی جتھ قرار نکائی

کرن نقیب پوکار بجن دے پیاں گوش ندائیں
درد جدائی رہے نکائی چلیاں دور بلائیں

اج شمار گیا چک دِل دا گندیاں سال فراقوں
کرے صبوری پوے نہ پوری پاس ڈھکے مشتاقوں

رہن نہ یاد دُکھاں دے حالے جاں چمکے رُخ نُوری
لتے فرقاں وِچ فرق پویندے دُور چلی ہو دُوری

پاس گئی یعقوبؑ نبی دے یُوسفؑ دی اسواری
یُوسفؑ دی وِچ فوجاں زینت زیبا نقش نگاری

تاں اس وقت فرشتیاں تائیں ہویا حکم الٰہی
جا یعقوبؑ دے ہویو تُسیں سوار سپاہی

بیٹے نالوں شان پدر دی ہووے دُون سوائی
کہے نکوئی یُوسفؑ وڈا کم یعقوبؑ ایہائی

سُنیاں حکم فرشتے لتّھے باجھ شمار حسابوں
یُوسفؑ وانگ جنہاندی صُورت کھلّے نُور حجابوں

صفاں سواراں کئی ہزاراں بدن لباس اوجالے
آدمیاں دے نال نہ رَلدے انہاں اوصاف نرالے

دیکھ فرشتے نُوری شکلاں مصری دنگ تمامی
پیغمبر کنعانی آیا حاکم رُومی شامی

شان تجمل نال پیغمبر ناقہ پیش وَدھائی
فوج فرشتیاں والی ساری نالو نال سدھائی

وِک وِک گئے نظر دے دَیّیں جگر مصردیاں لوکاں
حیرت دے وِچ کھڑے تمامی شوق گھٹّے دِل جھوکاں

یُوسفؑ تے یعقوبؑ دوولوں آن ڈھکے جاں نیڑے
گردے خلق ہجوم ہزاراں رستے بند چوپھیرے

یُوسفؑ کہندا خلقاں تائیں کون تُسیں ہو لوکو
ملیا باپ زیارت ویلا میرا راہ نہ روکو

ہتھ بنھ کہن غلام کنیزاں لُطف کرم دا ویلا
سُکھیں ہون لگا اَج حضرت محبُوباں دا میلا

یُوسفؑ کہے غلام کنیزاں تُسیں آزاد تمامی
ایس خُوشی وِچ اَج تساتھیں چھڈّی بند غلامی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کئی ہزار غلام کنیزاں آزادی وِچ آئے
وِچ مصر سب خُوشیاں ہویاں اللہ یار ملائے

پئی نظر یعقوب نبی دی جاں یُوسف تے دوروں
اکھیّں دے وِچ شُعلہ روشن جھلک پیا آنوروں

ناقہ بیٹھ گئی وِچ دھرتی زمیں لتھا پیغمبر
یُوسف دیکھ نہ تاب لیایا شوق کھلا دِل اندر

لہ گھوڑے تھیں نیویں اکھیّں طرف پدر دی آیا
دوہاں وَلاں تھیں پیدل ہو کے فوجاں دِیدن پایا

بلہاں کھول ترے پیغمبر دوہاں وَلاں تھیں آئے
چارے چشم دوہاں پُر اشکوں وِچھڑے رَبّ ملائے

ڈھک فرشتے گردے آئے وقت مِلن دے سارے
باپ پُتّر دے خُوشیاں اندر کھاون جگر ہولارے

آن مِلے پر جھل نسکے غشی پدر نوں آئی
بدن مبارک تھیں اس دھرتی نور فضیلت پائی

یُوسف سیس مبارک تائیں دھریا پکڑ کنارے
بیٹھ سرہانے روندا رہیا ویلے یاد گزارے

اُٹھ اے باپ پکارے یُوسف رو پیغمبر تائیں
کتنی وار آوازہ کیتس سُنیاں ناہ ندائیں

مانو پیوَ مِلے ٹکانے مصرے یُوسف پاس چنگیرے
سی خالہ جا مادر سُندی حاضر وِیر متیرے

چلو مصر وِچ یُوسف آکھے اَمن مِلے رَبّ چاہے
پیغمبر یعقوب اوویں ہی اَجے غشی وِچ آہے

ہودے چاہڑ گیالے یُوسف مصر وڑے آسارے
خُوشیاں وِچ مبارکبادوں مصری کرن پوکارے

یُوسف نرم فراشیں پادے آ پیغمبر تائیں
ہوش پوے مَیں مِلاں پدرنوں یُوسف کرے دعائیں

پھڑکے سیس کنارے یُوسف رویا زار و زاری
اَدھی رات نبی دے تائیں ہوش پئی اِکواری

کھول نظر پیغمبر ڈِٹھا یُوسف نظری آیا
نیر وگن دو چشماں جاری ویکھ پدر فرمایا

اے فرزند سلام تیرے پر میھیں لکھ لکھ واری
نا رو یُوسف رَبّ ملایوں گزر گئی دُشواری

یُوسف کہے جواب پدرنوں حضرت ہوش سمھالی
بیٹھا اُٹھ نبی کنعانی جس دا سایہ عالی

اے فرزند جگر پیوندا نُور اکھیّں دے میرے
کیا گئے کر تیتھیں کارا ظالم بھائی تیرے

تھوڑا ذِکر کہے کجھ یُوسف خالی گلہ گزاروں
کھُوہے وِچ جویں چائسٹیا نا دَسیا اسراروں

باپ سُنے بیہوشی آئی سُن سُن غمدے حالے
دُوجی واری پھیر پیغمبر اُٹھے سُرت سمھالے

یُوسف دس کہانی ساری جیئوں جیئوں حال گزارے
یُوسف عرض کرے یا حضرت ناپچھ قصّے سارے

گزر گئی جو گزری سرتے ہوئے دُور کوسالے
سارے دَرد گوائے اللہ سُکھ ویکھائے حالے

ماں پیو تائیں تخت بہایا یُوسف نے تعظیموں
یُوسف نوں سب سجدہ کردے ادب اتے تکریموں

سب بھایاں نے سجدہ کیتا حضرت یُوسف تائیں
یُوسف کہے پدر دے تائیں اگلی خواب ندائیں

ایہ تعبیر میرے اس سُپنے اللہ حق کرائی
اللہ نے جو میتھیں کیتی سب کیتی بھلیائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

قیدوں گنڈھ دِتّی مَیں شاہی موڑ ملایا تینوں
نال بھراواں کینے دلوں صاف کرایا مینوں

میرا رَبّ کرے جو چاہے تدبیراں دا والی
دُکھ سُکھ حال دلاندے جانے اُسدی حکمت عالی

فرزنداں نے عرض گزاری پیغمبر دے اگّے
یُوسفؑ تے اَسیں ظلم کمائے داغ اسانوں لگّے

یُوسفؑ تھیں ہُن عفو کراؤ جو اساں ظُلم کمائے
اَج کمایاں تھیں یا حضرت اَسیں سبھے پچھتائے

یُوسفؑ تائیں کیہا پدر نے بخشو ظلم انہاں دے
کر احسان انہاں پر یُوسفؑ بخشے رَبّ تساں دے

رب گواہ کرام فرشتے یُوسفؑ عرض گزارے
میں بخشے اَج بھلیاں تائیں ظُلم کمائے سارے

شاد ہوئے سب خُوشیاں کردے یُوسف کرم کمائے
رَنگ مَحَل بھراواں کارن یُوسفؑ نے بنوائے

ہر ہر دا گھر اِک علیحدہ پُر زینت بنوایا
جاگیراں سرداریاں دے دے سبھناں قدر ودھایا

بنیامین جو مائی جایا اپنے نال رکھایا
اُسدا خانہ اپنے نالوں جُدا نمُول بنایا

سب یُوسف دی وِچ زیارت شاد ہن خُوش وسدے
خَلقاں تائیں وعظ نصیحت ذکر اِلٰہی دَسدے

یُوسفؑ تائیں کیہا پدر نے دُنیا بھلی نہ بھلاوے
ذکر اِلٰہی باجھوں میرے دِل وِچ شوق نہ آوے

شہروں باہر کراں عبادت حجرہ کرو عمارت
باقی عُمر گزاراں حجرے فضلوں ملے بشارت

شرط ایہی پر دِن نوں یُوسفؑ رہیں جتھے جی چاہے
رات سویں آ حجرے میرے دِلوں قرار نجاہے

خواب کریں نت گود میری وِچ فرزند محبوبا
میرے تائیں تیرے باجھوں ہور مجھ محبوبہ

تاں یُوسفؑ نے حجرہ رنگین باہر شہر بنایا
کارن ذکر نبی اُٹھ شہروں اس حجرے وِچ آیا

دن راتیں اولاد نبیؑ دی اس حجرے وِچ آوے
سِکھن علم احکام اِلٰہی پیغمبر سکھلاوے

ہو حاضر وِچ خدمت پڑھدی مصری خلقت ساری
ایہ یعقوبؑ نبی دا مکتب دَرس مصر وِچ جاری

پڑھدی فقہ زُلیخا جا جا فضل ہویا رحمانی
اندر زناں مصر دے ہوئی ایہ رہبر عرفانی

پیغمبر دے بیٹے سارے کردے شاد گزارا
ہر ہر پسر ہوئے گھر باراں قدر جنماندا بھارا

سب مقبول اِلٰہی ہوئے شوق دِلیں عرفانی
یُوسفؑ رات رہے نت حجرے پاس نبی کنعانی

چالی سال گئے وِچ خُوشیاں بھلے داغ دلاں دے
دیداراں وِچ شاد تمامی کھِلے باغ دِلاں دے

جاں لگ اندر دَردِ وچھوڑے دُکھ مُصیبت پائے
ایڈک خُوشیاں غالب ہویاں اوہ دِن یاد نہ آئے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

در ذکر وفات یعقوبؑ علیہ السّلام

مُڑ ناقہ دھر قدم پچھاڑی چل وَل دیس پرانے
سفری مُڑے وطن وَل جاندے جتھ ہمیش ٹکانے

چل کوئل دِن چارے واسا پردیساں وِچ تیرا
ویر سہیڑ نہ دیس پرائے اِتھ نہ نت وسیرا

جھاٹیاں وِچ رُکھاں دو دِن مان لیاں تد چھاواں
کھول اکھیں مُڑ ویکھ چو پھیرے وَسدا جگت نتھاواں

دھروں خزاندے جھولے وگدے رہے چمن دے رکھیں
گلزاراں وِچ بھور ہزاراں جھور جھڑے پر دُکھیں

نہیں وفا وِچ باد بہاری پیّاں جگت پوکاراں
سدا نہ باغیں بُلبُل بولے سدا نہ باغ بہاراں

پردیساں دے واس جناور چھوڑ چلے گلزاراں
شاخ سمن لُٹ جائے دریغا ہو پُرزے وِچ خاراں

تند ندی پُر ٹھاٹھ غمّاں تھیں وہندی نظر نہ آوے
مت گھت پیر وِچے منتا روتیں مت رُوہڑ لیجاوے

ایہ دُنیا دِن کائی واسا ایہ خُوشیاں غم سارے
ایہ غفلت دے حال ملالے گزر چلن دم چارے

اوّل تد اقرار کیائی جان تد خبر نکائی
کیہو بلی ہن دُنیا فانی پکڑ بلا گل پائی

بھل گیوں کتھ جاناں اگے کس تھیں ہے ورتارا
ہُن توں نال کِدھے بہ رُجھوں وقت گیائی سارا

جسدے نال قدیمی واسا اُسدے جیڈ نکائی
دو دم غفلت والے تیرے پاون جگ جدائی

پچھتاوا مُڑ کم نہ آوے چھوڑ گیئوں جاں واسوں
کو نکوئی توں کیڈ دلاور بھل گیوں رکت آسوں

امر گیوں غلام رسولا گھل ہو آب حیائے
طعنے جھڑکاں تیں سر بھارے سنگ ہووے ڈھل جائے

نیرا کارگذاریاں ویلا مالک دے دربارے
ویکھ سیّاں من بھانیاں شہ دے جنہاں کارگذارے

رنہ ہوش دوویں اِتھ فرقے اک جتے اک ہارے
سب دُنیا دے وِچ بازارے عملاں دے ونجارے

تے دُنیا وِچ رہن ہمیشہ کیے نمیا مُولے
ولیاں شیخ نبیاں حکموں قبریں فرش قبولے

وہ اِک حرف محبت والا رقم دِلے جے جاوے
اُنمنگیا سو مقصد پاوے اَجے بلند دِساوے

توں جاہ نہ بدھا شاہا توں وَل بندیخانے
بند توڑا چل ذو محلیّں لے وصلوں پروانے

ی یعقوبؑ نبی نے جاتا دُنیا بندی خانہ
نت اوڈیکے دوست وَلوں وصل ملے پروانہ

ب عشق قدیمی دِل وِچ دائم شوق پیاروں
ظاہر دا دِل ٹھنڈھا رکھے یُوسفؑ دے دیداروں

م ہویا جاہ جبرائیلا پاس نبی کنعانی
دیہ خبراں دِن نیڑے آئے چھوڑ وسیواں فانی

وڑ مصر چل دل کنعانے جتھے وڈے سمائے
تن تنہا سواری ناقہ ہور نہ نال لیجائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جبرائیل پیغام لیایا آن سلام سُنایا
جو جو حکم جنابوں آیا کر ظاہر فرمایا

دُنیا وِچ مُراداں پایاں توں اے پاک نبیّا
تے مقصُود میسّر ہوے ہویا دُور قضیّہ

یُوسف تھیں توں روندا آہا مِلنے نوں اِکواری
چالی سال ڈِٹھا توں اُسنوں اندر شانے بھاری

چل پیغام جنابوں آیا دُنیا چھوڑ نکاری
چل ول وصل ملیندیاں آساں حکم ہویا غفاری

سُن یعقوب تیاری کیتی دِلدے قصد اُٹھائے
واٹ لمّی دِل تاہنگاں لایاں شوق وصل سر چائے

وِچھڑناں ہُن پیا پِسر تھیں پینڈے واٹ لمّی دے
وقت حیات مدامی آیا مُکّے قفل غمّی دے

یُوسف تائیں سد پدر نے حکموں خبر سُنائی
فرزندا شاہنشہ طرفوں مَیں ول چٹھی آئی

وِچ کنعان جتھے پیو دادے مینوں سَدَ بولایا
دن میرے ہو چلے پُوری قطعی حکم سُنایا

بس گئی ہو روزی میری دُنیا دے درباروں
قدموں دموں مکھٹے جاندے نقش عناصر چاروں

جھب شمار دماندے میرے ختم ہو چلّے سارے
صاحب نے پیغام پوچائے وَنج وڑاں دربارے

لے محبُوب میرے فرزندا یاریاں اوڑ نبھایاں
میں لایاں رَبّ سرے پوچایاں عیش مراداں پایاں

ہُن فرزندا تیرے کولوں مَیں رُخصت ہو چلیّا
کار گذار قضاء و قدر دے لِکھ پروانہ گھلیا

توں فرزندا دائم وَسّیں جنّت دے گلزاریں
دن کائی ہُن پیا وِچھوڑا دِل تھیں ناہ وساریں

اَج سلام ودع دا میرا تیں پر جاندیواری
ناقہ میری دھری عماری در پر کھڑی سواری

محبُوبا اُٹھ ہتھیّں تورو ہُن رُخصت دا ویلا
دن کائی رہ وِچ وچھوڑے آخر ہوسی میلا

وقت قریب ہویائی میرا ودِع کرو مَیں تائیں
ہُن فرزندا تیرے کولوں پیا فراق اسائیں

پکڑ مُہار چلّے لے ناقہ واگ اَجل نے چائی
محبُوبا اَج رُخصت ویلا آیا وقت جُدائی

سُن وِچ سانگ کلیجے وَجّی یُوسف نوں یکباری
غش کھا پیا تڑاک زمیں تے ہوش گئی بُھل ساری

سُرت پئی جاں ساعت پچھّے چشم رہی دو جاری
تیرے باجھوں حال اَساں تے کون کرے غمخواری

چلیئوں چھوڑ اسانوں تنہا اندر گریّہ زاری
اسیں رہے وِچ ہجر تڑندے ہوئی تساں تیاری

مُشکل بنی اسانوں حضرت کون پچھیسی حالے
زخم جگر دے وِگدے رہسن ضرب فراقاں والے

بھلا ہوندا مَیں اگّے مردا ایہ دُکھ ویکھ نجاندا
اَج فراق تیرا یا حضرت خُون جِگر دا کھاندا

کہے نبی نوں نارو یُوسف جاندی دُنی وہاندی
جو آیا دم کائی وَسیا عُمر ہمیش نہ آندی

یُوسف عرض کرے مَیں تینوں ملاں اگّے یا ناہیں
نبی کہے ہر مومن تائیں مومن ملے اگاہیں

جو ایمان گیا لے ایتھوں مِلسی یاراں تائیں
جِسدا پیر ایمانوں کھسّیا اُسدا واس بلائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

یُوسف ؑ نوں یعقوبؑ نبی نے فرمایا فرزندا
خُوف خدا مت دِلوں وَساریں توں اِک عاجز بندہ

حُکم خدا دا سِر تے منّیں اُسنُوں ناہ بھلاویں
حاجت طلب سوال جدائیں اُسنوں عرض سُناویں

اُسدے باجھوں ہور راں کولوں منگ نہ مقصد کائی
جے اس چھوڑ منگیں توں ہوراں مطلب ملے نہ رائی

جاں تیرے دم دُنیا وِچوں اوڑک نوں چک جاون
پچھلیاں کہیں جو مصرے اندر تیری قبر بناون

مینوں حُکم ہویا کِنعانے مِصر حقّے تیں آیا
مالک میرے میرے تائیں ایسا حُکم پوچایا

ایہ گل کہہ منگوائی ناقہ کیتی ترت سواری
لے چل مینوں وِچ کنعانے حکم گیا ہو جاری

یُوسف ؑ روندا گیا پچھاڑی زخم دِلیوچ کاری
ہتھیں تور مُڑے سب بیٹے کردے گریہ زاری

جاندی وار سلام پیغمبر یُوسف ؑ نوں کہہ دھایا
چاء کوداڑ گئی لے ناقہ پھیر نہ نظری آیا

آوڑیا وِچ مصرے یُوسف ؑ ہتھیں رُخصت کرکے
گیا سہار غماں دے نیزے نوک دِلیوچ دھرکے

وِچ کِنعان گئی دَھا ناقہ لے پیغمبر تائیں
وِچ کنعان نبی آ وَڑیا دادا باپ جتھائیں

آن زیارت کر کر رویا دِل پر شوق وصالوں
قبراں پاس اکھیّں وِچ نیندر روندیاں پئی خیالوں

اس ویلے یعقوبؑ نبی نوں اِک سُفنہ دِسیایا
دادا پاک خلیل اِلٰہی بیٹھا نظری آیا

یاقوتوں اِک کرسی بیٹھاں ابراہیم ؑ نبی دے
اسماعیل ؑ اسحاق ؑ دو لانبے بیٹھے وِچ خُوشی دے

فرماون یعقوبؑ نبی نوں اے فرزند پیارے
وِچ اوڈیکاں تیریاں بیٹھے اسیں عزیزا سارے

آ جھبّدے مِل ساڈے تائیں وقت ملن دا آیا
ایہ فرزند عزیز اسانوں جھبّدے میل خدایا

پیغمبر اُٹھ شیریں خوابوں کہندا ناقہ تائیں
اُو ٹھنے جاہ مصر ولایت میری خبر پوچائیں

اولاداں وِچ میرے سارے جا کے کریں پوکارا
یُوسف ؑ پسر پیارے اَگے سخن کہیں ایہ سارا

اے یُوسف ؑ اَج باپ تسلڑا دُنیا چھوڑ گیائی
مڑ آون تھیں ایس جہانوں آساں توڑ گیائی

سُن وَگ گئی مصر نوں ناقہ کر دی گریہ زاری
راہاں دے وِچ دَرد نراقوں اُڈدی گرد غباری

تے یعقوبؑ گیا اُٹھ اِک وَل قبر ڈٹھی وِچ راہے
اذفر مُشک عنبر دی بویوں جوش جھلیندے آہے

مرد ڈِٹھا اِک سوہنی صُورت آہا قبر کنارے
سوہنی قبر کہو ایہ کِسدی نبی سوال گزارے

اس کیہا اِک مرد خدا دا فہم بلند رکھاوے
تے اوہ مرد پیارا رَب دا اس قبرے وِچ آوے

ہتھ اُوٹھا یعقوبؑ نبی نے عرض کیتی دربارے
یا رَب قبر ایہا مَیں لبھّی ہوون مقصد سارے

ہاتف کرے پوکارا وڈّا نبی سُنے خُود کنیّں
رحمت نال نبیّا تیری عرض جنابے منّی

شاد ہویا پیغمبر سُن کے خُوشی مُرادوں پائی
آہا مرد حاضر اوتھے عزرائیل ایہائی

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

عزرائیل ؑ ہویا متوجّہ جان نکالن تائیں
کنب نبی فرماوے مردا نام نشان سُنائیں

میں ہاں ملک الموت نبیا اُسنے عرض سُنائی
نبی کہے جے توں ہیں سچّا لیا نشانی کائی

سیب بہشت دیکھاء نشانی صِدق دِسے برہانوں
شوق لقاء نبی دے دِل نے چائی واگ جہانوں

ملکُ الموت دھرے ہتھ چھاتی پاء دراز زمینے
یا رَبّ نزع آسان گزاریں کیتی عرض نبی نے

آسانی تھیں جان نبی دی حلق تلک جاں آئی
نزع پسر تھیں تاں اسویلے دِلوچ دِہشت چائی

اللہ دی درگاہ نبی نے رو رو عرض گزاری
یُوسف ؑ تے آسان گزاریں جَان کندن دی واری

یُوسف ؑ نوں آسانی دیویں ویلے نزع الٰہی
کہہ کلمہ روح گئی بدن تھیں ملی بہشتے شاہی

غُسل کفن تے کرن جنازہ آن ملک اسمانوں
میکائیل ؑ اتے جبریلے ؑ دفن کیتا فرمانوں

سارہ ؑ تے اسحاق ؑ خلیلے ؑ جتھے قبر ایہائی
پاس اُنہاں یعقوب ؑ نبی دی چوتھی گور بنائی

عُمر انہاں سب دو سو برساں جو دُنیا وِچ آئی
حُکموں جبرائیل مِصر وِچ اوویں خبر پوچائی

اے یُوسف ؑ یعقوب ؑ جہانوں کر کے کوچ گیائی
سُن یُوسف ؑ رو دَھرتی ڈِگیّا رہیا سُرت نکائی

پوتیاں تے فرزنداں سبھناں مَرگوں خبراں پایاں
ماتم وِچ مِصر دے ہویا خُون اکھیّں بھر آیاں

تد نوں نیر وگیندی ناقہ آن وڑی دربارے
عبرانی وِچ بولی رو رو کرے بلند پوکارے

اے یُوسف ؑ پیغمبر رَبدا دُنیا چھوڑ گیائی
ایہ گل کہہ بھر آہیں ناقہ درباروں اُٹھ دھائی

گریہ زار مصر وِچ ظاہر روندی خَلقت ساری
تے ناقہ وِچ غمدے روندی دُنیا چھوڑ سدھاری

کِتنے روز مصر دے اندر رہی دُکھاندی زاری
صبر پیا دِل مدت پچھّے کر دے شکر گزاری

اس دُنیا وِچ آون جاون رہیا طریقہ جاری
آخر حسرت تے پچھتاوا اس بضاعت ساری

در ذکر وفات یُوسف ؑ علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوات والتّحیات

مُدت کجھ پدر دے پچھّے یُوسف ؑ حکم چلایا
شوق لقاء دِلیوچ آیا اُٹھ قرار سدھایا

عرض کرے توں یا رَبّ میرے مُنکیں حکم چلائے
تے تاویل سُخن دے مینوں سارے وَل سکھلائے

دھرت اگاس بناون والے اے شاہاندے شاہا
والی میرا اوّل آخر توں ہیں پاک الٰہا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

موت منگاں دیہ موت الٰہی مُسلم مراں جہانوں
نیکاں نال ملاں جا آخر بخشش نُور ایمانوں

آ جبریل خدا دے حُکموں بعد سلام سُنایا
برساں ست گیاں رہ یُوسف حکم الٰہی آیا

اس دُنیا وچ توں ست برساں رہسیں ہور پیارے
پُت پوتے توں کھیں ویکھیں جاں لگ چھے سو سارے

چھے سو پوتے پُت تیرے جاں نظر تیری وچ آون
اس دُنیا تھیں ہوسی تیرا ویلا قدم اوتھاون

یُوسف سُن کے حکم الٰہی صبر کرے دِن کائی
کر دعوت اسلام مصر وِچ مُسلم خلق کرائی

چھل ہزار ایمان لائے قبطی مصر شہر دے
کجھ بُتاں تھیں منگ مراداں پیندے جام زہر دے

مسلمانوں نوں لیکے یُوسف شہروں باہر آیا
مصریوں دس کوہ نام حرم دھر شہر نواں اِک پایا

اسرائیلی اس وِچ وسّے مُسلم ہور تمامی
کافر پیر نہ اِتھ پا سکے رہیا حکم مدامی

خُوب عمارت شہر عجائب پختہ ساز دُکاناں
بازاریں دِل رہے کشادا ہووے دنگ زمانہ

یُوسف اگے عرض گزاری رملِ مسلماناں
حضرت ایتھے پانی ناہیں کارن اہل ایماناں

آ جبریل خدا دے حُکموں دھرتی تے پر مارے
نہر زمین تھیں نکل وگی چائے ندی ہولارے

یُوسف نے اِک قلعہ بنایا پختہ نہر کنارے
کیا کہاں میں زینت اُسدی اندر نقش نگارے

وسّے حرم وچ عیش خُوشی تھیں تے ست سال وہائے
پاس زُلیخا ملک مقرب مرگ پیام لیائے

وقت نزع دا حاضر ہویا آن زُلیخا تائیں
بُہت خُوشی غم تھوڑا دِل تے تھے نقش رضائیں

یُوسف دا اِک درد وِچھوڑا داغ جگر لے چلی
اے محبُوب تیری میں بندی تیہیں رہی اِکلی

اے یُوسف قربان گئی میں نُور تیرے دیداروں
صدق نبھاء چلی میں پُورا تیرے عشق پیاروں

طِفلی وقت لگایاں تیہیں دم آخر اج میرا
عِشق تیرے دا وِچ جگر دے غالب گھُمن گھیرا

چتوں توں اوتے ول میرا دِنوں طلب وسیرا
ایدھر اودھر دوہیں جہانی میں تیری توں میرا

جھبدے ملیں وساریں ناہیں آویں منگ دعائیں
تے محبُوب قدم دا دِلوچ غالب شوق اسائیں

دیکھ بندی رو عرضاں کردی بردی تیرے گھردی
مَن سلام ودِع دا میرا توں ہیں میرا دردی

کہہ کلمہ جا وڑی بہشتے رو یُوسف دفنائی
یُوسف دے دِل باجھ زُلیخا رہیا قرار نکائی

چالی روز رہیا وِچ غمدے حال فراق اویہا
جبرائیل سلام لیایا آندس مرگ سونیہا

افراہیم سدایا یُوسف گلوچ لے فرمایا
اے فرزندا مرنے ویلا اج میرے پر آیا

دُنیا وِچوں دانہ پانی مُک گیا اج میرا
رہو تسیں وِچ حکم الٰہی پاسو فضل بتھیرا

روح بدن تھیں افراہیما میری گئی جدائیں
اسماناں تھیں پوے پوکارا حکموں تیرے تائیں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

جیئوں جیئوں حکم الٰہی آوے اوویں کریں تیاری
حکمے باجھ نکرناں کائی کیہنوں چھیکڑ واری

تن بھرے سواہ ایہ گل کہہ کے بدن گیا رہ خالی
نکل روح گئی وچ جنت حکم خدا دا عالی

افراہیم سنے اسمانوں پیا بلند پوکارا
یوسف تائیں غسل کفن کر لبھو نہر کنارا

دیوے غسل کفن سن پیونو افراہیم پیارا
چاء جنازہ نہر کنارے رکیتا آن اوتارا

خوشبویوں پر طبق بہشتی پکڑ فرشتے آئے
چادر نور بہشتی روشن کارن کفن لیائے

مل خوشبو کفن دے لوکاں پڑھی نماز جنازہ
افراہیمے دوجی واری پیا بلند آوازہ

وچ نہر دے گور پدر دی دیکھ دسے تیں تائیں
ڈھس پانی پھاٹ گیائے خشک گیاں کھل جائیں

کندھاں وانگ کھلوتا پانی رہیا چار چوپھیرے
تھلے ندی نمونہ قبروں آیا نظر تلیرے

سی تابوت سفید پتھر دا تس وچ یوسف پایا
درزاں میل ندی دے تھلے فرشتیاں دفنایا

لوک ہٹے پھر اوویں ملیا پانی نہر چوپھیروں
گم نشان قبر دا ہویا پانی دے گھمگھیروں

معلم رہیا نہ لوکاں تائیں قبر ایہائی
وچ میان نہر دے تھلے یاد نشان نکائی

اک سوتے پچونجہ برساں یوسف عمر گزاری
اس دنیا وچ سختی نرمی جو گزری سر ساری

چالی روز رہے سب روندے مسلم وچ وچھوڑے
یوسف ولوں ضرب ہجر دے زخم نہوون تھوڑے

آخر صبر دلاں نوں آئے دنیا ہے دن کائی
وارو وار سبھاندے سرتے حالت ایہ وہائی

رہندیاں سریں وہاندی جاندی آوندیاں تے جھلسی
کھوٹا کھرا تے جید ردی ایس ترازو تلسی

دنیا دو دم خواب خیالوں دامن بھرے وبالوں
تند شراب ابد دی تلخی رلی حرام حلالوں

اک آوے آ حکم جگاوے چھوڑ امیداں جاوے
ایدوں غافل جھاکاں لاوے پاوے چھوڑ سدھاوے

دو دروازے جاری اسدے رہن ہمیشہ کھلے
آئے بہت گئے چھڈ اوڑک دوہاں دا نوچ بھلے

ایہ دنیا ہے جادو خانہ دل چھل نال بھلاوے
دل لاوے وچ اسدے غافل جاون یاد نہ آوے

یوسف جیاں شکلاں آیاں ایہ گھر چھوڑ سدھایاں
سلطاناں دیاں تیغاں خونی گیاں خون ڈبایاں

افسر تخت معلی والے شاہ سلیمان جیہے
چھوڑ حکومت تخت سدھائے کھلے مرگ سونہے

لاکھ کروڑیں آساں دھردے توڑ گئے سب مانے
وڈے نک رکھیندے جہڑے پہتے انت ٹکانے

نیویں اچی گردن والے قبریں گرد کرائے
زور وراندے خونی بازو اڈن غبار ہوائے

کنڈے تے گلزاراں ہریاں ہو ہو خاک سمایاں
اوہ بھی گئے جنہاں نوں کہندے مرد جنے دھن مایاں

مایاں جائے ایتھے آئے چھوڑ غرور سدھائے
وانگ گلاں رخ نازک جیہے جھڑ وچ خاک سمائے

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

چٹے دند چنبے دیاں کلیاں اِک اِک جھڑے دہانوں
قاتل چشم کرشمیاں والی رہی نہ نام نشانوں

وِنگے ابرو ناز کماناں رنگ جھڑے بند ٹٹے
لعل دمکدے روشن چہرے مرگ پئی سب لٹے

نازک بدن گلاں دے دستے خاکوں باہر آئے
نِکے نِکے کر پھیر خزاں نے توڑ زمین رلائے

کتنے روز فلک دی سفنے رہن دمکدے تارے
جانھ ہزاراں ایتھوں آ آ لا لا واہاں سارے

شے مذکور نہیں سی کائی پچھلے وِچ زمانے
آخر خواب خیال چھوڑیسی وڑسی جداں مکانے

دو طرفاں وِچ ایہ کجھ حالا وِچ قضیئے سمجھے
ایہ غافل دِل سُفنے اندر دوڑ مُراداں لبھے

ہو بیدار رہیں پچھتایا پھیر نہ آوگ واری
پا ویلا مت اوگت جاویں کم کنڈھے ہوشیاری

جیوں سُفنے کسے شاہی پائی چشم کھُلی ہتھ خالی
ایویں نال تیرے تک اَے دِل نسبت دُنیا والی

اے بزدل توں کس دُکھ کارن رودیں کر کر آہیں
سُفنے دا بگھیاڑ نچھوڑے جاں لگ جاگیں ناہیں

نیندوں جاگ تیرے دُکھ جاون سُتیا دُکھیں لٹیا
توں وِچ خواب اَن وگیاں تیغاں کیوں گھائل کر سُٹیا

چھوڑ دلا دِل جِتھاں مائل ہر ہر طلب اوہائی
غافل پاس پڑھیں سو دفتر نفع نہیوں کائی

عالم پوری غلام رسولا تیریاں عرض دعائیں
جے دل فضل وگن دِن راتیں سو خوشیاں تد تائیں

کراں نگاہ ڈھلے دِل دردیں پلے عمل نکائی
باجھوں فضل نکاناں ناہیں میں دِل طلب ایہائی

ایہ یوسفؑ تھیں غیبی خبراں وِچ قرآنے آیاں
پاک رسول محمدؐ تائیں خبراں رب پوچایاں

یوسفؑ والا پاک خدا نے قصہ آپ سُنایا
ایہ لوکاں دی عبرت کارن لکیا راز ویکھایا

مہر ازل جیں دِلیں غضب دی اونہاں اثر نکائی
ہادی آپ دِلاندا اللہ خبر قدیموں آئی

جاں موسیٰ پیغمبر ہو کے شہر مصر وِچ آیا
یوسفؑ تائیں کڈھ ندی تھیں اللہ حکم پوچایا

لے تابوت دفن کر جا کے وِچ زمین کنعانے
دادے باپ جتھائیں اُسدے لے چل اوت مکانے

موسیٰؑ عرض کرے یا خالق مینوں دس نشانی
یوسفؑ دا تابوت کتھائیں اندر ندی نہانی

حکم ہویا یعقوبؑ نبی دی پوتی سارہ ناموں
اِس تھیں پچھ اَجے اوہ زندہ دسے پتہ مقاموں

سارہ کولوں حضرت موسیٰؑ آن نشان پوچھایا
تیرے باجھ نجانے کوئی حکم الٰہی آیا

شرط میری فرماوے سارہ من لویں میں دساں
تیرے جیڈ مراتب پاواں جا جنت وِچ وساں

موسیٰؑ عرض کرے دربارے معلم تدھ خدایا
فضل کراں میں سارہ اوتے حکم جنابوں آیا

سُن خوشخبر گئی اُٹھ سارہ دسے پتہ نشانی
اس جاگا وِچ چاچا میرا یوسفؑ آپ نہانی

حضرت موسیٰؑ پانی اوتے عاصہ آن لگایا
پانی پھاٹ ہویا دو طرفے خشک تھلا دِسیایا

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

کہہ پیا تابوت میانوں موسیٰ کڈھ لیایا
وِچ کنعان گیا لے مصروں پاس پدر دَفنایا

پُشتاں چار پیغمبر چارے دَفن ہوئے کنعانے
ایہا حالا یُوسف ؑ والا آیا وِچ بیانے

بسم اللہ تھیں شروع ہویائی ختم خدا دے ناموں
نال طفیل نبی دے یا رَبّ نُور ملے اسلاموں

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com

خاتمۃ الکتاب

جسدن مَیں آغاز قصے تے اسم اللہ دا پڑھیا
باراں سو تے نوّے ہجری سال مُبارک چڑھیا

سارا ماہ محرم مینوں وِچ تصنیف وہایا
اَج اخیر محرّم سندی جاں مقصد سر آیا

احسن القصص دھرنام قِصّے دا مَیں لِکھیا تن واری
پُورا سال ہویا تصنیفے نال ربیدی یاری

چھے ہزار چھیاہٹ چھے سَو بیتاں گنتی آیاں
ناقص شعر کمال حقائق ربدیاں بے پروایاں

اے ناظر کر غور وڈیرا ویکھ سخن دیاں لہراں
ایہ گلشن بستان ارم تھیں شوق وگن وِچ نہراں

ایہ گلزار بہار عنایت کھلی لطف الٰہوں
عشق مؤثر نظری آیا دَرد بھری اس آہوں

پکڑ قلم بھر عشق انبہ ورقاں وِچ وگائی
رَخت جلے وِچ سوز برہوندے دیکھ رہن سودائی

اصل بیانوں وِچ سخن دے مَیں نا گل رَلائی
سورۃ یُوسف دی تفسیروں نچّی گل سُنائی

یارب جو کجھ میرے کولوں خطا گیا ہو کائی
اپنے فضل کرم تھیں بخشیں ناہووے رُسوائی

پڑھدے سُندے عاصی تائیں کریو نیک دعائیں
رحمت تھیں دیدار الٰہی بخش مؤلف تائیں

یارب لکھنے پڑھنے والے رہن نہ فضلوں خالی
بخش ربّا مَیں عیبی بندہ آیا درے سوالی

فضل کریں تے بخشیں سانوں توں ہیں بخشنہارا
مانُو پیو تے اُستاناں بھایاں بخش امن چھٹکارا

سانوں فضل تیرے دی یارب آس وِلانوچ بھاری
دیہ کلمہ توحید نزع وِچ سانوں جاندیواری

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم

تمام شد

حضرت مولوی غلام رسول عالمپوری اکیڈمی (رجسٹرڈ)
بانی وصدر صاحبزادہ مسعود احمد
پوسٹ بکس 612 جی پی او فیصل آباد (پاکستان)
فون نمبر: 2624230 موبائل: 0300-7991642

بتاریخ ۲ صفر ۱۳۰۱ ہجری مطابق ۲۴ مگھر سمت ۱۹۴۰ موافق ۸ دسمبر ۱۸۸۳ء بروز شنبہ

Academy of the Punjab in North America: http://www.apnaorg.com